زیرِ سرپرستی حکومتِ ہند

مہذب اللغات

مع جواہر اللغات

ک جلد دہم ل گ

RS. 45-00
Mohasab Lucknawi

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072126068

PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081

میں مذہب الکہلوں
کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔

"المرحوم مولانا محمد برہان الدین صاحب" المتلقب "سیدنا" پیشوائے اعظم
داؤدی بوہرا جماعت جن کی ادب دوستی اور لغت کی سرپرستی کے اظہار
فکر و امتنان کی یادگار میں مؤلف لغات کی دیرینہ خواہش کو ان

I dedicate the 10th volume of Muhazzab-ul-Lughat to His Holiness Mulla Mohd. Burhan Uddin Sahib, entitled "Satyyedana", the greatest spiritual leader of the Daodi Bohra Jamaat, as an expression of gratitude for his love of literature and patronage of the dictionary.

15th June 1977

Mohazzab Lucknovi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حق تصنیف محفوظ

مہذب اللغات

جلد دہم

ک گ

مؤلفہ

بابائے ادب، ادیب اعظم، حضرت مہذب لکھنوی (پدم شری)

فاضل و ممتاز الافاضل دبیر کامل

صدر انجمن محافظ اردو (کل ہند) لکھنؤ

معتمد انجمن محافظ اردو

سید اعجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی

ناشر
سید
احمد میرزا
بحتر
لکھنوی

سکریٹری
سید حسین میرزا
مقبر
لکھنوی
ڈبلو ایم پی

پتہ: منیجر محافظ اردو بکڈپو، منصور نگر نیا محل، لکھنؤ ۳

مطبوعہ
نظامی پریس، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

قیمت مبلغ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

مجموعہ یہ جامع الصفات ایسا ہے — ہے اُردو ادب کی کائنات ایسا ہے
دس حرفوں میں سیکڑوں ہزاروں نکتے — اک ہے تو مہذب اللغات ایسا ہے

یعنی مہذب اللغات

شکر اس کا جو واسع و علیم ہے، شکر اُس کا جو حاکم و علیم ہے۔ جس نے مجھ ضعیف و نحیف کو اتنی زندگی بخشی کہ آج میں اس لغت کی دسویں جلد مرتب کر کے صاحبان ذوق و نظر کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ اُمید ہے کہ ہمارے محدود حالات اور زمانے کے مجبور کن واقعات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارے احباب کی طرف سے ہماری دلشکنی کے بجائے ہماری ہمت افزائی فرمائی جائے گی اور ہمارے ملک کی دلپسند و دلعزیز زبان اُردو کی بقا و ترقی کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے گا۔

ابتک ہمارا دستور یہ رہا ہے کہ اس لغت کی ہر جلد کے مقدمۃ الکتاب میں ہندوستان کی کسی نہ کسی مقتدر شخصیت کا ذکر کرتے ہیں اور اسی کے نام نامی سے اس جلد کو معنون کر دیتے ہیں۔

چنانچہ اس مرتبہ یعنی اس جلد کے مقدمہ کے لئے ملک کی کسی تجارت پیشہ شخصیت یا حکومت کی سربرآوردہ ہستیوں کے علاوہ ہندستان کے ایک عالم کا نام نامی ذہن میں آگیا۔ یہ نام نامی و اسم گرامی "ہز ہولینس محمد برہان الدین صاحب" کا ہے۔ آپ داؤدی بوہرہ جماعت کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ آپ کے تابعین و معتقدین آپ کو "سیدنا محمد برہان الدین" کہہ کر خطاب کرتے ہیں؛ لکھتے ہیں تو باد نوین "دامی المطلق" لکھتے ہیں؛ آپ کے یہ خطابات یا القاب لکھنے اور ذکر کرنے کے لئے مخصوص ہیں۔

یہ داؤدی بوہرے شیعہ مسلمانوں کے اسلامی طیبی فرقہ سے اپنے کو اعتقاداً منسلک کرتے ہیں اور اپنا خاندانی سلسلہ رسول اسلام اور اون کے وصی مولا امیر المومنین علیہ السلام سے مذہباً ملاتے ہیں۔ ان بوہروں کے امام "المہدی باللہ" شمالی افریقہ کے لئے اُٹھے اور وہاں تیونیشیا اور اوس کے اطراف میں جو امام ہوئے اونہوں نے آیندہ صدیوں میں اپنی مذہبی حکومت قائم کی۔ امام المہدی باللہ کے بعد تیسرے امام "المعز لدین اللہ" نے اپنا مستقر مصر کو بنایا۔ یہاں اونہوں نے اپنا کتابوں کا ذخیرہ جمع کیا۔ ان لوگوں کو رسول کی بیٹی فاطمہؑ کے نام پر بنائے خصوص و عقیدت فاطمی کہا جاتا تھا۔ یہ لوگ بے فکری کے ساتھ مصر میں مذہبی حکومت کرتے رہے اور وہاں اونہوں نے شہر قاہرہ کی بنا ڈالی اور وہیں ایک "الازہر" نام کی یونیورسٹی قائم کی جو آج تک موجود ہے۔ اس کے بعد فاطمی اقتدار کا مرکز مصر سے یمن منتقل ہو گیا۔ اس سرزمین میں خصوصیت یہ تھی کہ بیت اللہ اور حجر اسود اس سے بہت قریب ہیں، اسی وجہ سے فاطمی مشہور اماموں کو اس سرزمین سے خصوصیت رہی ہے۔

امام امیر کے حکم سے ایک عورت کی تخت نشینی کے بعد یمن میں تیئیس ۲۳ دعاۃ مطلقین گذرے جن میں دو ۲ زیادہ مشہور ہوئے، اس کے بعد یمن میں پھر فاطمی بوہروں کا اقتدار ہو گیا۔

اوس وقت یعنی تقریباً چار سو سال تک کوئی مقبول شخصیت کا داؤدی بوہرہ یا جماعت کا کوئی بڑا آدمی یمن تک نہیں پہونچا اور ۱۹۷۸ء میں یمن پر فاطمی بوہروں کو مکمل روحانی اقتدار حاصل ہو گیا۔

تقریباً چار سو سال کے بعد موجودہ مشہور داعی پہلی مرتبہ یمن تشریف لے گئے اور وہاں کے مشتاق باشندوں کے دلوں پر اپنا سکہ جمانے آئے جس پر آپ کو اپنے دل و جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے اکاونویں ۵۱ مشہور داعی نے "منصور یمن" کا خطاب عطا فرمایا۔

۱۷ مارچ ۱۹۱۵ء کو آپ بوقت نصف شب بمقام سورت پیدا ہوئے۔ جوان ہو کر آپ کو کشتی کھینے کا بھی شوق رہا، بندوق سے نشانہ بازی میں بھی کافی مشق رہی، شکار کا بھی شوق تھا۔ چیتا، تیندوا، بنڈیلا، بھینسا، عام طور سے شوقیہ شکار کرتے تھے۔ کو اپنی تعلیم کو مکمل کرنے کے بعد بھی جاری رکھا۔ دنیا کے بڑے لوگوں سے آپ کا میل جول بہت کافی ہے۔

یروشلم کے مفتی اعظم، شہنشاہ ایران، ہمارے ملک کی مشہور و مقبول شخصیت ڈاکٹر ذاکر حسین (صدر ہندوستان) سعودی عرب کے شاہ سعود، جمال عبدالناصر (صدر جمہوریہ مصر)، شیخ الازہر، مہاراشٹر کے گورنر ڈاکٹر پی۔ وی۔ چیریان، صدر ایوب خاں (صدر پاکستان)، عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر علی یاور جنگ، نواب مہدی نواز جنگ (گورنر گجرات)، وغیرہ سے مقررہ تاریخوں پر الگ الگ ملے۔

دنیا کی عارضی زندگی میں دیکھا گیا ہے کہ بعض عاقبت بین حضرات اکثر مختلف کیفیتوں سے اپنے مناسب وقت کا اندازہ کر لیتے ہیں اور جو کام اوکھیں اپنے ہی ہاتھ سے کر دینا چاہیے ہیں وہ انجام دیکر فرصت کر دیتے ہیں، اسی محل شناسی کی بنا پر موقع کی نزاکت اور وقت کی ضرورت کو دیکھتے ہوئے ان کے حضرت نے ان کو ۱۳۵۶ھ میں "داعی الدعوت الطیبۃ الغراء" اور ۱۳۶۱ھ میں "میسر افاندانی خطاب" عمدۃ الملا الموحدین" عطا فرمائے۔

آثار حقیقت سے آگاہ کر دیے جانے کے ساتھ ہی آپ کو "بلبئی کی "غرۃ المساجد" میں نماز پڑھانے کی اجازت مل گئی جہاں بعد نماز بیان بھی فرمایا۔ اس کے بعد متبرک مقامات پر زیارت کے لئے جانے کی اجازت ملی جہاں سے واپسی پر کراچی میں داؤدی بوہروں نے آپ کا بہت شاندار استقبال کیا۔

باپ نے لائق فرزند کو ماذون کا لقب تو دے ہی دیا تھا اب ایک موقع پر اسی لائق فرزند کو یوں بزبان خود مخاطب فرماتے ہیں "میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو، سیدھے راستے پر چلتے رہو، امام وقت کی پیروی کرو اور اپنی جان کو کبھی عزیز نہ کرو اور امام کی دعوت کی حفاظت کرو نیز اُن سے تمہارا اخلاص پختہ ہو۔ میری زندگی میں تم ماذون ہو اور میرے بعد میری جگہ پر داعی ہو گے۔

ایک موقع پر آپ کو اکاونویں داعی نے ایک قلمی قرآن پاک، ایک تسبیح (جو اس سے قبل ان کو ایسے ہی موقع پر ملی تھی) نیز ایک یاقوت کی انگوٹھی عطا فرمائی۔

یہاں یہ بھی ذکر کے قابل ہے کہ اس گھر کے سبھی لوگ صاحب خیر و سخا ہیں بالخصوص ممدوح کے چھوٹے بھائی صاحب یعنی جناب ڈاکٹر سید نجم الدین صاحب با لقابہ بھی قابل تعریف ہستی ہیں آپ عربی اکیڈمی (الجمعیۃ العلمیۃ) واقع سورت کے رکن ہیں۔ آپ اس قسم کے تعلیمات سے ہندوستان نیز غیر ممالک کے تعلیمی اداروں سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ آپ ایک مستند عربی کے منتہی ہونے کے علاوہ انگریزی، اردو، ہندی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی کافی دسترس رکھتے ہیں۔ آپکو ابتدائے عمر ہی سے تعلیم حاصل کرنے کا شوق رہا ہے۔ آپ نے ہندوستان میں نیز ملک کے

باہر بہت سفر کیے ہیں۔ آپ اپنے وسیع معلومات کی وجہ سے ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ اپنی جماعت کے ضرورت مند حضرات کو تعلیم حاصل کرنے، پیشہ انتخاب کرنے، مختلف تجارت کے شعبوں وغیرہ میں ضروری مشورہ بھی دیتے ہیں۔

آپ مجسمۂ اخلاق ہیں۔ تواضع اور انکساری میں خود ہی آپ اپنا جواب ہیں آپکی علم دوستی اور ادب نوازی کا سکہ دلوں پر بیٹھا ہے۔ یوں تو ہندوستان کی ہر بڑی لکھی ہستی آپ کی جامعیت کی قائل ہے۔ دیگر ممالک کے صاحبان علم بھی آپ کو نظر خاص سے دیکھتے ہیں۔

غرضے ہے آپ کی نظر خاص مہذب اللغات اور مؤلف مہذب اللغات پر ہے اور آپ کی یہ کوشش ایک زمانے سے ہے کہ مہذب اللغات کسی نہ کسی طرح مکمل طور سے منظر عام پر آجائے۔ آپنے وقتاً فوقتاً مؤلف کی بھی خاصی امداد فرمائی آپ نے سیفی محل میں شب کو بہت خلوص کے ساتھ دو مجلسیں بھی پڑھوائیں مولف مہذب اللغات سے پڑھوائیں جو سامعین نے انتہائے زیادہ پسند کیں اور داد سخن سے سرفراز فرمایا۔

آپ کو مرثیوں سے خاص دلچسپی ہے چنانچہ میں نے اساتذہ کے وہ غیر مطبوعہ مراثی جو جلدوں کی شکل میں ہیں وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں شائع کیے تھے جن میں تعشق۔ انیس۔ دبیر۔ عشق۔ دلگیر۔ دلگیر۔ میر تقی میر۔ علی میاں کامل و مؤدب۔ مرزا اوج۔ محمد طاہر ربیع وغیرہ وغیرہ کا کلام شامل ہے۔ خدمت عالی میں پیش کیے انتہائی خوشی کے ساتھ قبول فرمائے اور محنت کی داد دی۔

اس بات کے اعلان میں مجھے کوئی پس و پیش نہیں ہے کہ لغت خصوصیت سے لکھنؤ کی زبان کا علمبردار ہے۔ تقریباً پچاس برس سے لغت نویسی کا سلسلہ جاری ہے چھوٹے بڑے تمام لغات جو منظر عام پر آچکے ہیں وہ سب اس لغت میں موجود ہیں جو الفاظ، محاورات دیگر لغات میں نہیں ہیں وہ بھی اس لغت میں جمع کیے گئے ہیں۔ معیار زبان بھی دیگر لغات کے مقابل بلند ہے اور عوام و خواص کی زبان کا فرق واضح کیا گیا ہے وہ زبان جو قریب بمتروک یا متروک ہو چکی ہے اس کا اظہار بھی کیا گیا ہے لکھنؤ اور دہلی کی زبان کا فرق بھی واضح کیا گیا ہے ہر ہر لغت اور ہر ہر محاورے کے لئے اساتذۂ کرام کے کلام سے مثال بھی پیش کی گئی ہے اور اگر مثال نہیں ممکن ہو سکی تو محل صرف سے اسکا استعمال واضح کیا گیا ہے۔

قبل کی نو جلدوں کو حسب ذیل حضرات کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل کر چکا ہوں صرف اس لئے کہ میری محنت اور جانفشانی کو دیکھتے ہوئے ان حضرات نے میری خاصی ہمت افزائی فرمائی۔

(۱) عالی جناب پنڈت جواہر لال جی (آنجہانی) وزیر اعظم ہندوستان
(۲) ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب (آنجہانی) صدر جمہوریہ ہندوستان
(۳) عالی جناب گوپالا ریڈی صاحب سابق گورنر آندھرا پردیش
(۴) عالی جناب دیوکانت برواسابق صدر کانگریس
(۵) عالی جناب اکبر علیخاں صاحب سابق گورنر آندھرا پردیش

اب میں اپنے لغت کی دسویں جلد کو عالی جناب ہز ہولینس ڈاکٹر سید برہان الدین صاحب بالقابہم الملقب بہ سیدنا کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔ (اگر قبول افتد زہے عز و شرف)

خادم ادب
مہذب لکھنوی (پدم شری)
۵ر جولائی ۱۹۷۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مہذب اللغات

جلد دہم

کمپارٹمنٹل :- وہ امتحان دینے والا جس کے سکنڈ ڈویژن کے نمبر ہوں اور ایک مضمون میں پانچ مارکس سے ۱۰ نمبر کم ہوں تو وہ پارٹیشل امتحان میں بیٹھنے کا مجاز ہوتا ہے اور اگر وہ اس مضمون میں پاس ہو جائے تو اس کو فیرڈویژن کے پاس قرار دیا جاتا ہے۔

کمپاس :- (Compass) زمین کی پیمائش کا آلہ - انگریزی، مونث۔

- ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں۔ ایک آلہ کا نام جس سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کمپاس :- نما قطب نما، بتسلہ نما۔

- ایک آلہ نام جو نما جیسی سوئی کے وسیلے سے رخ کی سمت ظاہر کرتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمپاس :- دائرہ، حلقہ، رقبہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمپاس کا دفتر :- و۔ اسم مذکر۔ پیمائش (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمپاس لگانا :- کمپاس سے پیمائش کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمپاس والا :- مساح، پیمائش کرنے والا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمپا کھانا :- کمپے میں پھنس جانا، گرفتار ہو جانا۔ اردو صرف، چڑیاؤں کی اصطلاح، قلیل الاستعمال۔

محل صرف - ڈھنڈورچنڈول میں چڑھی، لشکر کی آبرو بڑھی، سمندپہ بیٹھ کر ریز کرنے لگا۔

صیاد قدیم جن کا کمپا کھایا تھا ان کے دوسے سے گریز کرنے لگا۔ (انشائے عبرت)

کمپا مارنا :- پرندوں کو کمپے سے پھانسنا، کمپے کے ذریعہ پکڑنا۔ اردو صرف، چڑیاؤں کی اصطلاح

نالہ جب بار گیا عرش کے بوٹے سے بلکہ
طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا

قول فیصل۔ عوام کسی کو پھانسنے کے عمل پر کمپا لگانا بولتے ہیں جیسے میں نے ان کے لئے کمپا لگا رکھا ہے مجھ سے بچ کے کہاں جائیں گے۔

کمپا مارنا :- کسی کو دام فریب میں پھنسانا، قابو میں لانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف - اب تم جانو اور تمہارے سیانے، نیک و بد سمجھتی ہو اگر یہاں کمپا نہ مارا تو کچھ بھی نہ کیا۔ (سیر کہسار)

کمپاؤنڈ :- احاطہ، مکان، انگریزی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے چھوٹا سا جو کمپاؤنڈ اس مکان کا

انہیں دینے سے آگے پڑھا تھا صائم
(قرآن احسن البیان)

کمپاؤنڈر: — ڈاکٹروں کا مددگار، دوا ئیں بنانے والا۔ دوا ساز۔ انگریزی مذکر، رائج

محل صرف۔ مشاق کمپاؤنڈروں میں سے ایک کمپاؤنڈر باقر صاحب رنگین بھی ہیں جواب مغیثی کا شکار ہیں۔

کم پایہ: — کم رتبہ، کم مرتبہ۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ مجھ ایسا حقیر و کم پایہ الکشن میں سید علی نصیر صاحب کا کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

کم پڑنا: — کم ہونا یا ہو جانا۔ اردو صرف بغیر فصیح رائج

محل صرف۔ تم جتنا کپڑا شیروانی کے لئے لائے ہو وہ تمہاری ناتجربہ کاری سے۔ کم پڑے گا۔ چادر گرہ اور پڑ گئی۔

کمپنی باغ: (باغ فتح سوم و کسر چہارم) جماعت گروہ، انگریزی امونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ لفظ ان معنی میں اردو نہ ہو سکا

کمپنی: — شرکا، شریک، ساتھی، ساجھی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے

کمپنی: سوسپاہیوں کی ٹولی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کمپنی: انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی اور کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور رفتہ رفتہ اپنی حکمت عملی سے

تمام ملک ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکہ انگلستان اس سے واپس لی گئی۔ کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا — ہندوستان کے لوگ ایک مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے لفظ ایسٹ انڈیا کے ساتھ کبھی کبھی یہ لفظ زبانوں پر آ جاتا ہے۔

کمپنی باغ: — سرکاری باغ۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا لکھنؤ میں گول دروازہ کے قریب ایک جگہ ہے کہ جس کو کمپنی باغ کہتے ہیں۔

کمپنی راج: — ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کمپنی مارک: — وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مارک کے بجائے مارکہ زبانوں پر ہے جیسے یہ فلاں کمپنی کا مارکہ ہے اور یہ فلاں کمپنی کا۔

کمپو: — (رکیب کا بگڑا ہوا) چھاؤنی، پڑاؤ۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "لفظی معنی، میدان وسیع، وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے خیمہ گاہ، لشکر گاہ چھاؤنی، پڑاؤ، لشکر، اردو

تم نہ آؤ تو چلوں میں مے فورج اندوہ
کمپو ہو لکھنؤ یا لکھنؤ کمپو ہو جائے رنگ

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کمپو: (مقامی) وہ فوج کی قطار جو ایک

جرنیل کے ماتحت ہو۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کمپو: — ڈیرے، خیمے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمپو: — فوج، لشکر، عسکر، سپاہ، سینا، کٹک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمپو پڑنا: — فوج کا اترنا، لشکر اترنا، فوج کا قیام کرنا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کمپوزنگ: — Composing ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا۔ ملانا، ترکیب کرنا۔ انگریزی رائج

کمپوزنگ سٹک: — (مقامی، ہندی، اردو) وہ سانچہ یا قاب جس میں ٹائپ کے حروف ترتیب کے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تختی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کمپوزنگ والا کی اصطلاح

کمپوزیٹر: — ٹائپ کے حروف ملانے والا۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے۔ انگریزی، مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لفظ ابھی تک اردو نہ ہو سکا۔

کمپو کا بگڑا ہوا (۱) (کمپو) سرکش، باغی، بلوائی (۲) لشکری لوگ، بچے، گھڑے، ہنڈے، عیاش۔ (مخزن المحاورات) — فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمتر: — بہت کم — حقیر۔ فارسی صفت فصیح، رائج۔

لطف کی بات یہ ہے کہ ہم نے جتنے ہم معنی لفظوں کے معنی دیکھے ہیں سب سے کمتر ہی میں

کترین ۔ خاکسار، ناچیز، حقیر۔ فارسی، فصیح، رائج۔
شوخ چنچا کے واسطے کوئی لفظ مناسب ہے
کرکی اثر نہیں ہے تو یہ کترین ہے ۔ قاآنی
تحقیق نہیں۔ عام طور سے درخواستوں اور خطوط میں انکسار و عجز کے اور خاکسار کی جگہ پر دستخط سے پہلے لکھتے ہیں۔ اب اس کا رواج کم ہو چلا ہے۔ اس کے لغوی معنی بہت ہیں کم ہے یہ ہیں، رجز تحقیر استعمال ہیں۔

کم توجہی ۔ بے پروائی، غفلت، کج خیالی، کم التفاتی، عدم رجحان، انکار، دم عرضت، فصیح، رائج۔
محل عرض ہے۔ حالی، جناب آپ کی کم توجہی کا نتیجہ ہے کہ میں آشنائی پریشانی میں زندگی کے دن گذار رہا ہوں۔ جلد خبر لیجے!

کم گو لا ۔ اردو اسم مذکر، کم گو سے والا فارسی بنانے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کمتی ۔ کم دن، مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا۔ صفت، عورتوں کی زبان
جس نے سنا کہ کیا منہ اسے کمتی بنیں
انگوٹھا جو پہونچے ہے خدا جانے کنگن

رشک
قول فیصل۔ جو معنی صاحب نور اللغات نے لکھے ہیں وہ نہ صحیح واضح ہوتے ہیں اور نہ ان معنی میں بولتے ہیں۔ صرف کمی کے ساتھ اسکا استعمال ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔

کمخا ۔ بفتحہ اول۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر بفت کی آمیزش سے بنایا جاتا تھا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ خواہ بمعنی مخمل اور کم بمعنی کھردرے

میزم میں بھی ضرور ہے لکھا کا بھی
قول فیصل ۔ مولف نور اللغات
وصاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ
یہ کمخا ہے۔

کمخی ۔ ایک قسم کا زیور، مورخہ، نور اللغات
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کم حرات ۔ بزعم فارسی، لفظ۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کم حوصلگی ۔ بے ہمتی، کم ہمتی فارسی، فصیح، رائج۔
برچھا ہے بہت دشمنوں کی کسی پر
افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر ۔ حزیں
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ یہ معنی بھی لکھے ہیں ہتگ ظرف، اوچھا پن جو تحقیر کا استعمال ہیں۔ یہ صفت جس میں پائی جاتی ہے اسے کم حوصلہ کہتے ہیں۔

کم حیثیت ۔ چھوٹی پونجی والا، جس کے پاس سرمایہ کم ہو، صاحب حیثیت کی ضد، اردو
مرصع، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ٹٹ پونجیا کمینہ، ذلیل کے معنی بھی لکھے ہیں کسی حد تک، ٹٹ پونجیا کو معنی ہو سکتے ہیں جو عوام کی زبان ہے لیکن کمینہ و ذلیل کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

کمخاب ۔ بفتح اول۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر بفت کی آمیزش سے بنایا جاتا تھا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ خواہ بمعنی مخمل اور کم بمعنی کھردرے

سے مرکب ہو چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ فارسی ماہرین نے اس کا تحقیقی مطالعہ کرکے اظہار کیا ہے۔
(کمخواب صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول بر وزن گرداب، یعنی کمخا کہ جامہ منقش الوان باشد و بفتح اول ہم آمدہ جامہ منقش یکرنگ، و انیز گفتہ اند۔
صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے بہ کمخا، بالکسر جامہ کہ یا انواع مختلف، شد و اخیر بفتح کاف و الف و خا و واو کمخواب شود، یعنی خواب کم و او و جامہ ہر چہ منقش بیشتر است، پشمش یا ابریشم و او زر و بہت زر و او بیجا ظاہر میشود کہ خواب مخمل بے زر بود۔ صاحب برہان نے لکھا ہے کہ چون جامہ بہ بافتن بہت پنہیں کم باشد حضرات تسمیہ کردہ اند و بریں قیاس صحیح کمخواب فارسی میں خواب (خوابیدن) یعنی روئیں ہے، بوٹیاں ہیں ترے کمخواب کے پیچھے پر
یا کہتے ہیں ترے یہ تہہ داں ہیکلوں غیر
عضو کمخواب کو کمخوابی کہتے ہیں جیسے بلغتی قتان اور کمخوابی تھان دار کی کپڑوں میں بہت تور ساز فرق ہوتا ہے۔

کم خرچ ۔ کفایت شعار۔ صفت۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ کفایت شعار اور اصول سے خرچ کرنے والا تو بولتے ہیں۔ لیکن کم خرچ اس کفایت شعار مراد لیتے ہوں۔ الیا کہتے نہیں۔

کم خرچ ۔ بخوس، بخیل، سنگدل، (نور اللغات)

کمر خرچ بالانشیں [illegible] قول فیصل عام طور سے [illegible] زبانوں پر نہیں [illegible] کمر خرچ بالانشیں [illegible] کمر تب وقت پر وہ [illegible] جس [illegible] چیز پر اچھی بھی اور کم قیمت بھی ہو۔ [illegible] ناری، مثل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ [illegible] کے [illegible] [illegible] پوشاکی ظاہر پر [illegible] [illegible] کمر خرچ بالانشیں [illegible] قول فیصل [illegible] [illegible] [illegible]

کمر باندھنا ... [illegible]

کمر باندھنا ... [illegible]

کمر باندھنا ... [illegible]

کمر بیٹھنا [illegible]

کمر پتلی ہونا [illegible]

کمر پڑا ہو جانا [illegible]

کمر پکے، پھٹے [illegible]

کمر پکڑنا، کمر تھامنا [illegible]

کمر توڑنا [illegible]

کمر توڑ [illegible]

کمر توڑنا [illegible]

کمر توڑنا [illegible]

کمر توڑنا، کمر ٹوٹنا [illegible]

کمر ٹوٹنا :- حد سے زیادہ بوجھ پڑنا، مصیبت
پڑنا، استقلال
طبع سے ہونا، شوخ یا بیہودہ گفتگو سے
آدمی کا ہمت ہار جانا، مرض کی شدت
سے مریض کا بستر سے لگ جانا۔ اردو، صرف
فصیح، رائج

ہے ہے کمر تو مرے خدا کے بار سے
کچھ ہوتی ہے کمر کا ٹوٹنا، ہمت ٹوٹ جانا،
مرض کی شدت، زور ٹوٹ جانا۔ اردو، صرف
فصیح، رائج

ہے زندگانی کو! تو کمر ٹوٹ گئی
کمر ٹوٹے پائے کسی ایسے شخص
کو صدمہ پہونچا جس کی ذات سے تقویت ہو،
بے یار و مددگار ہو جانا، اولاد کا مر جانا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

شاہ کہتے تھے کہ جینے کا نہیں کوئی مزہ
بیٹے حسن کے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی تھی

کمر ٹھونکنا :- شادی یا اس جیسی اور خوشی
کے موقع پر استقلال کرنا۔ تعریف کرنا۔ (محاورات
تحسین) کی مکھو پیچھے کھڑا ہو لیتے ہیں

کمر تھپکنا :- مطمئن کرنا، ڈھارس دینا
کسی کمزور کے مقابلے کا کمر کے مقابلے ہو اس اردو صرف

ہو مرتضیٰ خفا، ہو سبب کیا سر کمر
دل سے تمہارے نوکر کمر تھوڑ

کمر جھکا دینا :- کوشش کرنا، ضعیف
ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

سفر و بوجھ نے جوانی پہ آدمی
پیری نے آسمان کی کمر کو جھکا دیا ناسخ

کمر جھکنا :- ضعیف ہو جانا، مرد کی سی
سیدھا نہ چل سکنا، کمر کا خمیدہ ہو جانا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج

کمر چست باندھنا :- مستعد ہونا، کوشش کرنا
اردو، صرف، فصیح، رائج

کمر چست ہونا :- تیار ہونا، مستعد ہونا
اردو، صرف، فصیح، رائج

کمر حیا کا :- کمر حرکت دینا، مرد کو کمر
کے بل چت لٹا دینا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

کمر کا بستہ نوکر :- مستعد و حاضر
خدمت رہنے والا نوکر۔

کمر کا بوجھ :- ذمہ داری، کفالت
کا بوجھ، ذمہ داری کا بوجھ۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

کمر کا پٹکا :- کمر پر باندھنے کا کپڑا
(مذکر) دہلی کی زبان (مؤنث)
ہوتا ہے۔ صاف (رنگ) خوب
خوبصورت ہوتا ہے۔

کمر کا ٹوٹا :- کمر کا ٹوٹا ہوا، کمر
کا ٹوٹا ہوا،

کمر سیدھی کرنا ۔ ہر سیدھی کمر کی کئی ٹوٹ جس گھڑی
ٹوٹی گمان دلبر ناوک فگن کی شاخ نقد
جس میں سیدھی تعلق نفوں ہے۔ کمر ٹوٹ گئی
بولتے ہیں۔ یہ ثبوت ہے کہ ہمت کی ٹوٹ
گئی کہنے کی بات نہیں ہوتی۔ (فرہنگ آصفیہ)
صرف جیسے فرہنگ تر کی تائید کرتا ہے۔

کمر سیدھی کرنا ۔ دم لینے کے لیے بیٹھ رہنا
لیٹ جانا۔ راحت لینا، سکون لینا، (فرہنگ نظامی)
ذرا دم لے لو تم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی
کر لی۔ محض باتیں سیدھی کی اس کے ہاتھ کی خوبی نہیں
قول فیصل۔ اس کا متعلقہ کمر سیدھی ہونا بھی
بولتے ہیں

کمر سیدھی کرنا (دلی) تیار کرنا۔ کمائی
کی کر لینا۔

کمر سیدھی کرنے زمانے کو ہے میں
علمائے کیا دیا ہے آ رہے ہیں
قول فیصل۔ یہ بھی ان محاورات میں سے ہے

کمر سے آسن باندھنا ۔ [illegible]
[illegible]
ستر ترک۔

[illegible]

کمر سے لگانا ۔ کمر سے باندھنا (عورت
قلیل الاستعمال)۔

[illegible] ہم ہوں کی آج آئی ہے قضا
[illegible] ہے اس نے لگایا ہے کمر سے دیکھا

قول فیصل۔ [illegible] کمر سے لگانا کے بھی ہے
[illegible] زبانوں پر ہے۔

[illegible] کمر کی لمبائی ہو جو

کے جلتا ہو۔ (فارسی عورت، فصیح، اصلاح)۔
کمر شکن ہوئے عاشقوں کے بشت پناہ
دیکھ کمر نظر آئے یہ ہو دوائے کمر شکستہ

کمر شمشیر ۔ ایسا لباس و خلعت کہ جس کے
کمر کی جگہ پر تلوار رکھی ٹنکی ہو۔ (اردو عورت، مذہب
ہے متروک۔

علی شیخ انھیں دونوں میں شاہنواز کی بیٹی
[illegible] سے شاہجہاں کی شادی کر دی خلعت
[illegible] سکا۔ مراد
[illegible]

(دلی کبری ۱۸۶۲ء)

کمک ۔ لشکر یا کمپنی کے پیچھے (ہوا)
[illegible]

قول فیصل۔ عام ہے [illegible] ہوں پر نہیں ہے۔

کمر کا بل کھانا ۔ [illegible] سے کمر کا دکھنا کے
وقت ہیجہ ہونا، [illegible] میں آنا، (اردو، عورت
فصیح، اصلاح)۔

[illegible] خورد جلیب گئی
میں دو کمر کا کہ بل کھا گئی میر حسن

کمر کا درد نکلنا ۔ کمر کی تکلیف کہ ہونا
تھکن سے جو تکلیف پیدا ہو اس کا زائل ہونا
(اردو، عورت، فصیح)

[illegible] سب سے کیوں ہو گیا ہے اوٹ مرد۔
[illegible] ہم نے کر دیا ہے فرج میں ہو مرد
ہر اک سے خوش فصیلوں کے تیرا چہرہ تر و
[illegible] کمر کا [illegible]
یہ کیسی دل میں وفا کی امنگ ہے ظالم
تو کر قرار یہ میدان جنگ ہے ظالم

تلف

کمر کا ڈھیلا ۔ (ڈھیلا بالے عورت)
وہ کہ جس میں ضعف باہ ہو، وہ جو [illegible]
نجامت پر قدرت نہ رکھتا ہو [illegible]
عوام کی زبان

مرد سے کیا کمر کا ڈھیلا ہے
تو بھی ڈاکٹر کشتا جلا ہے ممن

کمر کا مضبوط ۔ طاقتور وہ شخص جس [illegible]
کمائی سرمایہ ہر مصیبت (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس معنی میں کوئی نہیں ہوتا

کمر کا مضبوط ۔ قوت [illegible] کھنے والا، دلیر
بہادر نجامت کرنے والا، قوت [illegible] کا مالک
(اردو، عورت عوام کی زبان۔

کمر کا ہوئے جو مضبوط اور دکھاوے مزہ
مجھے تو آنکھوں میں کوئی نظر نہیں [illegible]

کمر کرنا ۔ کبوتر دل کا اڑانے میں تلاباز یا [illegible]
(اردو، عورت کبوتر بازوں کی اصطلاح) فیل استعمال
لکھ کے خط دست کمر کو جو کبوتر کر دیا
وقت پرواز کرے تجھ سے سوا کمر [illegible]
قول فیصل۔ اب تلاکھیں [illegible] زبانوں پر ہے جو
کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔

کمر کرنا ۔ جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو
اس کو کمر کرنا کہتے ہیں۔ (دلی اخبار)
قول فیصل۔ کشتی کے میدان ایسے محل پر اکھیڑ
مارنا اور نکال مارنا بولتے ہیں۔

کمر کرنا ۔ گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس
طرح تھانا کہ اس سے سوار کو [illegible] کا احتمال
ہو۔ (اردو)
گھوڑے میں یہ ایب قسم کا عیب ہے۔
(فضلی) یہ گھوڑا کمر کرتا ہے [illegible]

اس سرو قد کے سامنے مارے حیا کے
ڈھ گئے ہیں سرو جو کل کر کمر صبا

قول فیصل: بیان کے ساتھ اس کا صرف
زیادہ ہے۔

کمر کوٹنا: ۔ مرتک اپنی فیصلہ خود
سینہ پناہ، چھوٹی دیوار
(فرہنگ آصفیہ، نجم الغات)

کمر کوٹنے کو بل دینا: ۔ کمر اور کمر
کے نیچے کے حصے کو نزاکت کے سبب سے
ایک قسم کی حرکت دینا۔ اردو صرف

شعر: چالاک ہے نازک ادا نازار کمر کوٹے

کمر کھولنا

کمر کھولنا

کمر کھولنا

کمر چکنا

کمر کھولنا

کمر کھولنا

**کمر کھول

کمر میں چمک آنا

روے پیسے سے بڑی دل جمعی ہوتی ہے۔

دی گئی منزل بھی بول چال میں ہے نسل
کھانا ساتھ ہو تو منزل آسان ہے طے ہو جاتی
ہے ... منزل ہوتی ہے

... لفظ ہے ... لفظ)

سول نفس صاحب ... ترجمے ہیں کہ
... منزل ہوتا ہے ...

... ہزار روپے
روپیہ نہیں ہوتا ہے کمر میں ہمیں آسمان
... ہاتھوں پر ہے۔

کمر میں چمک آنا :- چمک ... کمر کا
... جوانی ... جوانی یا سالمی
... چمک ... ہے
... ہے جاتی
... ہے ... ہے
سول ... جاتے
... ہے ... ہے
... ہے ... ہے
... ہے ... ہ

لکھنؤ کی یہ زبان

لکھنؤ کی یہ زبان بھی اس محل

فولی فیصد۔ اسی محل پر مذکر اور مؤنث دونوں طرح فصیح بھی ہے۔

[illegible]

صف مژگاں کی طرف سے بھی کمک ہوتی ہے
تشنہ لکھنوی

توجہ امداد کے لئے بھی اس کا استعمال کثرت سے ہے۔

پہنچا کمک لشکر باراں سے ہے یہ زور
ہر نالہ کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی ذوقؔ

کمک پر ہونا:۔ کسی کا ممد و معاون ہونا۔ اردو، فصیح و رائج۔

محل صرف۔ اس کی اتنی ہمت کیا تھی جو تمہاری آپ کی اس کی کمک پر تھے اس لئے وہ اب تک [illegible]

[illegible] فصیح و رائج۔

[illegible]

اب کیا چاہتے ہو۔

کم کرنا:۔ [illegible] اردو، صرف، فصیح و رائج۔

محل صرف۔ سڑک ہے اتنی تیز رفتار ہے کام نہ لو سب بڑے غور سے دیکھ رہے ہیں تو رفتار کم کرو۔

کم کرنا:۔ [illegible] اردو، صرف، فصیح و رائج۔

محل صرف۔ تم نے جو سودا تیار کیا ہے وہ فولاد [illegible]

کم کرنا:۔ [illegible] اردو، صرف، [illegible]

محل صرف۔ [illegible]

کم کرنا:۔ [illegible] اردو، صرف، فصیح و رائج۔

کمل ۔ [illegible]

کمکی ۔ [illegible]

کمکی ۔ [illegible]

کمل ۔ [illegible]

کمل ۔ [illegible]

کمل

ن،

خلق نعماں میں رہتے ہیں کہ آج

کملی والا ہے مراد آنحضرت رسول مقبول صلعم

کملی والا ہے مراد آنحضرت رسول مقبول صلعم

کملی والا ہے مراد آنحضرت رسول مقبول صلعم

کمہار ہونا: گھٹا بکی کی طرف مائل نہ ہونا۔

کمہار کا آوا: پڑا ہے جس سے برتن پکائے جاتے ہیں۔

کمہار کا آوا: ہے جس سے برتن پکائے جاتے ہیں۔

کمہار کا آوا: ہے جس سے برتن پکائے جاتے ہیں۔

کمہار کا آوا: ہے جس سے برتن پکائے جاتے ہیں۔

کمہار کا چاک: ہے جس سے برتن پکائے جاتے ہیں۔

کمہار کنبے کے گدھے پر نہیں چڑھتا: جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کوئی کام کرنا پڑے اس

اس اجڑے گھر میں کیا رونق وہاں قرار سدا
کمہار نہیں یہ پلا گدھیا کے کان

اسے بھی: زبردست پر زور نہ چلا کر زور کمزور کو ستائے

ادھیکائے یعنی زبردست کے بس نہ چلے کمزور کو ستائے

مثل۔

(فقرہ) وہ بھی عورتیں جاہل ہیں تو مرد بھی

سے واسطہ یا وہی کہاوت ہے کہ کمہار پر بس نہ چلا

گدھیا کے کان اینٹھے۔ (نور اللغات)

قبول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ اس مثل پر دھیان پر بس

نہ چلا گدھی یا گدھیا کے کان اینٹھے بولتے ہیں۔

کمہار کا آوا: پڑا ہے جس سے برتن

پکائے جاتے ہیں۔

چڑھاوا: کمہاروں کی بھٹی۔ برتنوں کے

پکنے کی جگہ۔ (نور اللغات)

قبول فیصلہ۔ کمہاروں کی خاص اصطلاح ہے

کمہار کا آوا: ہے جس سے برتن

مثل۔ اس کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کرتی کالا

(نور اللغات)

قبول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کمہار کا چاک: ہے جس سے

وسط میں نیچے کی جانب ایک نوکدار کنے کی ہوتی

ہے اس نوک کے بل پر وہ چکر گھومتا ہے۔ اس

چکر کے وسط میں اوپر کی جانب گڑھی ہوئی کٹی

رکھ کر کاسہ کرداں بناتا ہے۔ (نور اللغات)

قبول فیصلہ۔ کمہاروں کی خاص اصطلاح ہے چکر

کمہار کنبے کے گدھے پر نہیں چڑھتا

جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کوئی

اور پھر مجبوری سے اس کو وہ کام کرنا پڑے اس

کمہار کا آوا: ہے جس سے برتن

قبول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ کہاں بولتے ہیں

کمہاری: ہے جس سے برتن

اور لکھنؤ کہاں بولتے ہیں

قبول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ کہاں بولتے ہیں

کمہاری: ہے جس سے برتن

اور

ہم ہوں!

ہم آہنگی: [illegible]

کمیرا [illegible]

کمیشن [illegible]

کمیشن [illegible]

کمیشن

آگیں اچھے کھو ... انکار کے واسطے
جب کہ یہ ... فصیح ... ق
... جب ...
ق ... ہو ... پر ...
... ہے ... ل ... ہو ... ل و
... ت ... قریب ... ہو ...

عورتوں کی زبان

... ہو ... ہو ... گھنٹہ
... ہو ... ہو ... ہو ... گھنٹہ شاد
... ہو ... ہو ... ہو ...
... ہو ... ہو ... ہو ...
... ہو ... ہو ... ہو ...

کن ۔ کان کا مخفف ۔ الف ۔ واو ۔ ی ۔ ح

کنا ۔ ہندی ۔ اسم مذکر ۔ خاص واحد ۔ اردو ۔ ہندی ۔ عورت ۔ عوام کی زبان ۔

کنارہ ۔ (ن م) ج کنارے جو دریا یا سمندر یا کسی دریا یا سمندر کے کنارے پر بسا ہوا شہر ہے۔

کنارے کنارے ۔ (ف) ساحل ساحل، ساحل پر پر ساحل پر ساحل ساحل۔

کنارے کنارے چلنا ۔ (ف م) ساحل کے ساحل ساحل چلنا۔ ساحل کے ساحل ساحل چلنا۔ ساحل کے ساحل ساحل چلنا۔

لڑکیاں کٹائی کے شروع سے ختم ہونے تک روزانہ اپنے گھر سے باہر بھی جاتی ہیں اور وہاں [illegible] کا کام بھی ہوتا ہے۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرنگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کے بجائے صرف سونے کا دان کرنے والا تھا مرگیا اور مرنے کے بعد سورگ میں گئے تو وہاں اس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اس کے کسی کام کا نہ تھا پس اس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلہ ہی خیرات میں کیا۔ پس جب سے کنا گت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت دھات سے مشہور ہو گئی

کنا نکل :- [illegible]

کن انکھیوں سے :- [illegible]

کنایہ :- [illegible]

کن انگلی :- چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی کانی انگلی، چھلی، نکلی۔ مثل کو مچک۔

[illegible]

کنائی :- [illegible]

[illegible]

[illegible]

کن آنکھوں سے دیکھوں :- جو سے دیکھا نہیں جاتا، دیکھنا ناگوار ہے [illegible] اردو مرکب، فصیح و صحیح

سلتے ہوئے اماں کا مگر ان آنکھوں سے دیکھوں پہلے یہ خنجر تم میں ان آنکھوں سے دیکھیں [illegible]

کن انگلی :- چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی کانی انگلی، چھلی، نکلی۔ مثل کو مچک۔

[illegible]

قواعد [illegible]

کنائی :- [illegible]

[illegible]

قسم [illegible] تنہا کوئی نہیں بولتا کاٹنے کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کنایہ :- [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[

کنبہ کٹ جانا محاورہ خاندان کے رجال کا
رہنا۔

کنبہ کی لاج عزت کی بات

کنبہ کی ناک کٹنا خاندان کی
ذلت ہونا۔ گھرانے کی توہین ہونا۔
عورتوں، اصطلاح کی زبان۔

کنبی ہولی میں تمہاری چودھت ہوگی۔

کنبی ہے ہے کنبی ہوگی

کنبے اندان سے چار آدمی پیچھے بھاری

کنپٹی اسم مؤنث کان اور آنکھ کے
درمیان کا حصہ۔ وہ نرم جگہ کان اور بھوں کے
درمیان واقع ہے۔

کنپٹیوں اسم مؤنث کنپٹی کی جمع

کنپٹیوں کا سفید ہونا بڑھاپا آنا۔

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کنٹھا ۱۔ سنسکرت ہے کنت۔ شوہر مہادیو [illegible] گیا۔ شوہر رکھو جیسے کنٹھا گھر رہے تیرے بچے بدیس۔ مہادیو کو (ولوالفات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

کنٹاپ ۱۔ (بفتح اول) بہت زدہ کا طمانچہ، تھپڑ یورپ طمانچہ، اردو، داری زبان۔ کیا جب صاحب ہی بڑ کے نے انکار تھا تمہارے کہ اے کنٹاپ دو چار کرتم (قرآن السعدین)

قول فیصل۔ پرتگالی اور ہسپانوی کے معنی میں شعر ہاشعر سے کوئی ہیں پرتو۔

دوسرے بی بڑھی کچھ عاشق بے تاب کی ۔ رگئی جب خاک اسپر آپ کے کنٹاپ کی

لگانا۔ دھرنا، دینا، کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

کنٹر ۱۔ (انگریزی میں ڈی کان ٹر) پیالہ شیشہ آبگینہ، کینسٹر، ڈبا، زنبیل)

ایک قسم کی حاص بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں۔ صیغائے شراب قرابہ، انگریزی ذکر۔

دریا کنارے بادہ کشی آب آگریں سارے حباب بحر بنیں کنٹر آب میں تیسر (نور اللغات)

قول فیصل۔ جب انگریزی کا بیگر ہو لفظ تھا تو سے دو لکھنا چاہئے تھا۔

کنٹر بھرنا ۱۔ کنٹر میں کسی چیز کا رکھنا، سے، دسطر خیرہ کا رکھنا، اردو،

ضرب، تلبس، استعمال۔

کٹورے دیدۂ پرنم سے چھلکے ہجر راتی میں بھرا خون جگر سے دل کا کنٹر ہو تو ایسا ہوتا

کنٹریکٹر ۱۔ ٹھیکیدار۔ (بفتح اول و کسر سوم) ٹھیکے دار ٹھیکے پر کوئی کام کرنے والا انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صدوے کسی رانے کنٹر کو بھیجے دو تو تمہارا کام سمان ہو جائیگا پر ہمیں مرمت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

کنٹک ۱۔ (بفتح اول و سوم) انتہائی خصیص حد سے زیادہ منحوس، بہت زیادہ کنجوس، اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ تم نہیں سمجھتے ہو چچا ہیں۔ روز روز کے جا رہے ہو وہ بڑے کنٹک انسان ہیں ایک پائی نہیں دیں گے

قول فیصل۔ انتہائی کنجوس کو کنٹک بنا کہتے ہیں۔ جیسے وہ مرد (ایک ایک پائی جوڑتا ہے مرتے دم تک اس کا کنٹک بنا نہیں جائے گا۔

مرد عورت دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

کنٹنجنٹ ۱۔ زائد، بالائی خرچ انگریزی، ذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کنٹوپ ۱۔ (واؤ مجہول) ایک قسم کی بڑی ٹوپی، جاڑے کی ٹوپی جو گلے تک آتی ہے۔ ہندی ذکر۔

تھا چرم شیر کا کنٹوپ اس کا شجاعت میں وہ تھا ازلک مکیتا اکبر (نور اللغات)

قول فیصل۔ ٹوپی کہنا مناسب نہیں۔ اہل لکھنؤ قدیم زمانے میں اس کا استعمال کرتے تھے جاڑے کے زمانے میں اشراف اور برے کے بیچ میں روئی بھر کر سر اور کانوں کے چھپانے کے لیے بنواتے تھے۔ اور اس میں نیچے ڈوریاں بھی لگواتے تھے جو ٹھوڑی کے نیچے باندھتے تھے عورتیں بچوں کے لیے بھی یہی عمل کرتی ہیں۔

فوجی سپاہی بھی قدیم زمانے میں اس کا استعمال کرتے تھے۔ جو زیادہ تر چمڑے کا ہوتا تھا جیسا کہ امیر کے شعر سے ظاہر ہے اس کی وجہ تسمیہ کنٹوپ اس لیے ہے کہ ٹوپ یعنی ٹوپی جو کانوں کو چھپالے۔

کنٹونمنٹ ۱۔ چھاؤنی، انگریزی، سونٹ، راسخ۔

تھی کنٹونمنٹ اس جگہ کے قریب یہ لشکر آ پہنچا وہاں تک غریب حامد (قرآن السعدین)

کنٹھ بیٹھ گلے کی وہ بڑی جو مرد کے بلوغ کی علامت ہے جس کی وجہ سے آواز میں کسی قدر بھاری پن ہو جاتا ہے۔ اردو، ذکر، راسخ۔

کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا مونڈھے خوشہ دل جب کہ ڈھلی کی بالی ہے ڈالا جس

کنٹھ ۱۔ (بفتح اول) گلا، گلو، ہندی، (فرہنگ صفیہ)

طوفاں میں ہو جہاز حباب امیر کا بے دود کنٹھ بیٹھ گیا ہے صفیر کا

قول فیصل۔ اس معنی میں اب متروک ہے۔

کنٹھا ۱۔ کنٹھا کا مخفف، جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔

قول فیصل۔ ان معنی میں تنہا نہیں برتتے بلکہ بل کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

کنٹھ ۱؎ گلے کی آواز، ہنسر (فرہنگ آصفیہ)

قول الجمیل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

کنٹھ ۲؎ صفت، حفاظ، ذہین، برزبان، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

کنٹھا ۱؎ سونے یا سونے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ مذکر۔

ہم سے نہ ہو غبار یہ بار نہیں ہمیں
گر تم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا سحر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود زیادہ تر یوں ہی بولتے ہیں۔

کنٹھا ۲؎ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جس میں کلیاں گوندھی جاتی ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ہار ہی کہتے ہیں بہت کم کے ساتھ جو شادی بیاہ میں جو پھولوں کے زیور کے ساتھ گلے کا زیور بنتا ہے اس کو کنٹھا کہہ دیتے ہیں۔

کنٹھا ۳؎ وہ بالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کی زبان اور صرف، فصیح، رائج

یہ تو اترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا
ہاتھ آیا مرے یہ گریباں کیونکر صبا
قول فیصل۔ عام طور سے جگن وغیرہ کے کام کا کنٹھا ہوتا ہے۔ قدیم زمانہ میں بڑے لوگوں کے یہاں جواہر نگار کنٹھے بھی بنتے تھے۔

گلے میں وہ بلبوں انجم نثار
کہ کنٹھا تھا جس میں حمل ہر نگار (انشاء اردو)

کنٹھا ۴؎ بتیس ۳۲ بڑے دانوں کی تسبیح۔ اردو فصیح، رائج۔

استخارہ جو انھیں دھیل پہ واجب آیا
مسکرا کر دی کنٹھا مرے منہ پر مارا
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے فقرہ گلے میں ڈالتے ہیں۔ فقرہ کی خصوصیت نہیں ہر مسلمان کے گھر میں کنٹھا ہوتا ہے جو خصوصی شیعوں کے گھر میں استخارہ کے کام آتا ہے جو تم طور سے خاک پاک کا ہوتا ہے

کنٹھا اٹھا لینا:۔ تسبیح کی قسم کھانا، اہل لکھنؤ کی زبان

ہم سے نہیں غبار یہ بار نہیں ہمیں
گر تم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا سحر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ مخصوص شیعوں کی اصطلاح ہے جو کسی حد تک عورتوں سے متعلق ہے۔

کنٹھ اکشر:۔ اسم مذکر، ہندی حروف حلقی جیسے کا، کھا، گا، گھا۔ وغیرہ

क ख ग घ

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

کنٹھ بیٹھ جانا:۔ سرد کے اثر سے آواز بند ہو جانا، بولتے بولتے بند ہو جاتی ہے۔ اردو صرف قریب ہستر دک۔

طوفاں میں ہے جہاز حباب اسیر کا
ہے مدعا کنٹھ بیٹھ گیا ہے صفیر کا اسیر

کنٹھ بیٹھنا:۔ فعل لازم۔ گلا پڑ جانا، آواز پڑ جانا، بھاری آواز ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کنٹھ پھوٹنا:۔ کنٹھ کا نکلنا، گلے کی ہنسلی کا نمایاں ہونا جو زور سے بولنے سے نکلتی ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے لڑکے کے گلے میں سریع طرق سانس دار ہونے کو کہ کنٹھ پھوٹنا کہتے ہیں۔

کنٹھ سوکھ جانا:۔ پیاس سے حلق سوکھ جانا۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

کنٹھ کرنا:۔ حفظ کرنا، ازبر کرنا، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

کنٹھ مالا:۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں چھوٹی بڑی گلٹیاں گلے میں برابر لمبا بن نکل آتی ہیں جس سے گلا پھول جاتا ہے۔ اردو، رائج۔

کنٹھ مالا:۔ گلے کا ہار، کنٹھا، تسبیح گورنگ صفحہ

قول فیصل۔ ہندو عام طور سے مالا کہتے ہیں مسلمان کنٹھا کہتے ہیں

کنٹھ مالا:۔ لکڑیوں کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں

دار گردن پر سر دہی کا نرالا سنگیا ہے
جو بندھا زخموں کا سہرا کنٹھ مالا ہو گیا شاہ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اب زبانوں پر مالا ہے، نہ کہ کنٹھ مالا۔

کنٹھ نکلنا:۔ گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا سن بلوغ کی علامت ظاہر ہونا، بالغ ہونا بلوغت کو پہنچنا۔ اردو عام، عورتوں کی زبان۔

کنجشی [illegible]

کنجکا [illegible]

کنجکاو [illegible]

کنجکاوی [illegible]

کنجکاوی [illegible]

کنجکاوی

کنجڑوں پر ہے۔ پست طبقہ کے لوگ (اور عوام) کے ساتھ کنجڑ بولی دیتے ہیں۔

کنجری: ایک قسم کے فحش گیت جو کنجڑ

[illegible]

کنجڑا: [illegible]

کنجڑا کاٹی: [illegible]

کنجڑ: [illegible]

کنجڑی: [illegible]

کنجڑی: [illegible]

**کنجڑی

کھجاک :- مطلب کی بھیدگی اردو۔
کھجاک نوں غزل میں معاصرین اردو نے
نے فرق فریباں سی اردو زبان کی ہیں
(نور اللغات)
قول فیصل صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کھجاک ہے
(کاف فارسی) نہ کہ کھجاک ہر دو کاف عربی سے فارسی کرنی مطلب
اس علاوہ سے بھی کھجاک (پہلا کاف فارسی) لکھا ہے
مولف: میں کہتا ہوں اہل لکھنؤ کھجاک ہی بولتے ہیں

کھجوس :- (بضم اول و ثانی و سوم و واو
معروف و سین) کنجوس کی روپیہ سے نہ کرنے والا،
بخیل، خسیس، روپیہ جمع کرنے والا، اردو
میں مروج، رائج۔
(نور صاحب) کھجوس کنجوس کو بھی کہتے ہیں یہ بہت
زیادہ خسیس، اس سے زیادہ بخیل، اردو
میں، عام اور عورتوں کی زبان۔
کہتے ہیں کنجوس مکھی چوس ہے واہ واہ
یار کرو اور عمل بچھاڑ دو یہ حالت اہل
قول فیصل۔ کنجوس کی مذمت کے محل پر مکھی چوس
مبالغہ ثابت کرتے ہیں۔ کہ ایسا کنجوس ہے
کہ دسترخوان پر مکھی گر جائے تو یہ مکھی کو بوں
نہ پھینکے اس لیے کہ مکھی کے ساتھ مکھی چلا جائے
گا یا مکھی کو بھی چوس کے پھینکتا ہے تاکہ
اتنا گھی ضائع نہ ہو۔
کھجوسی :- (بضم اول، خست، اردو مونث، غیر
مروج، رائج۔
علت :- عید کے دن کسی نے حصہ آیا
قوت سری کو (ظنی دی وہ بڑبڑاتی جاتی)

کھچی :- (بضم اول و ثانی، چابی، کلید، قفل، اردو مونث
غیر فصیح، رائج۔
عاشق کے لیے وہ زلف پیچاں
کنجی ہے قفل آرزو کی، (حیدر)
قول فیصل۔ قدیم زمانے کے مرد و عورت
کنجی بولتے ہیں
کنجی :- (بکسر اول) شرم بندی۔ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ ہندی والوں کی زبان ہے۔
کنجیا :- گوہانجنی، چھوٹا دانہ جو آنکھ
کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے۔ مذکر، مونث
اہل لکھنؤ کی زبان۔
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں
(کنجیا) آنکھوں میں خاک جھونکنا اسی
کو کہتے ہیں۔ ذرا گاف کی رو لیف کی طرف
متوجہ ہو جیے جہاں یہ اندراج ہے کہ گوہانجنی
(کنجیا) آنکھوں کی پھنسی جو پلک کے
نیچے ہوتی ہے۔ دہلی میں گوہانجنی
نکلی زگس کہ ہو گوہانجنی کو لادہ لگائے
کوئی کوئی کی پرانی کرے جلد از تلاش
جان صاحب
تو بات کیا ہے۔ ؟ پلیٹس میں کنجیا درج
ہے۔ یہ سوچے بغیر کہ اردو نے اسے
قبول بھی کیا ہے۔ دہلی میں کھپت نہیں ہے
لکھنؤ کے سر تھوپ دیا۔ بقول شخصے
غریب کی جورو سب کی سرہج۔ دہلی کی طرف
سے فرہنگ آصفیہ آنکھیں دکھا رہی تھی
مولف تائید کرتا ہے۔
مشہور ہے کہ یہ گوہانجنی جو اہل لکھنؤ کی

کنجن :- یہ بھی ہے گوہانجنی برادر معروف
ہے اس لیے کہ زیادہ کر سمجھ میں آنے سے
جو کوئی نوک دیتا ہے تو نکنے والے کی آنکھ
میں نیل آتی ہے۔
کنجی آنکھیں :- وہ آنکھیں جس میں
نیلاہٹ ہو۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کنجی،
آنکھیں بولتے ہیں۔
کنجی ہاتھ ہونا :- (بضم اول) کسی پر پورا
قابو ہونا، دباؤ ہونا، اردو مونث، عوام اور
عورتوں کی زبان۔
محل استعمال :- ان سے کچھ مجھ سے نہ اگریں ان
کے مقدمے کے کاغذات میرے ہاتھ ہیں
(نور اللغات) کی کنجی میرے ہاتھ ہے
کنجی ہاتھ ہونا :- (بکسر اول) قابو میں ہونا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبان
پر نہیں ہے۔
کنچا :- بچوں کے کھیلنے کی کانچ کی
گولی، شیشہ کی گولی۔ اردو عام اور
بچوں کی زبان۔
محل استعمال۔ تمہارا تو کام رات بھر کنچے
کھیلنا ہے۔ نہ پڑھنا ہے نہ لکھنا ہے کیا
ہونا ہے۔
کنچن :- (بضم اول) سونا، ہیرا۔ اردو، قلیل الاستعمال
کنچن کی اگر میں کچیں لال لال
بھرے رنگ سے قمقمے کی مثال
نیلاہٹ وہ بھٹنی کی دس سے نور
کہ ہو سرخ جھرے پہ خال کبود سکرا میں

کنچن ہ ایک قوم ہے جس کا پیشہ طوائفی ہے کسب کمانا یا ان کو نچوانا ہے۔ مونث (نور اللغات)

کنچن ہ ۔ ۔ ۔

کندا چڑھانا: [illegible]
کی اصطلاح۔
[illegible]
کندہ تقصیر کی حلال کرنا۔ [illegible]
اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
بچی کو میری کندہ تقصیر کرے حلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھ کو تیغ حیائی کند کر دے حد و بر
تھی ہی ہر گام پر تدبیر زیں بر مدعی
حکیم صاحب طاد تاتم لکھنوی
کندلا: (سنسکرت میں کندل) سونے کا تار
سونے کا ڈلا۔ پنڈی مذکر و یہ لفظ کندن بھی سونے
دے منسوب ہے فرہنگ آصفیہ
قول فیصل [illegible] زبانوں پر جس طرح
کا صحیح ہے
کندلا گیہ: [illegible] صفت (فرہنگ
[illegible] عام طور سے زبانوں پر نہیں
کندلا کیلا: [illegible] سونے کا تار چاندی پر سنہرا رنگ
چڑھائے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
کندن: (بضم اول) اللہ اللہ۔ اردو مونث
قلیل الاستعمال۔

ذروں کی ضو سے مہر جہاں تاب ذرد تھا
مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں سونے کی جگہ
کندن عام طور سے بولتے تھے جیسا حضرت
[illegible] نے نظم کیا ہے مصحفی نے بھی [illegible]
گر کچھ کندن سے کیا چاہیے کار
مشق کر کے مصحفی تو کیمیا اگر ہو گیا
(مصحفی)
حالی نے بھی استعمال کیا ہے۔

جلالی ان کا کندنوں میں ہے یوں چمکنا
کہ ہو خاک میں جیسے کندن کا ملنا
موجودہ دور میں تشبیہ کے لئے یہ اس کا استعمال
باقی رہ گیا ہے۔
واہ کیا خام ہے تیکا تو کندن سا رنگ
کیسے زرد خام کیسے ہو لیا دمک کا اسکے
اردو کی کے ساتھ خالص سونے کو بھی اور سونے
ہیں جیسے مال بہت کندن ہے خریدنا ہے تو
خرید لو۔ صاحب نور اللغات نے یہ معنی بھی
لکھے ہیں جس میں کوئی رنگ نہ ہو۔ جو عام
طور سے زبانوں پر نہیں ہے اب کندن کی
جگہ عام طور سے سونا ہی بولتے ہیں۔
کندن: (بالفتح) [illegible] کھرا ہوا کندہ [illegible]
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ان معنی میں کندن کوئی نہیں
بولتا۔
کندن بنا دینا: کیا [illegible] سونا
بنا دینا کے معنی خالص بنا دینا۔ اردو مصرف،
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ کیمیا گر تانبے کو سونا بنا دیتے
ہیں جس کو کندن بنانا کہتے ہیں۔
[illegible] جوالی خاک [illegible]
[illegible] کے معنی ہے کندن کیمیا
کندن برسنا: [illegible] سونا برسنا
اردو مصرف قلیل الاستعمال
[illegible]
[illegible]
ہیں جیسا کہ حضرت جوش نے خود بھی کہا ہے

کہ زبان ۔ (لغت)

لغت نویس ۔ لکھنؤ سے اس کا کوئی ربط نہیں

لکھنؤ دری

لغت نویس عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے صاحب فرہنگ آنند کہتے ہیں کہ

قبول فصیل ۔ ۔ ۔ صرف متروک ہے ۔

کنڈہ ۔ گھڑا ہوا، مثبت ۔ فارسی صفت
فصیح، رائج ۔

سوبھا ہی کسی کا کنڈہ نگینے پہ نام ہوتا ہے
کسی کی عمر کا ہیرے پہ جام ہوتا ہے
عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جس میں صبح بکھر
کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

کنڈہ ۔ بیلا کاٹھ، لوہے کا لکڑا وہ موٹی لکڑی،
جس میں پھنسا کر مجرموں کے پاؤں لٹکائے جاتے ہیں ۔
قبول فصیل ۔ قدیم زمانے میں اسکا رواج تھا اب نہیں ہوتا

کنڈہ ۔ (بضم اول) موٹی لکڑی کا ٹکڑا جس پر
کمان کا زہ چڑھا کر تیر چلاتے ہیں ۔ اردو،
بعض علاقوں کی اصطلاح

قبول فصیل ۔ مرغی کا موٹا، بڑا انڈا، ۔
مرغی کا بڑا انڈا اور درخت کا تنہ بھی کنڈہ کہتے ہیں
نواب علی صاحب کی ٹھیکی پر سب سے بڑا کنڈہ ہے
سب سے پہلے پیدا دو ۔

ایسا کنڈہ عموماً وہ ہوتا ہے جو درخت کے
موٹی سے موٹی جڑ میں سے نکالا جاتا ہے ٹھیکیدار
یہ جیسے سے اکثر متمیز ہوتے ہیں جن کو
بسبب وسوائی ٹھیکہ نہیں دیتے ہیں ۔

کنڈھا : ۔ ۔ ۔ کاندھا، اردو
مذکر، دیہی کی زبان (نور اللغات)

قبول فصیل ۔ فصحائے کنڈہ کندھے کی جگہ
کاندھا بولتے ہیں

ع کاندھے پہ بہادر نے دھرا شک کو بھر کر
عوام کنڈھا بولتے ہیں جیسے کہار ڈولی یا
مسافر کرے رہتے ہیں تو تھکن محسوس کرنے پر کنڈھا
بدل لیتے ہیں ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسکے معنی
کھپریل ٹھاٹھ، سائبان، کھپت، اور چق جیسے کنڈھے
کی بھی ہوتی ہیں چھڑا نہ کوئی ۔

کنڈھا بدلنا : ۔ ایک کندھے سے دوسرے
کندھے پر بوجھ لینا، ڈولی یا پالکی اٹھانے والوں کا
مونڈھا بدلنا ۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج
پنیس میں گذرتے ہیں بوجھ ہے ہمارے ۔
کنڈھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے صاحب

کنڈھا پکڑ کے چلنا : ۔ دوسرے
شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلنا، سہارے
کے چلنا ۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج
محل استعمال ۔ غریب کیا کرے جب بے آنکھوں کی
روشنی کو زوال آیا پوتے کا کنڈھا پکڑ کے چاروں
طرف بھیک مانگتا پھرتا ہے ۔

کنڈھا دینا : ۔ جنازے کو کاندھے
پر لیجانا شایعت کے لئے صندوق وغیرہ کاندھے
پر لے کے چلنا ۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج
شہیدی کے بہشتی ہونے میں کچھ شک نہیں ہرگز
نہ کرو ۔ ۔ ۔ ہی کندھا گور سے تھا ہمکا
شہیدی

کنڈھا دینا : ۔ سہارا لگانا، مدد کرنا
(نور اللغات)

قبول فصیل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔

کنڈھا ڈال دینا : ۔ بھلمنسی کا اپنے
کندھے سے بوجھ کو گرا دینا
ڈھوروں کا جو اتھا حال پتلا حالی
بھلمنسی نے دیا تھا ڈال کندھا (نور اللغات)

قبول فصیل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔
دینا بولتے ہیں بہت کمی کے ساتھ دیہاتی کندھا
ڈالنا بھی سن لیتے ہیں ۔

کنڈھا ڈال دینا : ۔ ۔ ۔ دینا،
ڈال توڑ دینا ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قبول فصیل ۔ ان معنوں میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے

کنڈہ کار ۔ نقش و نگار کھودنے والا، نقاش
فارسی، صفت، (نور اللغات)

قبول فصیل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ پر کنڈہ فصیح ہو
ہوتا ہے ۔ کندہ کا، عام طور سے زبانوں پر ہے
ہے ۔

کنڈہ کاری، کندہ گری : ۔ کندہ کار کا
کام ۔ فارسی مونث (نور اللغات)

قبول فصیل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

کنڈہ کرنا ۔ کھودنا، نقاشی کرنا، نگینے،
کسی دھات پتھر، لکڑی وغیرہ کسی عبارت یا نام کو
کھودنا ۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

قبول فصیل ۔ کندہ کرنا، اکھاڑنا کے معنی
میں لکھنؤ کے بازاری عورتیں بولتی ہیں جیسے اس کو
اپنے ہاتھ پاؤں پر ناز ہے میں بھی کندہ کرا لوں گی
وہ میری پشت میں بھی کندہ نہیں کرا سکتا ۔

کنڈھا لگ جانا : ۔ ۔ ۔ کندھے
کا زخمی ہو جانا، بوجھ یا رگڑ سے ۔ اردو، صرف،
کہاروں اور بھشتیوں کی اصطلاح ۔
محل استعمال ۔ ابھی تم دو چار دن ڈولی نہ اٹھانا
کندھا لگ گیا ہے پکھتا اٹھے ۔

کنڈہم جنس یا ہم جنس پیدا کرنا :-
ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے ۔ اصل اسی

کی طرح ، ولی ، دنی کی ضرب ۔ فارسی شکل ، چھلیہ یا فتہ بلتے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اردو صرف ۔

کنڈ [illegible]

کنڈہ ناتراش :۔ بے تمیز ، بے سلیقہ ، جاہل ، احمق ، انسانیت سے دور ، (فارسی ، مفت ، نصیح ، رائج ۔

[illegible] کنڈہ ناتراش شخص

[illegible] کنڈہ ناتراش [illegible] بگڑ ، سے ڈرتی ہے ۔ اس لیے اس انسان کو [illegible] انسانیت سے دور ، کنڈہ ناتراش کہتے ہیں ۔

کنڈے چڑھانا :۔ بچوں کو کندے پر اٹھانا ، [illegible] کنڈے پر اٹھانا ، بچوں کو کشتی کے [illegible] ہر [illegible] ۔ (فارسی آصفیہ)

قول فیصل ۔ مذہب فرہنگ ، آرزو لکھتا ہے کہ لکھنؤ میں یہ لفظ بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے ۔

کنڈھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کوئی ۔ بے پیشہ ہی سے ہر ایک سے [illegible] پھرنا گنجینۂ قول و امثال)

قول فیصل ۔ عام قول ہے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کنڈھے سے لگا لینا :۔ بچے کو گود میں لے کر ، کندھے پر چپٹا لینا ، تھپکنا ۔ (فارسی آصفیہ)

قول فیصل ۔ بچوں کو اس طرح گود میں لینا کہ ان کا سر کندھے پر آ جائے ۔ ایک قسم کا گلے لگا لینا ۔ فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ کے کو تھپک کے سلا دینا ، حالانکہ بچے کو کندھے پر اٹھانا بھی کہتے ہیں ۔

کچھ بر جھک کر سلا دیتے ہیں ۔

کنڈھے لگنا :۔ بچے کا اس طرح گود میں لینا کہ اس کا سر کندھے میں آ جائے ۔ اردو صرف ، خیر فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ رات بھر کسان کے ہاں روتا رہا صبح کو جب دودھ پی کر ماں کے کندھے لگ کے سو گیا ۔

قول فیصل ۔ زیادہ تر اس طرح زبان پر ہے ، کندھے سے لگ کے سو گیا ۔

کنڈی :۔ [illegible] دونوں طرف [illegible] کے دونوں پلوں کے نیچے کی وہ لڑیاں جس پر پٹ گھومتے ہیں ۔ (اردو ، رائج

قول فیصل ۔ عام [illegible] ان جوڑوں میں کنڈی لگانی ہوتی ہے پٹوں میں [illegible] ہوتے ہیں ۔

کنڈی :۔ (بضم اول) سوگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر دوست کرتے ہیں ۔ ہندی سونٹ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ لفظ اردو بھی ہے گو دھوبیوں کی اصطلاح ہے جب کسی کی اچھی طرح مرمت کر دی جاتی ہے اور خوب پیٹا جاتا ہے تو عوام کہتے ہیں کہ آج اس کی خوب کنڈی ہوئی ۔

کنڈے تولنا :۔ پرند کا اپنے شہپر سمیٹ کر دونوں بازوؤں کو اڑنے کے ارادے سے جنبش دینا ۔ اردو صرف ، رائج

محل صرف ۔ نواب فرید مرزا کا گردن کچھ تن گیا تھا کسی طرح دانہ نہیں اٹھاتا تھا برابر کندے تول رہا تھا میں نے دوڑ کے ایسا چھکا مارا کہ اڑ نہ سکا پھنس گیا میں نے فوراً پر کاٹ دیئے ۔

کنڈے تولنا :۔ [illegible] کہیں جانے کا [illegible] کرنا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان

محل صرف ۔ [illegible] کہیں نے ہمارے شہر میں [illegible] ڈیرا کھڑا کیا ہے ۔ نئے فکرے روپیہ [illegible] کے لئے کندے تول رہے ہیں ۔

قول فیصل ۔ [illegible] ترجمہ کرتے یوں لکھا ہے ، کندے تول تولنا ۔ [illegible] کسی کام کا قصد کرنا ۔ گرچکپا ۔

عوام اس طرح بھی بولتے ہیں

کنڈے تول کے چلنا :۔ سینہ پر بڑے درختیوں کا بازوؤں کو جھلوں سے لگ کر جھوم کے چلنا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ ہمیں وہ بھی زمانہ یاد ہے کہ جب تم جوانی میں کندے تول کے چلتے تھے اور دنیا دیکھتی تھی ۔ آج اٹھنے بیٹھنے کو ترس رہے ہو

کنڈے جوڑ کے گرنا :۔ بازوؤں کو بند کر کے تیزی کے ساتھ گرنا ۔ اردو صرف ، عوام کی زبان ۔

وہ شکار [illegible] جیسے کہ گرتیر و کمان سے [illegible] کنڈے جوڑ کر [illegible] پر گر پڑے ۔ میاں

کنڈے ڈالنا :۔ تیریں ڈالنا ، کھیل ڈالنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ [illegible] قدیم زمانے میں [illegible] اب اس کی طرف [illegible] ہے کہ [illegible] ٹاٹ کے بچانے کے لیے اب بھی زبانوں پر ہے [illegible] کندے ڈالنے سے بچانے کا گھر بڑھ جاتا ہے ۔

ہو کھٹکھٹانا عوام کی زبان ہے۔

کنڈی کھولنا :— دروازے کی زنجیر کھولنا
[illegible] صرف استعمال۔

[illegible] کنڈی لے تو اٹھا کو بلا ہے
[illegible] بلا لیا جائے مہربان بوبک کو تجھے انشاء
(انشاء آصفیہ)

کنڈی لگانا :— زنجیر لگانا، کواڑ بند کرنا
[illegible] بند کرنا، سانکل دینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :— صرف نیس لاستعمال ہے

کنڈی مؤدنا :— دروازہ بند کرنا زنجیر لگانا
[illegible] صرف امروہہ۔

[illegible] کنڈی [illegible] ہے۔ میں مروری کنڈی
[illegible] بھیجیے ہے فقہ [illegible] تیری یہ طاقت
[illegible] نثار

قول فیصل [illegible] ہی کی زبان ہے۔

کن رس :— فتح اول و سوم، ا
رنگ سننے کا جزو وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو
لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو (نور اللغات)

قول فیصل :— عام طور پر یہ زبان زد نہیں ہے
معنی نمبر ۱ میں [illegible] کامل کے
ہندی میں موسیقی عالم کا اصطلاح ہے

کن رسیا :— وہ شخص جسے گانا سننے
کا شوق ہو (نور اللغات)

قول فیصل :— عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کنز :— (فتح اول [illegible] ع، عربی مذکر
کسر یافتہ طبقے کی زبان۔

آپ کا کنز علم کتنا ہے
سلسلی بر ہی خزانہ آتا ہے
قول فیصل :— اس کی عربی جمع کنوز بضم اول

کنز :— ایک علم فقہ اور علم لغت کی ایک کتاب کا نام۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :— کیلم یافتہ طبقہ کمی کے ساتھ بولتا ہے۔

کنس :— متھرا کا ظالم راجہ جس کو شری کرشن جی نے مار ڈالا تھا۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :— صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔

(۱) سنسکرت ایک ظالم راجہ کا نام جو اگرسین چھارا جہ متھرا کا بیٹا اور شری کرشن جی کا ماموں تیز جانی دشمن تھا۔ شری کرشن جی اسی ظالم کو مارنے کے واسطے اوتار لیا اور اخیر کو اسے ہلاک کیا چونکہ یہ وشنو کا دشمن تھا اس وجہ سے اسر یعنی راکھشس خیال کیا جاتا ہے
(۲) کانسی، روئیں۔

یک نام ہے جو محل لڑکوں پر لیا جاتا ہے اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کنشر :— (انگریزی کا ٹسٹر) (CANIS TAR) ٹین کا وہ بکس جس میں گیہوں کا تیل رکھتے ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :— مٹی کے تیل کے پیپے کو عام طور سے کنشر بولتے ہیں جو اردو ہے۔

کن سلائی :— (سلائی) بفتح اول) ایک قسم کا جھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ ہندی مونث۔

خزک ہزار پا۔ اس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :— لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کنوئیاں لینا یا کن سوئے لینا :— چپ کر کسی کی باتیں سننا متعلقہ بھید لینا کسی بات کا ٹوہ لینا [illegible] کے ذریعے پتا کرنا کہ فلاں بگ کیا تذکرہ ہو رہا ہے۔ (مخزن الخاورات)

کنی :— بعض میوہ دار چھوٹی باتوں کی کنوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔
(نور اللغات و ترجمہ القرآن)

قول فیصل :— یہ دہلی کی زبان کا اہل لکھنؤ نے بیا ہے

کنشت :— (بضم اول و کسر دوم) آتش کدہ یہودیوں کا معبد (فارسی) مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

[illegible] تیری بہشت تیرا ہے
کنشت تیرا کنشت تیرا ہے مسلمان

قول فیصل :— عام طور سے زبانوں پر (بفتح اول) ہے جو صحیح نہیں ہے اس کے ماننے والوں کو کنشتی کہتے ہیں۔

کنعان :— شام کے صوبہ فلسطین کا نام۔ یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے عربی (مذکر) رائج۔

سنہ قبائے یوسف کنعاں کھلے ہوئے
محرم کے قریب وصل ہو قرآں کھلے ہوئے
(مرزا محمد علی ملیح آبادی)

کنف :— (بفتح اول و دوم) حرف

(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

کن فکاں: [illegible]

قول فیصل۔ جب حق تعالیٰ نے کائنات کو پیدا کرنا چاہا تو فرمایا "کن" یعنی ہو جا اس فرمانے کے ساتھ ہی موجودات عالم وجود میں آ گئے اسی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ (کن فکاں)

[illegible]

کنک: [illegible] گیہوں (ہندی ہونٹ، عوام کی زبان۔ (فیروز اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

۱۔ کنکن، سونا۔ ۲۔ [illegible]

مثنوی، دھتورے کا بیج مثال، ہر دو [illegible]

[illegible] سے لوگ [illegible] دھوکا دھوکے بڑے بڑے کرتے ہیں مالے پرائے

قول فیصل: (فیروز)

ان میں سے کسی معنی میں اس لفظ کو نہیں بولتے

کنکالہ: [illegible] (فیروز اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسی کے ذیل میں کنکالی لکھا ہے۔

[illegible] لیدو باش اختیار کرتا ہے کنکالہ اور کنکالی [illegible]

کن کٹا: (فتح اول و سوم) اصل میں کان کٹا، [illegible]

(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] کن کٹا: [illegible] والا، بچوں کے ڈرانے کے لیے بھی کہتے ہیں۔

[illegible]

کنکار: (فتح اول و سوم) [illegible] کنکار کان کاٹ کے جاتے ہیں۔

معنی ۲ میں کنکار بہ تشدید حرف دوم مستعمل ہے۔

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کن کٹی: ایک مرض جس میں کان کے کنارے [illegible] جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible] بولتے ہیں۔ جیسے کن کٹی۔

کنکار: [illegible] بیج۔

کنکیوں [illegible] بیٹھے

[illegible] کنکار: [illegible]

کنکر: [illegible]

کنکر پتھر: [illegible]

کنکر: [illegible]

کنکر: [illegible]

کی مار کھانا - ڈھیلے پڑنا - اور محرف ،
غیر فصیح ، رائج -

کنکریٹ سڑک : یہ

ذرا فیصلہ پر

کنکریلی سڑک

کنکریاں کی سوئی

گرم پانی یا عرق ! اور کہتے ہیں

کنکوا ڈھانا : کنکوے کا ناپ کرنے کی
طرف سے آنا نیچا ہونا کہ کنکروں سے چھپ جانے
پر بچا ہو اور محرف ، کنکوے باندھ
اصطلاح -

کنکوت ... نے صاحب کا چپ کنکوت ہے ... ہے
تھا ... ات گھٹ ہے جب تک ملا ... لیا ہیچ ... ہے

کنکوت ... ناج کی جانچ ... ت
کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا کھڑت
اخ کاٹتے ... اس کے ... م قرار دیتے ...
(فرہنگ آصفیہ: نور اللغات)

قول فیصل ۔ دیہاتوں کی خاص اصطلاح۔

کنکوے باز :۔ وہ شخص جو کنکوے اڑایا کرتا ہو کنکوے ... شوقین ۔ اردو صفت ... رائج۔

محل صرف ۔ لکھنؤ میں بڑے محمد ہادی کے ... اگر کوئی کنکوے ... اڑ رہا ہے تو وہ چھوٹے محمد ہادی صاحب ہیں۔

قول فیصل ۔ کنکوے بازی بھی زبانوں پر ہے جیسے ... نج کے نوابوں اور شہزادوں میں ایک سال مسلسل کنکوے اڑا اس کنکوے بازی کا نتیجہ یہ ہوا کہ نوابوں کا رشتہ تھا وہ تو اچھے ... ہے اور دہلی کے شہزادے قریب قریب تباہ ہو گئے۔

کنکھجورا :۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام۔ اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ دہلی میں کنکھجورا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

ماں کی ... ہے کنکھجورا ... قصہ
مت جھیڑ میرے دل کو میٹھا ہے کنکھجورا (شاہ نصیر)
چھپکلی کا اس کی کیوں کر جائے چھوٹے
بے ... ہے آ کر لپٹا ہے کنکھجورا
(سودا)

قول فیصل ۔ بقول صاحب نور اللغات کنکھجورا جب دہلی کی زبان ہے تو کنکھجورا لکھنؤ کی زبان قرار پایا حالانکہ اہل لکھنؤ بھی کنکھجورا ہی بولتے ہیں کنکھجورا کوئی نہیں بولتا دیہاتیوں کو کنکھجورا بولتے سنا ہے کنکھجورا کا تلفظ کیجئے صحیح اسلام کنکھجورا کہاں کی زبان ہے لکھنؤ کے سر تھوپا جا رہا ہے۔

کنکھیوں سے دیکھنا :۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا اردو محاورہ، صحیح، رائج۔

قول فیصل ۔ آزوہ صاحب نے کنکھیوں سے کنکھی کہا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

جیسے ٹکی ... تو ہیں کنکھیوں سے ...
یہ نہیں پوچھتے کھڑے کیوں ہو کنکھی

کنکی :۔ چاول کا ٹکڑا، ٹوٹے ہوئے چاول اردو موث ... رائج۔

محل صرف ۔ مرغی کے بچوں کے لئے تھوڑی سی کنکی لاؤ۔

کنکیا :۔ کنکوا کی تانیث، چھوٹا کنکوا اردو موث کنکوے بازوں کی اصطلاح

سب کی کوشش ان کو پا لیں
اتنے میرے اک کنکیا ... (مصحفی)

کنگال :۔ مفلس، نادار۔ اردو صفت عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجھ سے نعمول خرچ کے پیچھے جو چڑھ گیا
دو دن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا ... (صبا)

قول فیصل ۔ یہ لفظ سنسکرت کنڑ کا لی جن چڑیوں کا ڈھانچے کی بگڑی ہوئی صورت اور مرہٹوں نے معنی بدل کے استعمال کیا مکھوڑ کی بڑھیا عورتیں زیادہ بولتی ہیں نئی روشنی کی عورتیں نسبتہً کم بولتی ہیں۔

جان صاحب کہتے ہیں یہ گجراتی والے کا کلام جس ... دل کا معنی ... کم نہیں کنگال ہے ... (نور اللغات)

کنگال پن :۔ تہ ... وہ ... کا ... ہاتھ گنش ... کا ... اردو ... قلیل الاستعمال

کچہری میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں ... ا
ویسا زمانہ سے ... ا کنگال پن گیا ...

قول فیصل ۔ ان معنی کوئی مضروبیت نہیں ... حاصل ... مفلس و نادار ہے جانتا ... کے شعر میں ... ان معنوں کی روایت ملحوظ نہیں رکھی گئی ہے۔

کنگال بانکا :۔ ... (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ... ل نکھو نہیں بولتے۔

کنگال حالت :۔ مفلسی، نادار ... کی حالت ... اردو، قریب ... متروک۔

محل صرف ۔ آج تم ... کنگال حالت میں دیکھتے ہو ان دنوں میں یہ لوگ بادشاہ کی حقیقت کیا سمجھتے تھے۔ اردو، کبھی

کنگال کر دینا :۔ محتاج کر دینا، فقیر کر دینا ... پر تاراج کر دینا، مفلس کر دینا اردو محاورہ ... کی ... ل

محل صرف ۔ جن کی ڈیوڑھیوں پر ہاتھی جھومتے تھے ... زمانہ نے ان کو ایسا کنگال کر دیا کہ آج ایک وقت کے کھانے کو محتاج ہیں۔

کنگال گھر کا :۔ قریب گھر کا محتاج خاندان کا ... (نور اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا۔

کنگال ملک :۔ ... ملکوں میں کنگال ملک جیسے ... اردو ... (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کنگال ہو جانا :۔ مفلس ہو جانا، محتاج ہو جانا، ... میں گھر جانا، انتہائی مفلسی ہو جانا۔ اردو محاورہ ... عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

مجھ سے فضول خرچ کے پیچھے جو چڑھ گیا
دو دن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا ... (صبا)

کنگالیش :۔ بنگلہ، مجموعہ سنسکرت ... اردو ... کی زبان متروک۔

یاں گر اس دم ہو آپ کی خواہش
اور بھی بھڑے دل میں کنگا لش (بشت کنگر)

کنگر یا کنگرا: (سنسکرت) (مونث) چنا، دھنیا آدھ
(ہندی صفت، مذکر) (فارسی، اردو)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ
ہندی سے کنگرا ہے پلیٹس میں اردو ہندی سے ہے
اور طلسم ہوش ربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے "خوب
کنگرا ہوا ہے"

کنگرہ: (ہندی) (مذکر) (سنسکرت) (مونث) (فارسی، اردو)
قول فیصل۔ فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ
ہندی سے کنگرا ہے پلیٹس میں اردو ہندی سے ہے
اور طلسم ہوش ربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے "خوب
کنگرا ہوا ہے"

کنگری: (ہندی) (مونث) (سنسکرت) (مونث) (فارسی، اردو)
قول فیصل۔ فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ
ہندی سے کنگرا ہے پلیٹس میں اردو ہندی سے ہے
اور طلسم ہوش ربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے "خوب
کنگرا ہوا ہے"

کنگن: (ہندی) (مذکر) (سنسکرت) (مونث) (فارسی، اردو)
قول فیصل۔ فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ
ہندی سے کنگرا ہے پلیٹس میں اردو ہندی سے ہے
اور طلسم ہوش ربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے "خوب
کنگرا ہوا ہے"

کنگنا: (ہندی) (مذکر) (سنسکرت) (مونث) (فارسی، اردو)
قول فیصل۔ فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ
ہندی سے کنگرا ہے پلیٹس میں اردو ہندی سے ہے
اور طلسم ہوش ربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے "خوب
کنگرا ہوا ہے"

کنگنی: (ہندی) (مونث) (سنسکرت) (مونث) (فارسی، اردو)
قول فیصل۔ فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ
ہندی سے کنگرا ہے پلیٹس میں اردو ہندی سے ہے
اور طلسم ہوش ربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے "خوب
کنگرا ہوا ہے"

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر تبصرہ کرتے ہوئے
صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھا ہے
ہیں ۔ کاشی ، ولیداری کنگنی یہ بھی عام طور
ہے ، ولیدا ہیں ہیں ۔

کنگنی (اسم مشہور خود جس کے دانے بہت
باریک اور چکنے ہوتے ہیں ۔ کانگن ۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس کھیر کا کیا ہی ہوتے
ہیں صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھا
ہے ۔۔۔ ایک قسم کا جیما اور چھوٹا دانہ
جسے اکثر چڑیوں اور مالوں کو بھی کھلاتے
ہیں اور بیماروں کے لئے دوا بھی بناتے
ہیں ۔

کنگنی : (اسم) پوت گرد ، گرد نصیب ۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ ہی کھیر ہیں ہوتے ۔

کنگنی : (اسم) عورتوں کے ہاتھوں کا

گنگنی ۔ ہاتھ سونا بہت ہے
ہاتھ تو سے کنگنا ہارہ سو
گنگنی ۔ ہے دفتر
جس چڑیے
دوں طرح
خبر صحیح ، سچ ۔
گئے ہیں کیوں خط سے کنگنا عرش
ٹوٹی پڑ جاتے ہیں ، سچ
جواہرات ۔ (نور اللغات ۔ فرہنگ
قول فیصل ۔ کسی زمانے میں
ہاتھ کا پہنے کیونکہ تری ٹوپی کا کنگنا
ہے ہم اور سے زمانوں پر ہیں ہے
کنگھا : ہے سنگھار کے کھیر کنگنا ۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نا کل ہیں ہوتے
کنگھا : ہے اہل سلجھانے کا مرد ہوتے ہیں
یہ طرف دونوں ہوتے ہیں ۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ قدیم زمانے میں
ہیں کنگھا کرتے تھے اور
ہیں کنگھی موجودہ دور میں
ہیں کنگھا کرتے ہیں پرانے

سونا ہیں کنگھی ہیں ہیں
لوٹ کنگنا ہیں ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ ہاتھوں کا زیور ہونے کی خاص اصطلاح ہے
دوسرا زیور سے زبانوں ہیں ہے ۔
کنگنی ہے ہیں کنگنی ، ہیں
ہیں ہیں ہیں ہیں
ہیں ہیں ہیں ہیں
ہیں ہیں ہیں

کنگھی ۱؎ ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔ اردو، واؤ۔

اچھا ہے دل بتوں کے گیسوئے پرشکن میں
لگتی ہے جائے سبزہ کنگھی ترچھن میں آتش

قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے بلکہ کنگھی کا درخت زبانوں پر ہے اس کا صرف اگنا کے ساتھ ہے۔

شاخ میں گل نکلے تیر نقش یا کہ دستے
باغ میں کنگھی آگی زخت دونا کیوڑا چھیا

کنگھی آئینہ:۔ سنگار کرنا۔ مذکر۔

اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن
پر کٹیاں کر بھی بھند اگیسوئے خمدار کا

جلیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پر کنگھی چوٹی کرتے ہیں۔

کنگھی چوٹی:۔ (بفتح اول وضم ششم و واؤ مجہول) بناؤ سنگار۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

تو تھیں جملۂ عروسی میں
مسی کاجل بد کنگھی چوٹی میں نظم طباطبائی

کنگھی چوٹی سے لیس رہنا:۔ ہر وقت بناؤ سنگار کئے رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں، سنوٹا آرائش کرنا کے معنی میں کنگھی چوٹی کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

کرتے ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں مہ لیاں
رسی زنا جی جل گئی لیکن نہ بل گیا خانخانہ

کنگھی چوٹی میں الجھا رہنا:۔ ہر وقت بناؤ سنگار میں مشغول رہنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

میری سنتے نہ اپنی کہتے ہیں
کنگھی چوٹی میں الجھے رہتے ہیں مسرور

قول فیصل۔ انھیں معنی میں کنگھی چوٹی میں رہنا بھی بولتے ہیں۔

رات بھر وہ کنگھی چوٹی میں رہے
صبح تک سر پر مرے آئے چلے امیر مینائی

تنہا کنگھی چوٹی رہنا اب زبانوں پر نہیں ہے رہتی ہے آٹھ پہر آپ کو کنگھی چوٹی
اپنی زلفوں میں گرفتار نظر کرتے ہیں صبا

کنگھی چوٹی ہونا:۔ بناؤ سنگار ہونا آراستہ ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

یہ کنگھی چوٹی جو ہوتی ہے قتل عام کے بعد
حضور اب ہو چکی تیاریاں کہاں کے لئے امیر مینائی

کنگھی کرنا:۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا آراستہ کرنا۔ اردو صرف فصیح، راسخ۔

وہ اپنی زلف میں کنگھی کیا کرتے ہیں کنگھی
خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشاں کا آتش

قول فیصل۔ اب فصحاء کنگھی کی جگہ شانہ استعمال کرتے ہیں۔

کنگھیاں:۔ بہت سی کنگھیاں کنگھی کی جمع اردو صرف راسخ۔

دانت کی کنگھیاں بھی وہ نایاب
شانہ میں کو نہ آئے دیکھ کے تاب دلکش عشق

قول فیصل۔ اس کی جمع دن کے ساتھ بھی ہے۔ جیسے میں نے دس کنگھیوں میں سے دو کنگھیاں چھانٹ لیں۔

کن مانا کن کوٹا میرا لال چمپے کا بوٹا:۔ دلی شیر خوار بچہ روتا ہے تو ماں کھیلے پڑ کر اس طرح بہلاتی ہے۔

(کن مانا۔ کس نے مارا۔ کوٹا کے بھی یہی معنی ہیں)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب شاید ہی عورتیں بولتی ہوں۔

کنمنانا:۔ (بفتحتین) بچے کا جاگنے سے جنبش کرنا۔ اردو مصدر، راسخ۔

پردوں نے سر اٹھائے۔ گلستاں نے سانس لی
سبزے پہ کنمنائی سیہ چشم نرگس جوش (مرزا علی آبادی)

کنمنانا:۔ (بفتحتین) بے چین ہونا، جان چرانا پس و پیش کرنا، عذر کرنا۔ اردو مصدر عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے کب سے کہہ رہا ہوں کہ سگریٹ لادو مگر تم اتنے سے کام میں کنمنا رہے ہو۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کا مترادف کنمنانا لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کنمنا ہے قدیم زمانے میں بولا جاتا ہوگا بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو قدیم زمانے میں بولے جاتے تھے مگر موجودہ زمانے میں ان کا استعمال ختم ہو گیا جیسے سو بھی آخر کار ہے

تھیں سرگیں سو خاک کہ اڑ آنکھوں میں بھر گئی تھی
لکھن میں ہیں اکثر ایسی لوگوں میں۔ کس تم کے لوگوں میں

اردو صرف فصیح، راسخ۔

نہ شاداں ہوں نہ غلیں ہوں خدا جانے میں کیا ہوں
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اپنی غم نے پہچانا شرر

کنوار:۔ (بروزن پکار۔ ہندی میں کوار بھی ہے اردو میں اکثر کنوار ہی ہے) ہندی چیتا ہوا فصل اس کا پہلا مہینہ

شوکا ہیہ۔ مہذب مذکر (مہذب اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے کنوار ہی بولتے ہیں۔

کنوارا:۔ وہ لڑکا جو بیاہا نہ ہو۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ اردو صفت، مذکر، ساتھ

برت عاشقاں برشاخ آہو سکوت مجھو
چلے ہیں بیاہنے سسرال کو اب تک کنوارے ہیں

(فسانہ آزاد)

کنوارا بالا:۔ بن بیاہا لڑکا۔ نوجوان جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔
محل حذف۔ جہاں شادی کا ذکر ہو اشارے گئے۔
کیوں۔ ہو کنوارے بالے ہیں بڑے گھر والے کے ہیں

کنوارا مانا یا کنوارا منڈھوا:۔ نسبت کے بعد کا اور شادی سے پیشتر کا رشتہ، عورتوں کی زبان۔

(مقولہ) کنوارے ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو بیاہ جاؤں۔
کنوارے منڈھوے لڑکا سسرال نہیں جاتا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کنوارپت کنوار پھل:۔ دوشیزگی، کنوارپن مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب متروک ہے

کنوارپت اتارنا، کنوار پھل اتارنا:۔ ازالہ بکر کرنا، سر ڈھکنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بہ معنی لکھے ہیں کہ چیرہ توڑنا، کوارپن دور کرنا، سہاگ توڑنا، کچا تاگا توڑنا، سر فراز کرنا، چیرہ اتارنا، جیسنڈہ کھولنا، سر ڈھکنا

پچھتاوے اقرار تو نے جب دوم کنوار پھل تھا اتارا

جان صاحب

اب کسی معنی میں نہیں بولتے۔

کنوار پنا:۔ لڑکی کی شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ، اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ میں کنوارپن ہی رائج ہے

کنوارپن اتارنا:۔ شرعی کے بموجب شادی کرنا، ہاتھ پیلے کرنا، ڈول چڑھانا، منڈھا کھلوانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے مستعمل نہیں۔

کنوار جاڑے کا دوار:۔ کنوار کا بیاہ جاڑے سے پیش تر ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ زیادہ تر بیاہتاؤں کی زبان ہے۔

کنوار پن [illegible] شادی [illegible]

[illegible] اور عورتوں کی زبان۔

[illegible] کنوار پن [illegible]

کنواری ارمان بیاہی پشیمان:۔ باوجود کامیاب ہونے کے کچھ [illegible]

[illegible] پہلے بہت کہتے ہیں [illegible]

کنواری بالی:۔ بن بیاہی کم سن لڑکی، اردو مؤنث عورتوں کی زبان۔

ے کنواری بالی ہے موتی بیگم نہال کھولے ہوئے پھرا کر

جان صاحب

کنواری کو سدا بسنت:۔ آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔ مثل۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کنواری لڑکی کو پیٹ رکھوانا:۔

۱۔ فصل شدن ۔۔۔ قول مسدود [illegible] بات کو تمام کرنا، بستان لینا، اقرار کرنا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کنوال:۔ چاہ، اردو، فصیح، رائج۔
ملاحت و تن یار کا ہے ہر سو شور ۔۔۔
عجیب طرف کا کھاری ہے یہ کنوال بھلا آتش

کنوال اگیرنا:۔ کنویں کا کھودنا [illegible] کنواں اور [illegible] تک کھودنا کہ پانی نکل آئے [illegible] کنوں کو بند کر دینا ۔۔۔ اردو [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] ہے [illegible] کنویں اور [illegible] کرواتے ہیں

کنوال اندھا ہونا:۔ [illegible] استعمال ہیں [illegible] خلق [illegible] عرف عام کی رو۔

دونے دونے چشم نابینا ہوئی۔
پاکنوں ڈوبا تو اندھا ہو گیا ہوا

کنوال پٹانا:۔ کنویں تیار کرنا، یہ کہ [illegible] تک کھودنا کہ پانی نکل آئے اور استعمال میں آسکے۔ اردو، عرف، فصیح، رائج۔

کنوال بیچ ہے کنویں کا پانی نہیں بیچا:۔ [illegible]

[illegible] قول فیصل [illegible] اصل معنی کا [illegible]

(فرہنگ آصفیہ)

کنوتیاں کھڑی ہونا

کنوتیاں بدلنا

کنوتیاں کھڑی ہونا

کنوتیاں کھڑی ہونا

کنوتیاں کھڑی ہون

کنول

کنول ۔ (ہندی مؤنث) فیض، [illegible]

کنول ۔ [illegible] اور [illegible] ان معنوں میں [illegible] کے لڑکے کو کہتے ہیں اور وہ بھی اس لڑکے کو جو [illegible] سے چھوٹا ہو۔ [illegible] سے چھوٹے [illegible] کنول کہتے ہیں۔

کنول ۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے چھوٹے بھائی کو کنول کہتے ہیں۔ اور [illegible] سے [illegible] کہتے ہیں

کنول ۔ [illegible] دوم جو کانوں کی جڑ میں ہوتا [illegible]

کنول ۔ [illegible] کنول سے [illegible] کنول کہتے ہیں [illegible]

کنول کند [illegible] ۔ [illegible] شہزادہ [illegible] وہ [illegible] شہزادہ کنول کند علیہ [illegible] شہزادہ کنول کند سے [illegible]

کنول ۔ [illegible] (مؤنث) ایک [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کنول [illegible] [illegible] [illegible]

کنول کھلنا :- کوما بیلی کے پھول کا شگفتہ ہونا۔ اردو۔ صرف بتکمیلی الاستعمال۔

مثنوی فیضل - مجازی معنوں میں کنول کھلنے کے معنی دل باغ باغ ہونا بھی ہیں مگر ان معنی میں اب نہیں بولتے۔

جو دل کی کلی کو ہمارے جلا کرے
اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے

(ان معنی میں دل کے ساتھ دل کا کنول کھلنا) بھی ہے جواب بھی بولتے ہیں۔

دل کا کنول کھلا نہ ہرا ایک بار رہا

وہ آئے چار پانچ میں بھی تین چار روز عاشق

کنول گٹا :- کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔ اردو۔ رائج۔

محل استعمال - ایک جھیل میدان میں لہراتی نظر آئی کنارے اس کے سبزہ لگا تھا اور بیلیں اور کنول گٹے اور کوکا بیلی اس میں پڑی تھیں۔

(طلسم ہوش ربا)

کنول نین :- ہندی صفت۔ کنول سی آنکھوں والا۔

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کنول :- (بفتح اول وضم دوم وتشدید واو) کنول کی جمع۔ اردو۔ کنکوا بازوں کی اصطلاح۔

محل استعمال - ہم ہمیشہ سمجھاتے رہے کہ کنکیا گھٹ نہ رکھا کرو یہی ہوا کہ کنوں سے کٹ گئی۔

کنونڈا :- (بفتح اول وثانی وسکون دوم ونون مفتوحہ) شرمندہ، احسان مند ما ذلیل اور سوا ہے ماقص الخلقت، ہندی، مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اردو میں اب نہیں بولتے نہایت کے لئے کنونڈا کہتے تھے۔

کنونڈا بننا :- شرمندۂ احسان ہونا۔ اردو محاورہ، متروک

محل استعمال - سارا گھر کہتے ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بن کا کنونڈا بننا پڑا۔ (لکھنات)

کنونڈا رہنا :- احسان مند رہنا، زیر بار احسان رہنا، ممنون رہنا۔ اردو محاورہ، متروک۔

وہ تو میں جو ہیں آج سرتاج سب کی
کنونڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی حالی

کنونڈا کرنا :- شرمندہ کرنا، ممنون احسان کرنا۔ اردو محاورہ، متروک

کنونڈا کرنا :- ذلیل و رسوا کرنا، آبرو ریزی کرنا، رنگت نمائی کرنا۔ اردو محاورہ متروک

پاؤں پر کرے منتیں کیجئے
جس طرح ہو کنونڈا کر دیجئے۔ شوق

کنونڈا ہونا :- شرمندہ ہونا، احسان مند ہونا اردو محاورہ متروک

لے خانہ ان سے کنونڈا ہوا
نہ میرے یہاں جھکے نوڈا ہوا سلیم

کنونڈا ہونا :- ذلیل ہونا، رنگت نما ہونا۔ اردو محاورہ، متروک

محل استعمال - یہ وہ ڈر کہ لپٹ گیا اس نے ہاتھوں سے اسے روکا اور کہا، او کمبخت تجھ ایسی حسینہ وجمیلہ سے تو پٹ گیا اور میرے جون کو تو نے اپنے جسم سے مس کیا۔ میرا حسن کنونڈا ہو گیا آبرو کو بٹا لگا۔

(طلسم ہوش ربا)

کنونڈی :- شرمندہ، احسانمند، اردو مونث متروک۔

کسی بات میں کچھ کنونڈی نہیں
سنو کچھ تمہاری یہ ہونڈی نہیں (لغت ہشتی)

کنونڈی :- (بکسر اول) ہیجڑے، مخنث، بھنسکڑ۔ اردو، ہندی کی زبان۔

محل استعمال - کنونڈی بلی چوہے کان کتروانی ہے۔

کنونڈی بلی چوہے کان کتروانی ہے :- یعنی احسان مندی شرمسار کرتی ہے۔ ممنون ہونا پڑتا ہے اردو بمثل ہندی کی زبان۔ (لغات الفساد)

کنول سے اکھڑ جانا :- (مجازاً) ذرا سی ناراضگی سے قطع تعلق کر لینا۔ بالکل ناراض ہو جانا۔

(لطیفہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چکے تھے لیکن تمہاری گفتگو سن کر کنول سے اکھڑ گئے۔

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔

کنولوں میں بالشت دو انگل :- انتہائی عجز و انکسار ظاہر کرنا، خاطر کرنے کی کوشش کرنا۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔

محل استعمال - سرکار کنولوں میں بالشت دو انگل نہیں رکھتے۔ (کلمات الشعراء)

کنوئیں :- (بکسر اول) ہیجڑوں کی۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل استعمال - فوج نے کئی کنوئیں کھودے مگر کیا سرزمین ہے کہ پانی کہیں نہ نکلا اور نکلا بھی تو کھاری جو پینے کے قابل نہیں۔

کنوئیں پر جا کر پیاسا آنا :- فیض کی جگہ جا کر محروم آنا جہاں فائدہ کی امید ہو وہاں پہنچ کے بغیر فائدہ اٹھائے گھر چلے آنا۔ اردو۔ عربی عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال - تمہارا فرض تھا کہ حسن نمود سے صاحب کے یہاں ہر یابی ہو گئی تھی تو اپنے وظیفے کیلئے کہتے تم نے وہ پیر میں چھپا لئے وہی مثل ہے کہ کنوئیں پر جا کر پیاسا آنا۔

صاحب فیروز اللغات نے اس مثل کو یوں بھی لکھا ہے کنوئیں پر گئے اور پیاسے آئے۔ جو عام طور سے زبان پر ہیں۔

کنوئیں بھانگ پڑنا - عقل و فہم سب کے سب کا ستیاناس اور بالکل ہو جانا۔ اردو۔ بمثل۔ جملہ حواس جاتے رہنا بلکہ حواس و قوت و دیوانہ ہو جانا کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بھانگ رہنا۔ اردو مثل۔

کنوئیں جھانکنا

کنوئیں جھانکنا کنوئیں جھنکوانا

کنوئیں کا تارا کنوئیں کی تہ کا تارا

کنوئیں کا کبوتر

کنوئیں کا مینڈک

کنوئیں کی آواز

کنوئیں کے پاس پیاسا آتا ہے کنوئیں پیاسے کے پاس نہیں آتا

کنوئیں کے پاس گئے اور پیاسے آئے

پہنچ رہو۔ یوساب رہنا (کنایۃً اقوال و امثال)
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے: جس قدر آدمی ہے اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے جہاں کی کمائی ہوئی وہیں صرف ہوتی ہے۔ مثل

ترجمہ: وہی بیسی کا وقت پہ ہوں نہ ہو مگس
لوہس رہی کنوئیں کو ہے جان من مٹی نصیر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کنوئیں میں بانس ڈالنا، کنوؤں میں بانس ڈالنا: کنایۃً بہت جستجو کرنا، بہت دیکھ بھال کرنا۔

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند
ترجمہ: آیہ لوسنہ حیاہ وقتی باغہ مسرور
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی سنی میں کنوؤں میں بانس ڈالنا ہی بولتے ہیں۔ واحد کے ساتھ اس کا صرف نہیں ہے۔

کنوئیں میں بولنا: (کنایۃً) نہایت دبی ہوئی آواز سے بولنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

موت یا جان کنی کے وقت کسی آواز نکالنا۔ قریب مرگ ہونا۔ ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ قریب و دور کے کان تک آواز جائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ محاورہ بھی لکھنؤ ہی کی سنی میں ہے اور یہی معنی ادا کرتا ہے۔

کنوئیں میں بھنگ پڑنا: جب کنوئیں میں کوئی نشہ لانے والی چیز پڑ جاتی ہے اس کا پانی پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور اندھا پاگل ہو جانا۔

اس وقت میں بھی مسجد ہے خدا کی
دیکھو جدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ میر
جبھر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف تعریب متروک ہے۔

کنوئیں میں پھینکنا: کنوئیں میں گرانا، ضائع کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کیا کچھ کرا سے اخواں نے کنوئیں میں پھینکا
خوبصورت نہیں یوسف سے برادر ملت آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ پھینکنا کی جگہ ڈالنا بھی زبانوں پر ہے۔

کنوئیں میں تواہونا: بڑے بڑے عمیق کنوؤں کی تہہ میں حلقہ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں تو اس توے کے سوراخ سے چھن کر پانی آتا ہے۔ اندھا رائج۔

چشمۂ آب حیات ہے چشمۂ دریائے حسن
ہو توے کی جا ترے چاہ ذقن میں آئینہ ناسخ

کنوئیں میں ڈال دینا: کنوئیں میں غرقاب کر دینا، کنوئیں میں پھینک دینا۔ اردو صرف قبیح، رائج۔

محل صدق۔ تم بار بار احسان جتاتے ہو اور دوسرے کو ذلیل کرتے ہو کیا تم نے یہ مثل نہیں سنی کہ نیکی کر کنوئیں میں ڈال۔

کنوئیں میں ڈوب مرنا: کنوئیں میں گر کے اپنی جان دے دینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ڈوب مرو کر کنوئیں میں زندگی بیکار ہے۔

دل میں "ہے یہی چاہ زنخداں دیکھ کر تجھ کو
قتل فیصل۔ کنوئیں میں ڈوب مرنے کی کوئی خاص قید نہیں ہے بلکہ یوں بھی زبانوں پر ہے کہ چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔

کنوئیں میں ڈوب مرو: (کنایۃً) سخت شرم کرو، بے عزتی کی بات پر کہتے ہیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عوام اور عورتیں اس محل پر زیادہ تر چلو بھر پانی میں ڈوب مرو بولتی ہیں۔

کنوئیں میں گرنا: سمجھانے دینے سے کنوئیں میں کود پڑنا۔ اردو صرف قبیح، رائج۔
عاشق کو وبال ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج
یوسف گرے کنوئیں میں زلیخا کی چاہ سے ناسخ

کنوئیاں: چھوٹا کنواں، کوئی، چاہ کرچک۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

کنہ: (عربی) حقیقت، نکتہ، اہمیت کسی چیز کی انتہا، بات کی تہہ، باریکی۔ عربی، فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

وصف آنکھوں کا عزالدین تجھ کیا جانیں
سمجھیں کیا کنہ حقیقت بھلا اندھے کانے

کنہ پر پہونچنا: کسی بات کی تہہ کو پہونچنا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کنہ کو پہنچنا بولتے ہیں

کنہ نکالنا: بغض و غصہ نکالنا یہ کنہ بگڑا ہوا فارسی کینہ کا ہے۔ عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں (۱) اس کے معنی ہیں عیب نکالنا۔ جیسے مسیگ نکالنا، نکتہ چینی کرنا۔ (دلن ساکن) ہنر کرنا، (دکھنی)

ترکیب نا پاکیزہ ہو۔ لیکن اتنے تغیر کے ساتھ کہ گفتگو کرتے ہیں سب سمجھ لیتی ہیں سیکھ نہیں پڑتیں۔

کنہا :۔ پرب، عاشر کا ملازم جو کھڑی لیتے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے، محصول لینے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول نصیر۔ اہل گجرات نہیں بولتے۔

کنہائی :۔ قال، ہندی موسیقی۔

وہ گانا جو برج کے کرشن جی کو کنہائی کہتے اور ہر راگ میں کرشن کا نام لے کے گاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول نصیر۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کہتے ہیں کہ یہ صحیح تحقیق نہیں ہوسکے اور کوئی سند نہیں پیش کی گئی۔ سوائے تائید کرنے کے (فرہنگ آصفیہ) کنہا کا راسہ رہے ہیں بات ہاتھ میں لیا سنج لگانے والا۔ اودھر مرد عورتوں کی زبان عام ہے۔ تم نے شادی میں ادھر ادھر کی کہہ کے بڑے جھگڑے نکلوائے بڑے کنہا کار آدمی ہو تم۔

کنہوں :۔ کرشن۔ اودھ، عورت، تذکیر۔

شاید میر فرش کر کنہوں نے
کہ پھر اب عرش تک جاتے ہیں نالے میر

کنہیا :۔ سری کرشن جی کا لقب۔ سنہری ذکر۔ سامن شیام

گورہ جن اس ضم کے سر پہ زیبا ہو گیا
زلف کالی جن گئی جوڑا کنہیا ہو گیا
مصحفی (فرہنگ آصفیہ)

قول نصیر۔ اسی محل پر عام گندھیا بولتے ہیں۔

کنہیا :۔ (مجازاً) خوبصورت، ملیح۔ خوبصورت لڑکا جوان، حسین۔ اردو، صرف تکمیل الاستعمال۔

ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار
کنہیا بنا وہ جو سونلا گیا بحر

کنہیا :۔ (ہندی) ذہن رسا، مخترع صفت جیسے "وہ تو کنہیوں میں کنہیا ہے"۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول نصیر۔ عوام کی زبان ہے۔

کنہیں :۔ کن کن۔ اودھ، عورت، غیر فصیح، لاپتلے۔

وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو
کنہیں بلا گئے کس کس کا انتقال ہوا شوق

کنی :۔ (فتح اول و کسر دوم) ہیرے کا چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑا، ریزہ الماس وغیرہ، قطع، راج۔

قول نصیر۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ہیرے کے علاوہ دیگر بیش قیمت پتھر کے چھوٹے ٹکڑے کے معنی بھی لکھے ہیں۔ جس کی تائید فرہنگ نے بھی کی ہے۔

صاحب فرہنگ آصفیہ کا یہ اعتراض ہے۔ وہ اعتراض یہ ہے۔ لفظ کنی ہر بیش قیمت پتھر کے ٹکڑے کے لیے مستعمل نہیں صرف ہیرے کے لیے مخصوص ہے۔ اور صحیح یہ ہے کہ ہر کے لیے لفظ کنی استعمال ہوتا ہے۔ یاقوت کی کنی، زمرد کی کنی کوئی نہیں کہتا۔

کنی :۔ ٹوٹے پھوٹے چاول، چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ چاول کا وہ حصہ جو چھلکے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ اودھ پورا چاول

سیے جب چاولوں میں ایک ہی دو سے (فرہنگ آصفیہ)
قول نصیر۔ اہل لکھنؤ ٹوٹے ہوئے چاولوں کو کنکی کہتے ہیں۔ چاول چوم کھانے سے جو جائیں اسے کنی کہتے ہیں۔

کنی :۔ جن کا کوئی حصہ اصل یا کوئی نشان کٹا ہوا ہو (فرہنگ آصفیہ) میں ایک کنی باقی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول نصیر۔ لکھنؤ یہ زبان نہیں ہے۔

کنی :۔ (فتح اول، کسر دوم) مشہور، عالیہ، گوشہ، نشان، پہلو، کنارہ، ہندی، موشہ۔

قول نصیر۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کنی :۔ وہ بھنی چیز جو پیس کر تیل نکالنے کے بعد گوشہ کی جانب کاٹ میں باندھی جاتی ہے تاکہ چپنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے گوشہ چپنگ، کنکوے کا بازو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول نصیر۔ لکھنؤ کے کنکوے بازوں کی زبان نہیں۔

کنی :۔ گردہ، برقعہ یوں کی وضع اصطلاح۔ (لغات و مصطلحات نہیں)

قول نصیر۔ اب شاید ہی کوئی ہوتا ہو۔

کنی :۔ تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کترن جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے۔ (نور اللغات)

قول نصیر۔ عام طور سے (فرہنگ آصفیہ)

کنے :۔ (فتح اول و کسر دوم) پاس

ر کاب ہندی، متروک۔
فر جس کنے سے ہی اور ہاں تھے
[illegible] ان سے تر [illegible] ظفر ہے
لنے ا۔ ہندی ہم ذکر کنا کی صحیح، وہ ڈور
جو تصدیق اور پہچان کے باندھی جاتی ہو اردو
کنگن، بازوں کی اصطلاح۔
[illegible] بشیر اوے کا نے جے کنگنے اڑائے
دلی والوں نے سب کے کنے کاٹ دیئے
ہاتھ کی دل ہی میں رہ گئی۔
کنے دھیلے ہو جانا۔ فعل لازم
[illegible] کاہلست اور عضو کا بیکار ہو جانا
خاک ہو جانا [illegible] بیحال ہو جانا۔
ہ تن جوانی ور غرور دولت کا جاتا رہنا۔
ہے حال میرا اٹھا کے سو سو جیا
ساتھی ہوا گے سب دنیا اپنا ہی ہے
ق بکسر میں: چھوڑوں گی قدم [illegible]
س کے ہی ہو بکسر کنے ذہب [illegible]
(فرہنگ آصفیہ)
[illegible] ہندی، ہنسلی کا ایک
کنے ا۔ چھوٹی لڑکی سنسکرت
رشت، اہل ہنود کی زبان۔
قول نصیل لکھنؤ کے عوام اور عورتیں لکھنؤ کے
ساتھ بولتی ہیں
کنیا ا۔ کنواری لڑکی
کنواری لڑکی باکرہ، مدشیزہ، چیز جیسی
(فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی
بان ہے۔
کنیا ا۔ بیٹی، دختر، دھی، پتری،

سنسکرت رشت (فرہنگ آصفیہ)
ہے ہے ری کیا ہولی کنیا
کس طرح پتہ ملے گا اس کا فیتی
(قرآن السعدین)
قول نصیل۔ اردو میں ان معنی میں نہیں برتتے
کنیا ا۔ دلہن، عروس۔ ہندی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے
کنیا ا۔ جیسے کا درخت، درخت جبر
(فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
کنیا ا۔ برج سنبلہ، چھٹی راس۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ علم جفر والوں کی خاص اصطلاح ہے۔
کنیا ا۔ بڑی لانچی، ہیل کلاں۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔
کنیا ا۔ درگا دیوی کا نام۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ یہ خالص ہندی ہے۔
کنیا ا۔ ہندی، عروضی کا ایک
وزن جس میں چار رکن ہوتے ہیں۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ اہل ہنود کی خاص اصطلاح
کنیا ا۔ وہ پودا جو دوسرے درخت
پر پیدا ہو جائے جیسے اکاس بیل، امربیل
(فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے
کنیا ا۔ بانجھ وہ عورت جسے حمل نہ

ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں برتتا۔
کنیا دان ا۔ کنیا یعنی اول دکر
دوم مشدد)، کنواری لڑکی کی شادی کرنا۔
کنواری لڑکی کی شادی میں مدد کرنا۔ ہندی
اہل ہنود کی زبان۔
قول نصیل۔ مرزا جان عوام لکھنؤ بھی کبھی کبھی
ساتھ دان دیتے ہیں۔
عام طور سے کنواری لڑکی کی شادی میں
بطور خیرات جو رقم آئے اسے کنیا دان
کہتے ہیں۔
کنیا دان ا۔ جہیز، دان، اہیز،
دہیز۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ اس معنی میں عوام اور لکھنؤ کی
عورتیں نہیں بولتیں۔
زر پچھاور دخت زر ہے نوعروس
عام ہے قافی ہے کنیا دان کی شاد
کنیا وانی ا۔ سنسکرت اسم مؤنث
سات، پونہ، وہ بارش جو آفتاب کے برج
سنبلہ پر آنے پر برستی ہے۔ موسم بہار کی
بارش فیضان۔ ا۔ ہندو سنیاسیوں کے
نزدیک۔ تو یہ بارش ہندی (بھادوں) یعنی
بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے۔ اہل فارس
کے نزدیک سائریں رومی مہینے میں جب کہ
آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً
ماہ مارچ ہے۔) (فرہنگ آصفیہ)
قول نصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے
کنیا نا ا۔ تنگ کا کنی کھانا۔ ہندی
(فرہنگ آصفیہ)

گنبد ... خاص ... کی خاص ... ہے۔
گنبد باندھنا کسی عمارت کی چھت کو شکل ... دینا۔ گنبد دینا۔ گنبد کرنا۔
... ہوئے ... ہے وہ ... سے ... گا۔ (نور اللغات)
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
لوگ جب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں
دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چرا جاتے ہیں (مجروح)
قول فیصل۔ یہ زبان متروک ہے۔
گنگنانا بتے ایک وقت کو ہو جانا۔ بچنا۔ ٹلنا۔ ٹل کر ہونا، کنارہ کرنا سے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔
گنگنانا بتے ... ہو جانا، بھاگ جانا، بھاگ الگ ... ہی ہوا ہونا۔ پاس نہ پھٹکنا، رخصت کرنا، علیحدگی اختیار کرنا۔
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

فتنہ پرداز، فتنہ انگیز۔ سی کا کانٹا جس کے سب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں ساہی کا یا گن کنیز کا فتنہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کنیز کا بچہ۔ اردو ہے (اودھ لکھنؤ کی عورتیں ان معنی میں بولتی ہیں۔

کنیز کی جڑ ۔ ہندی کی ہوئی ایک خوشبودار جڑ جسکے کھانے سے آدمی مرجاتا ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اردو ہے

کنیز کی کھانا ۔ کسی چیز کو کھانا کہ آدمی پھنس جائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان کا۔ قلیل الاستعمال ہے۔

کنیزی ۔ ایک خوش آواز مشہور پرند بیش قیمت چڑیا۔ اردو (آصفیہ)

قول فیصل۔ دونوں معنی شرق کی معنی کی مطابقت سے صحیح ہیں گلشن، کنیزی ہو نہیں سکتی اکبر آلہ آبادی

کنیز ۔ (بروزن دیز) لونڈی، فارسی مؤنث، لونڈی۔ باندی، چیری، داسی سندری، زن علوکہ۔ پرستا۔ زنانہ خدمتگار (فرہنگ آصفیہ)

ب وہ خدمت زر خرید لونڈی کی تیز ہے (اعتماد) ہندو خریدی ہوئی کنیز ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible] معنی [illegible] موقع پر عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ سب سے

چچا جان آپ میری طرف سے بدظن نہ ہوں میں تو ایک کنیز ہوں آپ کے خلاف کر ہی نہیں سکتی (دلہن)

کنیز زادہ ۔ لونڈی کا بچہ، فارسی مذکر مؤنث کے لیے کنیز زادی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ لڑکے کے لیے یہ لفظ زیادہ برتتا ہے۔ عام اور عورتیں تو اپنے محل پر لونڈی بچہ بولتی ہیں عورتوں کے لیے لونڈی بچی کہی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کنیزک ۔ کنیز کی تصغیر، فارسی مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اسکا کوئی واسطہ نہیں ہے۔

کنیز نوازی ۔ لونڈی کو کنیز کرنا کنیز کو مربیانہ فارسی تعلیم یافتہ بولنے کی زبان قلیل الاستعمال۔

اس پرورش کا شکر کہاں تک ادا کروں بدلے میں اس کنیز نوازی کا کیا کروں مرزا دبیر

قول فیصل۔ ناگواری کے محل پر بولتے ہیں۔ اور کنیزی غلامی کے معنی میں۔ زبان پر ہے جیسے میں اپنی بچی کو آپ کی کنیزی میں دیتا ہوں آپ اسکو دینی تعلیم دے دیں۔

کنی سے کنی ملا کر سینا ۔ کپڑے کا کنارے سے کنارہ ملا کر سینا۔

(فقرہ) دونوں پاٹوں کو برابر کیا مگر اسطرح کہ جھول نہ رہے کنی سے کنی ملا کر سینا شروع کیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں، جوڑ سے جوڑ ملا کر سینا" بولتی ہیں۔

کنی کاٹنا ۔ کتر دینا۔ دلی کی زبان گھاٹی والوں نے لوٹ کے سورچ چھوڑ دیا۔ کافروں نے کنی کاٹ کر ہی سورچ چھوڑ دیا۔ (الحقوق والفرائض)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے لکھنؤ میں کنائی دینا، یا کنی کاٹنا یا کتنا کہتے ہیں۔ عوام لکھنؤ کنائی کاٹنا عام طور سے بولتے ہیں کنائی دینا کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے کتنا کوئی نہیں برتتا۔

کنے کاٹنا ۔ درخت کے کاٹ دینا (اردو) مگر زبانوں کی اصطلاحات، [illegible] صاحب ہمیشہ یہی کوشش کرتے تھے کہ درخت کے کنے کاٹ دیں۔

کنی کھانا، کنی لگنا ۔ پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا۔

(۱) کنکوے کا ایک طرف کو جھکنا۔

میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم کنی لگی تو بچ گئیں لگے پتنگ کے شور (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کنی کھانا کنی لگنا ۔ شرمانا، آنکھیں سامنے نہ کرنا جھینپنا۔ (بازاری) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کنے لینا یا کنے پھانسنا ۔ فریق مخالف کے پتنگ کو کنوں کے پیچ میں لینا (فرہنگ آصفیہ)

ترکیب: کسوب، زن کی خاص اصطلاح

سے تھ جانا = کے پھنس جانا۔

(فقرہ) جو کبیر کے تھ کے تو مالی تھد ہاتھ میں کھڑا ہوا ہو گیا۔ (از مذکر)

قول فیصلہ: عام کی زبان خاص کے پھنس جانا بولتے ہیں۔

کو، بٹ: مفعول کی علامت جب اسم ظاہر مفعول ہو اسکے ساتھ علامت مفعول کی آتی ہے عام قاعدہ مفعول مقدم ہے یہ ہے کہ فعل کا اسناد فاعل کی طرف ہوتا ہے اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے اور اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں۔ تو

نیز ہونے پر مفعول بہ کو کے ساتھ استعمال کیا جائے گا اور فعل ثانی فعل کا مسند الیہ قرار پائے گا۔ بعض دفعات کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں دیکھو کہنا شفقت کرنا۔

ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی

(۱) جب فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو وہ شے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی جیسے حامد کو سبق پڑھا رہا ہے۔

(۲) اگر مفعول بہ عام اس سے کہ اردو کا مصدر ہو یا کسی اور زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا۔ بکر نے تماشا دیکھا۔

(۳) مفعول غیر ذی روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا کبھی نظم میں، کو بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

؎ خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو

(ذوق)

قول فیصلہ۔ (بقیہ اسناد مجہول ہے) کسی فعل کے ارادہ کرنے یا قصد کرنے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے

؎ اب ترک چھڑوے فعل بد آنے کو ہو

لا علم

کو، بٹ: لے جانے کے محل پر اردو فصیح، راسخ۔

جن کے صفات پاک سے اہل ورع کو ہیں ہم نے شراب کو بھی انگور تا کہے ہیں

؎ بشک

کو، بٹ: بمعنی طرف، جانب اردو فصیح، راسخ۔

جو دل سے نہ ہنکے تو مرجانہ کہیں جو لب سے نکل جائے نہیں کہتے خاطب

قول فیصلہ۔ کھڑکے فصیح و زاید سمجھتے ہیں۔ ہمارے خیال میں صحیح سمجھتے ہیں۔

کو، بٹ: سے کے محل پر اردو مرثی کی زبان۔ بلکہ کر کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں

قانع دہلوی

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ کے محل پر سے استعمال کرتے ہیں۔ [illegible]

کوٹھ بٹ: [illegible] کے محل پر بمعنی [illegible] اردو، فصیح و راسخ۔

[illegible] کی آمائش بھی ہوتی ہے جانتا وقت کے۔ دن کو خوب دھویا گیا سو رسمات کو [illegible]

کوٹھ بٹ: زاید تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کر آنا۔ آج کو وہ مرتے تو دکھا دیتے۔ (از مذکر آمیز)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ استعمال نہیں کرتے بلکہ عوام لکھنؤ بھی نہیں بولتے۔

کوٹھ کوٹے: [illegible] مفرد سے اضافت کلی کرنے، فارسی، [illegible] راسخ۔

کتنی ہی رجعت بیان کرتے ہیں صبح [illegible] خاک اڑانے کو تو [illegible]

کوا ہے (بفتح اول وتشدید دوم) نا خ
سیاہ اردو ملایلم۔
[illegible]
[illegible] کوا تھا لاعلم
[illegible] کوا آرہا ہے
[illegible] کوے آتی ہیں
[illegible] کوے [illegible]
[illegible] صاحب فرہنگ آصفیہ
[illegible]

[illegible]
قول فیصل [illegible] ہیں۔

کوا: [illegible]
[illegible]
[illegible] اردو [illegible]
[illegible]
کوا اٹھانا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

کوا اڑانا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

کوارٹر ہندسہ ۔ مذ ۔ (ف) چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۹ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ۱ ہنڈرڈ ویٹ ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس لیے ۲۸ سے ۲۷ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیتے ہیں مگر استعمال میں ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے۔)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اردو میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوارٹر ہندسہ ۔ من کا چوتھائی حصہ ۔ من کا پیمانہ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔

کوارٹر ہندسہ ۔ ایک ہفتہ یعنی مہینے کا چوتھا حصہ ۔ سال کا چوتھا حصہ ۔ یعنی سرما ہی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوارٹر ہندسہ ۔ مقام جگہ ، چھاؤنی ، قیام گاہ جیسے میجر کوارٹر یعنی صدر مقام ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ تیلر بافتہ طبقہ کوارٹر اور عام کوارٹر بولتے ہیں۔

کوارٹر ہندسہ ، محلہ ۔ ٹولہ ۔ ضلع ۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ ان معنی میں کوارٹر سے متعلق ذیل

کوارٹر ہندسہ ۔ سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ خواص کوارٹر اور عوام کوارٹر بولتے ہیں۔

کوارٹر ماسٹر ۔ (انگلش Quarter Master)

(اسم مذکر) جنگی عملہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے راشن وغیرہ اور دی دینا تھا ۔ (اسٹیفن) ہی ہم ہو پہنچے اور فتح کی بشارتیں دینے لگے ۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ۔ (جہانگیر نامہ) عہدہ دار جو پڑاؤ یعنی مکان پر حاضر رہتا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ فوجیوں کی خاص اصطلاح ہے ۔ عوام اسے نہیں بولتے ہیں

کواری ۔ (بفتح اول) ایک قسم کی گھاس جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے ۔ ہندی سونٹ ۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کواری کوار مان بیاہی پشیمان

کام کے نہ کرنے والا تو تیس میں پچیس ۔ اور کرنے والا مصیبت میں حیران ۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

کواری کو مد السنت ۔ آزاد اور مجرد آدمی کے لیے ہر وقت خوشی ہے

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی پڑھی عورتیں بولتی ہیں اب شاذ ہی کوئی عورت بولتی ہو

کواڑ ۔ (بکسر اول) دروازہ کے دونوں پٹ ۔ ہندی ذکر ، دیہاتیوں کی زبان محل ضلع جس کے نقش و نگار پر زردوزی کی محنت ماں کے دل پر چوٹ تھی ۔ اب تو صدر پر پردہ رہ گئے کیواڑ ہے ۔ گھر خالی ہو تو کواڑ بند ہے ۔ (اب ۔ عشق)

کواڑ ہندسہ ۔ سینہ کا ہر ایک پہلو ۔ دور تک ۔

تیغ ابرو نے تری خوب ہی چھاتی کے کواڑ ۔ حسرت دل کے لگے زخم دو ہو گیا

کواڑا ۔ کواڑ ، ہندی ، مذکر ، لکھنؤ کی زبان ۔

دروازہ ، دور

اور لکھنؤ کی ہر دی فہرست میں حاجت نہیں خاص مجرب کا کلی کواڑا چاہتے تھے صاحب فرہنگ نے جناب ناسخ کا شعر پیش کرتے ہوئے لکھنؤ کی زبان لکھا ہے ۔ اردو لکھنا چاہئے تھا ، عہد ناسخ میں کمی کے ساتھ زبانوں پر تھا ۔ موجودہ دور میں فصحاء نہیں لوگ اور نہ استعمال کرتے ہیں ۔ عورتیں اور مرد بولتے ہیں ۔

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا

(۱) فعل متعدی ، پٹ بھیڑنا ، کواڑ موندنا ، کنڈی لگانا ، دروازہ بند کرنا ، اور دروازہ محدود کرنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کواڑ کسی معنی میں نہیں بولتے ۔

کواڑ بند ہو گئے ۔ کوئی نہیں رہا ۔ جس کی وجہ سے گھر کھلے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا ۔ بہت مصیبت سے دن پورا کرنا ۔ دلی کی زبان

(مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ اس محل پر اہل لکھنؤ خاک چھانک

کواڑ دینا
کواڑ دیں
کواڑ دینا
کواڑ دینا
کواڑ دینا

کوبہ کاری کرنا — [illegible] کے
[illegible] نکال دینا یا زدوکوب کرنا۔ [illegible]
[illegible] عام طور سے کوبے کاری زبان
پر ہے۔ کوبا اس چوٹی موگری کو کہتے ہیں جس سے
مزدور مسالہ کوٹتا ہے اسی واسطے عام
پٹنے لگے یعنی جیسے مار کیا ہے اسے کوبے
رہا ہے یا کوبے کی طرح مارا ہے۔

کوبانس — [illegible] کوؤں کو بانس
سے اڑانے کا فعل، کوؤں کے اڑانے کی آواز
[illegible]

[illegible] بانس نہیں ہے۔

کوبانس کرنا — [illegible] کوے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

ہارسی میں بمعنی شگوفہ، کلی، نئی چھوٹی ملائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے۔ (اردو)

ہارسی میں دو حرفوں کے گھنے پتوں سے ہی ڈالی کی چوٹی ہو جو چھوٹے کوپل قدر

کوپل اٹھنا :- کوپل نکلنا، کوپل پھوٹنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آغاز جوانی میں، دانا اور ہی کچھ ہے
اٹھتی ہوئی کوپل میں نرالا اور ہی کچھ ہے آسیر

قولِ فیصل۔ اٹھتی کوپل تو کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے لیکن کوپل، تنہا یہ صورت نہیں ہے۔

کوپل آنا :- کوپل پھوٹنا، کوپل نکلنا، اردو صرف، متروک۔

دیکھنا فصلِ بہاری کا نصیبوں میں نہیں
پھول سیرے ہوں اگر شاخ میں کوپل آئے بیخود

کوپل پھوٹنا :- نئے چھوٹے چھوٹے پتے نکلنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑھنا اس بلبل کا دلاتا ہے یاد
پھوٹنا شاخِ محل سے کوپل کا ناسخ

کوپل نکلنا :- درخت میں چھوٹی چھوٹی نئی پتوں کا نکلنا جو بڑھ کر شاخ کی صورت اختیار کرتی ہیں۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

سیر کر تازگی و فرحی و شادابی
خشک بھی شاخ نے اب پھر نکالی کوپل حیرت

کوپلیں :- کوپل کی جمع، درخت میں چھوٹی چھوٹی نئی پتوں کا جو شاخ جوڑ کر شاخ کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

کوپلیں ہیں سرو کے ڈھلتی

بوٹیاں (ان پہیرے کی کنیاں نظم طباطبائی

قولِ فیصل۔ اس کی جمع (انات) کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے جیسے "عجیب جانور ہو کہ ہمیشہ انجروں کی کوپلوں کو کھا لیتا ہو۔"

کوپلیں پھوٹنا :- نئی چھوٹی چھوٹی پتیوں کا نکلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مسافر دنوں سے کہہ گئے تھے وہ انگوری شراب
کوپلیں پھوٹیں ہو انگشن میں سامان بہار آسیر

قولِ فیصل۔ کوپلیں نکلنا، کوپلیں نکل آنا بھی زبانوں پر ہے۔

کوپن :- (بضم اول و واو مجہول و فتح سوم) وہ کاغذ یا نئی آرڈر کا وہ حصہ جو کوپن آرڈر کے ساتھ منسلک کر لیتے ہیں۔ انگریزی، مدکِ رائج۔

حال صورت۔ دیکھو جب سی آر ڈر دھول کی کرو تو کوپن ذرا بڑھ لیا کرو تاکہ معلوم ہو جائے کہ کس نے اور کیوں بھیجا ہے۔

کوپین :- ہندی، اسم مونث مذکر۔ لنگوٹی لنگوٹہ سے

جوگی ہوئے تو کیا ہرا مالا ڈالیں تین
تار ہرائی دیکھ کے چاٹ گئی کوپین (دہلی)

(فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ اردو سے کوئی تعلق نہیں۔

کوٹ :- اندازہ تخمینہ۔ ہندی مونث (دوراللغات)

قولِ فیصل۔ عام کاروباریوں کی زبان ہے

کوٹ :- پیمائش مساحت، ناپ۔

(فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوٹ :- ضلع، قانونی اختیارات کا علاقہ

(فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ اب کچہری کے ڈھنگ بولتے۔

کوتاہ :- ہندی، اسم مذکر، کوتاہی کرنے والا جانچ۔ آلسی، اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا

(فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوتاہ :- (بضم اول و واو مجہول، ہندی، مقدار ظاہر کرنے کے لئے فارسی، صفت، فصیح رائج۔

قولِ فیصل۔ کوتاہ قد اور کوتاہ گردن عام طور سے زبانوں پر ہے پڑھا لکھا طبقہ زیادہ بولتا ہے عوام بھی بولتے ہیں۔

کوتاہ کوشش :- (بضم اول و واو مجہول، مختصر، چھوٹا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

اور ہاتھ ہیں مثلِ ترے گیسوئے رسا کوتاہ ہوئے سب پہ اب تک

قولِ فیصل۔ بولنے کے لیے کوتاہ قامت چھوٹی گردن والے کے لیے کوتاہ گردن بولتے ہیں۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ سد جکنا۔ بیباق ہونا۔ الشقاوت۔

یہ معنی ہمارے زبانوں پر نہیں ہیں۔

کوتاہ اندیش، کوتہ اندیش :- وہ شخص جو سوچے بغیر کام کرنے والا، کم فہم، فارسی صفت

(دوراللغات)

قولِ فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوتاہ اندیشی :- کم فہمی فارسی مونث

(دوراللغات)

قولِ فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوتاہ بیں، کوتاہ دست :- ناعاقبت اندیش، پست ہمت، فارسی صفت کم نظر، کم ہمت۔ (دوراللغات)

مرد، سپاہ، تعلیم یافتہ طبقے میں بھی کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

کوتاہ دستی :- ناکامی، درماندگی، عاجزی، ہمتی، ناداری، مفلسی، قلت، تنگدستی، بے بضاعتی، قلیل، استعمال۔

یہ ہم نے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محشر دلی
جو بڑھ کر خود رخِ لیلیٰ کا بوسہ لی مجنوں کا ہو

(دیوان غالب)

کوتاہ جسم :- چھوٹے قد کا، ناکارہ، ربب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

کوتاہ قد، کوتہ قد :- پست قد، چھوٹے قد کا، (واردات)

مرد، فصیح، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

کوتاہ قلم، کوتہ قلم :- کم لکھنے والا، فارسی صفت ہے، زیادہ لکھنے کی طاقت نہ رکھنے والا، (واردات)

قول فیصل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

کوتاہ کرنا، کوتہ کرنا :- چھوٹا کرنا، مختصر کرنا، (واردات)

قول فیصل :- چھوٹا کرنا، مختصر کرنا کے معنی میں لفظ فقرہ کے معنی میں زبانوں پر ہے۔ اور نے کرنا کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوتاہ گردن، کوتہ گردن :- چھوٹی گردن والا، گدی دھنسا، فارسی صفت، (واردات)

محل استعمال :- ہم نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ ان ناچیز دستوں پر، فتنہ نہ کرنا، کوتاہ گردن ہی چوٹ جلد کریں گے۔

کوتاہ گردن تنگ پیشانی :- چھوٹی گردن اور چھوٹی پیشانی والا، شریر، خبیث

فرزانگی اور دانائی سے بہت دور، کج فہمی کی وجہ سے ہمیشہ ذلیل و خوار ہونے والا، کوتاہ گردن تنگ پیشانی

چھوٹی گردن کی ہی نشانی

کوتاہ فہم، کوتہ فہم :- ناسمجھ، ناواقف، نادان، غافل، بخیل، جس کی نظر زیادہ وسیع نہ ہو، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل استعمال :- ان کے مزاج سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بہت اونچی شے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ کوتاہ فہم انسان ہیں۔

قول فیصل :- کوتاہ نظری بھی زبانوں پر ہے جیسے مشرق چھری پھیرنا، قتل کرنا، دم نکالنا، مار ڈالنا یہ سب استعارے ہیں اس کو حقیقت پر حرف سے لانا، شعر کی خلاف واقع سمجھنا خدا گواہ ہے کوتاہ نظری ہے۔ (نظم طباطبائی)

کوتاہ ہمت :- پست ہمت، فارسی صفت۔ (واردات)

قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول دیتا ہے۔ جیسے۔

کوتاہ ہمتی مرے ذہن سے نے کی
دل مزاج یار نہ یہ منصب کیا

کوتاہی :- نقص، عیب، ذمہ داری کا عمل چھوڑ دینا، تقصیر، قصور، فارسی مؤنث صفت فصیح، واردات

وہ نگاہیں کیوں بری جاتی ہیں یارب دیکھا
جو ہری کوتاہیٔ قسمت سے خجالت بر گئیں

مرزا غالب

کوتاہی :- نقص، عیب، ذمہ داری کا عمل چھوڑ دینا، تقصیر، قصور، فارسی مؤنث صفت فصیح، واردات

اے کہ کرتا ہے تو ہر بات میں کوتاہی
حسن وہ شے ہے کہ جو سب سے چھپا رہتا ہے

علامہ نسبتی

قول فیصل :- یہ بھی فصیح و رائج زبانوں میں بھی زبانوں پر ہے جو فصیح بھی ہے۔ جیسے کوتاہیاں تو ہم سے ہوئیں بے شمار لیکن
صحت نہ تھی خراب ہماری کبھی کبھی

دل کے ساتھ بھی ایسی کوتاہیاں ہوئی ہیں جیسے ان کی تلافی ہو سکتی ہے ہم سے ایسا کوئی کام نہیں ہوا جس سے

کوتاہی کرنا :- قصور، تقصیر، فصیح، رائج

اگر ہماری ذات سے کوئی کوتاہی
خون عشق کا کہ ہے کہ سلسلہ جاتا رہے

قول فیصل :- اس کی تکمیل صورت کرنا بھی ہے جیسے بھی زندگی میں ہم سے کوئی کوتاہی ہوئی ہو تو معاف کرنا۔ فرق ہے کر بڑھ گیا۔ لشکر صفت کرنا ہے ہم بھی زندگی میں کوتاہی کرنا۔ (واردات)

کوتاہی کرنا :- (رائج) کام میں، کھیل، اخلال، ناکام ہونا، (واردات)

ہے زبان سے دل سے نہیں ہے

قلعہ معلی۔ لکھنؤ کی عدالتیں اس محل پر حکومت کرتی ہیں۔

کوتکی ہے۔ ہندی صفت اکوتک کرنے والا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میر بخشی کی خاص سواری کا گھوڑا اور تھوڑا [illegible]

[illegible]

سے ابھرنے کی سواری یا کسی جلوس میں جہاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[

کوتوالی کا چبوترہ دینا

کسی جرم میں، خود ہو کر کوتوالی کے راستے

خلع فسخ۔ کسی نے ساقہ زبانوں پر ہے۔

کوتوالی کا چبوترہ خود تیار کیا ہے۔ یہ عام

آہٹ، عدم ساقہ رہنے سے تمام چیزوں کا تغیر

بگڑنا۔ مبدل اسم مذکر (واحد کثیر)

میں آتا ہے۔

واپسی۔ تعلق۔ سرکار جیسے زندگی

ہماری کچھ کام سے کوتہ۔ انرجٹ آصف

قریب صبح اہل کچھ نہیں ہوتے۔

کتھا۔ وضع اصلی واو مجہول

محل منشا یہ کہ تم نے خوب خبری سنائی کہ ہو

صاحب سیٹ سے ہیں۔ صحیح ترجمہ کر خدا

رکھے کرتا ہے۔

ترجمہ نگاری۔ کرنا۔ ہونا

ہو۔ ربیع الاول ہے

کوتوالی پہونچنا:

یہ لیے سے تعلقوں کو سوداہوا ہوں کا
ہر جا ہے ہے ہے ہے اب لوٹ کی ہے ہی
اکبر الہ آبادی

قول فیصل کثرت استعمال کے سبب سے اردو ہی کہا جاسکتا ہے۔

کوٹ ہندی مذ کرٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ پڑھا لکھا طبقہ کورٹ ہی بولتا ہے۔

کوٹ ہندی مؤنث۔ کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ ہندی مؤنث۔ حصار۔ چار دیواری، شہر پناہ ہندی ـــ فصیل، گڑھ ـــ مکان جس کی بنیاد

ہیں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں فصیل شہر پناہ شہر بند،

ہیر نجیے کے ساتوں بہ احتیاط
وقت اس شب کو کوشک کے اندر عروج
ساتویں کو بنا کے کنج بن نلک پہ آ

اردو میں ہے یہ لوٹ تو جرأت
قول فیصل۔ اب یہ مذکر ہے (فرہنگ آصفیہ)

کوٹ ہندی مؤنث۔ جادوگروں کا کنواں جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں حصار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ ہندی مؤنث۔ ہاتھ۔ قالب، کالبد، کاٹھی جسم، سراپا، ڈیل ڈول، جثہ، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے کوئی تعلق نہیں۔
کوٹ عمارت کا مترادف ہندی (نور اللغات)
قول فیصل۔ اسم مؤنث ہے اور مذکر بھی

کوٹ اٹھانا:۔ ہندی فعل متعدی قلعہ بنانا، حصار تعمیر کرنا گڑھ بنانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ ڈالنا ہندی کسی چیز سے ضرب لگانا ضرب لگا کر ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو (نور اللغات)

قول فیصل بمعنی اول روزمرہ زنانہ بول چال ہے

کوٹ ڈالنا ہندی مارنا، سخت زدوکوب کرنا گھونسوں سے مارنا۔ اردو مصدر، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال،
محل مرمت۔ میرے بچے نے کوئی خطا نہیں کی تھی بلاوجہ اسے کوٹ ڈالا۔

کوڑا ہندی اسم مذکر۔ درخت کے اوپر کی وہ جگہ جہاں پرندے گھونسلا کر دیتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
اقوال فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کوٹ کر بھرنا، کوٹ کے بھرنا:۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں گنجائش باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔
کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں کس کے ان آنکھوں میں ضرب
یہ لگاوٹ کو ہے سیر یہ جنون یہ نظر بھر

کوٹ کر موتی بھرنا:۔ جس کو مار مار کر کے سب کا بھرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔
موتی بھرے ہیں جو تری آنکھوں میں۔
محل استعمال یہاں بھی ہیں مگر آنکھوں یا دانتوں
قول فیصل۔ اس مصدر کا تعلق آنکھوں ہی سے زیادہ تر تکرار کے ساتھ استعمال ہے
کوٹ کوٹ کے
اللہ ری صفائے تن نازنیں یار

موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے

کوٹ کرنا:۔ دیکھو کورٹ شپ (فقرہ) کورٹ شپ کی طرح کوٹ کرنے کی رسم
پہلے یہیں سے نکلی۔ ہندوستانی لڑکی کا
مرضی والدین راضی ہو جانا عجب ڈرے کی بات ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ کوئی نہیں بولتا۔

کوٹ کوٹ کر:۔ پوری طرح اچھی طرح بہت زیادہ۔ اسم صرف عورتوں کی زبان
محل مرمت۔ سن کا بڑ کا بہت تیز ہے ہر راہ گیر کو ستاتا ہے کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے۔ جیسے آگے بڑھ کر لیا ہوتا ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا:۔ اچھی طرح بھرا ہونا، مکمل طور سے بھرا ہونا، اس طرح بھرا ہونا کہ ظرف میں گنجائش نہ رہے
اردو مصدر، قلیل الاستعمال،
قلیل فیصل۔ بغیر تکرار بھی استعمال ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔
بھرا ہے جیرے کا مضمون کوٹ کر اس میں
بچے گا کاغذ زر کی طرح کلاں اپنا قدر

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے:
(اسم فعل ہوں) اچھی طرح سے، ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھونس ٹھونس، کھچا کھچ۔ از حد زیادہ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا:۔ اچھی طرح بھرنا، مکمل طور سے بھرنا۔ اردو مصدر فصیح رائج
بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر
حرفے ہیں جیسے برق ہے کاغذ پہ کاندھ (فرہنگ آصفیہ)

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا ؎ محاورہ کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا اردو محاورات میں بھی رائج ہے۔

؎ [illegible] بھرے کوٹ کوٹ

(میر حسن)

قول نصیر۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ کوٹ کر خوبیاں بھری ہیں [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] عورتوں کی زبان، دوسری نہیں بولتیں۔

کوٹ کوٹ کے بھرا ہونا ؎ (کنایتہً) [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] کہی جاتی ہے۔

کوٹ کوٹ کے بھر دینا ؎ فعل متعدی [illegible] خوب دل کھول کر دینا۔

؎ [illegible] کوٹ کوٹ کر بھری ہے [illegible]

کما بھرا ہے کوٹ کوٹ کے اس کے بدن میں [illegible]

(فرہنگ آصفیہ)

قول نصیر۔ اب عورتیں ہی بولتی ہیں۔ مگر ٹکرا [illegible]

کوٹ کوٹ کی ؎ [illegible] کر کے [illegible]

[illegible] کوٹ کوٹ کر [illegible]

[illegible] کوٹ کوٹ کے [illegible]

قول نصیر۔ [illegible] کہتے ہیں کھل [illegible]

[illegible] کوٹ کوٹ کر [illegible]

[illegible] کوٹ کوٹ کر [illegible]

[illegible] کوٹ کوٹ کر

کوٹھا [ـٹھا] ا م ... (فرہنگ آصفیہ)

کوٹھا [ـٹھا] ا م ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... لکھنؤ یہ زبان نہیں ہے۔

کوٹھا [ـٹھا] ا م ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوٹھا [ـٹھا] ا م ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... لکھنؤ یہ زبان نہیں ہے۔

کوٹھا [ـٹھا] ا م ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹھا [ـٹھا] ا م ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... جہت یا سقف کا بالائی حصہ جو ... ہو

کوٹھا بگڑ جانا [ـٹھا ـگڑ ـانا] ... حمل یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹھا ٹوٹنا [ـٹھا ـٹنا] ... نقب لگنا (نور اللغات)

چڑی ہے اے بت عیار کہ سر زد ہی ہے
نقدھاں کا وہ محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا

قول فیصل ... یہ محاورہ اب متروک ہے۔

کوٹھا لے کر بیٹھنا، کوٹھے پر بیٹھنا ... کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں کھلی بازار میں

(نور اللغات)

قول فیصل ... زیادہ تر اہل لکھنؤ اس محل پر کرہ لے کے ہی بولتے ہیں۔

کوٹھری [ـٹھری] ا م ... دالان، دفترہ کے بیلوں کی وہ صحنچی جس میں ... (فرہنگ آصفیہ)

اس کی مثال میں ہیں وہ گولی سید میاں ہمارے
خلوت کی کوٹھری بھی بازار ہو گئی ہے (فرہنگ آصفیہ)

کوٹھی [ـٹھی] ا م ... وہ پکا مکان جس میں چند کمرے اور کوٹھریاں ہوں اور دروازے کے چند جانب ہوں۔ ہندی نوٹ چھوٹا پکا گھر

وحدت عشق یہ کب تک رگ جاں صرف ہوا
دل کی کوٹھی میں رہے گا یہ ترا نوکب تک

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... اہل لکھنؤ یہ زبان نہیں۔

کوٹھی [ـٹھی] ا م ... اناج بھرنے کا مٹی کا ظرف جس کا پیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے اس معنی میں کوٹھیا واؤ غیر ملفوظ سے مستعمل ہے کٹھلا قدر کمے ... گلی یا جوبی ظرف، اصطبار، گودام گنجینہ گولا گندوج کندہ، ذخیرہ انبار۔ جیسے کوٹھی میں چاول گھر میں اپاس۔ ہر کوٹھی کٹھلے کو اٹھوا دو گھر بار تمھارا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... یہ تمام اس محل پر کٹھار بولتے ہیں۔

کوٹھی [ـٹھی] ا م ... سیمنٹ اینٹ یا لکڑی کا گول چوکر جسے کنویں کی تہہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو ہوض کے نیچے گلایا جاتا ہے (نادر، ذالت پڑنا، گلا ... کے ساتھ) (نور اللغات)

رات دن ایسا فراق یار میں روتا ہوں میں
اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی

(نور اللغات)

قول فیصل ... لکھنؤ میں زیادہ تر اس محراب دار بڑی اینٹ کو کہتے ہیں جو دو کے ملانے سے ایک حلقہ بن جاتا ہے یہ محراب دار اس لئے ہوتی ہیں کہ اس کے گلانے سے یا ہلانے سے گنواں گول رہتا ہے۔

کوٹھی [ـٹھی] ا م ... عمارت یا ... مکان کی دکان، مہاجنی گھر، منڈی، ... کی دکان، بینک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹھی [ـٹھی] ا م ... جسم، دھڑ، گرب، استخوان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کوٹھی [ـٹھی] ا م ... امیروں کے رہنے کا بڑا مکان، انگریزوں کے رہنے کا مکان، بنگلہ، حویلی محل ایوان۔

تلاش اس بادشاہ جس کو ہو شاہ تری کی
پسند آئے تو حاضر ہے ہمی کوٹھی مرے دل کی (نور اللغات)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... جتنے لکھنؤ یوں تو بول دیتے لیکن لکھنؤ اس کا استعمال غیر فصیح سمجھتے ہیں، اس

کوٹھی ۔ مذ ۔ (ع) ۔ (ف) ۔ (ا) ۔ (ہ) ۔ (ن) ۔ (ش) ۔ (ی) ۔ (ک) ۔ (گ) ۔ (ل) ۔ (م) ۔ (ن) ۔ (و) ۔ (ہ) ۔ (ی) ۔ (ے) ۔ (ز) ۔ (ح) ۔ (ط) ۔ (ظ) ۔ (ع) ۔ (غ) ۔ (ف) ۔ (ق) ۔ (ک) ۔ (گ) ۔ (ل) ۔ (م) ۔ (ن) ۔ (و) ۔ (ہ) ۔ (ی) ۔ (ے)

کوٹھی کرنا ... زیادہ کرنا، مدد و بھائی بڑھانے میں
کوٹھی کرنا، کوٹھی کھولنا: ... مدد فی پیسا
... بندوں کا بوجھ
... رخ کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا، سودا گروں
کی بڑی دوکان کرنا۔ (فرہنگ لغات)
قول فصیح ... یہ اصطلاح ہندو بھاجنوں
... مدد دے ... دیکھ کی ہے۔

کوٹھی گھوانا: ... کوٹھی خود بیاہ لیتے
ہیں۔ مذکر۔

شکم عادت آہو حسن کا مدیا تا یاب
کوٹھی گھاٹ ... ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ)

کوٹھی گھوانا: ... یہ بھی کوٹھی والے کرتے ہیں۔
... (فرہنگ آصفیہ)
قول فصیح ... یہ بھی کوٹھی والے کرتے ہیں۔
کوٹھی والا: ... جہاز، صراف، ساہوکار
... کرنے والا (فرہنگ لغات)
قول فصیح ... یہ عربی کی زبان ہے جو
... کے کوٹھ ... ان پر ہو۔

کوٹھے والا رد دے چھپر والا رد دے
... یہ ... سوزیدہ
عاجت مند سفر (ورنہ) ... چاہیے
غریب غربا ... (فرہنگ آصفیہ)
قول فصیح ... کی ... کوٹھ کے علاوہ رد
صورتیں ہوتی ہیں۔

کوٹھے والیاں ... لڑکیاں، کسبیاں
عورتوں کی دکان۔ (فرہنگ لغات)
قول فصیح ... اب بہت کمی کے ساتھ بازار
پر ہے گویا قریب بمتروک ہے۔

کوثر علم بہشت کی ایک نہر کا نام جو شراب
سے پُر ہے۔ عربی، فصیح، صالح۔
موجزن آب گہر دانوں سے کیا بہتے ہیں ہو
شکل دریا کر ثمر در دست اعلیٰ بڑھ گیا
برق
قول فصیح ... اسی کو عوام کوثر بھی کہتے ہیں
جیسے:
حوض کوثر خود جھلک کر پاؤں پر گرنے لگے
کرمنی سے آپ کہدیں ہم نہانے آئے ہیں
رشید لکھنوی

کوثر سورۃ قرآن مجید کے ایک سورے کا نام
سورہ ... عصیاء عربی مذکر، فصیح، صالح
قول فصیل ... یہی وہ سورہ ہے جو فصحائے عرب
شعرائے عرب کے غرور کو توڑنے کے لیے
سبع معلقہ یعنی وہ سات قصیدے جو بہت
فصحائے عرب تھے اور خانہ کعبہ میں لٹکے
ہوئے تھے ان کے مقابل میں لایا گیا تھا۔
اس کو پڑھنے کے بعد اجماع فصحائے عرب
اس بات پر ہو گیا کہ یہ کلام کسی بندے کا
نہیں ہے بلکہ خدا کا کلام ہے۔

کوثر کی دھوئی زبان ... بہت سلیس
... کبیر، زبان ... دو ...
فصیح ... صالح۔
حقیقت میں ہے سحر افسوں بیاں
یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں سحر۔

کوچ ... (مصدر ل) رد نکلنا ... جگہ
سے دوسری جگہ جانا۔ فارسی مذکر، تعدیہ
را سبچ۔
عبارت ناظر ہوں کہ مقام کوچ سر
... جا ... کر کہ ... سلطنت روانہ ہو
... تو کل سے کہ دور بیٹھے اللہ اک ... سے
دنیا سے آج کوچ فقیر ... ہے

کوچ کوچ ... وہ ہونا جانا، انسان
کی ایڑی سے اوپر اور چار پایوں کے ٹخنے
... ہوتا ہے۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ مذکر
مونث۔
... عرقوب، عصبے سبطر کہ در مردم
بالائے پاسنہ بود و در چار پایاں بس خس
میان مفصل قدم و ساق بود سہ
جوانی کوچ چلکی کشتی ... اس کے کوچے میں
گھسے گھسے ہی گھسوں سے ہم ... تو قمر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فصیل ... وے ... دو لکھنا چاہیے تھا
... گھوڑ گی کے ساتھ بولتے ہیں۔

کوچ کوچ ... جلاہوں کا ... حرکت سے
تانی ... کرتے ہیں۔
یہ ... تانوں کا ... ہوتا ہے جو کہ
مشہور ہے کہ ... دفعہ کسی ... جولاہے سے
جو ... تھا، ... ہو گذرا ہے کسی نے پوچھا کہ کیا
کر رہے ہو تو اس نے یہ دوہا ... کہا کہ ... ادھر
سے توڑتا ہوں ... ادھر سے جوڑتا ہوں کوچ
سر پر ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فصیل ... جولاہوں کی خاص اصطلاح
ہے۔ عام ... زبانوں پر نہیں ہے

coach

کوچ ۔ جسم کا وہ حصہ جس پر کمر ہوتی ہے اور جس سے ٹانگیں نکلتی ہیں۔ پیٹھ۔ پشت۔ کمر۔ (آصفیہ)

کوچ کس اس حقے کے نیچے کا پیندا جس پر چلم رکھی جاتی ہے۔ نے چلم کو ہی نہیں، بلکہ حقے کے آبخورے کو بھی ہلا دیا۔ (آصفیہ)

کوچ ۔ بہتر، آرام گاہ، ایک قسم کا چھوٹا بستر جس سے خاصوا ہوتا ہے۔ چارپائی (فرہنگ آصفیہ)

کوچ ۔ ایک کھیل جس میں لڑکے صرف ہوا میں کوچ کرتے ہیں۔

کوچ ۔ ریشم اور کپڑوں کا ایک قسم کا گوٹہ جو ٹوپی کے گرد لگایا جاتا ہے۔

کوچ ۔ ایک قسم کا بڑا ہوا جو کسی جگہ سے کسی دوسری جگہ جانے کے لئے کیا جائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ مرنے کے دن کو بھی کوچ کا دن کہتے ہیں۔

کوچ کا نقارہ کرنا ؛ ۔ فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے تو فتح رہ بجاتے ہیں (کنایۃً) مرجانا۔

میں نے جس دم کوچ کا دنبا سے نقارہ کیا
ماتمی بانگ کی نوبت جا بجا ہو جائے گی
(رنگ ۔ ذوق نعت)

قول فیصل۔ نقارہ کرنا یہ صرف مترک ہے فوج کی تیاریوں سے جب قافلہ روانہ ہوتا تھا تو نقارہ بجاتے تھے تاکہ پورے قافلے کو اطلاع ہو جائے کہ قافلہ چلنے کو ہے۔

(کنایۃً) مرجانا کے معنی میں بھی متروک ہے۔

کوچ کا نقارہ ہونا ؛ ۔ [illegible] کا نقارہ بجنا۔ اردو۔ صرف، متروک

[illegible] روتے ہوئے گھوڑے سے [illegible] اور کہا کہ دیکھو کوچ کا نقارہ ہوتا ہے

کوچ کرنا ؛ ۔ روانہ ہونا۔ [illegible] سے چلنا۔ اردو۔ صرف۔ فتح۔ رواج کے [illegible] سب لوگ [illegible] کے پیچھے

شب کو جب سوئے تھے ہم قافلہ تیار تھا
پیارے صاحب رشید

کوچ کرنا ؛ ۔ دنیا سے گزر جانا، مرنا رحلت کرنا۔ اردو۔ صرف۔ فتح۔ رواج۔

لوگ سب [illegible] سے آب قدر شناس
قدر یاں رکھ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز (حالی)

کوچ کرنا ؛ ۔ رخصت ہونا

روتے ہیں اہل محفل دے کر وداع تجھ کو

کرتا ہے ان کے زعم میں وہ صبح کوچ
(ناظم ۔ ذوق رعایت)

قول فیصل ۔ یہ صرف تخیل الاستعمال ہے

کوچ لگانا جانا ؛ ۔ (علم)، سورج کا غائب آگیا۔ (فرہنگ نو)

قول فیصل ۔ یہ بالکل عوام کی زبان ہے خواص نہیں لیتے۔

کوچ مقام ؛ ۔ چلنا اور قیام کرنا۔ اردو۔ تخیل الاستعمال۔

عجب سرا ہے ۔ دنیا کہ جس میں شام و سحر
کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے
میر انیس

قول فیصل ۔ کوچ مقام ملا کے بولتے ہیں۔ مسافر کو منزل بہ منزل مقام کرتے ہوئے جیسے۔

غنیمت ناظر ہوں کیا مقام و کوچ مرا
جو ادھر کی چلی اسطرف روانہ ہوا
محمد میرزا افسوس

کوچنا، کوچنا ؛ ۔ دبا کر مچوڑنا، چھونا زکدار چیز کو نوچنا۔ کھودنا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنا۔ کوئی نوکدار چیز [illegible] سوئی چبھونا۔ اردو۔ صرف۔ رواج۔

قول فیصل۔ آنکھ کا مرہم جب ڈالا جاتا ہے تو آنکھوں کو کونچ کے دھیان میں رکھ دیتے ہیں۔ اس محل پر عوام اور عورتیں کو مگر دیکھے ہوتی ہیں۔ اور وہ بولی سے زبانوں پر آچکا ہے۔ [illegible] دینے کے معنوں میں بھی کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کوچوان ؛ ۔ گاڑی کھینچنے پر مقرر گھوڑا گاڑی ہانکنے والا۔ اردو۔ صرف۔ عوام کی زبان۔

کوچہ بیگ ؛ ۔ نواب صاحب کا مزاج شناس ہے۔ کوچوان سے اور ان سے کبھی نہیں بولتے۔ نواب صاحب کہتے ہیں کہ میں سوتا ہوں بول۔

قول فیصل۔ یہ نسل کی کوچوانی ہے۔ میں سمجھی گاڑی چلانا۔

کوچوانی ؛ ۔ گاڑی۔ ہانکنے کی اصطلاح۔ دعا وبات و مصطلحات میر

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کوچہ ؛ ۔ گلی، گلی، کوچہ (تصغیر) کی تصغیر (فارسی) [illegible] سیج۔

دست گستاخ سے کوچہ دامن پر صف کرنہ چاک
اے زلیخا ہے یہ کوچہ تری بدنامی کا امیر

[illegible] اس کوچے کی جانب دوڑی، گریباں میں کبھی رستے میں کبھی دل میرا
رشک لکھنوی

کوچہ بندی کرنا ؛ ۔ محاصرہ کا سد کرنا کوچہ کی حد باندھ دینا۔ اردو۔ صرف، تخیل الاستعمال

قول فیصل جانے والی چیز نے کہا اے ماہ رو مہربان ہو بات کر آؤں کہ صاحب قرآن زماں کس راستے سے آتے ہیں۔ رستہ روک دوں۔ کوچہ بند کر دوں۔
(ظلم خیال سکندری)

کوچہ بہ کوچہ ؛ ۔ گلی در گلی، ایک گلی سے دوسری گلی، فارسی، صحیح۔ رواج۔

کوچہ جنبکانا: ل کے متواتر حیر
ر د حرف ر شر کی
ہ ر سے جھکنے لوچنے میں
ر ر کھلا کوچہ جنبکا یا آپ نے بڑ
کوچہ بستہ: ۔ وہ گلی جو بند ہو۔ فارسی
ر ۔ (نور اللغات)
ت ب ل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
کوچہ بے نافذہ: ۔ گلی جو آخر
ر ر ہو جس گلی میں جانے کا راستہ ہو د
دوسری طرف نکلنے کا راستہ نہ ہو۔ فارسی
ش ح ، ر ج
ت ص ف ۔ تم نے حد درجہ ارسطو سمجھنے میں
ز ی تغلطی یہ کی کہ جانب شرقی کوچہ بے نافذہ
ر کھا، اس سے حقدے پر تریڑے کی ۔
کوچہ قاتل: ۔ کوچہ جس میں مقتول کی
د ر ی ترکیب ، مطلب ت شعر ر
متن کہتی ہے نہ جا کوچہ قاتل کی طرف
سر پھرا تی کی ہوس کہتی ہے چل کیا ہوگا
سعد سلمان بیدل رحیم آبادی
کوچہ کاٹنا: ۔ طے کرنا، چھوڑ ر د
ضرب المثل (امثال)
ہ ر کوچہ قدم رکھ سرزمین عشق پر
کھت ، بقول اس کے جاگا ہوا ہر یالی چھوڑ کر
کوچہ گرد: ۔ گلی کوچوں میں مارا مارا پھرنے
ن ہ بدوش ۔ فارسی ترکیب ۔ تسلیم بابتہ
ستے ں ر ان ۔
تبے ہر د وزیہ جیب جیب کے کہیں جاتے ہیں
کوچہ گرد ، در ہی کوچہ ایسیں دکھلاتے ہیں
ناسخ

کوچہ گردی: ۔ آوارہ گردی بھیک مانگنا
بھرنا ، فارسی ۔ تسلیم بابتہ صیغے کی زبان
کہ ہاں ہاں ترے عشق میں کوچہ کوچہ
مگر کوچہ گردی سے اللہ سے بھلا کرے
کوچہ مرزا دبیر: ۔ لکھنؤ کے مشہور مرثیہ
گو کا نام جو دنیا بھر میں مرثیہ کہنے کے لئے
ہے ۔ اس گلی میں مرزا سلامت علی دبیر کا مکان
مقابلہ دستے تھے اب بھی ان کا اجڑا کدہ موجود
ہے یہ گلی انہیں کے نام سے منسوب ہے اور
اسی اجڑا کدہ میں وہ اور ان کی نسل کے لوگ
دفن ہیں ۔
کوچہ میر انیس: ۔ سبزی منڈی چوک کی
ایک گلی جس میں ایک مقبرہ ہے ۔ حضرت میر انیس
اور ان کے تمام خاندان کے لوگ اسی میں دفن
ہیں ۔
کوچ ہونا: ۔ روانگی ہونا، جانے کا ارادہ
کرنا ، ارد حرف ، فصیح ، خاکچ
تو یا ہاز روزے دیکھے ہیں زارہ
زہاد کا ہے جانب داں السلام کوچ باغم
کوچی: ۔ (ہندی مونث) برش، سفیدی کرنے کا
موچی کا برش ہندی مرث (نور اللغات)
کوچیاں فصیل: ۔ لفظ دل دوا ر عربی، س
کا تلفظ عام طور سے کوچی ہوتا ہے لکھتے وقت
لکھنے میں بہت زیادہ تر و ج کی ہی صورت ہوتی ہے
جس کی شکل کچھ رے کی سی ہوتی ہے ۔
کوچی، کوچی: ۔ سونا چاندی صاف کرنے کا
برش (نور اللغات)
متداول فصیح ، عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے ۔

کوچی، کوچی بلے: ۔ ایک شاہ ورش جس
سے کھڑنے جسم کا کام لیا جاتا ہے
ہیں ۔ (نور اللغات)
متداول فصیل ل ہ ر ہے
کہتے ہیں ۔
کوچیں: ۔ ہ ر ی ر
(نور اللغات)
ت ص ی ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
چھوٹی ڈنڈی کو جو مرکب خانہ پر ہوتی ہے ۔
ضم اول و تشدید دوم ، ہندی کوچی ،
کوچی کرنی نہیں آتا ۔
کوچے دینا: ۔ (مرکب) (نور اللغات)
ر ا ز ر جھ ، ی کر ، ر د
ر) ، ا ج ۔
ھ ت ۔ ا ک ے ل ی ر ے لیے
ع ب کے جسم پر ے ے کوچے دیتے
کر چھلنی کر دیا ۔
ق ر ف ص ل ۔ طے کرنا کے معنی میں بھی بولتے
ہیں جیسے بڑی فراخ دلی سے ان کو
ز ر ا ں میں ے اپنے دیئے ر ے
ں کو جیسی ہو گئیں ۔
کوچیں یا کوچیں: ۔ ر
ر ے ، ی ج ، ر ب ر د ر
ر ں ے پڑا ے اور ے ے
ہ ز ں ، ں (فرہنگ آصفیہ)
ق ر ف ص ل ، عام طور سے ، ل ر د
ں ہوتے ہیں ۔
کوچیں کاٹنا: ۔ ر ں ، ں کو ت
ز ں ے ر ے ، ر ے ، ر

کودنا — بیٹھنے کا فعل کرنا۔ بیٹھ جانا۔ بیٹھ کر کسی صورت قدم رکھنے میں
[illegible] کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ کھڑے ہونے کے لئے بولتے ہیں۔ قدیم زمانے میں اہل لکھنؤ بولتے تھے اب قریب متروک ہے۔ جیسے "

کودنا — [illegible]

کودنا — [illegible]

قول فیصل: یہ لفظ اردو بھی ہے اور اسی معنی میں بولا جاتا ہے۔

کودنی — [illegible]

کودنی — [illegible]

کودی — [illegible]

کودیا — [illegible]

کودیا — [illegible]

کیا ہی بھلی کا زمانہ خوب ہے۔
قاصد (قرآن السعدین)

کودیا ندگنا — بچوں کا جھینا کرنا۔ بچوں کی حفاظت و خبر گیری کرنا۔ (اردو صرف عام کی زبان)

کودک — (عربی) اول و ماؤف مجہول و فتح سوم لڑکا، بچہ، طفل۔ کمسن (فارسی ذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

[illegible]

قول فیصل: [illegible]

کودکانہ — لفلانا، بچوں کی طرح
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
کودکانہ ہوتے ہیں [illegible]
جانتے ہیں کب ہم آغاز و انجام کو
ناسخ

کودک مزاج — جس کا مزاج طفلانہ ہو بچے کی سی طبیعت، عربی فارسی الفاظ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال
کودک مزاج ہے فلک پیر خوف کر
غافل نہ کر گھمنڈ جوانی کے زور پر صبا

کودن — فارسی اسم مذکر، سست نادان

لنگڑا گھوڑا۔ [illegible] کہتے ہیں
گھونڑا۔ [illegible] گھوڑا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: [illegible] جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے یافتہ طبقہ مجازاً بیوقوف، احمق کے معنی کے ساتھ بولتا ہے۔ جیسے۔
کیوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

کودن دلانا — سخت کام دینا، اہل ہنر کی زبان (فرہنگ آصفیہ)
محنت شاقہ کرانا، کٹھن کام کرانا جیسے "یہ ہے کودن دلانے چاہیے ٹھنڈا پسینے" لینی چاہیے جیسا مشکل کام خواہ آسان کام لے لے۔
(بحوالہ اسماء الات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: ان معنی میں عام طور سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ عام طور سے سخت بلا

کو دل دے کے پڑھنا

[illegible]

کو دل دے کے پڑھنا [illegible]

[illegible]

کو دل دے کے پڑھنا [illegible] قرار

(فرہنگ آصفیہ)

[illegible] بلا مزے لئے ہوئے تعلیم حاصل کرنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قول فیصل ۔ محاوروں کی اصلاح ہے

کورا ۔ غریب ۔ غلس ، دھس ، ننگ دست ، تہی دامن ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ دہلی لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے ۔

کورا ۔ (پنجاب) بے مروت ، بیوفا ، بے وفا ، بے مہر ، بے رحم ، سنگدل ، بے درد ، بے ترس ، بے انصاف ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔

کورا ۔ نرا ، خالص ، بالکل ، سراسر ۔

کیا تم ایک کورا کپڑا اور ایک فقیری خرقہ ماہر سے سب کمان کو دیتے ہیں اور کہتے ہیں کوئی عمدہ سی بیل بوٹے کی کاڑھ دیجئے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

کورا جانا ۔ سوکھ جانا ، بالکل سوکھ جانا ، کسی قسم کا کوئی لگاؤ نہ رہنا ۔ اردو محاورہ ، عوام کی زبان ۔

پانی سے بال کے بچے تو ہوتا نہ گناہ
کورا سوکھ جائے تو ہوتا ہے گناہ

کورا برتن ۔ نیا برتن ، غیر مستعمل برتن ۔ اردو محاورہ ، راجگ ۔

تازگی جی کی اور تری تن کی
وہ کیا بات کورے برتن کی

قول فیصل ۔ عام طور سے نئے برتنوں کے لئے اس کا استعمال ہے ۔

کورا برتن ۔ خوبصورت ، نازک ، نفیس ، قیمتی ، عورتوں ، عوام کی زبان ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے عوام یہ نہیں بولتے ۔

کورا پنڈا ۔ بے بر بیاہی لڑکی ، وہ عورت جس کو شوہر نے ہاتھ بھی نہ لگایا ہو ۔ (فرہنگ آصفیہ) اردو محاورہ ، عورتوں کی زبان

یہ ہے اور اسی اس کو ڈنگ سیا ہے
تو سوجا تیر کورا پنڈا ہے تین

کورا تھوتھرا ۔ بالکل نیا کپڑا ، بغیر استعمال کا کپڑا ، بغیر مستعمل کپڑا ۔ اردو محاورہ ، تعلیم الاستعمال

محاورہ ۔ کورا تھوتھرا بدن شوہر جن عورتوں کا ہوتا ہے اور ایک ہی دفعہ میں میلا کچیلا ۔ (دہلی)

کورا جانا ۔ بالکل خالی جانا ، اردو محاورہ ، عوام کی زبان ۔

محاورہ ۔ ساون کی برسی بدھ کورا جائے گیا اب بھادوں کا تیسرا یا چوتھا نہ تھا یہ واقعہ پیش آیا

کورا رکھنا ۔ (داغنا ، چھوڑنا) کچھ کھانا پینا تیار کر لینا مگر کھانے والوں کی کمی کی وجہ سے کچھ نہ کھانا ، خالی رکھنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عوام لکھنؤ صرف اس کو کچھ ، سلسلہ کے معنی میں بولتے ہیں جیسے ، مولانا میں سنہ ، اور برس مسلسل لڑکے کو قرآن پڑھا ، کیا آپ نے اول سے نہیں پڑھایا کچھ جو میں نے پڑھا تو وہ بھی صحیح نہ پڑھ سکا ۔ آپ نے کچھ کورا رکھا ۔ یہ معنی میں ہیں بولتے ۔

کورا رہ جانا ۔ (کچھ حاصل نہ ہونا ، محروم رہ جانا ، اردو محاورہ ، عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ یہ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے ۔

کوڑا کرکٹ ڈال ... [illegible]

کوڑا کرکٹ: ... [illegible]

کوڑا کرکٹ کی طرح ... [illegible]

کوڑے کھانا ... [illegible]

کوڑے کی طرح ... [illegible]

کوڑی کوڑی ... [illegible]

کوڑی کوڑی کو محتاج ... [illegible]

کوڑی کوڑی کا محتاج ... [illegible]

کوڑی کوڑی کا محتاج ہونا ... [illegible]

کوڑی کوڑی کو ترسنا ... [illegible]

کوڑی کوڑی کو ترسنا ... [illegible]

کوڑی کوڑی کو ترسن

کورد ۵

[illegible]

کورو :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] (تحسین گجراتی)

[illegible] ۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ

[illegible] جہاں تک تتبع فرہنگ آصفیہ کی [illegible]

[illegible] تمام شائقین گلستان چمن کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

کورش :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کورکس :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورگراس نہ کرنا :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورمادرزاد :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورمغز :- [illegible] (نور اللغات)

[illegible]

کورنش :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورنما :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورو :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورکسر نکالنا :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورگراس نکالنا :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورکورا :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورمادرزاد :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورمغز :- [illegible] (نور اللغات)

[illegible]

کورنش :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورنما :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورو :- [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible]

کورے استرے سے سر مونڈنا

کورے استرے سے سر مونڈنا

کورے استرے سے سر مونڈنا

کوری کوری:- مٹی کے دو ظروف مستعمل
[illegible]
ہے ہے سیست مجھے اے ساقی
دے تو بھر بھر کے مجھے پیالیاں کوری کوری سودا
قول فیصل۔ ذکر کے لئے کورے کورے
زبانوں پر ہے۔
کورکھ:- (بضم اول و دوم و سوم) بے وقوف
بے عقل، ناداں، اردو عوام اور عورتوں
[illegible]
محل صرف۔ باجی تمہارا لڑکا چھ مہینے سے
الف کا پارہ پڑھ رہا ہے اور ابھی تک یاد نہیں
ہوا بڑا کورکھ لڑکا ہے۔
قول فیصل۔ تنہا عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے ملا کے کورکھ فقرہ بولتے ہیں۔
کوڑا:- (بضم اول و سوم) [illegible]
[illegible]
[illegible]
عشق ہے ناز قتل یہ ان امیروں کو
[illegible]
کوڑا:- [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوڑا:- [illegible]
[illegible]
[illegible]
کوڑا:- [illegible]
[

کوڑا نگلنا :- حاکم ماننا ۔ ماتحت ہونا ۔ مذکر ۔ محاورہ
تصحیح ۔ رائج ۔

دنیا کا سر ہے کہیں کیوں چشم مست میں
کوڑا نگلا ہے جن نے سیل دہنا پر ہوا

کوڑا کرکٹ :- مذکر ۔ جمع ۔ ہر قسم کا ردی سامان
جو بیکار پڑا ہو ۔ بیکار پڑا ہوا ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ تصحیح ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ اصیل گھوڑا کوڑا نگلنے کا عادی
نہیں ہوا ۔ ادھر اڑی ادھر ہوا ہو گیا

قول فیصل ۔ تنبیہ ہونا کے معنوں میں بھی کبھی
بولتے ہیں ۔

کوڑا ہونا :- مجہول ۔ ہلکا ہونا ۔ بیاد ۔
اردو ۔ محاورہ ۔ تفصیل کا استعمال

دیکھا اپنے منہ کا گھوڑا نگلا
تو سیدھا ہوا اور اس پر کسنے لگا لگام

کوڑا ہونا :- لفظ ہونا ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ تصحیح ۔ رائج ۔
چابک کھا کر یا کوڑا دیکھ کر ہلکا یا بیکار ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ تصحیح ۔ رائج

محل صرف ۔ نفسیم جسے بڑی اس پلے وہ اس پر
ہوا اللہ اور کوڑا تو سن عمر گریباں پر تیرے

کوڑھ :- مذکر ۔ جذام ۔ ایک موذی مرض جس میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں گر جاتی ہیں یا سڑ جاتا ہے یا ان میں سوکھ جاتی ہیں ۔ اردو ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

کوڑھ کا اس سے ہوئی بڑا تم ہے
کا سخت ہے ۔ سفید
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس کے ساتھ ہی ہیں ۔ ہیں
دیتی ہیں جیسے ہیں ۔ ہیں ۔ ہیں ۔ ہیں ۔
عام طور سے مذکر ہی اس کا صرف ہے ۔
کوڑھ ۔ ۔ ۔

ک

کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی ۔ (ضرب المثل)
... بہت سے مرادار لوگوں پر اطلاق
... ہے ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ (فرہنگ آصفیہ)

کوڑھی کلنکی ۔ بڑی مصیبت ۔ فاقہ مفلسی
... ہے ۔ پاپی ۔ بدقسمتی ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کوڑی ۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے
... عورتوں کی زبان ۔ مونث ۔ (فرہنگ آصفیہ)
... اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کوڑی ۔ بھیگی ہوئی دال یا مصالحہ
... ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

کوڑی ۔ ایک قسم کا جنگلی پھل
... (فرہنگ آصفیہ)

کوڑی ۔ ... سے جو بہت ہلکا ہوتا ہے

کوڑی کا ہونا

کوڑی کا ہونا

کوڑی کا ہونا

رہ کے ترے جیت جاتے اور اپنی جوڑیوں سے صد مرتبہ تک جڑھاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم ہوتے ہیں۔ پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے تجویز کرکے ایک لمبی سی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر چھلانگ لگاتے ہیں اور اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں۔ اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا فریق اپنے اڑیوں کو کوڑی بکائے یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اچھال کر جب اور کوئی بڑے رخ پر اپنا فیصلہ کرلیتا ہے یا جوتی کے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

کوڑی جوڑ کے نہ رکھنا: (محاورہ) کچھ پاس نہ رکھنا۔ کوئی پیسہ نہ رکھنا۔ اردو محاورات عوام کی زبان۔

ہمت جو دے خدا تو یہاں تک لٹائیے
رکھے نہ کوڑی جوڑ کے شاید کوئی نہ جوڑے

کوڑی خرچنا: تھوڑا سا خرچ کرنا۔

کوڑی نہ خرچی گئی ہیں چلکے کی کسیاں
یہ معشوق جان گھوڑے پر یاں نکل گیا جاتا ہے

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا صرف نفی کے ساتھ ہے جیسا کہ شعر مذکور ہے کہ کوڑی خرچنا زبانوں پر نہیں ہے۔

کوڑی دانتوں سے اٹھاتا ہے (محاورہ) دانتوں سے کوڑی اٹھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوڑی اٹھانا زبانوں پر ہے جس کے معنی بہت کنجوسی کے ساتھ پیسہ صرف کرتا ہے۔

کوڑی دکان مانگنا: (محاورہ) بھیک مانگنا۔ ایک ایک دوکان پر بھیک مانگنا بہت ذلت کے ساتھ ایک ایک سے سوال کرنا۔ اردو محاورات، عوام کی زبان۔

محل محاورہ۔ بہتیرے ایک مٹھی چنے کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں۔ (نور اللغات)

کوڑی کا پوت: (اردو محاورہ) بڑا لوچی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ قدیم زمانے کے لوگ کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوڑی کا تین: (محاورہ) نہایت بے قدر و ذلیل ہونا۔

دنیا ہی اب درست ہے قائم نہ دین ہے
زر کی طلب میں شیخ بھی کوڑی کا تین ہے (اکبر الہ آبادی)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کوڑی کے تین ہیں بجے کبھی کبھی کھیل میں کوڑی کے تین تین بھی بول دیتے ہیں۔

کوڑی کا کردینا: (محاورہ) بے عزت زلیل کردینا۔ اردو محاورات، عوام کی زبان۔

سب کا ہے دانت پر مگر لب کی امید پر
کوڑی کا تم نے لال مکرر کردیا میر

کوڑی کا مال نہیں: (محاورہ) محض نکما، ملفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مال کی قید نہیں عوام مختلف چیزوں کے لئے بھی اسی معنی میں بول دیتے ہیں جیسے تم ہینڈ بیگ نما کچھ لے آئے جو دراصل ہیں پرانا ہے میری نظر میں تو کوڑی کا نہیں

کوڑی کا نہ رہنا: (محاورہ) خراب، نکما کارہ ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ایک ترجمہ کی زبان سے دوسرے شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کوڑی کام نہیں آتا ہے (محاورہ) کوڑی کے برابر بھی کام نہیں دیتا، محض نکما اور نا کارہ، بالکل بے کار (لغات المحاورات)

قول فیصل۔ اس طرح اب کوئی نہیں بولتا

کوڑی کا ہو جانا: (محاورہ) نہایت بے قدر نکما ہو جانا، ذلیل ہو جانا، کام کا نہ رہنا۔ کوڑی کی قیمت کا ہو جانا۔ اردو محاورات قریب متروک۔

ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے گھڑا گلاب کا

کوڑے کرلینا: (محاورہ) کسی نہ کسی طرح نفع کرلینا۔ اردو محاورات، عوام کی زبان۔

محل محاورہ۔ اے ہاں میاں آزاد کا ٹھکانا کیا سانڈنی کے کوڑے کرلے اور اپنی راہ لے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ کوڑے کرنا بھی دوسری زبان سے جیسے کسی نے کسی کو بھانس کے زمین کو نیچے کھودا اور کوڑے کرکے سبھی چلے جاؤ

کوڑے کرلینا: (محاورہ) پرایا مال بیچ کر اس کا روپیہ اپنے صرف میں لانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھو کہیں بولتے۔

کوڑے کرلینا: (محاورہ) بداری یا دام کوڑے کرنا یعنی اٹھانا یا بیچنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

کوڑی کفن کے واسطے نہیں: ... قول فیصل ... کسی چیز کے بیچنے کو کوڑ سے ... ہیں ہوتے کہ ... تھی ... ہو کوڑی کوڑی ... اور ہیرا بیچنے ... ایسے ہی محل پر بولتے ہیں۔

کوڑی کفن کے واسطے نہیں: ... قول فیصل ... پیشانی، پیسے کی تنگی ... اردو ... عوام کی زبان۔

چاہیے ذرا ان بیان تعین کے واسطے ... ہیں قلندر یاں پہنیں کوڑی کفن کے واسطے (نظیر)

کوڑی کوڑی: ... ف ... صحیح ... ل ... ذرا ذرا سا ... (مخزن اصطلاحات)

قول فیصل ... کبھی ہوتے تھے اب نہیں ... سا۔

کوڑی کوڑی ادا کرنا: ... ایک ایک پائی ... ایک ایک پیسہ اصل ادا کرنا ... اصل پیسا ... اردو صرف عوام، اور عورتوں کی زبان ... تحصیل الاستعمال

یہ حق غیبت ندق ٹوٹے جو دانت
غرض کوڑی کوڑی ادا ہوگئی (اکبر)

کوڑی کوڑی کھیر پانا: ... کل وصول پانا ... پائی پائی وصول ہونا ... اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

محل استعمال: میاں بھوتھو نے بڑے کے ... سے حاصل کیا اور کوڑی کوڑی کھیر پائی لوٹائی۔

کوڑی کوڑی بھیک مانگنا: ... ایک ایک ... کوڑی ... ایک ایک پیسہ ... ایک ایک ... اردو صرف عورتوں کی زبان۔

جو ڈوبی پائی پیسے ہوتا ہے گھر بیری کا صاف
ڈوبی ڈوبی صبح کو ... ہوتے وہ ہوا بازار میں

کوڑی کوڑی جوڑنا: ... ایک ایک پیسہ جمع کرنا ... اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ... تحصیل الاستعمال

یہ حق غیبت ندق ٹوٹے جو دانت
غرض کوڑی کوڑی ادا ہوگئی (اکبر)

کوڑی کوڑی کھیر پانا: ... کل وصول پانا ... پائی پائی وصول ہونا ... اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

محل استعمال: میاں بھوتھو نے بڑے کے ... سے حاصل کیا اور کوڑی کوڑی کھیر پائی لوٹائی۔

کوڑی کوڑی بھیک مانگنا: ... ایک ایک ... کوڑی ... ایک ایک پیسہ ... ایک ایک ... اردو صرف عورتوں کی زبان۔

جو ڈوبی پائی پیسے ہوتا ہے گھر بیری کا صاف
ڈوبی ڈوبی صبح کو ... ہوتے وہ ہوا بازار میں

کوڑی کوڑی جوڑنا: ... ایک ایک پیسہ جمع کرنا ... اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ... تحصیل الاستعمال

کوڑی کوڑی پر جان دینا: ... حد ... حصہ ... ذرہ ذرہ سے پیسہ جوڑ رکھنا ... اصطلاح ... محل بیان۔

قول فیصل ... اصطلاح میں کوڑی کوڑی ... بھی شامل ہے

... ہیں جو کوڑی کوڑی پر ... ہیں ... استخوان نہیں قلعہ

کوڑی کوڑی پر دانت رکھنا: ... ذرہ ذرہ ... خرچ نہ ... ہونے دینا ... ذرہ ذرہ کا فرچہ خو ... اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

لوڑی لوڑی پر رہا ہے تلاش در میں
ہڈیاں ہم نے چبا میں مگ دنیا ہو کر

کوڑی کوڑی جمع کرنا: ... نہایت سخت سے ... پیسہ جمع کرنا (رجب علی بیگ سرور)

نہایت مشکل سے روپیہ کھڑا کرنا (۲) نہایت ... شماری کرنا (۳) کنجوسی یا بخیل کرنا (مخزن اصطلاحات)

کوڑی کوڑی یا یا جوڑ کر لیا تھا تحصیل کی
ہزار ہا بوجھ دھرا سر پر رئیس شہر ہو گئی (اکبر)

قول فیصل ... ذرہ ذرہ ترجمہ ... یہ ... ذرہ ذرہ ... استعمال ہے۔

کوڑی کوڑی کا حساب: ... چھوٹی سے چھوٹی رقم کی آمد و خرچ کا حساب (لینا دینا) ... ساتھ)

حساب لیجئے گا آپ کوڑی کوڑی کا
امید عفو کی ہے بے حساب رکھتا ہوں (شاکر)

دولت جو پیسے دار ہوئی کیا بنی ہے شوم
کہتی ہے کوڑی کوڑی مجھکو حساب دو (جامع)

قول فیصل ... چھوٹی سے چھوٹی آمدنی ... خرچ ... پائی حساب ... آمد و خرچ ... پائی حساب ... ہو ... ہے۔

کوڑی کوڑی کو محتاج ہونا: ... تنگدست ... مفلوک الحال ہو جانا ... عام بول ... زبان ... اردو صرف ... استعمال ہے

قول فیصل اب عوام اس کل پر خالی ... ہو جانا یا پیسے پیسے کو محتاج ہونا ... ہیں۔

کوڑی کوڑی کو: ... ایک ... کوڑی ... ایک ایک پیسے پائی پائی

(فقرہ) آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (نور اللغات)

قول فیصل ... صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔

دام دام، حبہ حبہ، ذرہ ذرہ، بالکل ... جیسے کوڑی کوڑی بھر پائی

جو حساب دکتاب سے نکلا
کوڑی کوڑی ادا کیا سارا (حزیں)

صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں ... یہ ... کا ... اس طرح ہے ... کوڑی کوڑی کو محتاج ہونا ... مؤلف تائید ... کہ اس ... ذرہ ذرہ عوام اور عورتوں کی زبان ... جواب کے ساتھ ... ہوں ہیں۔

کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا: ... پیسے پیسے کو پریشان ہونا ... پائی پائی کو حیران ہونا ... اردو صرف ... عوام اور عورتوں کی ... تحصیل الاستعمال

محل استعمال: جب سے میاں ... نے ... ہو گیا ... ایک پیسہ ہوا کو نہیں ... ہے ... کوڑی کوڑی کو تنگ ہے

کوڑی کوڑی ہو جانا: بے قدر ہو جانا، بے وقعت ہو جانا، [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

کوڑی کوس دوڑنا: بہت وقعت ہونا، [illegible] (نور اللغات)

(فقرہ) کوڑی کوس دوڑتا ہے جب ٹکا پاس ہے۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ صاحب [illegible] آصفیہ نے معنی لکھے ہیں۔

(فقرہ) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔

اب کوڑی کا روپیہ جب نہ حاصل ہو اسے زمانہ پر ہے۔

کوڑی کوس دوڑنا: بہت وقعت ہونا، نہایت لائق و حریص ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اگرچہ سب ہی عورتیں بولتی ہیں مگر اب کوئی نہیں بولتا۔

کوڑی کو نہ پوچھنا، کوڑی کو نہ لینا: نہایت بیزاری سے رد کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ دونوں صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں۔

بے قدر کرنا، بات نہ پوچھنا، مطلق حاضر نہ ہونا، نہایت حقیر و ذلیل جاننا کسی چیز یا بات کو کوڑی گداز کرنا، کسی چیز کی بہت بے قدر کرنا (۲) فقرہ، نگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا ہے۔

ترے نقش پا کا سکہ ہو اس پرائے پوت ہو کوئی کوڑی کو نہ پوچھے زر آفتاب ہرگز نہیں

اب یہ صرف قریب ختم ہے عوام اس محل پر ٹکے کو نہ پوچھنا بولتے ہیں۔

کوڑی کی آمد نہ ہونا: کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔

(فقرہ) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف ہی قریب ہے عوام اس محل پر ٹکے کی آمدنی نہ ہونا کہی کے ساتھ بولتے ہیں۔

کوڑی کی بات نہ رہنا: بے وقعت ہو جانا، کوئی قیمت نہ رہنا۔ اردو صرف، متروک۔

وہ مسیم بدن تم کو اگر منہ نہ لگائے
کوڑی کی صبا پر نہ رہے بات تمہاری صبا

کوڑی کی بات ہو جانا۔ کوڑی کی عزت ہو جانا: ذرا آبرو نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرائے کے دیئے کوڑا یا خانم مری کوڑی کی عزت ہو گئی جان صاحب

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کوڑی کے تین تین: نہایت اندر نہایت بے قدر (بکنا، ہونا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام بولتے تھے اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ شہر جی لکھا ہے اور غلط ہے کوڑی کے دو دھی بوستے ہیں اور یہ شہر جی لیتے کوڑی سب جانا یہ کہنا نہیں ہے کوڑی نہ ہو تو کوڑے کے دو دھی نہیں ہوتے لیکن اس جگہ کوڑی کے دو دھی کہتے ہیں۔

تیری آنکھوں سے کریں قصد جرم چشمی کا
کوڑی کے دو دھی سے دودھ یاد آ جائے

قول فیصل۔ دودھ نہ بولتے تھے نہ ہیں۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

کوڑے کی چوٹی: (بضم اول و واو مجہول) ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے۔ اردو صرف، قریب متروک۔

گدھا کے دودھ کوڑے کی چوٹی دہ سے کتنے کس کے سر پر کو قینچی لگا سے

(۲۰ تیر)

کوڑی کے دو دو بکنا: نہایت ارزاں اور سستا بکنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

افادہ کوئے یار میں ہیا جائے جائے دل
کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں ایسے دل نگر

کوڑی کی عزت ہو جانا، کوڑی کی بات ہو جانا: (دیکھو اوپر) کچھ عزت نہ رہنا، نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا، ذرا آبرو نہ رہنا، بات بگڑ جانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کوڑی کے کام کا: بعض بے کار

کوڑی کے تین کا ہونا

کوڑی کے کام کا ہونا : اردو صرف، مذکر

کوڑی کے مول بکنا : بہت سستے

کوڑی کے مول نہ پوچھا : اردو محاورہ

کوڑی کے مول نہ لینا : اردو محاورہ

کوڑی کے مول نہ ملنا : اردو محاورہ

کوڑی کے مول نہ لینا : اردو محاورہ

کوڑی کے مول بکنا : بہت سستے

کوڑی کے مول نہ لینا : اردو محاورہ

کوڑی کے مول نہ لینا : اردو محاورہ

کوڑی کے مول نہ لینا : اردو محاورہ

کے استعمال میں آتا ہے۔ ترکی فصیح ، رائج
پانی پیتے ہیں عوام اس شیریں دہن کا منہ لگے
کوزہ : ہندی کوزہ آب کا نسخ
فصیح۔ عربی میں کوز بھی کوزہ ہے اہل
فارس بھی لانبی گردن کے ظرف کو جو پانی کے
استعمال میں آتا ہے بولتے ہیں۔ عوام لکھنؤ قندکا
کوزہ بھی بول دیتے ہیں۔
کوزہ : بالضم قفل جیسے برف کے کوزے یعنی برف
کی قفل (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں
کوزہ : ہے آنجورے کا شکل کا نام سلوری
یا قند کا ڈلا جو زیادہ تر شاذ ہی عوام
آتا ہے۔ اردو ، فصیح ، رائج
خواجہ حیدر علی آتش شیریں کلام سے
مرتبہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا نسخ
کوزہ : مٹی کا برتن ۔ ایک قسم کا آبخورہ
پیالہ۔ فارسی ، فصیح ، رائج۔
جام و ساغر نہیں : ہو ساقی
بھر کے دے دے خراب کوزے میں
کوزہ پشت : خمیدہ پشت ، کبڑا جس کے
کوبڑ ہو فارسی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان
دونوں پاؤں میں ہیں کرچاب
بن گیا کوزہ پشت پیر رکاب
(دشت گلزار)
کوزہ گر : کمہار ، مٹی کے برتن بنانے والا
فارسی ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ، متعمل ہے
ع خود کوزہ و خدا کوزہ گر و خلق گل کوزہ
(لا اعلم)

کوزہ نبات : ۔ مصری کا کوزہ فارسی
مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ کوزہ مصری کے ڈلی ہونے میں
شبہ نہ ہونا چاہیئے ترکیب کے ساتھ کوزہ
نبات صاحب نور اللغات نے لکھا ہے ناسخ
نے بھی بغیر ترکیب نظم کیا ہے۔
ظاہر ہے نیشکر مرے شیریں کلام سے
شرمندہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا ناسخ
کوزہ زبان : (دہلی) منی کے آبخورے جیسے
اور گلے کے بیچ میں سے پتلے (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔
(یکلخت میں کہتے ہیں دیہات میں) کوزہ
بڑی جیسا آبخورہ فیصل یا ملیدہ سے چھوٹا
کوزہ لوزی یا کوزباں دال نہیں فقط
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوزباں کے مختصر شکل
خورد شکل کوزباں ہیں کیونکہ دہلی میں کوزے
بولتے ہیں نہ کہ کوزباں۔
نقش اور رنگ کے کوزوں کی ہوئی تیاری
آج کس شخص کی رکھے گی دلداری روزہ ناسخ
مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اتنے اضافہ کے
ساتھ کہ لکھنؤ کی عورتیں بہت چھوٹے کوزوں
کو زباں بولتی ہیں عوام کبھی کبھی کوزباں بھی
بول دیتے ہیں اہل نشے باز جو شراب اور
ہڈی استعمال کرتے ہیں مٹی کے چھوٹے ظرف
کو کجیاں بھی بول دیتے ہیں۔
کوزے میں دریا بند کرنا : ۔ دیکھو دریا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں
سمندر کو آبخورے میں بند کر دینا کسی بہت
بڑے مضمون کو یا بیان کو نہایت مختصر کر کے
لکھ دینا۔ طولانی مضامین کو اس طرح سے
مختصر کر کے لکھ دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو
اور اختصار بھی بدرجۂ غایت ہو جائے
عجیب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر
کے دکھا دینا۔
ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا
چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا
عام طور سے دریا کو کوزے میں بند کرنا بولتے
ہیں اور الفاظ مثنیٰ میں بولتے ہیں جو صاحب
فرہنگ آصفیہ نے لکھے ہیں ضرورت شعری
کی مجبوری میں کوزے میں دریا کو بند کر دینا
بھی صرف کر دیتے ہیں لیکن اہل لکھنؤ سمندر
کو آبخورے میں بند کرنا نہیں بولتے۔
کوزیں : ۔ ناخن کے دونوں طرف کے گڑھے
(عجائب اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل
پر کوریں ہی بولتے ہیں۔
کوس : ۔ بالضم اول دواؤ مجہول ، بڑا نقارہ ،
ایک قسم کا بڑا ڈھول۔ فارسی ، مذکر ، فصیح
رائج۔
ڈنکے کا شہ سورش دنیائے دوں ہوا
قرنا و کوس و بوق کا نالہ فزوں ہوا
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے بضم اول
دواؤ معروف لکھا ہے لیکن ہے کہ ان کو کسی
لغت میں ملا ہو ، عام طور سے زبانوں پر
دواؤ مجہول ہے۔
کوکس : بالضم وہ پتھر یا نشان یا ستارہ جو ہر
خرگوش کی مقدار پر بنا دیتے ہیں۔ بیل ، گائے ، ہرن
اور بھینس وغیرہ

(۲) واسطہ کو ایک جریب کا نام حصہ کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے نزدیک تین ہزار گز ہے یہ گز سولہ گرہ کا ہے انگریزی گز کے حساب سے یہ ۲۰۶ ہوتا ہے ایک کوس۔ کردہ، فرسخ کا تہائی حصہ

برسٹ جیسے، کوس، حویلی، بالی پیاسی، واہ جانے سے کام ہے نہ کوس گننے سے۔

یہ لفظ اصل میں ہندی کوس یعنی گوشہ، زمین سے آواز کا بگڑا ہوا ہے کیونکہ پہلے گائے کی آواز سے اچھا اور واسطہ کا اندازہ لگاتے تھے جس طرح اب تیر اور کوئی ہ اس حصے سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی مذکور پیدا ہونے لگا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: واسطہ کی مقدار میں کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے اس نشان یا پتھر کو کوس نہیں کہتے۔

کوس: ۳۔ آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف، آستین کی موری کا جو دست اک ہوتی ہے اس سے کیوں بچاؤ پر ہو کوس سے ہر آستین حرا کا دامن ہو گئی

(نامعلوم)

فرہنگ جہانگیری، برہان و دیگر کتب میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ کے اس گوشہ کو کہتے ہیں جو دو گوشوں سے بڑھا ہو، اور زیادہ تر اس وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اور دوسرے کوس کہنے لگے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: آستین کی مقدار میں کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے اس نشان یا پتھر کو کوس نہیں کہتے۔

کوس: ۳۔ آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف، آستین کی موری کا جو دست اک ہوتی ہے اس سے کیوں بچاؤ پر ہو کوس سے ہر آستین حرا کا دامن ہو گئی

(نامعلوم)

فرہنگ جہانگیری، برہان و دیگر کتب میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ کے اس گوشہ کو کہتے ہیں جو دو گوشوں سے بڑھا ہو، اور زیادہ تر اس وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اور دوسرے کو کوس کہنے لگے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ کے حصہ کے لکھے ہوئے معنی میں نہیں بولتے اور کمل اور جامہ وغیرہ کے بڑھے ہوئے گوشوں کے لئے میں کوس نہیں بولتے۔

کوس: ۴۔ (ہ، ا، ا) تقریباً دو میل، کاہ صلہ۔ اردو، تصحیح، سنج

دل چلا جب کوچۂ لیلیٰ کی سمت
کوس کیا کیا واہ میں کالے پڑے (تیرانداز)

قول فیصل: اس زبان کے کوس زبانوں پر ہے

کوس: ۵۔ فارسی میں کوس کپڑے یا گائے کا کوہتہ جو اور کرتوں سے لمبا ہے اس سے اردو میں معنی ذیل میں یہ کیا ہے) کہنی کا جوڑ، آستین کا کف۔ جب بیڑے کا حرف م ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں رنگ سے سلواتے ہیں، اس کو کوس کہتے ہیں بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں (چڑھنا، ڈالنا کے ساتھ)

ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ فنوں
آستینوں میں کوس پڑتے ہیں سنبر

(نور اللغات)

قول فیصل: اب یہ صرف متروک ہے،

کوسا: ۱۔ (ہ، او، مجہول) کوسنا، بددعا دینا، ذکر، عورتوں کی زبان۔

ہم غریبوں کی شب ہجر کا کوسا ٹلے
کالا پالا ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات

کوسا کاٹی: ۱۔ دعائے بد۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل قول: تو بڑی کوسنی ہے تیرا ابا دن

کوسانا کاٹی میں کہتے ہیں اور زبان قینچی کی طرح چلاتی ہے۔

کوس کر: [illegible]

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: یہ عورتوں کی زبان ہے

کوس کنا: [illegible]

کی زبان

ہیر نے ہم وہ ٹوٹی ہوئی چوڑیاں [illegible]
ہے دل ٹلک گیا کوس سے [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل: سنا گیا کوس [illegible]
سے [illegible] کو سنا گیا کہ [illegible]

کوسٹا: ۱۔ ساحل، عربی [illegible]
دیکھئے کہ دوسٹ آتا ہے [illegible]
آگے اس طوفاں سے کیونکر ہو [illegible]

(قران السعدین)

کوس چڑھانا، ڈالنا: ۱۔ آستین کے آگے جوڑ ڈال کے طول [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوس رحلت: ۱۔ بڑا کوس (کوچ کا نقارہ، وہ نقارہ جو [illegible]
کی اطلاع کے لئے قافلہ میں بجایا
فارسی، تصحیح۔

کس صاحب [illegible]
کوس [illegible]

قول فیصل - کمی کے ساتھ کوس رحیل بھی
تعلیم دیتا ہے۔

ہے ... سفر

آ رہا ہے یہ کوس رحیل ہی امیر

کوس کوس کے کہا جانا: - (کنایہ) بہت زیادہ کوسنا - انتہا سے زیادہ بددعا دینا - اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

میں کوس کوس کے لاکھوں گالیاں دیتی
میری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے

واقف

قول فیصل - ذاکر نے بھی تعلیم کیا ہے لیکن ہے کہ دی میں مرد بھی لیتے ہوں لیکن لکھنؤ میں صرف عورتیں بولتی ہیں۔

یہ روا دیتے ہیں بشر لجبکہ
و کہتے کوس اس لجبکہ (ذاکر)

کوس کھلن: - کثرت ... کہلانا ...

... پر ...

تمام عمر پھرے جانا ...

... کسی دن بھی کامیابی ...

کوس لمن ملک: - ... بات کا ڈنکا ...

آج ... کی زبان ... تسلیم ...

...

یوں ... تمہارے ...

... جو ... ہوں ...

... فیصل - ... کوس ... کوس ...

... قرآن ... آیت ...

... الفیصل ... دن ...

... بات ... زبانوں ...

... آپ ... اللہ ...

نغمہ ... دن ... سے

جب کوئی شخص کسی حبیب سے اپنے ... کا ...
... کرتا ہے کہ ... کی تعمیل
تسلیم کرتے ہیں ... کوس ... کوس
... کوس ... جب ...
آج ہم دیکھتے ہیں دنیا نے تعلیم و تعلم میں حوالی کمال
کوس لمن الملکی جا چکے ہیں اس لیے بعد کی آنے والی
نسلوں نے ان کے کمال سے کیسے کیسے درس لیے ہیں

حیات رشید)

... کوس ... لکھ ... زبان ...

کوسم کاٹنا: - ... وہ ... کوسنے کو ...
دینا ... عورتوں کی زبان

محل ... کے دوستوں نے اظہار ... گھر ...
... کاٹنا (مصباح)

کوسنا: - ... صرف ...

... ہے ... کوسنے ... آدمی

کوسنا پیٹنا: کوسنا کاٹنا ... (مصباح)
... بددعا دینا

(فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فائدہ۔

پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں، اب کوسنا کاٹنا شروع کیا ہے مارا جائے روئے کو ڈھونڈ کر لڑکی کی کوئی میرا کیا ہے (نذیر احمد)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... کوسنا پیٹنا ... عورتوں کی زبان ... لیکن ... کوسنا عام طور سے زبانوں پر ہے جیسا کہ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی نشان کیا ہے

کوسنا لگ جانا: - بددعا ... ہونا
بددعا لگ جانا - ... عورتوں کی زبان

لگ جانا ... کا کہیں ... کوسنا
مرجھا گئے بدن اگر ... لگ جانا

کوسنے پیٹنا: کوسنا ... بددعا دینا
اور صرف عورتوں کی زبان

... پر ... حسن ... الزام کے قائل ...
کیوں تو سے پڑے ہیں ... قدردانی

کوشش دینا: - بددعا دینا ... زبان پر ...
سے کام ... اور صرف عورتوں کی زبان۔
محل ... - ... تمہاری کوشش دیتی ہوں ایک
طرفہ ... کس ... دونوں ... کر بارگاہ ... میں آئے ... (طلسم ہوشربا)

کوسوں: - (بضم اول و واؤ مجہول) دور
کے بہت دور - اردو صرف، فصیح، رائج
اس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر
کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں امیر

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ لکھا ہے۔

کوس بمعنی فرسنگ کی جمع جو حروف مفیوم کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بولا جاتا ہے بہت دور کا ہے کوس۔

کوسوں بھی گنا: - دور بھاگنا، دور رہنا - اردو صرف، فصیح، رائج۔
بھاگا ہوں ... کوسوں دور سے
قربت یار میں مستوں کو مگر ہوش ہوں میں ناسخ

قول فیصل کوسوں دور بھاگنا بھی زبانوں پر ہے

... ہے ... فرنگ ... ناسخ ...
... مشرقیت کوسوں بھاگتی ... صحیح ناسخ

کوسوں بھگا دینا: ۔۔۔ تک دفعا
دینا، دور تک بھگا دینا۔ اردو محاورہ،
فصیح، رائج۔
اردو اک کو کوسوں یہ بھگا دیتی ہے تو
۔۔۔ کوسوں وحشت دیتی ہے ظالم
کوسوں پیچھے رہنا: ۔۔۔ بہت پیچھے رہنا
۔۔۔ بہت پیچھے رہنا۔ اردو محاورہ،
فصیح رائج
۔۔۔ رہا اس سے تو کوسوں پیچھے
پھر تے ۔۔۔ کی کوشش نا کیا تھا معنی
کوسوں تک: ۔۔۔ بہت دور۔
۔۔۔ محاورہ، فصیح، رائج۔
محل صرف: یہ تال بھی عجب پر فضا مقام
ہے اگر نظر کام کرے تو کوسوں تک سبزہ
ہی سبزہ نظر آتا ہے۔
کوسوں دور: ۔۔۔ بہت دور، بہت
۔۔۔ دور۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج
۔۔۔ اٹھ کر نظر کی چار سو
دور کوسوں جا چکے تھے بادشاہ کامگار
نظم طباطبائی
کوسوں دور رہنا: ۔۔۔ (ضم اول و واو
مجہول) ۔۔۔ پاس نہ پھٹکنا دور
سے کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
بچے دور سے تو رہتی ہے خوشی کوسوں دور
ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں
جلال
کوسوں دور ہونا: ۔۔۔ بہت دور ہونا
۔۔۔ پاس پھٹک نہ جانا۔ اردو
۔۔۔ فصیح، رائج۔

نفوت نہ ہونا ۔۔۔ رغبت کباب سے
کوسوں ہے دور ہم زہد و تو اب سے
کوسوں نکل جانا: ۔۔۔ بہت دور
۔۔۔ دینا، دور ہونا۔ اردو محاورہ فصیح
ہوا اس صید گہ میں چلتی ہے بے اختیاری کی
نکل جاتا ہے دل اکثر تو کوسوں کے قرائن
کوشش: ۔۔۔ (ضم اول و واو مجہول) ۔۔۔
۔۔۔ کا فعل ۔۔۔ کرنا ۔۔۔
میں ہندی کے لفظ ہیں۔ فرہنگ ہندی
۔۔۔ اور فرہنگ آصفیہ)
کوشش ۔۔۔ ۔۔۔ ہونے ۔۔۔
۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔
کوشش ۔۔۔ ۔۔۔

کوفت پر کوفت اٹھانا: تکلیف پر تکلیف اٹھانا
[illegible] اور مصیبت پر مصیبت

تھا مواب قبضۂ شمشیر اے رند
کوفت پر کوفت اٹھایا نہ لرو رند

کوفت کا کام اسم مؤنث کوٹنے کا کام، چوٹائی کرکے بنایا
[illegible] (نور اللغات)

[illegible] رتے جلد میں سوست ہوکے
[illegible] ہے [illegible] ہاسوں دکس [illegible]
[illegible] ۔ اب [illegible] ہے ۔

کوفت کرا دینا: سخت تکلیف میں ڈال دینا
[illegible] تکلیف
[illegible] ۔ [illegible]
راسخ ۔

[illegible] ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوفت کھینچنا: تکلیف اٹھانا، مصیبت برداشت
[illegible] اردو، مشترک

[illegible]
[illegible]

قول فیصل ۔ اب قریب بہ متروک ہے۔

کوفت نیم مرجانا: ۔ (بضم اول) انتہائی تکلیف سے مرجانا، اردو، مصدر، فصیح، رائج،

وہ بے وفا ہے نہ چھوڑے گا غیر کا ملنا
جو تو کوفت میں نہ مرگئی جانے گا پھر کیا تو

کوفتہ [illegible] آسیب رسیدہ، فارسی صفت
آزار کشیدہ، رنج دیدہ ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل اللہ ان معنی میں نہیں بولتے

کوفتہ: (بضم واو مجہول) قیمہ کے گول کباب ۔ فارسی، رائج۔

[illegible] نے کیا ہے سوختہ
[illegible] ل کے سینے میں مرے یا کوفتہ اثر

قول فیصل، صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ لکھا ہے:
بھنے ہوئے کباب، گولیوں کے بنے ہوئے کباب
کوٹا ہوا، کوٹے ہوئے قیمہ کا گول کباب ۔

کوفتہ پنجتہ: ۔ (تلفظ فصل) لوٹ چھان کر (طبیب کہتے ہیں) کوٹ کر اور پھر چھان
لیجیے کوفتہ بنجد دشربت نیلوفر آمیختہ بوشنہ
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اطبا کی خاص اصطلاح ۔

کوفتہ را نان تہی حلوائے بہ دست،
[illegible] ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن
[illegible] نعمت اور عمدہ چیز ہے۔ فائدہ ہش

قول فیصل۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان، قلیل الاستعمال

کوفتی: ۔ (بضم اول و واو مجہول، ت
صدر ہلال ۔ اردو، مشترک ۔
[illegible] اور ترکی ہے ایک ترک سے آنیس
[illegible] ۔ شاں [illegible] ۔ [illegible]

قول فیصل ۔ صاحب [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[

تیر نے صدا کی کوک نغم کیا ہے۔

یا کوک عام طور سے زبانوں پر ہے۔

فرزدق تیرے کوک کوئل کی ہے

یا شور ہے، یا چیخ ہے یا کوک ہے دانی

تعول فعیل۔ حضرت انیس نے بھی یہ لفظ استعمال فرمایا ہے عہد انیس میں یہ لفظ قلیل الاستعمال تھا۔ اب متروک ہے۔

کوک: ہندی

سے پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ رائج۔

کوکا

مصاحبت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو ان سے [illegible] لیں اپنے [illegible] مقرر کئے۔ ان کے چیلے اکثر پیشہ ور اور خطرناک قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا۔ چنانچہ مرحوم سر رائے کرشن کیر کوٹلہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور سازشی وارداتیں ہوئیں اس فرقہ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص ان کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا ڈپٹی جیتی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ظہور میں آیا تھا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل ۔ یہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کوکا بیلی :۔ گل نیلوفر، کنول۔ مذکر (ہندی زبان۔ اردو، رائج۔

کوکا بیلی ۔ ایک جھیل ہے دہلی میں۔ (بڑی نظر آنی ۔۔۔ بیلیں، کنول گٹے اور کوکا بیلی اس میں بڑی تھیں۔ (طلسم ہوشربا)

کوکا ہو جانا :۔ (بواؤ مجہول) لوک ختم ہو جانا۔ نابود ہو جانا۔ (فرہنگ اثر)

قتول فیصل۔ ممکن ہے حضرت اثر صاحب کے ابتدائی وطن میں عوام لول دیتے ہوں لیکن اب اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

کوکا کولا :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) ہلکا گیس بھری سوڈا بوتل میں ترشی مائل شربت بھرا ہوتا ہے۔ (انگریزی) رائج۔

کوکب :۔ (بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) روشن ستارہ، انجم، مری، مذکر (فصیح) ہر کہ بیگانہ داخل او قادر دل کے خزانے میں ادرم

بہت ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا ابتر

قتول فیصل ۔ اس کی جمع کواکب ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

کوکب تقدیر :۔ قسمت کا ستارہ، خوش نصیبی کا تارا، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس کے گھر جاتے ہو بخت اس کا چمک جاتا ہے
رات بھر کوکب تقدیر یہ پھرتے ہو علی

کوکب دمدار :۔ (بفتح اول و دال مجہول بضم سوم) دم دار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے
ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سر خاک مزار کا
محسن کاکوروی

قتول فیصل ۔ عوام اور عورتیں اس کو جھاڑو تارا بولتی ہیں۔ جب یہ ستارہ نکلتا ہے تو دنیا کے لئے منحوس سمجھا جاتا ہے۔

کوکب ہفت :۔ عربی میں کوکبت ستارہ بمعنی آدمیوں کی جماعت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی کروفر، حشمت، تزک استعمال کیا ہے۔

برہان میں لکھا ہے کہ کوکبہ ملک اور کچھ ہزار

کوکبہ ہی ہے جس کے سر پر صیقل کی ہوئی ڈنڈی گھنٹہ لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے چلتے ہیں) ستارہ۔ حاشیہ، ہالہ، ہالا، دھوم، دھڑکا، شان و شکوہ، حشمت، تزک، شاہی جلوس، سواروں کا ریلا، جلوس شوکت سجا (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوکب پڑھنا :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) [illegible] آوازیں بلند ہونا۔ [illegible] آفت کی پڑی کوئی قیامت کا ہوا تھا۔ اس شور میں اکبر کی بھی رخصت کا ہوا تھا۔ (نسیم)

کوکنا :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) انگلی کو کنجی کے ذریعہ سے کھولنا۔ (اردو، رائج)

حل لغات ۔ ہم سے چھین لیا تھا ہمارے گھر کی بے ہاتھ نہ لگانا تم نے اس طرح کوک دی کہ کلائی ٹوٹ گئی اور انگڑی بیکار ہو گئی۔

کوک دینا :۔ آواز لگانا۔ صدا دینا۔ (نور اللغات)

قتول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا۔

کوک دینا، کوکنا :۔ کچی سلائی کرنا، ہاتھ سے ڈالی کو کھڑا کر دینا۔ (نور اللغات)

قتول فیصل ۔ یہ صرف ترک ہے اس کی جگہ کوکنا اور شلنگے ڈالنا زبانوں پر ہے جو اردو ترکیبوں کی زبانوں پر ہے۔

کوکر :۔ (واؤ غیر ملفوظ، تا، بمعنی ناقوس) (نور اللغات)

چاکر سے کوکر بھلا جو سودے اپنی جنس
(فرہنگ آصفیہ)

خوب پھر بھی نکلے گا کوکر جو بعد ترک [illegible]
(دیوان حیدر)

کوکنا ۔ (ف) ۔ ہندی ... (فرہنگ آصفیہ)

کوکنا ۔ (ف) ۔ ہندی ... (فرہنگ آصفیہ)

کوکنا ۔ (ف) ۔ ایک

ہنس پڑنا ... کی تنبیہ میں کرنل ... کو کنا
... رہا ... وہ سیر کو ابر کا آجانا ... مور کا
... ناچنے سے پیدا ہوتا ہے۔
(مقدمہ شاہنامہ مطبوعہ لکھنؤ)

کوکنا :- ... لازم ... جانا ... آہ و فریاد کرنا ... کرنا۔
... میں کھڑی بجا ... کے لئے ... ہاتھ
... رہ گیا اور ... نہیں ...

... لوکنا ... کوکنا ...

کوکنا :- ... کوکنا ...

کوکنی :- ... صدی ... جو ... کوکنی کیلئے ... میں ... لوکنی ... کہتے ہیں ...

کوکنی :- ... لوکنی ...

لوکنی :- ... ایک ... فصل کی ... راجح ... ہوتی ...

... ہے ...

... کوکنا ...

... ہوتا ... فصیح ... رائج۔

... قوا ... سرد کر ... ہاتھ ... پر ... لایا
کھا گئی جان مری ... کیوں کوکو ہے
کوکو کو ... قمریوں کو ... کی پکار ...
کوکو :- بچوں کے ... کا ... نام۔

... ہے ...

کوکو :- ... ہے ...

... ہے ...

... ہے ...

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں۔

لوکھ سجنی ۔ وہ عورت جس کی گود خالی ہو

لوگی جوہ ۔ وہ عورت جس کی اولاد

اولاد صرف عورتوں کی زبان

میری قسمت کا لکھا کوئی ٹال نہیں سکتا

رتنا پیدا ہونے پر نرسنے دائی کیا

ہے، صاحب اولاد سے مخاطب ہونے کی

کی زبان۔

اولاد سے خوش ہے۔ گود بھری ہے جیسا

ہوا زندہ سلامت ہے

لوکھ شاستر۔ علم غیب منجمی علم

اہل ہنود کی زبان۔

فقرہ :۔ جیسے کوئی

پیچھے سے

مشہور مثل ۔

کوئی

کوئی

کوئی

کوکھ ماری جانا: ۔ ہندی، فعل لازم
عورت کا عورتوں کی زبان ۔

بچہ مر جانا، حمل گر جانے سے
قابل نہ ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

محل فصیل ۔ پورا جملہ کوکھ ماری۔
ہندی نہیں ہے بلکہ اسے اردو لکھنا چاہئے۔
تاہم یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں تو
کوکھ مانگ سے بھری پڑی رہے ۔ ۔ ۔
ایک قسم کی دعا ۔ شوہر کے سلامت
رہنے اور عورتوں کی زبان قبلی الاسقاط
حمل جس نے دیتے ہی ادب سے سلا
کیا دودھ نے لاکھوں دعا دیں کہ بچوں تیتی
رہو کوکھ مانگ سے بھری پڑی رہے ۔

محل فصیل ۔
محاورہ ۔ لڑکے مر
مانگ سے مراد سوہر
۔

محل صرف ۔ عورتوں
یا رب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے
میرا انیس

فرہنگ المحاورات نے انیس
۔ کوکھ آنچل سے چھ دے
ہے شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا: ۔ ۔
دودھ پوتی، سہاگن اور صاحب اولاد رہنا
دعا ۔ عورتوں کی زبان اولاد اور شوہر والوں
کا سلامت رہنا ۔
وہ کیوں نہ کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی
ہے شان کمان جو کہ تیرے آگے خم
رنگینی

جب جوانان بین بلیں تو عورتوں نے جواب
دی کو سلام کیا اس نے دعا دی کہ دودھ پوتی
رہے کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہے (فرہنگ
محل فصیل ۔ ۔ ۔
اور صرف تو ۔ ۔ ۔ عورتوں
ہی کہتی ہیں ۔ ۔ ۔ مانگ سے
ہندو عورتیں دلی لکھتی ہیں ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔

کولا ... جب ... کول ہو گیا تو ولیس ...

کولا ... (فتح اول و دوم و مجہول) ... کولہ ... کولہ ... کی زبان ... کولوں کی ... اس وسیلے سے ... کولوں کی ... کولے سے ... کولہ ... کولہ ... کولہ

کولھو فعل ہی لکھنو میں رہتے

کولھو لگنا ۔ محاورہ اور معرفت

کولھو ۔ مذکر ۔ چھوٹا گڑھا جس میں

کولھیا ۔ واحد اور مذکر ۔ عورتوں کی زبان

محاورہ ۔ میں نے دور تک کرنے سے جو گھر

باندھے بھاگتا آرہا ہے مجھ کو دیکھ کے اس کو لکیا

بھاگتا نکل گیا ۔

کول خانہ ۔ ۔ ۔ اناج رکھنے کی جگہ ۔ واحد

عربی ۔ مشترک ۔

کول دانہ کی پانی دار روئی

بہت اس کو اس کی لمبی روئی **اختر** شاہجہانپوری

کولی ۔ چھوٹا بڑھئی کھڈ ۔ سیڑھیوں کے

نیچے خالی جگہ ۔ (جامع اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کول گراس نہ کرنا ۔ محاورہ ۔ کسی کا نہ کھانا ۔ ہضم

رہنا ۔ کچھ نہ کھانا ۔ تراوٹ رہنا ۔ فعل متعدی ۔

جسدہ ۔ (مرزا مچھو آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ زبان سے اس کا کوئی

تعلق نہیں ہے ۔

کولمبس ۔ ایک آدمی کا نام ہے جس نے

جہاز پر بیٹھ کر سمندر کا سفر کیا اور سیدھی راستے

جانے سے نئی دنیا یعنی امریکہ کا پتہ لگایا ۔

انگریزی ، رائج ۔

کولڈ اسٹوریج ۔ وہ جگہ جہاں باہر

سے ڈبوں میں گوشت وغیرہ کھانے کے خیال سے آکر

وغیرہ کا ذخیرہ کرتے ہیں ۔ انگریزی ، رائج

کولنا (نسبت ضم اول و دوم و سکون ثانی) خالی ہونا

جو کچھ اندر بھرا ہو اس کو نکال ڈالنا ۔ اس

جگہ کول لینا بھی مستعمل ہے اور ہندو مسلمان

بھی کرتے ہیں ۔ (جامع اللغات)

کبھی سڑ گل کے برابر ہے جاہل لوگ کول لیتے ہیں غلط

قول فیصل ۔ حضرت شاد کے زمانے میں بھی

غیر صحیح تھا ۔

کولنا بیلنا ۔ (جامع اللغات)

قول فیصل ۔ نہ یہ لکھنؤ کی زبان تھی نہ اب

بولتا ہے ۔

کولوں کا کھل ۔ کولوں کے اس پھل کو دونوں

طرف چیر کر نکیا نہ کر خشک کر لیتے ہیں یہ بہت جلد

گل کر دیتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صوبہ بہار میں اس کا استعمال

کثرت سے ہوتا ہے اہل لکھنؤ نہ ایسی ٹکیوں

کا استعمال کرتے ہیں نہ کولوں کا کھل ۔ بولتے

کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ،

کولوں کی دلالی میں منھ بھی کالا ،

کپڑے سے ٹھیکی کالے ۔ برے کام میں

پڑنے کا انجام بد بتایا ہے مثل (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

کولہو ۔ (ضم اول و واو مجہول و ضم سوم)

تیل پیلنے اور رس نکالنے کا آلہ ۔ دیہی میں کولہو

اور مدکولہو ، رائج ۔

شیر جو ان بھلا کی رکھتا ہو تو کولھو

پانی سے تم کو چلا اے نیشکر نہ کرنا تر

کولھو چلانا ۔ کولھو سے ہر چلانا ۔

جب بن تل نہ نکلتے تھے کلی نہ رہی وہ داماں

جیسی تم مجھ کو لوٹے ہو ہر آن عجب

(نور اللغات) حاتم ۔

قول فیصل ۔ اور بیلنا اور پیلنا کے بھی یہ

عام طور سے اہل لکھنؤ کولھو میں پیلنا

پیلنا دونوں عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

یارب تمت جو آئی تو ہرگز نہ ہو نصیب

مندی کو یوں جو ہاتھ سے تو کولھو میں پیل ڈالوں بھگت

کولھو چلانا ۔ کولھو کا کام جاری کرنا

کولھو کو کام میں لانا ۔ کولھو سے تیل نکالنا

حاتم ۔ اور عورتوں کی زبان

جس جس نے منہ چلے تھے کلی نہ رہی وہ داماں

جیسی تم مجھ کو لوٹے ہو ہر آن عجب

حاتم ۔ حب

قول فیصل ۔ کولھو میں پیلنا بھی بولتے ہیں عام

کولھو کا بیل ۔ ۔ (ضم اول و واو مجہول ضم

سوم و واو معروف) وہ بیل جو تاکہ کولھو کے

چلانے کے کام میں لایا جاتا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ وہ تخص جو کسی سے کوئی کام

کرے ۔ (شفقت برداشت کرے اس کو بھی کولھو

بل کے ہیں

جوکو کے ہیں کہ سرسٹر

میدان سے گزرو تو مرد میدان ہو کر

کولھو کاٹ کر موگری بنانا :-

کولھو کاٹ کر موگری بنانا فقرہ کے لئے

موگری چھوٹی اور کم داموں کی چیز ہوتی ہے کولھو

کولھو میں پسنا :- کولھو میں چلنا، اذیت

کولھو میں بیل کی طرح چلنا :- نہایت

(فرہنگ آصفیہ)

فتوں فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں

کولی :- بلوچی، مندی، مندرجہ ذیل معانی

فتوں فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں

کولے پر ہاتھ رکھنا :- جلنے کو ہلکا

کولے پر ہاتھ رکھ کے تھرکنے لگی حیات

کولی :- (بلوچی) مندرجہ ذیل معانی

فتوں فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں

کولی :- (بلوچی) مندرجہ ذیل معانی

فتوں فیصل - اس محل پر عام طور سے یہ

کولی :- (بلوچی) مندرجہ ذیل معانی

فتوں فیصل - اس محل پر عام طور سے یہ

کولی :- (بلوچی) مندرجہ ذیل معانی

فتوں فیصل - اس کے معنی میں نہیں بولتے

کولی بھرنا، کولی میں لینا، کولی بھرلینا

کولی میں بھرلینا :- دونوں ہاتھوں سے

کولیت :- ایک مرض کا دوسرے

کوئے سینچنا ۔ مذکر (ا) مٹی کوٹنے کا ڈنڈا (فرہنگ آصفیہ)

کوئے پیٹ یا ٹھنڈی کرنا :۔ محاورہ ۔ کسی کے دونوں کولہوں پر ہاتھ کی ہتھیلی کا زور سے مارنا جس سے آواز پیدا ہو (فرہنگ آصفیہ) جیسے ۔ ماں نے بچے کی کوئے پیٹ کر سلا دیا ۔

کوئے ٹھنڈی کرنا :۔ محاورہ ۔ کسی کے دونوں کولہوں پر ہاتھ کی ہتھیلی کا زور سے مارنا جس سے آواز پیدا ہو (فرہنگ آصفیہ)

کونا کونا جب تک :۔ مضمون ادا کرنے کا
کونا کونا جستجو کرنا۔ ہر ہر مقام و موضع
اور ہر ہر گوشہ و کنار کی ان
کونا میں لے جا کر گرفتار کرنا۔ اس
کونا کونا جب تک مستعد جیب کا حل ہو سکتا تھا
کونا کونا دیکھ ڈالنا :۔ بغور اور اچھی
طرح دیکھ ڈالنا۔ ایک ایک گوشہ دیکھ ڈالنا
مضمون صحیح
کونا کونا تم نے مانا کہ شطرنج کی لڑائی
سے میں نے کونا کونا دیکھ ڈالا۔ کہیں نہیں ہے
مستول فضیل۔ اس محل پر ایک ایک کونا
کونا کونا پڑھ
کونا کھدرا کونا نکلنا :۔ غایت
درجہ کا ذلیل اور خوار ہونا۔ مدار
مقصد کا حاصل نہ ہونا۔ جب ہونے عزیز
کونسل :۔ لکھنؤ کی عورتیں لوناکھ
کونسل میں بیٹھ کر اکثر اہم بولیتی
کون ایسی شمش ہے کہ جس میں لکڑی
نہیں :۔ بظاہر ہر کون کی ایسی اچھی شے
ہے جس میں خرابی نہ ہو۔ یہ
ہے جس کی تعریف کی جائے
کونا کونا ہوں کی
کونا کونا ہری
حسن
کونا کونا نوچ
کونا کونا کہ
کونا کونا جھینپا جاتی ہیں
کونا کونا میں لکڑی نہیں۔ (طلسم ہوشربا)

فتحہ فیصلہ :۔ لڑائی کی جگہ ڈنڈی زبانوں
سے ادا کرتے ہیں۔ اس میں لڑائی کی
کشتی سے جس میں ڈنڈا ان میں سے
کون بات ہے :۔ یہ ہیں
نہیں ہے۔ اور صرف
کرنے والی تو اے شاہ نیکو۔
کھدکے کا صاف جھپانے کی کون بات
فتحہ فیصلہ
یہ
کونت :۔
اصل
فتحہ فیصلہ
کونتا یا کونتنا :۔

کون پرائی آگ میں کرتا ہے :۔
دوسرے کی
لوگ
کونپل :۔ دیکھو کوپل
ہر اک شجر میں نئی کونپلیں نکل آئیں
کونپل فیصلہ
کونت :۔
اصل
فتحہ فیصلہ
کونتا یا کونتنا :۔

فتحہ فیصلہ
کونتا وکونتنا
کونت وکونتنا :۔
فتحہ فیصلہ
ایک کھیل کا نام ہے

کوکنچ :- دیکھو کوچ - کٹنے سے اوپر کا بیٹھا ہے - (فرہنگ آصفیہ)

کوکنچ :- دیکھو کوچ - کٹنے سے اوپر کا بیٹھا ہے - (فرہنگ آصفیہ)

کوکنچ :- درخت دار کی پھلی کا نام جس کے چھونے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی ہے -

کوکنچا :- (فرہنگ آصفیہ)

کوکنچا :- گھاس کا پودا - (بندی نگر)

کوکنچا :- (فرہنگ آصفیہ) ناخنوں سے گھاس کا ایک گچھا جلا کر بل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے -

کوکنچا :- (فرہنگ آصفیہ)

کوکنچا :- (فرہنگ آصفیہ)

کوکنچا :- (فرہنگ آصفیہ)

کوندر:- (بفتح اول و دوم و سکون سوم) بھی کوندا
[illegible]

[illegible] کسی کو پرتشاں یا اس کے کہنے
[illegible] یا سوء خلق کی سبب
[illegible] یہ محاورہ ہے کہ [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں [illegible] کھو
[illegible]

[illegible] کوندا لگا وہ مینھ برسا
[illegible] وہ ہے وہوم مرے اشک آہ کی ہی
(نور اللغات)

[illegible] اہل لکھنؤ کوندا ہی بولتے ہیں۔
[illegible] کوندا لغات کے حکم رکھتے ہیں
[illegible] (نور اللغات)

[illegible] اہل لکھنؤ کوندا ہی بولتے ہیں
بولتے۔

کوندا لپکنا:- (بفتح اول و دوم و سکون سوم) اور
[illegible] بجلی کی چمک۔ [illegible] بجلی کا چمکنا
[illegible] فصیح، رائج
[illegible] جب اس نے یہ کوندے کی طرح لپکا
[illegible] جب ہمارا اس نے تو بجلی سی مری
(نظم طباطبائی)

کوندا لگنا:- کوندا لپکنا، اور بجلی کی
[illegible] چمک۔ اردو، غیر مستعمل
[illegible] ہو کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ برسا
[illegible] ہے وہوم مرے اشک آہ کی ہی اثر
کوندا ہونکنا:- بجلی [illegible]
[illegible] بجلی چمکنا۔ (فرہنگ آ)

کوندر:- [illegible]

کوندرا:- [illegible]

کوندرا:- [illegible]

**کوندرا

کونڈا کرنا :- کھانے پینا چھوڑنا، مرنا، مار ڈالنا، کرنا، دھرنا، کرنا سی کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

(مخزن المحاورات)

صدقے لگے ہر طرف اترنے
کونڈے گئے سارے گھر کے گھرنے حاشق

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا جانصاحب

کوئی بولی آئے جو دھرنا لگا
تو کونڈا کروں پیر دلدار کا

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کونڈے کرنا بھی بولی چال ہے مثلاً آج ہمارے ہاں کونڈے ہیں۔

مولف تائید کرتا ہے لیکن اس اضافہ کے ساتھ کہ بصورت واحد اس کا استعمال ہوتا ہے

ہمت کرنی ہے اور شیرینی بٹتی

ہے ہی کے ساتھ اس کی مناسبت رہتی ہے

کونڈا کرنا :- [illegible]

[illegible] جھوٹ کا [illegible]

سرکیسری کروں کا تحفہ دفعہ

قول فیصل [illegible]

کونڈا مانس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

کون سا غضب ہو گیا ۔ (بالفتح) کیا گیا ہو گیا اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان

کون سے عربی میں موت ۔ (بالفتح) کس طرح، کون سے

کون سے روز ۔ (بالفتح) کس دن، کون سے دن

کون سے قرآن میں لکھا ہے ۔ (بالفتح) کس قرآن میں لکھا ہے؟ کس قاعدے سے جائز ہے

کون سے کون ۔ (بالفتح) کس کو، کون سے کو

(بفتح اول) تم سے کوئی فائدہ نہیں، تم کس کام کے
نہیں کس کام کے ہو۔ اردو محض عوام اور عورتوں
کی زبان

تم سے ہوا نہ اردو زباں کا بھلا کبھی
پھر کون سے مرض کی دوا ہو تم ذوقؔ

کون کس کی سنتا ہے (بفتح اول و ثانی) کوئی
کسی کی نہیں سنتا کوئی کسی کو
نہیں سمجھتا۔

کہہ رہا ہے شور دریا سے سمندر کا سکوت
سچ ہے کون کس کی خلل بے تاب ہوگا شورؔ

کوئل کوئل (بضم اول و ثانی و واو مجہول) ہندوستان
اور ہندوستان کے قریب کی آواز جو آم کے پیڑ کی
بہت رسیلی ہوتی ہے۔

محل صریح۔ تم نے مجھے جس گھر میں ٹھہرایا ہے
باہر کی کوٹھری میں کوئل نے بچے دیے ہیں رات
بھر میں کوئل کوئل کی آواز سے سو نہ سکا۔

فتنہ کی فیصلے بجز کل کوئی تخصیص نہیں کرتے
ہے کی آواز کے لیے ہی بول دیتے ہیں جیسے طلب
لے دیے محض اپنے کراڑی ایک کنٹاپ یا
تیز تیز، کتاب سے سیم کے ہیں
مورت سیتا کی دیکھ کر کوئل ہوا کرنے کا سبب
نے پکار کر ہنتے دکھایا وہ قدموں سے پیٹ گیا،

(طلسم خیال سکندری)

کون کہتا ہے :۔ (بضم اول) کوئی نہیں کہتا
یہ نہیں ہوتا۔ اردو بحر جیسے ہیچ ہے،

کتنی کہ رہے ہو تم اداری کا جو ہر چاہیے
کون کہتا ہے کہ تلوار و تیر و خنجر چاہیے

کون کہے :۔ یہاں نہیں ہو سکتا کی جگہ لے سکتا
ہیں کون محل۔

اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی
(مؤلف لغت)

کون کہے [illegible] کسی کا حیب [illegible]
کو متنبہ کرنا اس لحاظ سے کہ غفلت [illegible] کون سے
[illegible] اور

متوکل نصیحی، یہ عورتوں کی زبان ہے جو تلیل الاستعمال
ہے۔

[illegible] جہاں [illegible]
کا ملنا [illegible] کام کرنے والا کہ
[illegible]

[illegible] کہ ہی [illegible]

کون مدت سے [illegible] کتنے دن سے

کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی
دل فریبوں کے سنسان جیا جاتا ہے۔ داغ
(نئی لغت)

متوکل نصیحی، اہل لکھنؤ اس محل پر، کتنی مدت
سے [illegible]

کون و فساد :۔ [illegible] ہنگامہ
[illegible] ہو جانا، ہو کر بگڑ جانا، بلوہ و ہنگامہ و مجازاً
فتنہ جیسے عالم کون و فساد [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

کون [illegible] تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

اکون وقت ہوا :۔ (بضم اول) کتنی دیر سے
[illegible] کتنے سے دیر ہو گئی مدت ہوئی، دیر
عرصہ ہوا کی زبان

محل صریح دلگداز میں نکل کر خیر تو کون وقت ہوا
یہ ادھر [illegible] (بنات النعش)

متوکل نصیحی، اہل لکھنؤ، اس محل پر کب سے
کتنی دیر سے، بولتے ہیں

کون و مکاں :۔ دنیا، جہان، زمین و آسمان، ذرہ ذرہ
اک حرف کن ہے جس نے کون و مکاں بنایا
[illegible]

کون ہوتا ہے :۔ (بضم اول و واو مجہول)
کیا تعلق ہے، کیا واسطہ ہے اس سے کیا واسطہ کیا
تعلق ہیں، اردو محض عوام اور عورتوں کی زبان
محل صریح، جھگڑا ہمارے تمہارے [illegible]
[illegible]

کیا مطلب وہ کون ہوتا ہے۔

متوکل نصیحی، [illegible] کے ساتھ
[illegible]

کون ہوتا ہے :۔ [illegible] کیا
تعلق ہے، کیا [illegible] اور
[illegible]

کون ہے :۔ (بضم اول) کتنا، کتنے، [illegible]
تخصیص ہے کون آیا ہے اردو محض فصیح [illegible]

اس نے زیر [illegible]
بول اٹھے شاید وہ [illegible] کون ہے [illegible]
متوکل نصیحی، [illegible] کے ساتھ کوئی [illegible]

ہے کہ مغز میں [illegible] زبانوں پر ہے [illegible] رائج ہے۔

کوئے ہوئے ذوق حشر اعضا تک جلد

جو ہیں بیگانے ہمدرد یا گوں ہے [illegible]

کوئے [illegible] شخص جسے ملت منا [illegible]

ہر [illegible] کا ڈھنڈورا صفت [illegible]

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ عام طور سے یہ قتل کرانے والا اسی معنی میں بغیر قید عمر زبانوں پر ہے جیسے

کوئی [illegible] سو کا کڑا

الو کا پٹھا، لبنیس کا پڑا

رنگ، رنگ ناچ کسلاڑی [illegible]

کوئے کی بیٹھنے والی [illegible] گوشہ نشین۔

اصل یہ ہے کہ میں کوئے کی بیٹھنے والی بہت گھر [illegible] (مظلوم ہوش ربا) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اب بہت کم کے ساتھ بولتے ہیں عورتیں بولتی ہیں

کوئے کی خبر سنانا [illegible] گھر کی صفائی کرنا ہنا۔ اردو محاورہ بولی

کوئے [illegible] گل رائج کہیں اس پار دیوار صنا [illegible]

ارے غافل سنائے گا کہاں تک خبر کوئے کی

(آتش عظیم آبادی)

کوئے میں بیٹھ رہنا [illegible] گوشہ نشین ہو جانا، علائق سے دور ہو کر بیٹھنا اردو محاورہ ہے رائج۔

[illegible] ہے جو کرتا ہو [illegible] تدبیر

ہیٹھ رہنا کسی کو تنگ کرنے یا ہراساں کرنے کی غرض سے [illegible]

کوئے میں پڑا ہونا [illegible] سب سے الگ تھلگ ہونا، سب سے دور رہنا، اردو محاورہ ہے رائج۔

قلیل الاستعمال

جوانی میں عزیز ہیں مستیوں کے [illegible]

جبھی چاروں کونے میں پڑی ہے آصفہ

قول فیصلہ قدیم زمانے میں کوئے کا محاورہ تنگ [illegible] رہتے تھے۔ مثلاً کہ میں لیٹا یا کونے [illegible] کونے میں بیٹھا ہوا، یا کونا کونا دیکھنا، کونے کونے میں تلاش کرنا، کونے کونے ہو رہنا، الخ عام فقط ہے کہ [illegible] سے بڑھا لکھا طبقہ، جہلا حتیٰ کہ بازار کا لوگ اس کو عزت کرتے ہیں۔ اب پڑھا لکھا طبقہ اس محاورہ کا استعمال کرتا ہے۔

کونین [illegible] فتح اول و سوم ہے۔ کونین کا تلخی دونوں جہان [illegible] عربی مذکر فصیح رائج۔

کونین ہے تلخی [illegible] سب کا نہیں

رشتہ کوئی اور اب عزیز اس کا نہیں [illegible]

قول فیصلہ۔ خوش بیچ آباد نے بصورت نامث نظم کیا ہے جو [illegible] فصیح نہیں ہے۔

[illegible] ہوا کا تبلیسل ہو گئی

کونین زید شہر جبریل ہو گئی جرثقیل بیچ آبادی

کونین [illegible] (بضم اول و فتح دوم و تشدید نون) ایک انگریزی دوا کا نام جو بخار میں دی جاتی ہے اردو رائج۔

قول فیصلہ۔ انگریزی میں کونین بضم اول و دال معروف اس کا تلفظ ہے۔

کووں [illegible] (بضم اول و ضم دوم مشدد) کوے کی جمع۔ اردو رائج۔

قول فیصلہ کوا کی جمع کوے بھی ہے۔ کبھی کوے کا لفظ [illegible]

جیسے بالٹی میں کوے نے چونچ ڈال [illegible]

بال بھیر [illegible]

کووں کی برات [illegible] بچے کوؤں کے جو کو کہتے ہیں، جو ہم زبانان جیسے، جہاں مائیں [illegible] مائیں کووں کی برات آئی [illegible]

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ کبھی کبھی [illegible] کے ساتھ [illegible] جمع ہو کے [illegible] کاں کاں کرتے ہیں۔ [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] کہتے ہیں۔ آج جمعرات ہے کووں کی برات ہے۔

کوہ [illegible] (بضم اول و دوم مجہول) پہاڑ [illegible] مذکر فصیح رائج۔

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے

کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے [illegible]

کوہ البرز [illegible] یزدان کے شمال میں [illegible] مشہور پہاڑ کا نام۔ فارسی مذکر قدیم [illegible]

کوہ الم [illegible] (بضم اول و دوم مجہول و [illegible] کنایۃً غم کا پہاڑ۔ فارسی مذکر فصیح و رائج۔

فرماتے تھے [illegible] کوہ غم ہو جاتا [illegible]

سر پہ مرے وہ کوہ الم ٹوٹ پڑا ہے تب سے

قول فیصلہ گرنا کے ساتھ بھی اس کا استعمال ہوتا ہے جیسے۔

تیشہ کیا آپ نے مجھ پہ گرے کوہ الم تیشہ

کوہان [illegible] (بضم اول و دوم مجہول) [illegible] اونٹ کی

میخ کی وہ ٹڈی جو ظلم اور تباہی ہوتی ہے۔ فارسی مذکر
صحیح، رائج

سیر ہیں ۔ میخ ہیں کوہ پر ہیں
دیکھئے تو اونٹ کا کوہان ہے نظیر

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اونٹ اور ہیل کی ہڈی لکھا ہے۔ صحیح ہر عام طور سے زبانوں پر کوہان مشہور ہی ہے۔

کوہ آتش فشاں:۔ وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔

جوالا مکھی پہاڑ۔ آگ کا پہاڑ، وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اٹھتے رہتے ہیں، اور جب کبھی یہ مادہ زور کر کے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا وسوس، آتش فشاں کا ہیکلا، ہندوستان کا جوالا مکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

طبع سے وہ نگاہ شوخ جالبی ہے دشمن ہے
کہ بجلی نے کوہ آتش فشاں کی ٹوٹی ہے
اختر میانی

کوہ آدم:۔ لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدمؑ بہشت سے اترے تھے۔ فارسی، مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں:۔
(ف۔ ج) لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام وہیں بہشت سے آکر اترے تھے اس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنگلی دیپ اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اور اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم علیہ السلام کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے۔ کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں۔

کوہ آفت گرنا:۔ (بضم اول و واؤ مجہول) سخت سے سخت مصیبت آنا، ناقابل برداشت مصیبتیں آنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے
رنگینہ

کوہ بیستون:۔ (بضم اول و واؤ مجہول) ایران کا وہ پہاڑ جس کو فرہاد نے کاٹا تھا۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔

"فارسی اسم مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر چوڑے شیریں کی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے غرض اس کا سر دروازہ راہ ہے۔ پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے قصہ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان آرائش بنایا تھا ارکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار نیزہ پھینکے ہوئے اس طرف اور لطافت سے بنائی کہ رہ رہ کے حرکت سی معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص غور سے اس کو دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ یہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے ایک تیر کے فاصلے تک اس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار ہاتھ اٹھا رہے ہیں قصر شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود یادگار ہے۔

کوہ پیکر:۔ (بضم اول، واؤ مجہول) بغیر اضافت لحیم و شحیم بڑے قد و قامت والا۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

کوہ توڑنا:۔ (بضم اول و واؤ مجہول) مصیبت کا پہاڑ توڑنا، کثرت سے مصائب کا جمع ہو جانا۔ اردو صرف، تعلیمی الاستعمال۔

سخت جانی سے ہے جمعیت خاطر مجھ کو
کوہ آفت بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے
رنگینہ

قول فیصل۔ توڑنا کا مرکب پہاڑ کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے۔

کوہ جگر:۔ با حوصلہ آدمی، شجاع، دلیر فارسی صفت۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوہ جودی:۔ (بضم اول و واؤ مجہول) وہ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی بعد طوفان ٹھہری تھی فارسی، مذکر، فصیح و رائج۔

کوہیچہ:۔ اکھڑی ہوئی زمین۔ فارسی مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کوہر یا کہر:- ہندی۔ اسم مونث، کہاسا، سب رودہ، دھندلاہٹ، اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتے ہیں ان غلیظ بخارات کو دھند، تار، میغ، حباب۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زمانوں پر بضم اول لکھا ہے۔

کوہسار:- (بضم اول و واؤ مجہول) پہاڑ، کوہ سے پہاڑ ہوں، پہاڑی جگہ۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

تھیں سہانی وادیاں اور پربت تھا کوہسار
چل رہی تھی جھوم کر بادِ صبا مستانہ وار

(قران السعدین)

قول فیصل۔ اسی معنی پر کہسار بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

جنت میں وہ بچے تھے اے میرے دولے
مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار ہو گیا

کوہستان:- (بضم اول و واؤ مجہول) وہ جگہ جو کثرت سے پہاڑ اور پہاڑی ہوں۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

کہیے اب میرا کوہ دل خیر باد
چھوڑیے سر چل کے کوہستان میں

کوہستانی:- پہاڑی، پہاڑ کا باشندہ۔ درسی، صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کوہستان کے باشندے کو کوہستانی کہتے ہیں۔

کوہ شکم:- (بضم اول و واؤ مجہول، اضافت) غم کا پہاڑ، مصیبت کا پہاڑ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حال اس کا بیاں سے تھا باہر

ایک کوہ شکم گرا اس پر شاہ اور

کوہ شق ہونا:- (بضم اول و واؤ مجہول) پہاڑ درار پیدا ہونا، پہاڑ کا پھٹنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

کوہ شق ہیں سر کے گرانے سے صحرا تنگ ہے
کیا قیامت ہے اگر بستی میں دیوانہ رہے

(مکاتیب رشید)

کوہ صفا:- (بضم اول، واؤ مجہول، الف) مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مسجد حرم کے قریب کوہ مروہ سے ملا ہوا ہے جن کے درمیان حاجی سات مرتبہ دوڑتے ہیں۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

سعی یاد آئے گی ہر وقت صفا و مروہ کی
واہی کوہ و بیابان بلا ہوتے ہیں

کوہ طور یا سینا:- (بضم اول و واؤ مجہول، الف) شام کا ایک مشہور پہاڑ، وہ پہاڑ جس پر حضرت موسیٰ خدا سے باتیں کرتے تھے۔ فارسی، فصیح، رائج

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

قول فیصل۔ ایک ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کہا جاتا ہے۔ خلیل، اہ استعمال ہے۔

کوہ غم ٹوٹنا:- (بضم اول و واؤ مجہول، اضافت) غم کی مصیبت آنا، مصیبت کا پہاڑ گرنا، انتہائی مصیبت آنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نالہ پر نالہ ہے، اور فریاد پر فریاد ہے
کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر

کوہ قاف:- دیکھو قاف۔ ف۔ ع

ایک زمرد کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ، جیسا کہ گرداگرد خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آسمان اس کے اطراف سے ملتا ہے حال کی تحقیقات کے موافق بحیرہ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ ہے جسے انگریزی میں کاکیشس کے نام سے رسوم کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ وہ جگہ جو بہت دور ہو اور وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور ہولناک پہاڑ کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

دیوانی جا کے چھپ گئی اکثر کوہ قاف پر
ملتی نہیں اسی پری خانم کہیں سے [illegible]

ایک خیال ہے کوہ قاف اور پریوں کے رہنے کا مقام ہے۔

کوہ کن:- بضم اول [illegible] شیریں کا عاشق، پہاڑ کاٹنے والا۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

دل پہ ہوں گرد داغ سوزان عشق میں ہے کوہکن
پھر تو خسرو کا بھی خیمہ سوختہ کیا لال ہے

قول فیصل۔ فرہاد کا کوہکن لقب ہے جو نام کا کام کر رہا ہے۔

تیشے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسد
سرگشتۂ خمار رسوم و قیود تھا

کوہ کندن کاہ برآوردن:- (بضم اول و واؤ مجہول) بے نتیجہ کام کرنا، بیکار کام کرنا جس میں مشقت بہت ہو اور فائدہ کچھ نہ ہو۔ فارسی مصدر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کوہ کنی:- (بضم اول و واؤ مجہول) پہاڑ کاٹنا، پہاڑ کھودنا۔ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

فرہاد کو تکلیف نہ دے کوہکنی کی
شیریں ترا عاشق ہے پر اتنا نہیں کوہ

کوہ کو کاہ سمجھنا:- (بضم اول و واؤ مجہول) بڑی چیز کو معمولی سمجھنا، دشوار کام کو آسان سمجھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خط آئے تو شیریں کو ہیں دو باب۔ کہتے
ہم وقت فنا کوہ کو ہیرہ۔ کاہ سمجھتے

کوہ مصیبت:- (بضم اول و واؤ مجہول، اضافت) مصیبت کا پہاڑ، کوہ غم۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جب نام علیؓ منہ سے نکل جاتا ہے
گر کو مصیبت ہو تو ٹل جاتا ہے

کوہ نور: ـــ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہندستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں، سا وقت تک ہیرا دستیاب نہیں ہوا اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور سے مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰؑ سے سو ہزار برس پیشتر راجہ کرن سنگھ جو مہابھارت کے مشہور سورماؤں میں سے تھا پہنا کرتا تھا اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت راجائے اجین کی ملکیت میں رہا یہاں تک مسلمانوں کی حکومت ہندوستان میں آئی یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضے میں رہا مگر ان کے نام کے اتنا صاف تبادر ہے تھے کہ یہ مہابھارت کے زمانہ میں اور ہیرے کا نام ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اس سے متعلق کی گئی ہو گی غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں کولور کندہ وارنگ آندھرا کے بادشاہوں کی ملکیت تھا جن کی نسبت کہ ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں گوالیار کے ایک راجہ سے اس زمانے میں سلطان ابراہیم لودھی کے بجائے الپ خاں حکمرانی کر رہا تھا لڑائی سے محفوظ رہنے کے شکرانہ میں بیرے بیٹے محمد نصیر الدین ہمایوں نامدار کو دیا تھا کہتے ہیں کہ ۱۰۶۶ھ میں جب اورنگ زیب نے شورش صاحب بصرہ چوہرات کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جچا اور اس کا نقشہ اتار آیا تھا۔ صفحہ ۱۱۴ پر اس طرح ہے کہ شورش صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا لیکن ابھی تک اس کی اصلی شہادت ہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضہ میں کس طرح آیا یا کن خاندانی رشتہ میں ملا یا کس نے تحفتہً دیا۔

ہندستان میں دو ہیرے مشہور تھے ایک کوہ نور دوسرا دریائے نور ـــ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے اور وہ انھیں اپنے ساتھ ایران لے گیا تھا جہاں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے اور کوہ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے گردن میں جگمگا رہا ہے۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد صفات برس تک سلطنت کی اس کے بھائی جعفر علی خاں کے ہاتھ میں آیا۔ اس سے لطف علی خاں کے قبضے میں آیا۔ اس سے آغا محمد شاہ قاجار اور اس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر احمد کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا۔ جب شاہ شجاع قندھار کے ناکامیاب کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا اور لدھیانہ میں رنجیت سنگھ سے ملا تو رنجیت سنگھ نے اسے دریائے ستلج کے پار پناہ دی۔ شاہ شجاع لاہور چلا آیا یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اسے مجبور کر کے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدے پر اس سے کوہ نور کی نسبت فتحنامہ دولت ایسا چشم دید معاملہ اس طرح لکھا ہے کہ ۱۸۱۳ء کو فقیر عزیز الدین وکیل رنجیت سنگھ جس وقت شاہ شجاع کی ملاقات کو گیا تو رنجیت سنگھ نے کہا کہ کوہ نور کے خواستگار ہوئے ہیں کیا جواب دیں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واپسی مہاراجہ صاحب کو خوش کرنا چاہیئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب ذرا گھوڑے پر سوار ہو کر مع خدم و حشم نہایت جستی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لے کر بادشاہ کے پاس گئے شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ فقرہ زبان سے نکال کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آئندہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رکھیں گے غرض تحفہ دکھا کر لے گئے پھر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے مگر یہ یقین امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا۔

۱۸۴۶ء میں ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں یارکہ ئیں ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سکریٹری گورنمنٹ پنجاب اور کپتان وخزی صاحب کے ہاتھ ولایت روانہ کیا۔ وہاں سے ہم ستمبر کو بورڈ آف ڈائرکٹر کے حوالے کیا۔ ۳ جولائی ۱۸۵۰ء کو ملکہ معظمہ ہند کے حضور میں پیش ہوا جسے سنڈن میں اسی ہزار پونڈ کے خرچ سے الیسرو ڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پرتراش کیا۔ کہتے ہیں کہ ڈلہوزی صاحب اس کی اصل اور تراش کو دیکھ کر ایسی بیش بہا اصلاح جس نے اس ہیرے کا کافی اور مارکیٹ جوہر سے محروم کر دیا ہے۔ ہوئے تھے

غازہ ہے تیرا خون رخ کائنات پر
جوشش ہر قطرہ کوہ نور ہے تاج حیات پر

کوہ ہمالیہ: ا۔ (بضم اول و دوم و مجہول یا ضمہ ثانی) دنیا کا سب سے بڑا اور مشہور پہاڑ جو ہمارے ہندوستان کا محافظ ہے اردو دوراج بگ

کوہی: (بضم اول و دوم مجہول) کوہستانی

شدہ ... سے منسوب ... فارسی ... اصل ... مثال

... یا ... ہم ... سے ایک ... پرندہ کا نام جو اکثر کبوتروں کو پالنے ... ہے ایک قسم کا شکرہ ... فرہنگ آصفیہ

قولِ فیصل ... عام طور سے زبانوں پر ہیں ہے

کوئلہ ... (بضم اول و واؤ مجہول و کسر سوم) ... ذغال ... بجھا ہوا انگارہ کوئلہ اور دادا بیج ...

نال ... کہیں سے دل ایسا ہے ملایا ہے کہ بس

کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں ... قولِ نسیم ... فصحائے لکھنؤ ... ریختہ ... کہتے ہیں ...

کوئلوں پر مہر ہونا ... ... ہے ... ... عوام ... ... محاورہ ... ... کے لئے ... صاف ... ... بیسود ... ہوا ... ہیں لیکن ... کہنے میں ... گہرا ... چیاتیاں ... کہ دیتے ہیں ... ان پر ... شاہ ... آتی ہے ... فرہنگ آصفیہ ... کوئلوں پر مہر

... کوئلوں پر ... ہوئے ... لگی

... ... مینھ ... دمر

... فرہنگ آصفیہ ... اشرفیوں کے علاوہ ... کی کے ... ... کہتے ہیں ... اس کا ... ہوتا ہے ...

کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے

... (کوئلوں) ... کے کام میں پڑنے کا ... ہوتا ہے ... وہ کام جس میں ... ہاتھ کا ... دیکھنا پڑے ... میں کالی ... پڑتے ہیں ... اردو شعرا ... عوام ... محاورہ کا ... ہیں ...

محل تصرف ... بڑے افسوس کی بات ہے کہ ... کے

چوروں کی ... تھا ... شریک نہ تھے

... پولیس کی ... تشفی ہو گئے ... ہوش ہے

کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے

... قولِ فیصل ... دلالی ... کرتا ہے ... خریدار

... جو چیز ... ہر ... دوسرے کی ... سے ... کہتے ہیں ... ہوتا ہے ... ہے ...

... ہوتے ہیں ... ہیں ...

کوئلوں کے دلال ...

... ہے ...

... ہے ...

... ہے ...

کوئلہ ... ہے ... ہے ... ہے ...

... ہے ... ہے ...

کوئلہ ... ہے ... ہے ... ہے ...

کوئلہ ... ہے ... ہے ... ہے ...

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) برزن جامع
[illegible] خصوصیت سے، اردو، فصیح، [illegible]

دیکھا تو ہوگا ہم نے ازل میں بھی وقت
لیکن وہ کوئی وقت تھا امتیاز کا
[illegible] آتا ہے

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) [illegible] تھوڑا
[illegible] اردو، فصیح، رائج۔

ترا کاٹا نہ جیے کوئی دم کا
واگذاری کے لئے لکھوے ہے گم کا

کوئی :- [illegible] دونا، دوگنا، [illegible]
فصیحاں کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھکر رویا نہ۔
قول فیصل :- اس طرح ہل لکھنا نہیں چاہئے
کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) کا [illegible] اردو
فصیح، رائج

کوئی کوئی تھیا ہے
[illegible]

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) چھ [illegible]
چھ، تھوڑا کم، ہندی، اردو، فصیح، رائج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں گی دم تک، تک خود [illegible]
[illegible] کوئی آج کھڑا ہے گی [illegible]

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) کتنا قدر کم
خفیف سی، قوی (یکسہ) اردو، فصیح، رائج۔
[illegible]

[illegible]
خدا دینا کوئی تاثیر تو پیدا [illegible]

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) [illegible]

قسم کا، اردو، فصیح، رائج۔

دیکھ پر دوں جب چیز وہ حضرت دل
کیسی دھڑکا ہے کوئی کھا لیئے گا امیر

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) ایک ایک
ہی [illegible] عورتوں کی زبان۔

خبر دیے لگی ہے میری خبر
کوئی جنگی اٹھا کے ڈال تو دو امیر

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) ایک بھی نہیں
[illegible] اردو، فصیح، رائج

خوشا وہ [illegible] کوئی عمارت رہے گی
نہ کوئی پر وہ رہنے کا حامل نہ کوئی قبہ مکان رہے گی
بیتاب عظیم آبادی

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) [illegible] نا [illegible]
[illegible] اردو، فصیح، رائج۔

عشق کا قرق مرے دم سے ہے گردش حسن سے
حسن کہتا ہے کوئی عشق کا بنیاد نہیں فضلی

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) ہوں شخص کوئی
اردو، اردو، فصیح، رائج۔

محل :- عشق ہو حسن یا [illegible] میں گڈ [illegible]
ہمیں تو کوئی پوچھتا ہوا نہیں آیا تھا۔

کوئی :- (بضم اول و واؤ مجہول) غیر، دوسرا
[illegible] عورتوں کی زبان

محض عورتوں۔ لڑائی ہمارے آپ کے ہوتی ہے
سو جن [illegible] ہم بیٹھے [illegible]
[illegible] میں کوئی [illegible]

کوئی اب ہوئے [illegible] ہوئے
[illegible] شب ہوئے
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہیں ذیل [illegible]

جیسے [illegible] ہوئی تو کیا ہوئے تو گئی [illegible]
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں

کوئی اتنا نہیں :- (بضم اول و واؤ مجہول)
کسی کو اتنی توفیق نہیں، کسی کو [illegible]
اردو، عورت، فصیح، رائج۔

غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی
کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے بعد

قول فیصل۔ لکھنے کے انداز کے ساتھ [illegible]
جیسے تمام جہان بھرے ہوئے ہیں میر صاحب کی تلاش
کے انتظام میں دوڑ رہے ہوں کوئی اتنا بھی نہیں
جو میرا ہاتھ بٹا دے۔

کوئیاں :- جمع، کنواں، [illegible]
جانا صاحب کا شعر سوئیاں میں، موقوف۔
(فوائد اللغات)

قول فیصل۔ کنوئیں کی تصغیر عام [illegible]
اہل لکھنؤ کہتے ہیں جسے اپنے محل پر ہونا چاہئے تھا
وہاں کوئی نہیں لکھتا ہے نہ بولتا ہے

کوئی آنکھوں کا اندھا ہے کوئی
جیسے کا اندھا :- [illegible]
کے سبب بے وقوف اور کوئی بڑا لکھا ہوا [illegible]
سے بہتر بھی پڑھے لکھے سے بے وقوف [illegible]
(فوائد اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح سے عام [illegible]
[illegible] ہے جب کبھی کسی کا جوتا ایک [illegible]
سے مل جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ کوئی آنکھوں کا اندھا
کوئی بادی کا اندھا یوں بھی کہتے ہیں [illegible]
کے [illegible] دیکھے تھے بادی کا اندھا کہنا چاہئے

کوئی آیا نہ گیا :- (بضم اول و واؤ مجہول)
کسی خبر کو آتے اور جاتے نہیں دیکھا [illegible]

کوئی بات

کوئی پوچھے کہ یہ کیا

کوئی تم بھی تماشا ہو

کوئی تو پوچھے کا

کوئی تو پوچھے کا

کوئی تو داد تبارک کوئی

کوئی تو

کوئی بات

کوئی بات

کوئی بات

کوئی تقدیر کے کو نہیں مٹا سکتا

کوئی تقدیر کے کو سکتا ہے

کوئی

قبول ہیں اور جب وہ اس صفت
[illegible]
نہیں ہے۔ دوسری صورت سے بھی بولا جاتا
ہے کوئی مرد کہ جیئے ان کو اپنے علوے مانڈے
سے طلب وغیرہ وغیرہ۔

کوئی چیز ہے ۔ [illegible] یہ چیز جس کی
[illegible] نہیں اور عورت، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

تو میرے پوسنے پر اتنا خفا ہوا
[illegible] تو لاکھ بار ہے

کوئی حاضر ہے ۔ حاضر کو اس طرح
پکارتے ہیں

عاشقو! بھی کھینچو ہو مگر خدمت گار
[illegible]
ہر بیتے نہیں ہے کہ کوئی حاضر ہے اور غلام
سوتی ہے۔ نہ مر رہا ہے میر تقی ہی دور کے روز
[illegible]
کے ہیں۔ آواز دیتے تھے۔ کوئی حاضر ہے؟
جس پر دس بیس گردیتے تھے۔ سوم کہتے تھے
[illegible] اب موجودہ دور میں یہ اصطلاح
[illegible] تک ہی محدود ہے۔ جب کوئی متقدمہ
عدالت میں پیش ہوتا ہے تو چپراسی مدعی
مدعاعلیہ کے نام پکار کر بلند آواز
سے کہتا ہے۔ کوئی حاضر ہے؟

کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھنا ۔ (بضم اول
و واؤ مجہول) کوئی کسر باقی نہ رکھنا۔ ذرہ بھر کمی

کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا

[illegible] نہ کرنا۔ ہر ممکن کوشش کرنا
اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

[illegible] اس بارے میں خبر ہو چکی کہ پرچار
[illegible] ہے۔ خود ہر کوئی دقیقہ اس کی مخالفت
[illegible] نہ کرنا۔ (فلیم ہوشن)
[illegible] ہے۔ اس میں پرکوئی، فقرہ، ناقص، تحریف
[illegible] کے ساتھ دیتے ہیں۔

[illegible] نے [illegible] اپنے [illegible] [illegible]
[illegible] کوئی دقیقہ [illegible] [illegible] رہا ہو)
[illegible] کوئی دقیقہ باقی نہ رکھا ہے۔

تلاش مسئلہ ہے دل کو سائی
[illegible] رکھو کا دقیقہ یک [illegible] باقی

زیادہ کوئی کے ساتھ مستعمل ہے ایک کا صوت
[illegible] جیسا کہ شاعر ہے۔

کوئی دم میں ۔ (بضم اول و واؤ مجہول)
کچھ دیر میں، کوئی لمحہ میں، تھوڑی دیر میں، تھوڑے
وقت میں جلدی۔ اردو محاورہ۔ فصیح و رائج۔

کل نسیم سحری شمع سحر کو نہ کرے
کوئی دم میں یہ طرب آپ بجھا جاتی ہے

فسانۂ شمیل۔ یعنی کل کھلنے کوئی دم تھوڑی دیر
کے معنی میں بولتے تھے جو اب کم الاستعمال
ہے۔ ع

کوئی دم اور میں افسوس تڑپتا اور ہا تشنہ
یہ بیان نے رکھ کے ساتھ استعمال کیا ہے

کوئی دم رکھ دے ہاتھ خود ہی
آپ ہی آپ ٹھہری آتشیں نہ ہو

کوئی دم کو نہ پوچھے گا ۔ (بضم اول
و واؤ مجہول) بہت ناقدری ہوگی۔ بہت

دت ہوئی۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان
[illegible] پوسنی دانا سے اتر جائے تو کوئی
دم کو نہ پوچھے گا۔ (فلیم ہوش دہلی)

کوئی دم کا ۔ (بضم اول و واؤ مجہول) ہے
تھوڑی دیر، بہت کم وقفہ کے لیے۔ اردو محاورہ
فصیح، رائج۔

یہ دور عالم فانی ہے اے شمع کوئی دم کا رقعہ

کوئی دم کا مہمان ۔ نزع کا وقت
مسافر ملک عدم، تھوڑی دیر کا مہمان، اردو
محاورہ، فصیح و رائج۔

مہمان کوئی دم کے شبستان دہلی ہے
دو روز کے قافلے سے عدم و جہاں ہے
[illegible] لکھنؤ اور دہلی کے خصوصاً اور
سے لفظ مہمان کے ساتھ اس کا استعمال کرتے
تھے

ستم گر یہ تھا ہے حال کیا بیمار کا اب
کوئی دم دکھڑی کا تھا کہ مہمان ہے

ٹھہرو کوئی دم کے مہمان ہیں
رفتہ کھڑی
خستے ہماری جلے ہم چلے

فقرہ نے دم کی جگہ پل استعمال کیا ہے۔ جو عام طور
سے زبان پر نہیں ہے۔

ہندی نہ سمجھنے کی تھیں آپ ہو تو آئے
مہمان ہوں یہاں میں، تو کوئی دم کا کوئی پل کا

کوئی دن ۔ (بضم اول و واؤ مجہول) کچھ
روز، تھوڑے زمانے کے لیے، چند دن کے
لیے، تھوڑا زمانہ، چند دن۔ اردو محاورہ
تحریں، رائج۔

گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں

(ذوق دہلوی)

کوئی دن کا مہمان نصیر۔ اب کھٹو۔ کوئی سکہ بند بولنے والا نہیں رہا۔ کوئی دن کا ہے۔ کوئی دن کی بات ہے۔ کوئی دن کا مہمان ہے۔ کوئی دن کا

کوئی کیا کرے ... عاجز دے دانت نہیں ... کوئی
... ہے ... مطلب کا نہیں ہے ۔ اردو صرف
فصیح ، رائج ۔

کوئی دوائی ... نہیں
... تاثی کر کیا کرے کوئی ... غالب

... کوئی ... پڑ ... کوئی ... پڑ ... تقدیر ...

کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا ...
... کسی کی ... نہیں ...

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا ، کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا ...

کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنا اور ایمان نہ کھونے کے عمل پر بڑے ہیں ۔ یعنی ... کا ... گا ۔ نہی ... ہے ... ہیں ... صاحب فرہنگ آصفیہ نے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جائے گا کسی کی قبر میں نہیں سوئے گا ... کیا ہے اور یہ معنی لکھے ہیں ۔ کوئی کسی ... کوئی کسی کا ... ہیں ... کوئی کسی کا ... ہیں ... کرنے کا ... عبارت ... ہیں ... ہزار ... ہے ۔ عوام ... ہیں ...

کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا ...

... ہیں ... کوئی کسی کی ... پوچھتی ہیں جب تم نے اولاد جو کے ہم کو زندگی ... رہا تو تم نے کیا ... ہیں ... تم ... ہونے ...

کوئی کل سیدھی نہیں ...
... نہیں ... بات میں آنچ ہے ۔ ... اردو صرف ... کی زبان

کیوں نہ ہر نقل خوشی کی ... شورش
کوئی سیدھی نہیں کل کیا ہے

کوئی کل نہ بیٹھنا ... ہونا ... کسی سلسلہ پر قرار نہ ہونا ... کسی طرح ... نہ ہونا ... کسی طرح ... نہ لینا ۔ اردو صرف ... رائج ۔

تم ... کوئی ... ہے ...
... کوئی گنڈری کا ... ان ...
... ہے ... ہے ...

... نہیں ہے ... کوئی ... ہے ...
... ہے ... ہیں ...

کوئی ... ہے ...
... ہے ...

... کوئی ... ہے ...

کوئی ... ہے ...
... ہے ...

کوئی ... ہے ...
... ہے ...

کوئی ... ہے ...

نوٹ :- (فتح اول و دوا و مجہول مشدد)
دوا کی جمع بہت سے کوتے۔ دوا دوا سیخ۔

کوئی ہوگا کہ وہ کیسا ہوگا

ٹوٹے جانا :- (بضم اول و دوا و مجہول)

ٹوٹے :- (بضم اول و دوا و مجہول مشدد)

لیے مشہور ہے کہ یہ خود اپنے انڈے سے بچے نہیں نکالتی
جب بڈے ... نے کا ... ہوتی ...
... سے ... کیک
... ہے ... ل کا ... ہو ...
... ل ... ہو ... کے ... ں کو ... کے
... ہے ... سے ... ل ... ہے ... کو ... کے
... ہے ...

کوئل کے بچے کا آم ... ہے ...
... سفید کوے سے ... ہے ... ل
... سے ... کہتے ... ل ... ہے ... ا ...
... ل ... ہے ... ت ... ہے ... کہتے ...
... ہے ... سے ... ہے ... کہتے ...
... ہے ...

کوئل کے پاؤں کا آم ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ...

کہیں کوئل کوک سنا دے
... ہے ... ہے ... (گانا)
... ل ... ہے ... ہے ... عام طور سے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
کوئلی :- کوئل کے پاؤں کا آم۔ ... ہے ...
... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ...

گراس ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کوئل ... ہی بولتے ہیں جب ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
قریب بیٹھے ہوئے ان کی گرمی سے آموں پر خاص اثر
پڑنے لگا اور آم کا ایک حصہ زیادہ تر سیاہ ہونے لگا
عوام ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
ہوں چونکہ ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
سے آم سیاہ ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...

کوئل کا کوکنا :- ... ہے ... ہے ... ہے ...
کوئل کا بولنا، کوئل کا آموں ... ہے ... ہے ...
ہونے کا بولنا، کوئل کا کوکو کرنا ... ہے ... ہے ...
قصیح و رائج۔

پڑے پڑے پڑھانے لگے دل کے
کوکتے تھے مثال کوئل کے — شوق

کویہ :- ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
قول فیصل ۔ بہت ممکن ہے کہ پہلے اصحاب دہلی میں
عام ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...

کھاتے پڑے تو اٹھے نہیں

کھاتے پڑے تو کھیتی نہیں

کھاتا

کھاتا دھن

کھاتا دھن

کھاتے باقی

کھاتے پیتے

کھائی پیتی

کھٹے پیٹے لاتیں مارنا

کھڑے

کھڑکی

کھڑی

کھاٹ ا۔ خارش۔ عوام کی زبان
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھاٹ پڑنا : فعل لازم۔ بیمار ہونا۔ کروٹ بدلنا
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھاٹ کھٹولا : انگریز کھٹ بولتا ہے
انگریز اہل ہند کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
جیسے اپنا کھاٹ کھٹولا اٹھاؤ۔ (فرہنگ آصفیہ)
ڈالے ہے کوئی چیرا بنے کاٹ
کوئی بیٹھے سر دھنے کھٹولا کھاٹ سودا
قول فیصل۔ اہل ہند کی زبان کی خصوصیت
انہیں ہے اب یہ لفظ متروک ہے۔

کھاٹ لگنا : جنازہ نکلنا۔ اہل ہند
(فرہنگ آصفیہ)
مرنا۔ بہت نکلنا اور تھی نکلنا جیسے۔ بیٹری
کھاٹ سے لگ گئی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں کبھی کسی کے ساتھ مندرجہ ذیل
محاورہ سننے میں نہیں آیا اس کا استعمال
نہیں ہے۔

کہہ اٹھنا : (بفتح اول) بے ساختہ اٹھنا
بیساختہ کہنا۔ اردو محاورہ، فصیح و رائج۔
کہہ اٹھا اس لیے منصور انا الحق کو وہ شوخ
خون ناحق سے اس کے نسل پشیماں ہو
قول فیصل۔ یہ مرکب بھی زبان پر ہے
بولتے ہیں۔ اور بولنا چاہیئے۔ ہم
ہم اس کے سوا یہ محاورہ کہتے ہیں۔ کہہ
ہے۔

کھائی : تھجلی، ہندی مونث ہے مذکر
ہندی زبان (فرہنگ آصفیہ)
خارش، جو کھجلی، خارش کی جگہ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھائی : ایک قسم کی بڑے خستے کی طرح کی
مٹھائی
محل صرف۔ یہاں ہم
دیکھا تھا اور کیا دیکھا
مسئلہ
جاتی ہے
قول فیصل۔
کہنے میں
سن

کھا جانا : فعل
حلق سے
مقابل ہو اگر کسی سے
کھا جاؤں
ل بھی
عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تمہارے بھائی نے تو چندہ
تھا آدھا جلسوں میں صرف کیا۔
قول فیصل۔
محل صرف
کہنے سے
مخلص کھا جاتے ہیں۔

کھانا

کھانا چاہیئے : ۔ کن چیزوں کے کھانے کے قابل

کھانا پکانا : ۔ مختلف طریقے پک

کہار: [illegible]

کہار: [illegible]

کہار: [illegible]

قول فیصل ... ہاں ہوسے زبان پر نہیں ہے۔

کہاری کنوئیں میں پڑنا ... بیاہ ہونے کے بعد ... بیلیں ماسوال ... ہوں ... یا ... ہوں ... پڑنا کہاری کنوئیں میں ... (فرہنگ آصفیہ)

کہاری کنوئیں میں ڈال دینا ... ... ہونا ... کھودنا ... ...

کھا کھا کر سی ۔ وہ سوتی جو خوب کھا کر

کھا کھا کر ڈکار نہ لینا ۔ دوسرے کا

کھا گیا ۔ ہضم کر گیا۔ اڑا گیا۔ اس طرح کھا گیا کہ گویا کھایا ہی نہیں۔ اردو صرف محاورہ کی زبان۔

کھا گیا ۔ باپ کے بعد اس نے چھوٹے بھائی کو ایک پیسہ نہ دیا۔ کل مال کھایا اور ڈکار نہ لی۔

کھاگ ۔ گنبدے کا بیٹھا ہوا

کھال ۔ جانور کا چمڑا جو

کھال ۔ جانور کا چمڑا جو

کھال ۔ جانور کا چمڑا جو

کھال کی جوتیاں بنا کر پہننا :-

کھال کا بستر

کھال کا تکیہ بنانا

کھال کا لحاف بنانا :-

کھال کا بستر بنانا

کھال کا تکیہ بنانا

سیتا عالم نے گھنٹہ بھر ایسی باتیں کیں کہ میرا بھیجا
[illegible] کچھ اور کچھ سے بات نہیں ہو سکتی۔

کھانا: [illegible] روٹی کو ناچیز سرخا اور دال
اور ہوا وغیرہ کا کھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کھا کھا کے اوس اور بھی سبزہ ہرا ہوا
تھا وحشیوں سے دامن صحرا بھرا ہوا میر انیس

کھانا بیلا: سننا گالیوں کے ساتھ ہم
اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال: تم مرد کو بد چھٹتے ہو جیسے
[illegible] دن تمہیں کالیاں دینا پڑیں
یہ میں چھوڑ دوں گے

کھانا: [illegible] کرنے کے محل پر۔ قسم کھانا۔ قسم
کے ساتھ [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

[illegible] بیماری کی حالت میں کان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھانا دانا: ۔ دوا دانے سے ، دعوت جو برادری کے لڑکوں کو دی جاتی ہے ، عورتوں کی زبان ۔

[illegible] کی صورت بیاہ کی دعوت جو برادری کے [illegible] دی جاتی ہے

[illegible] ہے تو ہی ہے کھانا دانا دیا کیا کہ بلوم ہوئی ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس کھونی یہ زبان سیں ہے ۔

کھانا دینا: ۔ دعوت دینا ، دعوت کرنا ، کھانا کھلانا ، اردو صرف ، عوام کی زبان

محل استعمال ۔ عید تو اس نے لڑکے والوں کو کھانا دینا پڑے گا ۔

کھانا سر پر کرنا: ۔ تکلیف کے محل پر کھانا کھانا ، اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔

محل استعمال ۔ جب بہت سے لوگ جمع ہو جائیں تو عورتوں کو کھانا سر پر کرنے کی ضرورت نہیں ہم سمجھ لیتے ہیں کہ بارش ہوگی ۔

کھانا کھلانا: ۔ کھانا دعوت کرنا ، مہمانوں کو کھانا کھلانا ، اردو صرف عوام کی زبان ۔

محل استعمال ۔ باقی کھانے پکنے کی چیز اچھا دیا اور پکاتی بہت تھے لیکن بہت فراخدلی سے کھانا کھلایا ۔

قول فیصل ۔ شادی اور غمی دونوں محل پر اس کا استعمال ہے

کھانا کھلانا: ۔ [illegible] کے کھانا دینا حاصل کرنے کے [illegible] کھانا جو تمام [illegible] دعوت کرنا ۔ [illegible] اردو صرف عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ [illegible] زیادہ بولتی ہیں

کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو شیب تو کھایا

پیا کہتے کے پیٹ میں چھپا جائے گا: ۔

عورتوں کا قول ہے [illegible] کہتی ہیں ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اب بہت کمی کے ساتھ عام عورتیں بول دیتی ہیں ۔

کھانا کھانا: ۔ غذا کھانا ، خاصہ نوش فرمانا ، مدقی چاول دال سالن وغیرہ کھانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

تو نے میرے [illegible] کھانے کی کھانی قسم
زہر کھانے کی تو میں نے [illegible] کھائی

کھانا کھلانا: ۔ روٹی کھلانا ، دعوت [illegible] ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

[illegible] کے دھوکے کا نہیں ، جو کا فقیر
[illegible] بھیجدے کہ [illegible] تمہیں

کھانا نوش کرنا: ۔ کھانا کھانا ، اردو صرف خواص کی زبان ۔

محل استعمال ۔ آپ کیسے وقت تشریف لاتے ہیں کہ آپ کھانا نوش فرمائے میں دقت ہوتا ہے ۔ [illegible] کسی وقت اندر تشریف لے جائے ۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر [illegible] نوش فرمانا بھی بولتے ہیں

کھانا ہاں کھاؤ تو پانی ہاں پیو: ۔

[illegible] کرو فوراً جھوٹ [illegible]

[illegible] عوام کی زبان ۔

شرت کھانا ہاں کھاؤ جاں دل پر آ کر

یہ سرزدہ مجھ کو یاد ہاں کی تحریر میں آئے شرت

قول فیصل ۔ اسی محل پر کھانا ہاں کھاؤ تو پانی ہاں پیو بھی بولتے ہیں ۔

لازم ہے کہ اتنا جلد پہنچو
کھانا ہاں کھاؤ پانی ہاں دھو [illegible] شاہ اودھ

کھانا پکانا ہنڈیا چولہا ہونا ، [illegible] ہونا ، [illegible] کھانا [illegible]

[illegible]

قول فیصل ۔ اسی محل پر کھانا ہنڈیا بھی بولتے ہیں

کہاں بھول پڑے: ۔ کہیے کہاں [illegible] جب [illegible] دوست [illegible] ملنے [illegible] ملاقات کو آئے تو اس سے [illegible] شکایت کرتے ہیں ۔ [illegible] عوام کی زبان ۔

محل استعمال ۔ [illegible] کہاں بھول پڑے [illegible] پڑے ۔ [illegible]

کہاں پانی: ۔ [illegible] (فقرہ) [illegible] عورت [illegible] اور [illegible]

قول فیصل ۔ [illegible] فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں ۔ لکھنؤ میں کیا عوام کیا خواص سبھی بھانک کہتے ہیں ۔ [illegible] بولتے ہیں ۔

کہاں پانی: ۔ کہاں [illegible] کہاں [illegible]

سکڑوں برس سے ایک جگہ رہتا ہے اس پر بھی اختلاط نہیں کھان نہیں۔ (اجتہاد) (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کہانت :۔ (بفتح اول و چہارم) غیب کی باتیں بتانا، فال گوئی۔ عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

کہاں تک :۔ کب تک، کتنی دیر تک، کس حد تک۔ اردو، فصیح، رائج۔

اے دل و دیدہ خیالیاں کہاں تک
اٹھ اور جگر کے پار ہو جا فغانی مدینی

کہاں تک :۔ کتنی دور تک، کس حد تک، کتنے فاصلے یا مسافت تک۔ اردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ تم ہمارے ساتھ کا پندرہ میل چل تو رہے ہو لیکن کہاں تک ساتھ دے سکو گے۔

کہاں تک :۔ کتنی حد تک، کس حد تک۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آپ نے مہاجن سے سو روپے تو لے لئے۔ بتائیے کہاں تک سود ہو سکے گا ڈھائی روپے سے زیادہ نہ ہونے چاہئیں۔

کہاں تک :۔ کتنا، کس قدر، زیادتی کے کل پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ عرب شوہر کے ساتھ بمبئی میں ایک چھوٹی سی کوٹھری میں سرکرتی رہی۔ کہاں تک مصیبت اٹھاتی آخر اکتائے بھی تو۔

کہاں جاتا ہے :۔ یہاں بچ کے جائے گا۔ ضرور سزا پائے گا۔ اردو، صرف عوام کی زبان

یہ جاتا کہاں ہے ذرا خوش اسلوب دختر
اس کو بھی کچھا دوں گا مزہ خوب شاعر

کہاں جاتا ہے :۔ کس جگہ جاتا ہے۔ کس کے پاس جاتا ہے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

خورشید سر شام کہاں جاتا ہے
ظاہر ہے تو پھر پچھم جہاں جاتا ہے
پچھم ہی کی جانب کو ہے قبر جنید
یہ شمع جلانے کو وہاں جاتا ہے (تبصیر)

کہاں جاتے :۔ کس طرف جاتے کدھر جاتے کس کے پاس جاتے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

جیو، اچھا ہوا اپنوں میں کوئی غیر تو نکلا
اگر ہوتے سبھی اپنے تو بیگانے کہاں جاتے (فیض)

کہاں جاؤں :۔ کیا علاج کروں، کیا تدبیر کروں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ چاروں طرف سے مصیبتوں میں گھرا ہوں کچھ میں نہیں آتا کیا کروں کہاں جاؤں عقل حیران ہے۔

کھانچ :۔ (بہ نون غنہ) ٹاپا، قفس جو دس یا بیس گز کے قطع کی ہوتی ہے اور اس میں پرندے خانگی بند کرتے ہیں۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ متروک ہے۔

کھانچے :۔ کسی طرف کا بکیں اور کھانچے ہیں کہیں ٹھاٹھر اور ڈھانچے ہیں۔ (فسانہ عجائب)

کھانچ کھانچا :۔ چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس محل پر کھانچا ہی بولتے ہیں۔

کھانچا :۔ سر پوش کی قطع کی ایک چیز جس میں پرندے خانگی کو بند کرتے ہیں۔ اردو، مترادف محل صرف۔ کسی طرف کا بکیں اور کھانچے ہیں کہیں ٹھاٹھر اور ڈھانچے ہیں۔ (فسانہ عجائب)

کھانچا :۔ سوڑ، کجی، دیوار کا کج، دیوار کا کب (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کہاں چلے :۔ کس طرف چلے، کہاں جا رہے ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محفل سے ان کی اٹھ کے جرم ناتواں چلے
ہم سے کسی نے یہ بھی نہ پوچھا کہاں چلے (نامعلوم)

کہاں چلے آتے ہو :۔ انکار سے آنے کا موقع نہیں ہے، پردہ ہے، یہاں نہ آؤ، غلط جگہ آئے ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہیں معلوم تھا کہ باہر سے عورتیں مہمان آئی ہوئی ہیں، تم بغیر بلائے کہاں چلے آتے ہو۔

کھانچی :۔ (بہ نون غنہ) لڑکی، وہ لڑکی جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ ہندی، سونت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے البتہ وہ لڑکا جس میں آم بھرے ہوئے ہوں اس کو کھانچی کہتے ہیں۔

کھانچیوں :۔ (کنایۃً) بہت کثرت سے۔ (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مرید ہو گئے اور کھانچیوں قدردان پیدا ہو گئے (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کھانڈنا۔ (دونوں خفیف) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ سے نکالنا، زمین میں گڑھا کرنا درخت اکھاڑنے کے لئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ یہ کھانڈنا ہے دونوں ہندی دیکھئے جس میں کھانڈنا نہیں کھانڈنا تو ہندی ہے اور انگریزی میں ڈی (D) کو کہتے ہیں اس لئے دونوں کو ملانا چاہئے اصل کھانڈنا ہے کھانڈنا نہیں لکھنا چاہئے

کھانڈنا بولتے ہیں کھانڈنا نہیں

کھانڈ اسم مؤنث (دونوں خفیف) کچی شکر عموماً، بعض علاقوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو کچی شکر کہتے ہیں

کھانڈ ا اسم مؤنث (دونوں خفیف) ایک قسم کی سیدھی دو دھاری تلوار جس کی نوک مثلث ہوتی ہے۔ ہندی انڈ کا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھانڈا اسم مؤنث کھانڈ کا مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھانڈا اسم مذکر قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کے نزدیک یہ لفظ صحیح نہیں اہل لکھنؤ اس کو کھانڈ ہی بولتے ہیں۔

کھانڈا بجنا محاورہ۔ بے جا، غلط دعویٰ پر ہمیشہ ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ محاورہ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

کھانڈا کھڑکنا محاورہ۔ سفر کے لئے جو دیر تک تیاری ہوتی رہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ سفر کے لئے تیاری کو نہیں بولتے۔

کھانڈے کے کھونٹے بتانا محاورہ۔ بے تکی باتیں بنانے والے کو کہتے ہیں۔ ولی کی (نور اللغات)

کھانڈا:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا کچلنا، چندی، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال نہیں ہے

کھانڈے کی دھار پر چلنا:۔ خطرناک مقام پر چلنا محاورہ ہے اس کے لئے کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھانڈے یا تلوار کی دھار پر چلنا:۔ خطرناک جگہ میں سفر کرنا دو طرفہ ہے خوف ہونا نہایت مشکل ہونا

مخزن محاورات

قول فیصل۔ تلوار کی دھار پر چلنے کی مشق کرنا کھانڈے کی دھار پر چلنا نہیں بولتے۔

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی:۔ دو کو علی سے کیا نسبت۔ بے نسبت خاک را بہ عالم پاک۔ امرد صنعل۔ عوام کی زبان

کہاں سر پھوڑوں:۔ عام مجبوری ظاہر کرنے کے لئے کیا کروں، کدھر جاؤں، کچھ تدبیر نہیں آتی۔

اسی حسرت میں گئی عمر کہاں سر پھوڑوں
کوئی سرکار مرے اب تک نہ خریدار ملا صروت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے

کھانسا:۔ (دونوں خفیف) کھانسی کی آواز نکالنا کھوں کھوں کرنا۔ کھانسی آنا۔ (نور اللغات)

کھانسنا:۔ کھانسنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل کھانسنا روکنے سے بہت فرق ہے

کھانسی:۔ (دونوں خفیف) ایک طرح کا کھانسی پینے والا کم

کھانڈ مٹھائی دل کر تیار کیا جمعیلی پر شکر:۔ کھانسی کھانسنے سے حیران دیر تک۔ دیر تک کھانسی آنا ہے (نساء آزاد)

قول فیصل۔ اس کا صرف عورتوں کے منہ سے سننا ہے۔ اس حرف کی وجہ سے گلے سے جو آواز نہیں پیدا ہوتی ہیں اس کو کھانسنا کہتے ہیں۔

کہاں سے آیا:۔ بے وقعت ہے ناچیز ہے کم تحت رکھتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے غالب

کہاں سے ٹپک پڑے:۔ اچانک کہاں سے آ پہونچے۔ جب اتفاقاً کوئی آ جاتا ہے تو کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان۔

تم کو جو دیکھا تو یہ لیلیٰ نے یوں کہا
تم یہاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے انشا

کہاں سے رنگا کے آئے ہیں:۔ بے طرز کے عمل پر، کون سی خوبی ہے۔ کیا خاص بات ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان۔

علی صوفت۔ مولوی صاحب کی فرمائش ہے کہ مجھ کو دو ہزار روپیہ دیا میں سب کو اکہرا حصہ دوں گی ان کو دوہرا دوں وہ کہاں سے رنگا کے آئے ہیں

کہاں سے کہاں:۔ بے ٹھکانے بہت دور بہت آگے، ایک جگہ سے دوسری جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔

کہا یہ دل نے جلوہ آج کوئے قاتل میں
[illegible] کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے داغ

[illegible] کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔

کہاں کا بمعنے کس جگہ کا، کس طرف کا۔ اردو، فصیح، رائج ہے۔

جیغم خوش ادا کہاں کا ہے
[illegible] کہاں کا ہے سوز

کہاں کا بمعنے کس کام کا، کس غرض کا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وفا کیسی، کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرے ہی سنگ آستاں کیوں ہو

کہاں کا بمعنے [illegible] کہاں، نہیں۔ اردو، فصیح، رائج ہے۔

ترے ناصح کو ہم سے نہ بولے
یہاں تا یہ شنوا [illegible] جرأت

کہاں کا بمعنے [illegible] کہاں، نہیں کی جگہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

جلوے مری نگاہ میں کوں و مکاں کے ہیں
ہم سے زباں چھپیں گے [illegible] کہاں کے ہیں ہم

کہاں کا بمعنے [illegible] کہاں۔ اردو، فصیح، رائج

ہیں یہ منجموں کو [illegible] والے
ایسا وہ [illegible] کہاں کا ہے سوز

کہاں کا بمعنے [illegible] کہاں، نہ ہونا کی جگہ۔ اردو، فصیح، رائج

جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے
بلبلو گر بے رگ و نوا ہو جائیں گے رنگ

کہاں کی بمعنے کس زمانے کا۔ اردو، [illegible]

قطعہ سوز رتا ہے تجھ پہ میں نے کہا

سن کے وہ بولا اٹھا کہاں کا ہے
کیسی صورت ہے کیا نقشا ہے
وہ مرا کہتا کہاں کا ہے سوز

کہاں کا ارادہ ہے:۔ (ارادہ کی جگہ [illegible] ارادے بھی مستعمل ہے) ارادہ کی خصوصیت جنس اور بھی الفاظ جمع کے ساتھ مستعمل ہے۔ کہاں کا قصد ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

کہاں کا آنا کہاں کا جانا:۔ کیسا آنا کیسا جانا، کیسی ملاقات کیسا واسطہ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام بیکار ہے یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ اردو، صرف [illegible] الاستعمال

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جاتے ہی نہیں یہ کیسی
دلوں تو وعدے کی بھی بے صورت کبھی تو کرتا کبھی مکرتا (داغ)

قول فیصل۔ درست مردوں کے عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

کہاں کا تھوڑا ہے:۔ (کہاں ہے ہی کیا کہ ہے، جتنا ہے یہی غنیمت ہے۔ اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یہ ایک روپیہ کہاں کا تھوڑا ہے جرمانہ اور مانگ رہے ہو ہم اب نہیں دینگے۔

قول فیصل۔ کبھی کبھی عوام مرد بھی بول دیتے ہیں۔

کہاں کا رہا:۔ بیکار ہو گیا۔ اردو، فصیح، استعمال

کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب
سہارے سے جو بے سہارے ہوئے ہیں (داغ)

کہاں کا کہاں:۔ کس مقام سے کس مقام تک پہنچ گیا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچ گیا۔

کہاں کا مردہ نا مسوکا گھاٹ:۔ کوئی بھی آدمی جب تکلیف دیتا ہے تو اس موقع پر یہ جملہ کہا کرتے ہیں۔ اردو، مثل، قریب متروک

محل صرف۔ کہاں کی دولت کسی کو دلوا دی۔ بھلا دیکھو تو کہاں کا مردہ اور کہاں کا مسوکا گھاٹ۔ (اردو بول چال)

کھانکر:۔ (دیوں ضلع) ہر وہ چیز جو [illegible] ہو گئی ہو۔ ہندی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] ترنگ اتر لکھتے ہیں کہ [illegible] کھنکر کہتے ہیں۔ بیلپاں میں بھی رواج ہے [illegible] کہتا ہے اور یہ سوم کی بھی زبان ہے

کھانکھ: بمعنے صفت [illegible] نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاپڑ، پتا وغیرہ

(۲) کھائی، خندق (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کہاں کہاں: بمعنے تعجب اور حیرت کے محل پر کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ اردو، فصیح، رائج

کہیں جا کر ترے مردود کو ہرگز نہیں ملتی
ہر اک در سے ہٹا اس پر کہاں کہاں کا تا (آسی)

کہاں کہاں: بمعنے کس کس جگہ، کس کس مقام پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہاں کہاں دل مشتاق دیدے نے کہا
وہ جلوہ برق تجلی وہ کوہ طور آیا (داغ)

کہاں کہاں کی: کس کس جگہ کی، مختلف مقامات کی۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم کہاں کہاں کی خاک چھنی ہے۔ (بیان آصفی)

کہانی ۔ [illegible]

کہانی کی جلد ہی [illegible]

قول فیصل ۔ [illegible]

کہاں کی ہانک چھوڑنا ۔ [illegible]

کہاں کے ہیں ۔ کون سے ملک کے رہنے والے ہیں؟ اوپچی اور بڑی ہستی کے لئے ۔ اردو محاورہ، فضیحتا، رسوائی ۔

[illegible]

کہاں کر ٹھکانا ۔ [illegible]

کہاں کی ہانک چھوڑنا ۔ [illegible]

کہاں کی ہانک چھوڑنا ۔ [illegible]

کہاں کی ہانک چھوڑن

کھانے کا تمباکو :- تمباکو کے پتوں کو [illegible] کر کے [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] صرف [illegible]

[illegible] ہے۔ کاغذی بنڈلوں میں سفید پانوں کی سات [illegible] ہیں۔ سرخ سانی میں لپیٹ کر کیوڑے میں لسا [illegible] دی گئی تھیں ڈکھنیوں پر تھوڑا تھوڑا کھانے کا خوشبودار تمباکو رکھ دیا تھا۔ (امراؤ جان ادا)

قول فیصل :- زبانوں پر بصورت "نیت کرنے کی تمباکو پینے کی تمباکو وغیرہ بھی ہے لیکن تفصیلاً مذکر ہی [illegible]

کھانے میں مٹی لگنا :- گزر اوقات کرنے لگنا [illegible] ہے ہیرا [illegible] ہو جانا کچھ پیدا کرنے لگنا۔ برسر روزگار ہو جانا۔ [illegible] صرف عورتوں کی زبان۔

[illegible] بال بچے والا سیانے ہو جاتے کھانے کمانے لگے۔ تو اطمینان رہتا۔ (توبۃ النصوح)

کھانے کمانے یا روزی کا کھٹیکرا :- (ہندو محاورہ) (عورتوں کی زبان) ۔ لڑکی جس کو اس غرض سے پالا ہو کہ اس کی کمائی کھائیں۔ تو چچی (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ [illegible] صرف قریب متروک ہے [illegible] عورتوں کی زبان ہے۔

کھانے کو دو اللہ کمانے کو استغفر اللہ :- [illegible] جو کھانے کو [illegible] کمانے کو نکما بچہ :- [illegible] شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے [illegible] کام کرنے سے جی چرائے۔ استغفر اللہ [illegible] بھی بولتی ہیں۔ پہلی مثل میں کمانے [illegible] کم کی، بھی بول چال میں ہے۔ مثل [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] صاحب [illegible] تک، ترکیبی ہے کہ [illegible]

[illegible] ارے صاحب [illegible] ہو گی تو سفید نمود باللہ زبان سے [illegible] ائے گی اور استغفر اللہ اس کی زبان سے [illegible] ائے گی۔ میں اس [illegible] ہوں ہے۔ لہجے کو [illegible] ہے۔ [illegible] عورتیں برابر بولتی ہیں۔

کھانے کو دوڑنا :- (کنایۃً) بہت [illegible] سے پیش آنا، کاٹ کھانے کو [illegible] آنا۔

میں نے نوکری کی تو دوڑتا سر چڑھا اور بدمعاش کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب کچھ حسد اور کچھ پیر تقی میر

(دریائے لطافت)

قول فیصل [illegible] صرف قریب متروک ہے۔

کھانے کو بیسر، کمانے کو بکری :- اس کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم ہو اور لپٹ سرمنڈے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کہانی کہنا :- [illegible] قصہ بیان کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہنے لگے ہیں جوان کی [illegible] ہو کچھ

پہلے ہم ورنہ تک [illegible] ہیں۔ میر [illegible]

کھانے لگانے کے دن :- [illegible] کے [illegible] کا زمانہ۔ اردو، [illegible] فصیح اور رائج۔

ابھی مجھے کھانے لگانے کے [illegible]

[illegible] فقط [illegible] کا [illegible] ہے

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور :- ظاہر اور [illegible] قول کچھ اور عمل کچھ۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

محل استعمال :- [illegible] بار بار کہہ رہے ہو کہ [illegible] بار ڈالوں گا تم اس کا کچھ بھلا نہیں سکتے [illegible] ہے کہ کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ہیں۔

کھانے کے گال، نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے :- دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مقولہ (دریائے لطافت)

قول فیصل۔ اب یہ مقولہ قلیل الاستعمال ہے۔

کہانی ہے :- غلط ہے، صرف کہنے کی بات ہے، جھوٹ ہے، فرضی اور بے بنیاد ہے۔ اردو صرف، فصیح اور رائج۔

سبز نخل گل جوانی تھا
حسن یوسف فقط کہانی تھا (دریائے عشق)

کہاوت :- مثل، ضرب المثل۔ [illegible] عورتوں کی زبان۔

کہاوت ہے کسی سن لیجئے
[illegible] ماجز
[illegible] کرنا۔ تو [illegible] سے (قریب المعنی)

کھاؤ :- مث (برمحل چھاؤ) بہت کھانے والا، مشو، اکول۔ اردو، عوام کی زبان

کھاؤ :- مث رشوت لینے والا، [illegible] رشوت خور (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھاؤ بول کے ساتھی مراد نہیں لیتے۔

کھاؤ :- مث جٹر، [illegible] صرف عورتوں میں [illegible] ہے۔ [illegible] کرنے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل [illegible] ان معنوں میں بھی نہیں بولتے۔

کھاؤ واڑاؤ :- فضول خرچ چٹورا۔ مہذبی صفت۔ (دریائے لطافت)

قول فیصل۔ [illegible] نہیں بولتا۔

کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے :- [illegible] کھاؤ کوئی غرض نہیں ہے۔ عوام اور عورتوں کی زبان

[illegible] ہے [illegible] نوشاد کی تم کسی طرح نہیں [illegible] کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔

کھ ؤ کھلاؤ ۔ کھنی و ۔ دوں کو ان کھلا ۔
(دور اللغات)
(مقترہ) ۔ دو کھ ؤ کھلاؤ تخواہ میں کا کب
کھلا ہوتا ہے (دور اللغات)
قول فیصل ۔ ہن کھنو نہیں پر لتے ۔

کھ ڈیت ۔ ہندی ۔ اسم مذکر ۔ کھانے جیسے
کہ درست ، سلف کا یا ر ، سلف کا آنہ ، تن روپہ
(فرہنگ آصفیہ ۔ نور اللغات)
قول فیصل ۔ کھنو کی یہ زبان نہیں ۔

کھاؤں کھ وں کرتا ہے ۔ بہت خصہ
ہوا ہے ۔ ہی کی زبان ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
کھنو کی عورتیں کہیں گی ۔ خوش ہے اشخ
کو دوست ہے ۔ مولف تائید کرتا ہے ۔

کھاوے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح ۔ ۔ کہاوت ۔ یعنی باوجودیکہ میسر
کھاتا ہے مگر پھر بھی دبلا ہو جاتا ہے اور ایسے سوکھ
کی لکڑی جیسے بکری سوکھے جیسے لکڑی ۔

کھائی ۔ (جو ہندسانی) خندق ۔ وہ گڑھا
جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ بانے کے گرداگرد کھودتے ہیں
(دور اللغات) ۔ عربی ، عوام کی زبان ۔
سنسکرت کے رستہ چلا میرو نسبا ہیں
جگہ جگہ یہ بیان کھائی و خندق کی ہے لکھنو
قول فیصل ۔ اس کی حق کھائیاں ہوتی ہیں
جیسے ۔ ان کے بعد ایک اور شہر بھی نہایت عمیق
شہر کے بعد گہری گہری کھائیاں ان کے بعد درختی جھنجی
زمین اور پھر ریت اور ریت ۔ (فرہنگ آصفیہ)

کھائے اور غرائے ۔ غصے میں کچھ کہنا ۔ سبلی
بیلی آنکھیں دکھانا ۔ (دور اللغات) ۔ عوام کی زبان ۔

یہ بڑکے دیتے ہیں صرف کھ ، اور غرا
ہیں ۔ شیر خاں ان میں ذرا دھنگ آدمی تھا
قول فیصل ۔ اسی محل پر کہا جاتا ہے اور غرا تا ہے بھی
استعمال ہے

کھائی بھلی کہ مائی ۔ ۔ ی بہت نہیں بلکہ
اس کے ماں دونوں کی محبت ہوتی ہے (دور اللغات)
قول فیصل ۔ ۔ ا ۔ ر ہوتا ہو ۔

کھائے پان کرے کو حیران ۔ مثل ہم
فضول خرچ اور خرچ ۔ ش
قول فیصل ۔ ۔ ں پر نہیں ہے ۔

کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا ۔ ۔ ز ہ
کرنے والا آدمی ۔ ی کھو دیتا ہے ۔ مثل
(دور اللغات)
قول فیصل ۔ ہت کو ے ساتھ ۔ ں پر ہے

کھائی پکائی پڑنا ۔ ۔ ی پریشانی میں پڑ
جانا ہیں پڑ ۔ ا ۔ ر ہ ، عورتوں کی زبان
محل استعمال ۔ جا جزاوے ایک دوست کی ضیافت
کے لئے گئے تھے وہاں تھانیدار سے لڑ پڑے انھوں
نے حوالات میں بند کر دیا جس سے گھر میں کھائی
پکائی پڑ رہی ہے رونا پیٹنا ہو رہا ہے ۔

کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال ۔
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا کرے
ہر حالت میں الزام اس پر لگایا جائے ۔ مثل
(دور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے ۔ ں پر نہیں ہے ۔

کھائے جانا ۔ اس موقع پر بولتے ہیں
جب کسی چیز سے بہت خوف معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے
تنہائی میں مکان کھائے جاتا ہے ۔
کہتے ہیں لوگ موت تو سب جانے جائے ہے

ہوتا ہے ۔ ۔ ں پر ہے
قول فیصل ۔ ۔ ج تو ہیں ۔ ر ے ہے
بولتی ہیں جیسے جاروں سے ہیں ۔ ہیں
ڈھنڈھار مکان کھائے جاتا ہے ۔

کھائے جانا ۔ ۔ ا ۔ ر ۔ ں ۔ ر
ہو جائے ۔ ۔ ں
کھیر ہی ۔ ں
نظر کرب ہی ۔ ں ۔ جیسے

کھائے جانا ۔ ۔ ے ہو ۔ کھاتے ہیں
۔ ں ۔ ی
محل ۔ ۔ ے ۔ ی
نہیں کھا ۔ یں

کھائے جانا ۔ ۔ ہے ہو ۔ ں ۔ ی
ے ۔ ں ی حیثیت ۔ ت ہے ۔ ں
قول فیصل ۔ یہ مقولہ چنے کی تعریف میں زبان پر
ہے ہیں اگر کوئی چنا کھائے تو اس کی محنت کی ہے کہ
چنے ہضم ہو جائے ۔ یہ مقولہ ترہ آدمی کے لئے

کھائیں تو ٹھی سے نہیں جائیں تو سے ۔
ہو تو اچھا ہو ۔ نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے ۔ مثل ۔
(دور اللغات)
قول فیصل ۔ ۔ ب کوئی نہیں بولتا ۔

کھائیں کسی کا گائیں کسی کا ۔ ۔ ں
ے ۔ ئیں ۔ ح ہوائی کسی دوسرے کی کریں ۔ ہ
مقولہ ۔ فیصل ۔ ستعمال

کھائیں نانا کے گڑے کہلائیں ۔ ۔ ے
قول فیصل ۔ زیادہ ۔ ں کی
زبان پر ہے

کھائیں نانا کے گڑے کہلائیں ۔ ۔ ے یوستے

کھا پی کے من بھاتا کو

کھا پیٹ بھر جگ بھاتا:

کھایا پیا کچھ نہیں گلاس توڑا بارہ آنے کی

کیا خوب مصور نے اتاری تصویر
دیکھی نہ سنی ایسی تو ہندوں تصویر
جب ہاتھ لگاتا ہوں تو جی ڈرتا ہے
کہ بیٹھ نہ جائے کہیں تیری تصویر
فراق گورکھپوری

قول فیصل۔ عام طور سے یہ محل پر بولتے ہیں کہ کہنے والا کچھ کہہ رہا ہو اور سننے والے کے خلاف مزاج اتنا ہوں تو وہ کہتا ہے کہ تو کیا بک رہا ہے جو ہم کچھ سمجھے تو تو بڑا معلوم ہوگا۔

کھپاچ بڑا۔ (کھ پچ) ۔ اردو، عربی

محل صرف۔ ایک دوسری بات کی کھپاچ ہے دیکھئے پہلے ہی دیکھئے کیسے جوڑ رکھتے ہیں (دل آزار)

قول فیصل۔ اب عام طور سے کھپچی بولتے ہیں

کھپاچ بڑا۔ (بفتح اول) نہایت ردی پست آدمی
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس محل پر کھپچی (بفتح اول و سوم و تشدید چہارم) زبانوں پر ہے۔

کھپا ڈالنا۔ نص ہندی۔ صرف کر دینا، کھا جانا، ہضم کر لینا، سلام ہے آنا۔
تباہ کر دینا، ویران کر دینا، غارت کر دینا، خراب و خستہ کر دینا۔ طبیعت کو دبا دینا، ناس کر دینا

ع وقیب نے تو مرا جان ہی کھپا ڈالی (خان)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اسی لئے میں تباہ نہیں ہوتے جان یا مرنے کے ساتھ استعمال میں ہے یعنی مرنے میں کسی صورت سے نہیں ہوتے۔

کھپا کرنا۔ شرمندہ ہونا۔
جب ہم دلوں کے دلوں میں کپ کرتے تھے

عطر دل کے یہ نغمے سنا کرتے تھے وہ آنت
(نور اللغات)

قول فیصل۔ شرمندہ ہونا کے معنوں میں نہیں ہے بلکہ جذب کرنا کے معنوں میں ہے جس طرح شعر میں نظم ہوا ہے اس صورت سے اب کوئی نہیں بولتا۔

کھپانا (ہائے دوز) جذب کرنا، ہضم کرنا، پوشیدہ کرنا، چھپانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

فقرہ۔ سیر میں چار سیر گھی کھپا دیا۔
جتنا ہے نگ مرے زخموں میں کھپا دو
بچوں سے اٹھ گئے نہ آنکھوں سے گر گئے (ذوق)

قول فیصل۔ یہ بھی (یعنی ہضم کے معنی میں) عورتوں کی زبانوں پر ہے، مگر کھپنے کے معنی میں ہضم کے شعر میں یہ قلیل الاستعمال ہے۔

جان کھپانا۔ سخت محنت کرنا، سر کھپانا کسی کام میں بہت کوشش کرنا کے معنوں میں ہے دہلی میں ہضم کا صرف زندگی کے ساتھ بھی ہے جیسے ... فکر میں تھا کہ زندگی دی محنت کے کام میں کھپا دیا اور زبانی اقبال مندی کو کارگزاری سے دکھا دیا
(دربار اکبری صفحہ ۵۵)

کھپانا (ہائے دوز) خفیف کرنا، شرمندہ کرنا۔ اردو
صرف۔ متروک
کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ
ضیائے حیرۂ دل کہکشاں سے دے چراغ (ذوق)

کھپٹ۔ (بفتح اول و سوم) سمانا، کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا، گنجائش۔ اردو، عربی
عوام کی زبان
قول فیصل۔ اس کا استعمال زیادہ تر ہندی کے ساتھ ہے۔

کھپٹ۔ (بفتح اول و سوم) بڑھا یا بڑھی، ایسا ضعیف جو کھپٹ ہو گیا ہو اور صفت، عورتوں اور مرد کی ...
قول فیصل۔ بیشتر بڑھا بڑھی کے ...
مستعمل ہے جیسے، ہوں تیں ... بڑا بوجھ ہونا، بچہ پی کی شادی بڑھا کھپٹ کے ساتھ کر رہی ہو۔

کھپٹا۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا، ٹھیکری یا اینٹ کا ...
(نور اللغات)
قول فیصل۔ ہل لکھنؤ میں ...

کھپٹا۔ بچے ہوئے کا خشک یا ہوا ہوا ٹکڑا جس میں کھل کا حصہ بھی شامل ہو۔ اردو، عربی رائج۔
محل صرف۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ کھٹائی کا نا تو کھپٹے اٹھا لائے۔

کھپ جانا۔ (بفتح اول) نظروں کو بھلا معلوم ہونا، سما جانا، آنکھوں میں نقش ہو جانا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔
کھپ جائے جب سب کی نظروں میں کھپ رہا
لہرا رہا ہو سامنے وہ ہائے کربلا (نشتر)

کھپا۔ لکڑی کا ٹکڑا۔ ہندی، عربی
(نور اللغات)
صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں ... لکھنؤ میں ٹھیکری کہتے ہیں کھپچی اس کو کہتے ہیں جس کی نصف کھپچی ہے
قول فیصل۔ لکڑی کی ہوئی ٹھیکری کو کھپچی کہتے ہیں جو بانس کی خاص قسم کا ہے اس کو لکھنؤ والے بڑے ٹکڑے کو کھپچا نہیں کہتے ... کو کھپچی کہتے ہیں ٹھیکری کے معنی میں بفتح اول و ثانی چہارم زبانوں پر ہے۔

کھپچی ہ ف (بالفتح اول و فتح سوم، تشدید چہارم) بانس کا چھوٹا اور پتلا ٹکڑا، کھپاچ۔ استعمال عوام کی زبان

کھپنا قول فیصل ۔ ان معنی میں لکھنؤ میں اس کا استعمال نہیں ہے ۔ اور تعجب یہ ہے کہ یہی معنی پیدا ہوتے ہیں

کھپنا ۱؎ جذب ہونا، خشک ہونا۔

(فرہنگ آصفیہ)

(فرہنگ آصفیہ) دل میں گھٹی سب کھپ گئی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پر بولتے ہیں کھپ گیا، بانوں پر ہے۔

کھپنا ۲؎ کھپت ہونا، فروخت ہونا، بکنا بک جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے۔

کھپ ۱؎ سمائی ہونا، گزر ہونا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ اچھروں میں برسے بھی کھپ جاتے ہیں۔

کھپنا ۳؎ رنج و غم میں غلیل ہونا۔ گھلنا۔ اردو کی زبان۔

کھپ گیا جاتا ہے آدمی اے تیر
آفت جاں ہے خشم تا خشم بھی تیر

کھانس کر بولے جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں
غم میں دو دو کے نہ کھپنا کم بخت دیوی

کھپنا ۴؎ کام آنا، ضائع ہونا (راجا)۔ (فقرہ) لڑائی میں سینکڑوں آدمی مر کھپ گئے

کھپتے نہ یار نہ کوئی دوست ہے اپنا
ہر گزری سو گزری ہیں مرنا ہے یہی کھپنا تنہیں

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے بلکہ مرنا کھپنا اور مر کھپ جانا زبان پر ہے جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کھپنا ۵؎ شرمندہ ہونا، منفعل ہونا، جھینپنا،

اہل لکھنؤ کی زبان

زید گل باغ میں پہنچا جو اس محبوب نے
تھل گل ایک کھپا پھولوں کا دونا ہو گیا بحر

سبھی مذ میں پہلی چال میں بالضم ہے (راجا، نعمت)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے گنج شہیدانی لکھے ہیں۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

کھنا ۱؎ بوجھ دبا کر رکھنے کا گڑھا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھنا ۲؎ انبار، ڈھیر، گودام، بھنڈار، خزانہ، گنجینہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ جہاں اناج جمع کیا جاتا ہے یعنی گودام کے معنی میں زبانوں پر ہے لیکن انبار اور ڈھیر کے معنی میں زبانوں پر عام طور سے نہیں ہے

کھنا کھنا ۱؎ کہتا ہوا، بہت کہنا جیسے میں کہنا کھنا تھک گیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ عام طور سے اس محل پر (کہتے کہتے) بولتے ہیں۔

کہتا ہوا ۱؎ کہنے کی حالت میں، اثنائے گفتگو، بولتا ہوا، جواب دیتا ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ کہنے کی حالت کے معنی میں بولتے ہیں دیگر معنی میں نہیں بولتے۔

کہتر ۱؎ (بکسر اول) (زیادہ) زیادہ چھوٹا بہت حقیر، کہتر کا تصغیر، ادنیٰ، چھوٹا۔ فارسی صفت، تفضیل کا استعمال۔

میرے سودا سے کہا لکھنؤ میں اب ڈھونڈھے پر
تیرے اشعار کا ہر کہتر و مہتر کاغذ سودا

کھترا ۱؎ اردو میں کوتاہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ ہندی صفت، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

کھترا ۱ - قول فیصل - کھترا کی جگہ کھتری عورتیں (کھتردا) بولتی ہیں یعنی کورنا کھتردا۔

کھترا ۲ - جس کے منہ پر چیچک کے داغ ہوں جیسے کانا کھترا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - زیادہ تر کانا کھترا عوام الناس میں بولتے ہیں۔

کھترآنا ۱ - ہندی اسم مذکر - کھتریوں کی برادری (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھترانی ۱ - کھتری کا مونث، کھتری کی جورو یا عورت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - غیر تشدید سوم عوام کی زبان ہے۔

کھتری ۱ - ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے - ہندی، مذکر

(اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کو جل دینے کے واسطے اس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ کر دیا تو ان لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اس لفظ کو بدل کر کھتری کر دیا اور بھاگ کر پنجاب میں چلے آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار کر لیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - فتح اول و کسر سوم مشدد زبانوں پر ہے۔

کھتریا ۱ - حق تا، کھتری بچہ، کھتری (اردو) کھتری والا، کھتری کا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھتہ ۱ - (کسر اول) سب سے چھوٹا ہاتھ سے حقیر۔ ہندی، تبدیل یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

کھتجیل کار شیاطین بود ۱ - جلدی کرنا شیطان کا کام ہے یعنی کام اطمینان سے کرنا چاہیے بہت جلدی کرنے سے اکثر کام بگڑ جاتا ہے (فرہنگ امثال)

قول فیصل - اردو میں یہ قول یوں رائج ہے "جلدی کا کام شیطان کا"۔

کھتقدیم پارسینہ نامید بکار ۱ - پرانی خبر کا کام نہیں آتی۔ (فرہنگ امثال)

قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بولتا ہے۔

کھتونی ۱ - وہ کاغذ جس میں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے۔ (اردو - مونث)

قول فیصل - یہ لفظ اردو بھی ہے یکسر اول فتح سوم زبانوں پر ہے اور تحصیل والوں کی خاص اصطلاح ہے۔

کھتونی عام ۱ - ایک کتاب جس میں سیاہے کی ہر رقم درج ہوتی ہے اور پٹواری کے پاس رہتی ہے۔ اردو۔ (نیرو زاللغات - فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل - زمینداروں اور پٹواریوں کی خاص اصطلاح ہے۔

کھتی ۱ - کتا - ہندی مونث، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔ "لکھنؤ میں بھی کتا کہتے ہیں وہ گرلھا جس میں کوئی چیز جمع کی جائے مثلاً اناج یا بوٹ۔ مثلاً شاہی میں آسانی بوٹ سے کتے بھر لیتے تھے۔

اناج وغیرہ کے لئے کھتی کوئی نہیں بولتا اس کے بجائے کتا بولتے ہیں جو بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے بوٹ کے لئے پہلے عام طور سے بولتے تھے اب کوئی نہیں بولتا۔

کھتی ۱ - (بالضم) خزانہ، دولت - ہندی عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے۔

"کون سی ایسی کھتی میرے پاس رکھی ہے یا کہاں کی دھروڑ تمہارے کنے دھری ہے۔

کھتی مہیلی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - بضم اول و تشدید سوم عورتوں کی زبان ہے۔ تنہا نہیں بلکہ کھتی گڑی ہونا زبانوں پر ہے۔

کہتے ۱ - ہندی صفت، کہتے ہوئے بات کرتے ہوئے یا جواب دیتے ہوئے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - ہندی نہیں اردو ہے۔

کھتیانا ۱ - (بالفتح) کھاتا کرنا، ہر مہینہ کا حساب روزنامچے سے جانچ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا، رقم کو کھاتے میں درج کرنا - ہندی۔

(متعدی) لین دین دینا، جوڑنا - تم نے کھاتا کھتیانے میں بہت دیر کی۔ (نور اللغات اردو)

قول فیصل - مہاجنوں اور کھاتا لکھنے والوں کی خاص اصطلاح ہے۔

کہتے سنتے ۱ - شنیدہ شدہ - اردو - صرف قریب بہ ترک۔

کہتے سنتے عربی شہرت شوق ہونے سے، فیاض جس کو قسمت کھایا ہوا دل ہو کر کہا مالک ہونا

کہتے سنتے نہ بنی :- کچھ جواب نہ بن پڑا (مقولہ) صورت دیکھتے ہی دیسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس محل پر صرف کہتے نہ بن پڑی بولنا برا ہے۔

کہتے کہتے زبان دبا جانا:- باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا۔

تو تو سے بگڑ کر ہو تو تو۔ تے سو تم کہتے کہتے کور ں ایسی ہو جاتے سو تم (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کہتے کہتے کی زبان دبا جانے کے ساتھ خصوصیت نہیں۔ جب ہو جانا، خاموش ہو جانا کہنے میں ہو جانا، حیرہ کے ساتھ بھی زیبا ہے۔

بڑے شوق سے سن رہا تھا زمانہ
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے (ثاقب)

کھٹے میں پڑ جانا:- کسی معاملہ کا بغیر تیار ملتوی ہو جانا، کھٹائی میں پڑ جانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کھاتے میں پڑ جانا کہتے ہیں یا کھٹائی میں پڑ جانا۔

درآں جا کہ کھاتے میں پڑ جانا کوئی نہیں بولتا تمام اور عورتیں کھٹائی میں پڑ جانا بولتی ہیں۔

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی:- کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا، دو مثل عوام و عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر اور بھی بولتے ہیں جس کے دل میں آوے کی کوئی زبان نہیں پکڑتا۔

کہتے کے ساتھ ہی:- کہتے ہی، فوراً اسی وقت۔ اردو محاورہ، عربی

محل صرف۔ تمہارا کہنا تمہاری ہمت افزائی کرتا ہے۔ تمہارے کہنے کے ساتھ ہی یہ کام لے لیا گیا

قول فیصل۔ فقط اس محل پر۔ کہتے ہی ہو گیا

کہتے ہیں:- روایت سے مشہور ہے۔ اردو صحیح، رائج۔

وقت دشمنی [illegible] ہو گیا حاتم [illegible] کہتے ہیں [illegible]

قول فیصل۔ کبھی کوئی پرانا قصہ بیان کرتے ہیں تو شروع کرنے سے پہلے دم تھی کر کہتے ہیں۔ سے شروع کرتے تھے موجودہ وقت میں یہ طریقہ بہت کمی کے ساتھ ہے۔

کھٹ:- (بالفتح) دو سخت چیزوں کے ٹکرانے کی آواز [illegible] عورتوں کی زبان

محل صرف۔ مردہ چور ہتھوڑی سے قفل توڑ رہا تھا وہ آہٹ پا کر بیٹھ گیا تھا وہ آہٹ پا ہی کھٹ پر میرا آنکھ کھل گئی اور میں غل مچانے لگی۔

کھٹ:- کھاٹ کا مخفف۔ (فوراً لغات قول فیصل۔ کھٹ کوئی نہیں بولتا۔ کھاٹ کھٹیا کے معنوں میں دیہاتیوں کی زبان ہے۔

کھٹ بڑھئی:- سنسکرت صفت (مذکر) چھ، شش، سوس (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اردو [illegible] اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کھٹ:- (بالضم) وہ آواز جو کسی چیز کے کھٹنے سے پیدا ہوتی ہے [illegible] عورتوں کی زبان

کھٹ:- (دکن کا) [illegible] پھوٹ

کھٹ [illegible] آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کر دوسرے کے دانت سے کھٹک کر نکالتے ہیں [illegible] دہلی میں زیادہ تر زبان سے کہتے ہیں [illegible] قول فیصل۔ کھٹ کے لیے دکن [illegible] شاید ہی کوئی کہتا ہو تم پر زیادہ تر [illegible] ہمارے تمہارے آج سے کھٹ ہو گئی۔

کھٹا:- (بالفتح اول و تشدید سوم) ایک ترش پھل [illegible] ایک قسم کا بڑا ترش لیمو۔ اردو مذکر۔ قول فیصل۔ یہ پھل لیموں سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے اس کو ترنج بھی کہتے ہیں اس [illegible] ہوتی ہیا۔

[illegible] اردو [illegible] معنی [illegible] لکھے ہیں۔ [illegible] جاتے ہیں [illegible] کھٹائی [illegible] ہوتے ہیں [illegible] صاحب فرہنگ آصفیہ نے [illegible] لکھے ہیں۔ دہلی، پنجاب، گجرات، کچھ، کاٹھیاواڑ

صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کی روکی ہے۔ معلوم بڑی چار پائی کس دیس میں کہتے ہیں سوائے کھاٹ کہتے ہیں جس کی تصغیر کھٹیا ہے۔

مولف صاحب فرہنگ آصفیہ کی [illegible] کر قدرے اختلاف کے ساتھ وہ یہ [illegible] بولتے ہیں خالص دیہاتیوں کی زبان ہے

کھٹا:- (بالفتح اول و تشدید سوم) ترش، کھٹاس [illegible] محل صرف۔ خدا معلوم شلجم کے ساگ میں تم نے [illegible] کھٹائی ڈال دی [illegible] کہ کوئی [illegible] نہیں اترتا۔ عورت کے لئے کھٹی بولتے ہیں

کھٹا نگور کون کہاوے:- [illegible]

بولتے ہیں جب کوئی کسی کام میں کوشش کرے اور ناکامیاب ہونے پر اس میں عیب لگا کے چھوڑ دے۔ (گنجینۂ زبان (امثال)

قول فیصل۔ اب ایسے محل پر "انگور کھٹے ہیں" بولتے ہیں۔

کھٹا پٹ :۔ ان بن، تکرار، لڑائی، خفگی، رنجش۔ ہندی۔ عوام۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ہندی کے بجائے اس کو اردو لکھنا چاہیے لکھنؤ کی عورتیں بھی کبھی کبھی بول دیتی ہیں۔

کھٹا پٹ :۔ ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔ ہندی عوام (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ مرہٹی کی زبان سے بقول صاحب فرہنگ آصفیہ کھٹا بٹی بھی دہی کی زبان ہے

کھٹا پٹی :۔ لڑائی جھگڑا۔ شکر رنجی، رنجش، باہمی نزاع، نفاق۔ ان بن (دہنا اور ہونٹ کے ساتھ خوب تلوار چلنا اور ان سے کھٹ پٹ کی آواز نکلنا، خوب لڑائی ہونا (۲) باہم شکر رنجی یا ان بن ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] ہتھیاروں کے ٹکرانے کی عام ہے لکھنؤ کی عام عورتیں رنجش، باہمی جھگڑا، لڑائی کے معنی میں بھی کھٹا پٹی کے ساتھ بولتی ہیں

کھٹا چوک، کھٹا چونا :۔ نہایت ترش، ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے۔ چوک کا سا کھٹا۔ (مخزن الجادرات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بہت کثرت کے ساتھ کھٹا چوک (جوس، جسم اور داؤ [illegible] ہیں۔ عام طور سے کھٹا چونا زبانوں پر ہے۔

کھٹس :۔ (بفتح اول) ترشی، کھٹاپن، حموضت۔ اردو، مونث، رائج

قول فیصل۔ نور اللغات میں ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں حسد، ناراضگی، بدمزگی، کلفت۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ایک معنی نیوٹے کے بھی لکھے ہیں جو آج تک کانوں نے نہیں سنے

کھٹا کا :۔ دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

اس نے چوبچ اپنی برگ پر ماری
آئی آواز اک کھٹا کے کی دلکش حق

کھٹا کھاتا :۔ رک پا، بڑی بات سننا گالی کھانا، برا بھلا سننا، خفا ہونا، ناراض ہونا، بگڑنا، دھوکا کھانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] ماریج سے حاصل ہے۔ داخل ہے [illegible]

منہ لگائے کوئی میٹھے کو کھٹا کھائے

کھٹا ناظم (۱) چبھنی ہوئی یا سخت سست باتیں سننا، گالیاں کھانا۔ (فقرہ) تجھ سے بولے تو کھٹا کھائے (۲) ناراض ہونا۔ (فقرہ) تم نے کس بات پر کھٹا کھایا ہے۔ (مخزن الجادرات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی بولی میں نہیں بولتے

کھٹا کھٹ :۔ دو سخت چیزوں کے متواتر باہم ٹکرانے کی آواز۔ اردو [illegible]

محل صرف۔ کل محو میں وہ [illegible] جیل گئی لالٹینوں کی کھٹا کھٹ سے کان پڑی [illegible] نہیں سنائی دے رہا تھا

قول فیصل۔ لکھنؤ کے [illegible] دروازے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے [illegible] تو کسن تھا مگر ذہین ایسا تھا کہ امتحان میں کھٹا کھٹ جواب دنیا چلا گیا ممتحن نے گلے لگا لیا۔

کھٹا میٹھا ہونا :۔ ہندی، فعل لازم جی للچانا، دل چلنا، جی کرنا، جی چاہنا، لالچ ہونا، من چلنا، رال ٹپکنا، منہ میں پانی بھر آنا۔

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار
کھٹا میٹھا سا گلہ ہونے مرا دل اک بار

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کو ہندی کے بجائے اردو لکھنا چاہیے تھا۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

کھٹا میٹھا ہونا :۔ (ہندی) شکر رنجی آن بن ہونا، رنجش ہونا۔

فرہنگ آصفیہ۔ مخزن الجادرات

قول فیصل لکھنؤ کے ہندو بھی نہیں بولتے

کھٹا ہو جانا :۔ ترشی پیدا ہو جانا، کھٹاس [illegible] ہو جانا۔ کھٹاپن پیدا ہو جانا۔ سڑ جانا۔ اردو، رائج۔

قول صرف۔ تم سے کہا تھا کہ گرمی کے دن ہیں سامان ڈھانک کے رکھنا تم نے نہ مانا دہی [illegible] اگر دو سیر بھر میں ایسا کھٹا ہوا کہ نوالہ حلق سے نہیں اتر سکتا۔

کھٹا ہو جانا :۔ اچار کا سڑ کر بیکار آ جانا (اچار کا اٹھ آنا۔ اردو اصطلاح، رائج)

کھٹا ہو جانا :۔ افسردگی بے دلی بیزاری، افسردگی طبیعت۔ (روزمرہ زبان اردو)

قول فیصل۔ تنہا کھٹا ہو جانا بول کے افسردگی بے دلی، بے زاری، افسردگی طبیعت نہیں مراد لیتے عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ تم نے جھوٹ بول کے ایسی بدتمیزی سے گفتگو کی کہ میرا دل تمہاری طرف سے کھٹا ہو گیا کی کے ساتھ بجائے دل کے جی بھی بولتے

ہیں۔ جو خاص لکھنؤ کی زبان ہے

کھٹائی :- (ضم اول) کھوٹ، قصور، دغا (زنانے سے لغا) ہندی، دہلی کی زبان نور اللغات، قتول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں (دوش، عیب، ستم، زیادتی، جفا، بدی، برسلوکی، فریب، دھوکا)

صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں (کھوٹ کرنے کے ساتھ) کہتے ہیں لکھنؤ کی عورتیں جہاں عام طور سے کھوٹ بولی ہیں کھٹائی بھی بولتی ہیں جیسے بار بار کھٹائی ہوتے ہوئے ہمارے خلاف ہیں سے گواہی دے دی جیسی کھٹائی کی ہے شاید کوئی نہ کرے۔

کھٹائی :- (فتح اول) ترشی۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ اب ترشی کے محل پر کھٹائی بہت بولتے ہیں عورتیں کھٹائی کی جگہ کھٹاس بولتی ہیں۔ قدیم زمانہ میں کھٹاس کی جگہ کھٹائی بولتے تھے جیسا کہ جان صاحب کا شعر ہے۔

مرے ہونٹوں کی جب لیتا ہے کچھی ترشی ہوتی ہوں
تو کہتا ہے ملائی ہو کھٹائی ہیں کھٹائی کو

کھٹائی :- (کچے آم کی خشک کی ہوئی پھانک) الجد۔ اردو، مونث، واحد۔

محل صرف۔ تم نے غضب کیا کوئی بھی اچار کی دال میں کھٹائی ڈالتا ہے جو تم نے ڈال دی۔ دال تباہ کر دی۔

کھٹائی کا زبان کاٹنا :- کام بگاڑ کر خفیہ کی ترشی کا زبان پر چکا دینا۔ (نور اللغات)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھٹائی کرنا :- (ضم اول) برائی کرنا، کام بگاڑنا

دور و عوام کی زبان۔

کچھ کھائے پیئے۔ سو بیمار۔

کھٹائی کرے کبھی رہنما رہنمت گھڑا)

کھٹائی کھانا :- ترشی کھانا، کھٹی کا عادی ہونا (فرہنگ آصفیہ)

محل صرف۔ کھٹائی کھانے کی عادت ہو دیکھو (اچار کھانا)

قتول فیصل۔ عام طور سے کھٹائی کی جگہ عوام اور عورتیں کھٹاس بولتی ہیں جو کھٹاس کا عادی ہو اسے کھٹائی کا عادی نہیں بولتے۔ یہ عوام لکھنؤ اور عورتوں کی زبان ہے۔

کھٹائی کھانا :- نامرد، وہ شخص جس کی رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو، مکار، ڈھیلا، ہیجڑا (کاوش) (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ محاورہ زیادہ کھٹاس کھانے سے رقت پیدا ہوتی ہے اور مادہ منویہ پتیا پے کے ساتھ خارج ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے مرد دوسری عورت کی ہو جاتا ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے کھٹائی کھانا محض قیاس کی ہے اور معنی یہ لکھے ہیں (مکر، کاوٹھیلا، نامرد، ہیجڑا) یہ خلاف اصول جرأت نویسی ہے۔

کھٹائی کھانا :- گھاٹا کھانا، نقصان، جرمانہ، دنڈ قرمساق۔ (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے صاحب نور اللغات نے یہ معنی اپنی طرف سے لکھے ہیں (ہے حیا بے شرم) اہل لکھنؤ ان معنی میں بھی نہیں بولتے۔

کھٹائی میں پڑنا :- کسی کام میں الجھن پیدا ہونا۔ آج کل ہوتا ہے جھمیلے میں پڑنا، کام کے ہونے میں دیر لگنا (اور وہ صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

چربہ و تحریر جو کلام ان کے بھی ہیں ہر بار
کچھ دن اب تو کھٹائی میں بگڑ پڑے

قتول فیصل۔ جو [illegible] دوائے جب وہ دہ پر [illegible] ہوتا اور مالک پہنچتا ہے تو سارا بنا بنایا کھٹائی [illegible] سے کہتا ہے کہ دیوانہ [illegible] کی بے پیندے کا۔ یہ بھی لے شدہ ہے [illegible] کھٹائی میں ڈالے جانے [illegible] چھوٹ جائیں اور میل دور ہو جائے اسی کھاد سے وہ کام جو آج اور کل کے جھگڑے میں پڑ جائے عام طور سے لوگ بولتے ہیں۔

وہ فرماتے ہیں جب [illegible]
بنا بنایا کوئی زید پڑا [illegible]

کھٹائی میں ڈالنا :- [illegible] میں ڈالنا، دیر لگانا، تانہ اور دور صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیوں نہ ہو زور کرے دیکھ ساتھ ذکر
اس نے ڈالا ہے کھٹائی میں [illegible]

اس محل پر کھٹائی میں [illegible] بولتے ہیں جواب صاف دے دو نا مرد یا [illegible]
ہیں کیوں ڈالا ہے [illegible] کھٹائی میں ڈال دینا ہی زیادہ [illegible]

کھٹ پڑھی :- [illegible] کھوٹ پھوڑ، [illegible]

قتول فیصل۔ [illegible]

کھٹ بنا :- [illegible]
بننے والا۔ مذکر

ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بننے کا ہے یہ قوم اتفاق سے شہور ہے اس کا آج تک سرکار میں کوئی مقدمہ نہیں گیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے عوام اور عورتیں بولتی ہیں اور یہ کہ آج تک ان کا کوئی مقدمہ سرکار میں نہیں گیا۔ اس سے اہل لکھنؤ واقف نہیں

کھٹ پٹ ا مؤ (بفتح اول و فتح چہارم) گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز۔ وہ آواز جو گھوڑے کے دوڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، عوام کی زبان۔

محض صرف۔ رات کو بہت تیز گھوڑے سوار جا رہے تھے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کی آواز سے میری آنکھ کھل گئی۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ "بوٹ یا کھڑاؤں پہن کر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے اس کو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں۔" عام عورتوں کی زبان پر نہیں ہے۔ گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز کے معنی میں اس کا صرف کرنا کاملہ ہے جو عوام کی زبان ہے جیسے:۔

"اتفاق سے ایک باورچی جو حسب ضرورت کسی گھر کا دار کیا تھا کھٹ پٹ کرتا ایک شوہر آتا تھا۔ (فسانہ آزاد)

کھٹ پٹ ا مؤ (بفتح اول و چہارم) لڑائی، باہمی فساد۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

کیوں نہ دل زندگی سے جائے اچٹ
میرے ان کے ہے روز کی کھٹ پٹ

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونے سے ساتھ ہے۔

اس سے کھٹ پٹ ہی ہوتی رہتی ہے۔ (فقیر)

رات دن غم یہ سہتی رہتی ہے (قرآن السعدین)

کھٹ پد ا۔ سنسکرت، اسم مذکر۔ چھ پیروں والا یعنی بھونرا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھٹ جال ا۔ بُنّے کا وہ بانا ہوا حصہ جس کے ذریعے سے خاکہ چھانتے ہیں۔ مذکر اہل لکھنؤ کی زبان۔

خاک چھنوائی گردوں نے تری دنیا کو
ربیع سکور بھی ہے واسطے کھٹ جال کے شور

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ "میں نے دیکھا نہ سنا راکھ یا بجری چھاننے کی تاروں کی ایک چیز جو کھٹے میں لگی ہوتی ہے جسے کر جھال کہتے ہیں۔ اسے صفورہ لکھ دیا گیا اور کھٹ جال لکھنؤ کے نام لکھ دیا۔"

اہل لکھنؤ تار در تار بُنا ہوا جو کھٹا یا بانس کا بنا ہوا چوکٹا جس سے مٹی وغیرہ چھانتے ہیں اسی کو کھر جال کہتے ہیں نہ کہ جیسا صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے "کھر جال کھٹ جال" لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کھٹ جال ۲۔ (کھوٹی جال کا تلفظ) مکر، فریب، دغا۔

اپنی کھٹ جال سے ہو بالا خدائی آخر
دم ہر اک میں ہیں لاکھوں ہے اللہ اللہ

قول فیصل۔ کھٹ جال یہ ہے بالا خدائی

کھڑاگ ا مذ۔ سنسکرت میں کھٹ معنی چھ، ایک قسم کا راگ جس میں کئی راگنیوں کے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ (ہندی، مذکر۔

مطرب ایسا کچھ سنا جس سے دلوں کا کشود
لیک سن کر یہی نا کھڑاگ آئے ہم تو یہیں ظفر

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے مندرجہ ذیل معنی اور بھی لکھے ہیں۔

(۱) چھ بلکہ سات رویہ جیسے حسد، غضب، حرص، کبر، شہوت، بغض مگر بعض مسلمانوں میں اٹھ ہیں بخل، کذب، بے حیائی داخل اور شہوت ان میں سے خارج ہے۔

(۲) چھوں راگ۔ بھیرؤں، مالکوس، ہنڈول، دیپک، سری، سنکھ، نٹ نارائن

(۳) سری راگ کا پانچواں پتر

مطرب ایسا کچھ سنا جس سے دلوں کا کشود
لیک سن کر یہی تو کھڑاگ آئے ہم تو یہیں ظفر

چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں نے سر شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام کھڑاگ ہے پس اس وجہ سے جو بکھیڑے کی یا مشکل بات ہوتی ہے اس پر اطلاق کر لیتے ہیں بعض مقام پر کلمۂ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھڑاگ مچا رکھا ہے (فرہنگ آصفیہ قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بکھیڑا اور جنجال کے معنی میں بولتی ہیں۔

کھڑاگ ا مذ۔ بکھیڑا، جنجال (تلفظ)

[illegible] کی ناحق کیوں سر پہ دھرتے ہے
[illegible] اس کا کچھ اچھا کھڑاگ [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں عورتیں کھڑاگ بولتی تھیں لیکن موجودہ دور میں مذکورہ معنی میں کھڑاگ ہی بولتی ہیں

کھڑاگ ... (فرہنگ آصفیہ)

کھڑاگ پھیلانا ... (فرہنگ آصفیہ)

کھڑاگ لانا / کھڑاگ ... (فرہنگ آصفیہ)

کھٹ سے ... (فرہنگ آصفیہ)

کھٹ سے ٹھونٹھنا ... (فرہنگ آصفیہ)

کھٹا ... (فرہنگ آصفیہ)

کھٹک ...

کھٹکا

چھ سے کے جو خلاف وہ عادی کیا ہے پیدا ہوتا ہے اس کو بھی کھٹکا سے تعبیر کرتے ہیں۔

دل کی یہ پھانس نکلتی نہیں نکالے سے

جان بیوا دشمن ظالم کی کھٹک ہوتی ہے جلال

ایک قسم کی عداوت کا خطرہ کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

کیا جانے کیا ہے کہتا ہوں کو کھٹک تھی

کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے

کھٹکا

کھٹکا

کھٹکا

کھٹکا لگنا ۔ ۱

کھٹکا لگا ہونا ۔ [illegible]

کھٹکا سا ہونا ۔ [illegible]

کھٹکا ہونا ۔ [illegible]

کھٹکا ہونا ۔ [illegible]

سب حسرتوں کا پاس نے کھٹکا مٹا دیا

[illegible]

کھٹکا ہونا ۔ [illegible]

کھٹکا ہونا ۔ [illegible]

کھٹکا ہونا ۔ [

کھٹکنا ... سرحی تو جانی ری پلکیں آنکھوں کا کھٹکنا اسی طرح ہے۔

کھٹکنا ... (فعل ...) سرمہ آنکھ میں کھٹکتا ہے ذرا التفات ... دل فیصل ... کی ہے ساتوں زبانوں پر ہے

کھٹکنا ... (فعل لازم) ... کھٹکنا ... اردو ... قلیل الاستعمال۔

... کھٹکنوں آسماں کو رات دن ... آنے کی سکل اس میں تھا میں عالم خار کا ... کھٹکنا ... کانٹا ہونا ... چبھنا ... ہے۔

... اب تو ... میں خوب کھٹک رہی ہے ...

... قول فیصل ... کے ساتھ ...

کھٹکنا ... (فعل ...) ... کھٹکنا ... (فعل ...) ... کھٹکنا ... (فعل ...) ... کھٹکنا

کھٹکا

کھٹکھٹانا

کھٹکھٹانا

کھٹکھٹان

کھٹی (اسم مؤنث) ...

ہے مطلب اس کا کہ ...

کھٹی سے یہ بات نہ کوئی ...

... کھٹی کو کھٹی پڑ گئے اور ایک نیا لفظ تیار ...
... فرہنگ آصفیہ نقل کیا ہے ...
... دیوان جان صاحب مطبوعہ نظامی پریس ...
... میں صاف صاف کھٹی کا لفظ درج ہے ...
... کھٹی ہمل ہے بے معنی ہے۔ کھٹی بمعنی ...

کھٹی ... (بفتح اول) ... کھٹی ...
... جانا ... صفت ... مونث

مجازاً ... بیزار ... تنفر جیسے ... اس سے طبیعت ...
کھٹی ہوئی ...

(بحاب) ... لفظ ... کھٹی ...
ہوئی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ... مونث نہیں ...
... ہے ... صفت ...
... سے صفت، فعل ... کھٹی ...
... ہوتے ہیں ... صاف لفظ فائدہ ...
... کھٹی ... ہوتے ... سے ...
کھٹی ... کے لیے کھٹا بولتے ہیں۔

کھٹیا (بفتح اول) اس کی چار پائی ... قسم کا بانس کا پلنگ۔ ... عوام اور ...
... ہیں ...

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک یعنی ... لکھے بھی لکھے ہیں جو صحیح نہیں ہیں اس لئے کہ چیز ... استعمال بڑے لوگوں اور شہر ...

خبردار ... کے لئے ہرتا ہے نام خود سے دماغوں ...
... نفس ... نواڑ کا پلنگ یا سہری سمجھ ...
... ہے

کھٹیا ... جان۔ ... عورتوں اور عوام ...
کی زبان ...
... خدا کرے اس کی کھٹیا کھڑے اور میں دیکھوں ...
(فرہنگ آصفیہ)

... عباس ... لکھنؤ ...
... نام خود سے اس محل پر ... بولتے ہیں ...

کھٹیا ... (بضم اول) ریوڑی ... گھر ...
محل صرف ... جتنے لڑکے بیٹھے ہیں ان سب کو ...
... ایک کھٹیا ...

... سکریٹ ... بیدل ...
... یا تخت پر ڈال ڈال کر کھینچتے ہیں تاکہ کروٹ ...
... ہوجائے ... عربی زبان ...
...

کھٹیا پر پڑنا ... (بضم اول) ... بیمار ہونا۔ ...
کہ پلنگ سے اٹھنے کی طاقت نہ رہے (اردو محاورہ ...
... بضم ...

قول فیصل فصحائے لکھنؤ صاحب فراش ہونا ...
بولتے ہیں۔

کھٹیا پر پڑ کر کھانا ... بیمار پڑ کر کھانا، ...
بیماری میں صرف ہونا۔

(فقرہ) جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر ...
پڑ کر کھائے گا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھٹیا پیسنا ... بیمار پڑنا، صاحب ... عوام اور عورتوں کی زبان (فرہنگ آصفیہ)
... آج اتنے دن مجھے کھٹیا پیستے ہوگئے کبھی جھوٹوں ...

... (بضم اول) ... بیمار ہونا ...
...

کھٹی ڈکاریں آنا :- (دبفتح اول) بدہضمی

کھٹی ڈکاریں آنا - اردو ، صرف ، رائج ۔

محاورہ - تم نے کھانا کھانے کے بعد کبھی کے

کھٹے :-

کھٹے :-

کھٹے :-

کھجلا

کھجلی اٹھنا

کھجلی ہونا

کھجور

کھجور چٹنی

کھجوری

کھجوری پنڈی

[illegible] چوٹی کھچڑی

[illegible] صفر بازی

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] ہے [illegible] یہ لکھنؤ [illegible]

[illegible] اس کا صرف لکھا جاتا ہے [illegible]

[illegible] پر ہے اس لئے [illegible]

[illegible] ختم ہوگئی۔

کھچڑی چوٹی کے قربان داہ لیا کہنا

[illegible] کیا خوب تجربہ کھچڑی

کھچڑی [illegible] چوٹی زدی کا [illegible]

[illegible] دودھ کے بھوسلا ہوجانا [illegible] ہلوی

کھچڑی ڈڈا:- دوہری ڈھاء دوہل کا

[illegible] (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھچا:- (بکسر اول) تنا ہوا، کسا ہوا۔ اردو مذکر، رائج۔

محل صرف۔ تم نے خیال نہیں کیا یہ رسی بہت کھچا ہے وجہ یہ ہے کہ تار اچھی طرح کھچا نہیں تھا

[illegible] پڑ جاتا ہے ڈھیلا ہوجاتا ہے

کھچا:- ناکشیدہ، ناراض (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہونے کے ساتھ اس کا صرف ہے جیسے یوں تو دودھ تمہارے [illegible] تھا جب سے تم نے ڈانٹا تب سے تم سے کھچا ہوا ہے یہ عوام کی زبان ہے تکرار کے ساتھ کھچا کھچا کہتے ہیں جیسے وہ آج کل کھچا کھچا سا ہے

کھچا:- تیز، نہنگا، گراں، چڑھا ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھچا جانا:- تیزی سے کسی طرف کا کسی مقام کو چلا جانا۔

[illegible]

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے

کھچا جانا:- بھاگنا یا فرار کے لئے آگے [illegible] ہوا جانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ زبان نہیں بولتے

کھچا جانا:- مائل ہوا جانا، راغب اور متوجہ ہوجانا، کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا۔ اردو، فصیح ورائج۔

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو بجائے مرکز عالم ترے رخسار کا تل ہے ناسخ

کھچا چلا آنا:- کشش کی وجہ سے چلا آنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خدا نے آپ کو حسن ہی ایسا دیا ہے کہ جس کو دیکھو وہ کھچا چلا آتا ہے واقعاً آپ دلوں کے مرکز ہیں۔

کھچا چلا آنا:- مال کا تیزی کے ساتھ چلا آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مال کی خصوصیت کے ساتھ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھچا رہنا:- الگ رہنا، دور رہنا، کشیدہ رہنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

کھچے اس سے بھلا کب تک وہ ہوں جو لڑا کرتا ہے وہ تجھ سے ہمیشہ

[illegible] دہلوی

کھچا کھچ:- (بفتح ہر دو کاف) خوب بھرا ہوا۔ ایسا بھرا ہوا کہ جس کے بعد گنجائش نہ ہو اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

وصل صنم ہوا تو مرا دم ہوا اخیر

[illegible]

کھچا کھچ:- کثرت سے [illegible] اردو، عورتوں کی زبان۔

[illegible]

قول فیصل۔ لکھنؤ [illegible] نہیں بولتے۔

کھچا کھچ:- [illegible] پر چلنے [illegible] گوشت میں گھسے کی آواز [illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر کھچا کھچ بولتی ہیں

کھچا کھچا:- (بکسر ہر دو کاف) [illegible] اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ میں ہمیشہ اس کی خاطر مدارات کرتا ہوں وہ احسان فراموش ہمیشہ مجھ سے کھچا کھچا رہتا ہے۔

قول فیصل ۔ عورت کے لئے کھچی کھچی بولتے ہیں نہ پھری سنتی ہے نہ اپنی کہتی ہے

کھچی کھچی تری تصویر مجھ سے رہتی ہے نوح ناروی

کھچا کھچا پھرنا :۔ کشمکش میں مبتلا ہونا۔ زیرہ اس عورت اور بڑھیا کا دلچوئی اور خبرگیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔

(فرہنگ آصفیہ و محصنا)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

کھچا کھچ بھرنا :۔ (لفظ ہر دو کاف) دبا دبا کے بھرنا اس طرح بھرنا کہ اضافہ کی گنجائش نہ رہے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھچاؤ :۔ کھینچا کا مترادف۔ بعض فصحائے سافر میں اس جگہ کھینچاؤ ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ فصحائے لکھنؤ نے ہمیشہ کھچاؤ ہی استعمال کیا ہے۔ بنا بر لکھنؤ کھچاؤ صحیح نہیں کھچاؤ ہے۔ تناؤ کساؤ، کھچاؤ، کشیدگی، کھینچ تان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ لفظ اردو ہے۔

کھچاوٹ :۔ کسا ہوا۔ تناوٹ، کساوٹ ہندی صفت۔

ہے ابھی میرا دوگانہ کی کھچاوٹ خاص
چپکی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاص

(رنگین دہلوی بحوالہ نور اللغات)

قول فیصل ۔ دہلی کے عوام کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھچ جانا :۔ کنارہ کش ہو جانا، علیحدہ ہو جانا کشیدہ ہو جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

کیا گنہ ایسا ہوا گر اس کی کھچائی شبیہ
کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہو یہ حیرانی بہت حزیں

کھچڑا :۔ سادہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں اور گوشت اور قیمہ بھی ڈالتے ہیں بیشتر عشرہ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔ اردو۔ مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ محرم کی مجلسوں میں تبرک کے طور پر تقسیم بھی کیا جاتا ہے

کھچڑی :۔ کھرا اڑد دال چاول ملا کر پکاتے ہیں اردو، مونث، رائج۔

لایا کھچڑی پکا شراکت سے
دونوں کھانے لگے رفاقت سے سودا

قول فیصل ۔ چنے کی دال ملائے جو کھچڑی پکتی ہے اسے قبولی کہتے ہیں۔

کھچڑی :۔ ہیرے کا پھول دستار کے ساتھ

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے۔

کھچڑی :۔ مل جل، اشرفیاں اور روپے، روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ روپیے اور اشرفیوں کی قید نہیں عوام اور عورتیں کئی چیزوں کے مل جانے پر بولتی ہیں۔

کھچڑی :۔ خفیف مصالحہ دار شوربہ خلیہ چرچا (پکنا، پکانا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

کھچڑی ہونا :۔ ان باتوں کے لئے بولتے ہیں جو بڑھاپا شروع ہونے کے وقت کچھ سفید ہو جائیں اور کچھ سیاہ رہیں۔ اردو، رائج۔

محل صرف ۔ تم جو کہتے ہو کہ ایک نکاح اور کر لو تو کیا کریں دانت ہل رہے ہیں سر کے بال کھچڑی ہو چکے۔

کھچڑی :۔ خلط ملط، ملا جلا ہونا کے ساتھ) شیر و شکر، آڈھ، دو ہم پرہم (فرہنگ آصفیہ) حواس کی نہیں آم کے پیڑوں پر کھچڑی ہو رہی ہے

(آب حیات)

قول فیصل ۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھچڑی :۔ ناچ کا ساتھ۔ (نور اللغات)

ہو نہ ہو کہ کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے جانے کے واسطے روکتی ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام اردو سے زبانوں پر ہے

کھچڑی :۔ سندھیوں کا ایک تہوار (اہل سندھ کی زبان۔ نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل سندھ کی زبان کی قید نہیں جب یہ تہوار آتا ہے عام طور پر کھچڑی پکاتے ہیں

کھچڑی :۔ درختوں میں پھول آنا دانہ آنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عمل میں پھولوں میں جو ایک قسم کا ذیرہ ہوتا ہے یعنی مہین مہین چھوٹی چھوٹی اس کو ذیرہ کہتے ہیں۔ پھول آنے کو کھچڑی نہیں کہتے۔

کھچڑی :۔ چلی چھپٹے کے وہ پانچ حویلی والے میلی رسی بٹوا کر پیچھے والے لڑکے سب کو بٹھاتے وقت مارتے ہیں (کھانا کے ساتھ)

(نور اللغات)

... واقف ہیں۔

کھچڑی ... جو جھگڑے ... کے

... کے آتے ہیں

(نور اللغات)

... محل ہے کہ ... میں ... کا دوا ...

... ہوتا ہے ... ہر رسم کی ... شہر

... ہے ... شہر کے مسلمان طبقہ میں یہ رسم

... ہے

کھچڑی پکانا: ... کسی بات ...

... ہوئے ایک جگہ پر جمع ہو کے

... ہونا۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج

ہمارے قول کا ہے مشورہ یا اور ہے جھگڑا

سنا ہے مرغی آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں۔ مرغ

... فیصل۔ عام طور سے یوں زبانوں پر ہے

کرو ... سے ... کو سخت اختلاف پیدا ہو گیا ہے

جا بجا ان کے خلاف کھچڑیاں پک رہی ہیں۔

کھچڑی پکنا: ... لازم۔ پوشیدہ، صلاح و مشورہ

چپ چپ کسی بات کا تذکرہ ہونا

... ہے جو کھچڑی سی ... میں جس سے

... تک ... کی گلی دال نہ چاول گلا تھا

... جس طرح کھچڑی کے پکنے میں کھدبد ہوتی ہے

اسی طرح بہت سے آدمیوں کی بات چیت کرنے میں

... کھچڑ کی آواز آتی ہے (مخزن الحاورات)

... داری بھی تھے ... دھیڑ ہے میں

کھچڑی پکنے لگی تھی ان میں ... شاد

قول فیصل۔ صاحب مخزن الحاورات نے

... جیسے تمام کی ہے وہ کوئی خاص چیز

نہیں۔

کھچڑی ڈاڑھی: ... وہ ڈاڑھی جس میں کچھ

سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں۔ اردو، غیر فصیح، رائج

کھچڑی کھاتے پہنچا اترنا: ... لازم، کنایہ

... بار بار ... ہونا۔ ... کی نزاکت حد ... دہلی

کی زبان (نور اللغات)

کھچڑی کھانا: ... (بچے) کھیں کے وقت (دولہا

کا چاچے ... ڈالنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھچڑی کی سی حالت: ... ابتر کیفیت۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھچ کھچ: ... (بفتح ہر دو کاف) کیچڑ میں چلنے

کی آواز۔ رائج۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھچ کے ملنا: ... صاف دلی سے ملنا۔ اردو

صرف، فصیح، رائج۔

کھچ کے ملتے ہیں کہ ہم سے وہ ملتے ہیں مگر دور

کیا تک ہے اے حباب محبت تو ان کا تیر میں ہے جلالی

کہہ چلنا: ... کہہ گذرنا۔ اردو صرف غیر فصیح

رائج۔

اب تم کو جو کچھ کہہ چلنا ہو کہہ چلو (فسانہ آزاد)

کھچم کھچا: ... دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو

اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔

ہندی، مذکر، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھینچا کھینچی: ... تنہا، کسا جانا، جکڑا جانا۔

جیسے رگیں کھچنا۔ ہندی، لازم، اردو مصدر

فصیح، رائج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام۔ کھچنا۔ کہتے ہیں۔

کھچنا، کیچنا: ... (بفتح ہر دو) کشیدہ ہونا، کھنچاؤ

(فتنہ) تجھ سے ڈول نہیں کھچنا۔

(لازم، نون غنہ کے ساتھ) کھنچنا، تن جانا

(اصطلاحی معنی) کشیدہ ہونا۔ مراد ہے کہ تجھ پر کچھ

عتاب کرنا۔ وہ تم سے بہت کھچے ہیں

(امانت اردو)

قول فیصل۔ عام طور سے۔ کھنچنا۔ لکھتے ہیں

کھنچنا، کیچنا: ... کشیدہ ہونا، ناراض ہونا،

عتاب کرنا، الگ رہنا۔

جیسے ہیں کچھ ویسے ہی یاں آدمی رہ کھنچ کر

یارب کشش دلوں میں اثر بڑھے تو بن ہو نظر

کچھ دور کچھ کچھ رہے بڑھ کر کچھ کچھ

(اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ جادہ رفتہ

فیصلہ چاہتی ہے اس کو میری

کھنچی اس سے بھلا کب تک ہو یہیں

قول فیصل۔ عام طور سے۔ کھنچنا لکھتے ہیں

کھنچنا، کھینچنا: ... (حرف تیل کے ساتھ) لکھنا

کشیدہ ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے۔ کھنچنا بولتے ہیں۔

کھنچنا، کھینچنا: ... (حرف کے ساتھ) طول پڑ

دراز ہونا، عرصہ لگنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب مترادف ہے

کھنچنا، کھینچنا: ... (فاعلت، مع حرف کے ساتھ)

نکلنا، خارج ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھنچنا لکھتے ہیں۔

کھنچنا، کھینچنا: ... (فتنہ کے ساتھ) اترنا،

نقش ہونا، نقل ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے۔ کھنچنا لکھتے ہیں۔

کھنچنا، کھینچنا: ... (تصویر وغیرہ کے لئے)

عکس اڑنا۔ منعیہ ترنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھچنا لکھتے ہیں

کھچنا کھچنا :- ف۔ دور ہونا، ہٹ جانا، تیزی کے ساتھ جانا۔ اس جگہ کھچا جانا مستعمل ہے۔

(فقرہ) تمام مال ولایت کھچا جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھچنا لکھتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

کھچنا کھچنا :- ف۔ تنت گذر جانا۔

حال بیمار دے دل لف نہ پوچھ
صبح گر کھچ گئی تو شام نہیں (رسنک)

قول فیصل۔ عام طور سے کھچنا لکھتے ہیں ان معنی میں قریب بمتروک ہے۔

کھچنا کھچنا :- ف۔ گراں ہونا، ہنگامہ ہونا، چڑھ جانا۔ اس جگہ کھچ جانا مستعمل ہے۔

(فقرہ) اناج بھر کھچ گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھچنا کھچنا :- ف۔ کشش ہونا، کشش سے رجوع ہونا کسی کا کسی کی جانب

(فقرہ) ان کی طرف دل کھچا جاتا ہے۔
یوں ہے جو اس کی جانب کو کھچ جاتا نہیں
حسن کی دولت سے وہ گھر اب ہیچ کل ہوگیا آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھچنا لکھتے ہیں

کھچوانا کھچوانا :- کھینچنا کا متعدی۔ ہندی نہیں ہے مشتاق سخن ہو تو اس میں گویائی نہیں
اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھچوائی نہیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھچوانا لکھتے ہیں۔

کھدانا :- ف (بفتح اول) وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں بجری کی کان۔ ہندی مذکر، دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھدائی :- ف (بضم) کھودنا کا حاصل مصدر۔ کھودنے کا فعل اور عمل، مونث، غیر فصیح، راجح۔

کھدائی :- ف کھدوانے کی اجرت۔ اردو، مونث غیر فصیح، راجح۔

کھدائی :- ف کندہ کاری، کندہ گی۔ اردو، مونث غیر فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر کھدوائی بولتے ہیں۔

کھدبد :- (بفتح اول و چہارم) دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز۔ اردو، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھدبدانا :- پکنا، کھولنا، جوش آنا، ابلنا ہندی۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قصور فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھدبدرا :- ناہموار، وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو اور صاف نہ ہو۔ ہندی صفت، مذکر لکھنؤ کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ "لکھنؤ میں کھدرا یا کھدورا ہے نہ کہ کھدبدرا"

سر پھٹ بالوں سے کھدرا بڑا تھا
تھوڑا آگے سے نیفہ ادھڑا تھا (مرزا رجب)

مولف مہذب اللغات صاحب فرہنگ آصفیہ کی تائید کرتا ہے۔

کھدبدی :- ہچل، تکدر، اندیشہ جس خوفناک کام کی وجہ سے ہو۔ ہندی، مونث، لکھنؤ کی عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھدبدی نہیں، کھلبلی، بولتے ہیں۔

کھدر :- سوتی موٹے قسم کا کپڑا اگاندھی جی اور کانگریسیوں کے استعمال کا کپڑا۔ اردو، مذکر

کھدرا :- ف کھردرا، ناہموار سطح والا، اونچا نیچا کھدبدرا۔ اردو، صفت، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ مونث کے لئے۔ کھدری کہتے ہیں۔

کھدرا :- ف (کرنا کے ساتھ) کھودنا۔ اردو، راجح۔

قول فیصل۔ عام طور سے کھودنے کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔ جیسے تم بے کھچے ہر کھودے کھدرے میں ہاتھ ڈال دیتے ہو کسی دن نقصان اٹھاؤ گے

کھدرا :- ف (پورب) تفرقات۔ چٹ پٹ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھدردھاری :- کھدر پہننے والا۔ اردو، راجح

قول فیصل۔ تھوڑے عرصے سے زبانوں پر ہے۔

کھدنا :- ف کھودا جانا، نقش کیا جانا، کندہ ہونا اردو، فصیح، راجح۔

خوف بلائے رنج روپے والوں کو نہیں
چاندی کی تختیوں پہ کھدی ہر دعائے عیش (بحر)

کھدنا :- ف اکھڑنا، مسمار ہونا۔ اردو، فصیح، راجح

کھد گیا جب سے وہ قدیم مکاں
نہیں معلوم مجھ کو ٹھیک نشاں (نادر، نواب)

کھدنت :- کھدائی، اردو، متروک

ہاتھ سونا رنگ سے پہنچے کہو
کر رہا ہر ہر جہاں کوئی جو کھدنت (سودا)

کھدنی :- ف تلاش، جستجو، پوشیدہ تحقیقات۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین

کھون ۔ (دز ہشت فرہنگ آصفیہ) قول فیصل ۔ لکھنؤ میں بالکل رائج نہیں ۔

کھدنی پٹ ملاں ۔ ہندی ۔ عورتوں کی زبان ۔ (دز ہشت)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں ۔ نت کھدن ۔ بولتے ہیں ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے ۔

کھدنی کرنا ۔ دوست یا کسی سرقہ کا کوچ کھلنے کے واسطے زمین کھودنا ۔ ہندی (دز اللغات)

قول فیصل ۔ عام عورتوں کی زبان ہے نہیں ایسے محل پر کھدائی کرنا بولتے ہیں ۔

کھدوانا ۔ ف کندہ کرنا ، نقش کرانا ۔ اردو ۔ رائج

کھدوانا ۔ ف (متعدی لمتعدی) جڑ سے نکلوانا ، صاف کرانا ۔ اردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

کھدوائی ۔ (بالضم) کھدوانے کی اجرت ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج

قول فیصل ۔ اس محل پر کھدائی زیادہ زبانوں پر ہے ۔

کھدیڑ کھدیڑ کے مارنا ۔ پیچھا کرکے مارنا ۔ اردو ، صرف ، قریب بہ متروک

محل صرف ۔ جہاں میں ہوں بھلا کسی سودھیا شاہ جی یا عاقل کا رنگ جم تو جائے کیا مجال ، پیدہ رگید کر اور کھدیڑ کھدیڑ کے ماروں ۔ (دز فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ ایسے محل پر رگید ، پیدہ کے زیادہ زبانوں پر ہے ۔

کھدیڑا ۔ پیچھا ، تعاقب ، ہندی ، مونث ۔ (دز اللغات)

قول فیصل ۔ عوام اور دیہاتیوں کی زبان ہے اب نہیں بولتے ۔

کھدیڑنا ۔ دگریزانیدن کا ترجمہ ، تعاقب کرنا ، پیچھا کرنا ، رگیدنا ۔ اردو ، قریب بہ متروک (دز ہشت)

وہ آنکھیں یاد آتی ہیں ہمیں جب دشت وحشت میں
غزالاں کو رگیدا ہو ، چکاروں کو کھدیڑا ہے بحر
(بحر ، ذخیرہ قافیے میں)

کہدینا ۔ ف ظاہر کر دینا ، بھید کھول دینا ، بیان کر دینا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ یہ راز کسی سے نہ کہنا تم نے مولانا سے کہدیا اچھا نہیں کیا ۔

کہدینا ۔ ف جتا دینا ، بتا دینا ۔ اردو ، صرف ، فصیح ، رائج

محل صرف ۔ ہم نے تم سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ دیکھو اس کام میں ہاتھ ڈالو ورنہ پچھتاؤ گے مگر تم نہیں مانے ۔

کہدینا ۔ ف عرض کر دینا ، بات سنا دینا ۔ اردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ صاحبزادے صاحب کی میں نے شکایت کی وہ مجھ سے ناراض ہو گئے صرف اس بات پر کہ میں نے حضور سے کیوں کہہ دیا ۔

کہدینا ۔ ف گھما دینا ، کان کھول دینا ، متنبہ کر دینا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ میں نے کہا کون بیوی ۔ ہرن نے کہا بیوی نے کہدیا تھا نام نہ بتانا ۔ (امراؤ جان ادا)

کہدیں گے ۔ (دعا دہ) چڑانا ، فرمنے میں پہلے سوانح پر بتا دیں گے ، کیا بھلی ہے ۔

کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ اردو ، صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

وقت ملے گا جو پوچھا تو کہا کہدیں گے
خبر کا حال جو پوچھا تو کہا کہدیں گے

قول فیصل ۔ دہلی میں زیادہ اور لکھنؤ میں کم مستعمل ہے ۔

کھڈ ۔ (بالفتح) وہ پہاڑ کے نیچے کا حصہ ان کی ، غار کوہ ، خندق ، گھاٹی ۔ اردو ، صرف ، رائج

محل صرف ۔ بالخصوص کشمیر کے رہنے والے ایسے ایسے کھڈ بتلاتے ہیں جنہیں دیکھ کر ہوش اڑ جاتے

کھڈ ۔ بوڑھا آدمی (دز اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا ۔

کھہ ڈالنا ۔ بیان کر ڈالنا ۔ اردو ، صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

کھڈی ۔ (بضم اول و تشدید سوم) قدمچہ جس پر بیٹھ کر بچہ نہ پھرتا ہے ۔ اردو ، مونث ، رائج ۔

نگاہ کھڈی اوپر گرتے ہی جا پچھا پڑا
تب دوڑے اس کی لونڈی کے تئیں پچھا

کھڈی ۔ (بالفتح) سوراخ جو دانتوں میں ہو جاتے ہیں وہ خلا جو دانتوں کے درمیان میں ہو ۔ اردو ، مونث ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

کھڈی ۔ چڑیا کے بالوں کا سیدھا حصہ ۔ اردو ، عوام کی زبان

قول فیصل ۔ قدیم زمانے والے اس سے کھڈا مراد لیتے تھے کہ داغ کے اثرات نمایاں ہیں مگر اب اس کا رواج نہیں اس لئے بہت کم زبانوں پر ہے ۔

کھڑ ۔ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے پاؤں کا ناخن جس میں ناخن ہوتے ہیں ۔ سم ۔ اردو ، مذکر ، رائج

ہماری پیٹی طاق میں یاں تک دبائے گی
پے گاؤ زمین گرداب ہوگا ہرنشاں کھر کا صبا

کھر ۔ (بالضم) سردی کے موسم میں صبح شام جو

کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے۔ گُہرا۔ مذ۔ (ہندی)
مرادف۔ دہلی کی زبان۔

خلق ہے یہ طوفاں دھواں بھاں بھاں
تیرگی غفلت و غم و حرماں و آہ و فغاں
میں اکیلا ہوں تنہا ہوں بے بس بھی ہوں
اور آزار دینے کو سارا جہاں (جعفر)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گہرا بولتے ہیں۔

کُہرا۔ (ہندی) (مذ۔ واحد) گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔ (ہندی) مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے بادلوں پر ہیں۔

کُہرا۔ (ہندی) (مذ۔ واحد) یہ سردیوں میں صبح و شام زمین سے آسمان تک دھواں سا نظر آتا ہے۔ اردو۔ مذکر۔ مونث۔ صبح۔ رواج۔

میرے جلنے سے کھلے گا داغ گریہ خلق پر
ڈوبے گا کب سورج دل کا دھواں ہو جائے گا (قدر)

کُہرا۔ (ہندی) ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چھاپتے ہیں۔

کُہرا۔ (ہندی) مذکر۔ دہلی کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

کُہرا۔ (ہندی) سخت، اکھڑ، جھگڑالو، سخت چھٹ۔ (ہندی) مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل مصرف۔ جس سے تم نے کہا تھا کہ شادی کے لئے ہیں اس سے کچھ نہ کہو وہ بہت کہرا ہے ذرا سی بات میں آنے کا کہہ دے گا۔

قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں کھرا بولتی ہیں

کھُرا۔ (ہندی) چکنے کا ضد، کھُرکھُرا۔ اردو۔ عوام

اہل محاورہ کی زبان

کھرا۔ (ہندی) ایک قسم کا خوبصورت کپڑا جو چھینٹ کا چھینٹ کا ہوتا ہے۔ (ہندی) مذکر۔ واحد

کھُرا۔ (ہندی) کھانسی۔ عوام کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا اس لئے عوام اور عورتیں کھانسی کھرا کہتی ہیں۔

کھرا۔ (ہندی) وہ تخت یا پلنگ جس پر فرش یا بچھونا نہ ہو۔ اردو۔ مذکر۔ رواج۔

محل مصرف۔ میں نے بہتیرا نواب صاحب کو کھرے تخت یا پلنگ پر سونے دیکھا خدا اسلام ایسا قبول کرتے ہیں

کھُرا۔ (بضم اول و تشدید سوم) مسودہ، تحریر یا دوشت۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

کھرا۔ (ہندی) کھار، طول طویل لکھا ہوا مکتوب وغیرہ۔ اردو۔ مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

پڑھے گا کون محشر میں یہ کس کا خط ہے کھرا
لکھتے لکھتے نامہ اعمال کھرا ہو گیا (اسیر)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں مرد و عورت دونوں بولتے تھے اب صرف عورتیں ہی بولتی ہیں۔

کھُرا۔ (بضم اول و سوم) خالص، بے میل، جس میں ملاوٹ نہ ہو۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رواج۔

محل مصرف۔ اشرفیوں کی پرکھ ہے میں کسوٹی پر کسوا کے چار گز دکھا کے کھرا سونا لایا۔ آپ فرماتے ہیں کھرا نہیں ہے۔

عشق کے ہاتھ سے نظر بچ تو جائے جان کو
وہ زر خالص و خام دل دے گا تجھے کھرا کھرا

کھرا۔ (ہندی) صاف، پاک، بے ریا، یعنی دل کا صاف

منصف مزاج۔ (ہندی) مذکر۔ واحد۔ مؤنث۔ راست۔

محل مصرف۔ چنانچہ حکیم صاحب اور مرزا صاحب کو بھیجا کہ کھوٹ کھرے کو پرکھ کر معلوم کرو۔ کھرے ہو تو کسوٹی ہر جب ان کا نام ہے۔ خلق خدا تو کہتی ہے کہ مرزا صاحب کھرا ہے۔

کھرا۔ (ہندی) وہ خالص جو ٹانکے جوڑنے میں زیادہ پک گیا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھرا۔ (ہندی) وہ سالہ جو آگ پر رکھے رکھے پکنے کے قریب ہو۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل مصرف۔ تم سے کہا تھا کہ زیادہ آنچ نہ دو تم نے دال کا چھیدا بھی نہیں دیا ہوا کہ مسالہ کھرا ہو گیا۔

کھرا اٹھنا:۔ کھرا بننا ہونا۔ اردو۔ صرف قلیل الاستعمال

میرے جلنے سے کھلے گا داغ گریہ خلق پر
ڈوبے گا کب سورج دل کا دھواں ہو جائے گا (قدر)

کھرا پڑنا:۔ سردیوں کے دنوں میں صبح کو شام کو آسمان پر دھواں سا دکھائی دینا۔ اردو۔ صرف۔ فصیح۔ رواج۔

محل مصرف۔ آج دسمبر کی پہلی تاریخ ہے صبح آٹھ بجے تک ایسا شدید کھرا پڑا کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں دکھائی دیتا تھا۔

کھرا پن:۔ (ہندی) مذکر۔ (ہندی) واحد۔ صفائی، پاکی۔ اردو۔ عوام کی زبان۔

کھرا پن بکھارنا:۔ (ہندی) مذکر۔ (ہندی) مؤنث۔ (فرہنگ) پاک صاف ہونا ظاہر کرنا۔ (فرہنگ) اپنے تئیں صاف کرنا ہونا یا ظاہر کرنا۔ (فرہنگ)

کھرا کھوٹا پرکھنا :- [illegible]

کھرا کھوٹا ہونا :- [illegible]

کھرا کھیل فرخ آبادی :- [illegible]

سوں پہ ستی ہے [illegible] زبانوں پر فقرہ کھیل فرخ آباد کا ہے (نور اللغات)

قول فیصل - جواب لکھنؤ "کھرا کھیل فرخ آباد کا" ہی بولتے ہیں

کھرا ہونا :- [illegible]

عورتیں گھر میں تریا مرد تھے مضطر باہر

قول فیصل - صاحب آصفیہ نے لکھا ہے کہ اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک "قہر عام" ہے کہ سنسکرت [illegible] اس لئے نہیں گنتا اور وہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں۔

اس کا صرف برپا (یا جاری) ہونا پڑنا، ڈالنا، مچنا، گرنا، ہونا کے ساتھ ہے جیسے

[illegible] ہر میں کہرام ہے [illegible] سب کے ساتھ) ہر طرف کہرام ہے گھر میں [illegible]

[illegible] (یا ہر طرف کہرام مچا ہوا ہے) [illegible] کے ساتھ) نوکروں چاکروں نے ایسا کہرام مچایا جس سے [illegible] کان میں آئی۔ (فسانہ آزاد)

کہرام برپا ہونا یا جاری ہونا کے ساتھ بھی بولتے ہیں وہ بھی صحیح ہے۔

کھرا اندر، کھرا اہند :- [illegible]

ہفتاد و ہفت (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ بھی کھرا اندر بولتے ہیں مگر کھرا اہند عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کھرا ہونا :- خوش ہونا، اپنی بات پر قائم رہنا

[illegible]

قول فیصل - [illegible]

کھرب :- [illegible]

کھربا :- [illegible]

کھربا پتی :- [illegible]

کھرپا :- [illegible]

کھرپی :- [illegible]

کھرپی :- [illegible]

... گھر بندی کہتے ہیں گھر بندی
... بیس ہوتا
... تم جیسے اور تھالا بنانے کا آلہ جس
... کا ہوتا ہے (مؤنث مذکر) رائج
قول فیصل۔ اس کی تانیث گھرپا ہے جو اس سے
چھوٹی ہوتی ہے۔

گھرپا ۱؎ (ف) (مذ) کندہ ناتراش، احمق، کاٹھ
... (فرہنگ آصفیہ)
... اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھرپا جمانا ۱؎۔ گھاس کھودنے کا آلہ
... (مؤنث) ... کی زبان (نور اللغات)

گھرپی ۱؎ (ف) چھوٹا گھرپا۔ اردو مؤنث رائج
... بولی کرتے ہیں کہ بہت سے بھول
... کر گھرپی کر دیتی ہیں۔

گھرپی ۲؎ (ف) (مؤنث) (فرہنگ بوستان زبان)

گھرچن ۱؎ گیا اور پشواز کے مونڈھوں کی زیادہ
... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے
سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرچی ۲؎ (ف) (مؤنث) گھڑا صاف کرنے کا آلہ جو چیرہ کی
... اصطلاح۔

گھرچیچ ۱؎۔ (بالضم) گھڑچیچ۔ اردو ۔
... (مستعمل)
... اڑکے جو جب کھا گئے چوری سے ہیسا
... جب مرید ان کے پڑے ڈھونڈنے گھڑچیچ سودا
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر گھڑچیچ ہے

گھرچیل ۱؎۔ (بفتح اول و چہارم) صاف گو،
... بے ورا۔ اردو صفت و غیر فصیح (رائج)

گھرچیل بہنا ۱؎۔ صاف صاف بیان کرنا (مالک اپنے

... (مفہوم بوستان زبان)

گھرچن ۱؎ گیا اور پشواز کے مونڈھوں کی زیادہ
... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے
سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرچی ۲؎ (ف) (مؤنث) گھڑا صاف کرنے کا آلہ جو چیرہ کی
... اصطلاح۔

گھرچیچ ۱؎۔ (بالضم) گھڑچیچ۔ اردو ۔
... (مستعمل)
... اڑکے جو جب کھا گئے چوری سے ہیسا
... جب مرید ان کے پڑے ڈھونڈنے گھڑچیچ سودا
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر گھڑچیچ ہے

گھرچیل ۱؎۔ (بفتح اول و چہارم) صاف گو،
... بے ورا۔ اردو صفت و غیر فصیح (رائج)

گھرچیل بہنا ۱؎۔ صاف صاف بیان کرنا (مالک اپنے

... (مفہوم بوستان زبان)

گھرچن ۱؎ گیا اور پشواز کے مونڈھوں کی زیادہ
... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے
سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرچی ۲؎ (ف) (مؤنث) گھڑا صاف کرنے کا آلہ جو چیرہ کی
... اصطلاح۔

گھرچیچ ۱؎۔ (بالضم) گھڑچیچ۔ اردو ۔
... (مستعمل)
... اڑکے جو جب کھا گئے چوری سے ہیسا
... جب مرید ان کے پڑے ڈھونڈنے گھڑچیچ سودا
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر گھڑچیچ ہے

گھرچیل ۱؎۔ (بفتح اول و چہارم) صاف گو،
... بے ورا۔ اردو صفت و غیر فصیح (رائج)

گھرچیل بہنا ۱؎۔ صاف صاف بیان کرنا (مالک اپنے

... (مفہوم بوستان زبان)

گھرچن ۱؎ گیا اور پشواز کے مونڈھوں کی زیادہ
... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے
سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرچی ۲؎ (ف) (مؤنث) گھڑا صاف کرنے کا آلہ جو چیرہ کی
... اصطلاح۔

گھرچیچ ۱؎۔ (بالضم) گھڑچیچ۔ اردو ۔
... (مستعمل)
... اڑکے جو جب کھا گئے چوری سے ہیسا
... جب مرید ان کے پڑے ڈھونڈنے گھڑچیچ سودا
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر گھڑچیچ ہے

گھرچیل ۱؎۔ (بفتح اول و چہارم) صاف گو،
... بے ورا۔ اردو صفت و غیر فصیح (رائج)

گھرچیل بہنا ۱؎۔ صاف صاف بیان کرنا (مالک اپنے

... (مفہوم بوستان زبان)

گھرچن ۱؎ گیا اور پشواز کے مونڈھوں کی زیادہ
... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے
سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرچی ۲؎ (ف) (مؤنث) گھڑا صاف کرنے کا آلہ جو چیرہ کی
... اصطلاح۔

گھرچیچ ۱؎۔ (بالضم) گھڑچیچ۔ اردو ۔
... (مستعمل)
... اڑکے جو جب کھا گئے چوری سے ہیسا
... جب مرید ان کے پڑے ڈھونڈنے گھڑچیچ سودا
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر گھڑچیچ ہے

گھرچیل ۱؎۔ (بفتح اول و چہارم) صاف گو،
... بے ورا۔ اردو صفت و غیر فصیح (رائج)

گھرچیل بہنا ۱؎۔ صاف صاف بیان کرنا (مالک اپنے

... (مفہوم بوستان زبان)

گھرچن ۱؎ گیا اور پشواز کے مونڈھوں کی زیادہ
... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے
سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرچی ۲؎ (ف) (مؤنث) گھڑا صاف کرنے کا آلہ جو چیرہ کی
... اصطلاح۔

گھرچیچ ۱؎۔ (بالضم) گھڑچیچ۔ اردو ۔
... (مستعمل)
... اڑکے جو جب کھا گئے چوری سے ہیسا
... جب مرید ان کے پڑے ڈھونڈنے گھڑچیچ سودا
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر گھڑچیچ ہے

گھرچیل ۱؎۔ (بفتح اول و چہارم) صاف گو،
... بے ورا۔ اردو صفت و غیر فصیح (رائج)

گھرچیل بہنا ۱؎۔ صاف صاف بیان کرنا (مالک اپنے

... (مفہوم بوستان زبان)

گھرچن ۱؎ گیا اور پشواز کے مونڈھوں کی زیادہ
... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے
سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرچی ۲؎ (ف) (مؤنث) گھڑا صاف کرنے کا آلہ جو چیرہ کی
... اصطلاح۔

گھرچیچ ۱؎۔ (بالضم) گھڑچیچ۔ اردو ۔
... (مستعمل)
... اڑکے جو جب کھا گئے چوری سے ہیسا
... جب مرید ان کے پڑے ڈھونڈنے گھڑچیچ سودا
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر گھڑچیچ ہے

گھرچیل ۱؎۔ (بفتح اول و چہارم) صاف گو،
... بے ورا۔ اردو صفت و غیر فصیح (رائج)

گھرچیل بہنا ۱؎۔ صاف صاف بیان کرنا (مالک اپنے

... (مفہوم بوستان زبان)

کھردرا پن (مؤنث) کے بجائے کھردرُو (بضم دال) بولتے ہیں اس کی تانیث کھردرُی ہے۔

کھردرا پن :- کی کھردرا پن ناہمواری زبردستی۔ امدادی مذکر۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بضم دال کھردرُا پن زبان پر ہے۔

کھرسا :- خشک موسم جس میں گرمی سردی کا احساس نہ ہو۔ اعتدال کا موسم۔ عام طور پر بہار۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کھرسا پڑنا :- ناخن میخ وغیرہ پر صاف ستھرا ہونے کی وجہ سے نظر آنا۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

کھرسیلا :- کھارشی، کھجلی والا، جیسے کھرسیلا کپڑا۔ کھرسیلا صفت۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرک :- خارش کی تیز قسم جس کے کھجانے سے وقتی لذت محسوس ہوتی ہے۔ کھرک کے مریض کھجاتے کھجاتے خون بہا لیتے ہیں۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرکنا :- کھرک کا فعل۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرکھرا :- کھرکھرے کا مؤنث۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرکھراہٹ :- خشکی اور ناہمواری۔ اردو مؤنث، مذکر مستعمل، راجح۔

کھرکھرانا :- کھرکھرا کرنا۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرکھرا کرنا :- کھرکھرانا۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرکھرانا :- خشک اور ناہموار ہونا۔ اردو مؤنث، مذکر مستعمل، راجح۔

کھرکھرے :- خشک اور ناہموار۔ اردو مؤنث، مذکر مستعمل، راجح۔

کھرکھرے کرنا :- کھرکھرانا۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرکھرے کرنا :- کھرکھرانا۔ (دور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ لفظ نہیں بولتے۔

کھرکھنا :- [illegible] کھرکھن

کھڑنڈ بندھنا :- زخم پر پپڑی جمنا جو زخم اچھا ہونے کی علامت ہے - اردو - صفت - راسخ

قول فیصل - اہل لکھنؤ ایسے موقع پر کھرنڈ بننا ہی بولتے ہیں

کھرنڈ نوچنا :- زخم کے اوپر کی پپڑی کھینچ ڈالنا اردو - مصدر - راسخ

پھر خود ہی نوچتے ہیں دانتوں سے ناخن سے ۔ تیز رکھیں ناخن کاٹ کے طبیعی مشق ۔ کھرنڈ

کھرنی :- (بکسر اول) ایک درخت ۔ اس کے پھل کا نام جو نیلوں سے ملتا ہے اور اس کے اندر ایک بیج ہوتا ہے اردو - مونث - راسخ

کھرنیاں کھٹی ٹھنڈی کھا کے کوندیل

بیاروں پر پڑی وہ تیز لوہو کی دھار ہے خدنگ

قول فیصل - اس درخت پر اور کھٹی سیاہ ہوتا ہے ۔

کھروا :- گھاسوں کا ناج اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں - اردو - مذکر - ناچنے والوں کی اصطلاح -

محل صرف - بختیار کہ کھروا ناچ ناچ رہا تھا کہ واہ واہ کیا ناچ کی ہے - (ظلم ہوشربا)

کھروچا، کھروچنا :- (دونوں غلط) خراش ہندی - مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کھرونچا بولتے ہیں ۔ عام طور سے ناخنوں سے جو خراش لگے اسے کہتے ہیں -

کھروچا :- نوچا ۔ کھسوٹا ۔ ناخن سے نوچنا ہندی - مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھروٹ :- (دونوں غلط) خراش - ہندی - مونث - عوام کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھری :- (بضم اول) جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے ، جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے ہیں ، وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنہ کے نصب کریں - اردو - مونث - راسخ

کھری :- (بفتح اول) خالص ، ٹھوس ، چوکھی ، خاصی - اردو - صفت - مونث - راسخ -

قول فیصل - دانت گو عورت کے معنی میں بولتے ہیں

کھڑی :- (بضم اول و تشدید سوم) کھڑا کا مونث جس میں چکناپن نہ ہو - اردو - صفت - راسخ -

کھڑی :- وہ چارپائی چوکی وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو - اردو - مونث - راسخ

کھریا :- (بکسر اول) سفید مٹی جس سے بوڑھے کپڑے دھوبی چمکاتے ہیں ۔ درمکانوں کے پوتنے کے کام میں بھی لاتے ہیں چاک - اردو - مونث - راسخ -

کھریا :- ایک جالدار چیز جس میں گرا سکٹ گھاس رکھتے ہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھریا :- ایک بڑے کیڑے کا نام - اردو - مونث - راسخ -

قول فیصل - یہ کیڑا ریاضہ ترتری کے کنارے اپنا سوراخ بنا کر رہتا ہے عام طور سے رات کو منہ سوراخ میں اور پچھلا حصہ تھوڑا سا باہر نکال کے اتنی سخت آواز میں زچہ زچہ کرتا ہے کہ اگر خالص چاندی کا سکہ بجائیں تو سکہ کھوٹا معلوم ہوگا جڑیار اس کو پکڑ کے چوگھڑیا میں لٹکاتے ہیں یہ کیڑا پند جانوروں کی بہت پسند ہے اس کے کھانے کے لئے چوگھڑیا میں گرتے

اب چوگھڑیا میں لاسانگا ہونے کی وجہ سے شکایت ہے اسی کو کھسند بھی کہتے ہیں

کھریا :- (بضم اول) کوڑی کی شکل کا کیڑا جس سے کپڑے چلتے ہیں - ہندی - مونث (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کھریا :- گنے کی پھینچ - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کھریا :- چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں اردو - مونث - دودھ والوں کی اصطلاح ۔

کھریا :- املی کا بیج جس سے کپڑے پر چھینٹا ڈالتے ہیں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کھریا میں کوئلا :- ناموزوں اور بے میل بات دہلی کے عوام کی زبان (نور اللغات)

کھڑی آواز :- رسیلی آواز کی ضد - مونث - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھڑے آئے :- (محاورہ) بڑے برے - (فقرہ) ہم کھڑے آئے کہ اسی وقت مال لیکر جاؤ گے - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ ایسے محل پر بڑے آئے ، بولتے ہیں ۔

کھڑی :- (بکسر اول) ایک بوٹی جس سے کھاری زمین میں نمک بناتے ہیں ۔ مونث - راسخ

محل صرف - ابھی کھڑی نہیں تو تم کو ری سے لی ۔ کوئی مدت سے مفت ہے ۔

کھڑی یا کھڑی بولی :- (اسم مونث) خالص زبان اٹھیٹ بولی (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھڑی بولتے ہیں۔

کھڑی چارپائی پر سوکے آئے ہو: جو کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کھڑی چارپائی پر سوکے تو نہیں آئے ہو (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ نہیں کہا جاتا۔ کھڑی چارپائی کے بجائے کھاٹ کا لفظ بولا جاتا ہے جیسے "کھاٹ پر سوکے آئی تھی" (مراۃ العروس)

عورتوں کی زبان ہے۔

کھڑے پیڑ بن جانا: اکھل کھڑ (اوندھ) بن جانا بالکل بے عقل اور بداخلاق بن جانا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھڑا چنا بولتے ہیں جیسے ہرے بھرے میں سب نیک سمجھے اور سنا رہیے ایک تم تو کھڑا چنا پیدا ہوئے ہو۔

کھڑے دم: بلا توقف۔ اردو میر امن

فقرہ بیان ہوئے شیخ کی جھوٹی ساقی

سر پر ہے گردام کھڑے ملتے ہیں (تاریخ)

کھڑے دینا: سے پیچھا چھڑانا، تعاقب کرنا، گرفت سے بچ جانا۔ عورتوں کی زبان۔

کھڑیرا: بیٹھ ہونے کا مدلے اور اس جس سے کھوڑا بنتے اور صاف کرتے ہیں۔ اردو مدکر (راسخ)

کہتے ہیں بال تیرے بیٹھے ہوئے ممنہ پیاں

ڈالتا ہے تیرے تلنے کھڑیرا ہوا (سودا)

قول فیصل۔ صاحب نور اختر نے بیٹھے کھول لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ فتح سے بولتے ہیں۔

کھریرا: بڑا جھاڑو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شاید کوئی بولتا ہو۔

کھریرا کرنا: کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی

(باقی آئندہ) ۔۔۔ اردو، صفت

گھرے ہوئے ۔۔۔ اردو، صفت

کھڑے کا کھڑا: بہت عمل، اول، صریح۔ اردو، صفت عورتوں کی زبان

محاورہ۔ ۔۔۔ کے مقدمے کے متعلق جو کچھ تم نے کہا تھا تم اس صاحب سے لڑنے کا کھڑا کھڑا کر دینے ہو میں یہ کہوں۔

کھڑی کھاٹ: سودا پلنگ جس پر کچھ بچھا ہوا ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان

محاورہ۔ سونا بڑھنے پیٹھ کہ دو ملنے تک ہے نہ بچھونا ہے۔ کھڑی کھاٹ ہے۔

(مظہر ہوشیار پوری)

کھڑے کھڑے: ۔۔۔ اردو، صفت

(فقرہ) ہما دیوی اس بات ۔۔۔ کھڑے کھڑے دیتی ہے۔ (نعمت)

قول فیصل۔ اب اس طرح بہت کم زبانوں پر ہے۔

کھڑی کہنا: ڈانٹنا۔ پیٹھ پیچھے دینے کو لوگ برا کہا کرتے ہیں

۔۔۔ اردو، مصطلحات پیشہ

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کھڑی مزدوری چوکھا کام: جلدی ہوتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

رنج اللہ کا عشق جنہیں ہوں خواہاں خدا کا ۔۔۔

کیا کھڑی مزدوری چوکھا کام کا مزدور کا

کھڑے ہو جانا: حد سے بڑھ جانا۔

(فقرہ) کیا جانے ۔۔۔ یوں کی خصومت کرنی ڈوری دار ۔۔۔ کھڑے ہو گئے (نیرنگ)

قول فیصل۔ ۔۔۔ نہیں ہوتا۔

کھڑے ہونا: ۔۔۔ اردو، فعل غیر متعدی، لازم۔

تم کون سے تھے یہ کھڑے ۔۔۔ دوستی کے

کرتا ۔۔۔ (غالب)

کھڑے ہونا: ۔۔۔ اردو، فعل غیر متعدی، لازم۔

بھڑکی جو آگ ۔۔۔ حشم تک

دانے وہ جو ۔۔۔ کھڑے ہوئے

کھڑا: (اسم مذکر) ۔۔۔ کے چھوٹے

چھوٹے کنکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔
ہندی، مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل ... ہے فرہنگ اور لکھتے ہیں۔ کہ
معنی ہیں ناقص ٹوٹے پھوٹے سچے نگ جنمیں سیاہی
پڑی ہو۔ جو کرکٹ سمجھے ہیں ان کو حل کر کے
دواؤں میں ملایا جاتا ہے یا سرمہ یا جواہر مہرہ بنایا
جاتا ہے۔ مفید درج نہیں ہے مولف تائید کرتا
ہے اس کے ساتھ اس کا تلفظ کنکڑ بھی ہے۔
کھڑ ا: مذ گھاس۔ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔
کھڑا: مذ ایستادہ، اٹھا ہوا، پاؤں قائم۔
اردو صفت مذکر، فصیح و رائج۔
ہتھ کو بڑا کیا بڑا ہے
لٹھے کو کھڑا کیا کھڑا ہے (مثل)
کھڑا ہونا سیدھا راست، عمودی، مستقیم
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔
کھڑا ہونا بھرا ہوا کھیت۔ اردو، دیہاتیوں
کی زبان۔
کھڑا ہونا کچی، ہم پختہ، دھوئی، دھلائی چاول،
جو ابھی کھلا نہ ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
محل استعمال۔ ابھی چاول بالکل کھڑے ہیں ابھی
دو چار روز اور پک کر رہ جائے تو دم دینا۔
کھڑا ہونا کھڑا زیر، کھڑا زیر (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا کھڑا نہیں۔ کھڑا زیر یا کھڑا زیر
کہتے ہیں جو محل الاستعمال ہے۔
کھڑا ہونا لنگر ڈالے ہوئے پانی میں ٹھہرا ہوا
جیسے جہاز کھڑا ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے جہاز وغیرہ کے ساتھ
ہی اس کا استعمال ہے۔
کھڑا ہونا کچی سیاہی کیا ہوا، مانجھا ہوا اردو
عورتوں کی زبان۔
کھڑا ہونا بے تکان رہے یا بیٹھے، حساب،
ورد جیسے کتنی دیر تک کھڑے کھڑے پڑھتے
رہو گے (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں عوام بھی یوں بولتے ہیں
کھڑا ہونا نصب، برقرار، لگا ڈٹا ہوا۔ جیسے
خیمہ کھڑا ہونا۔ اردو، تفصیل الاستعمال۔
کھڑا ہونا چلتا جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں۔
کھڑا ہو گیا۔ بیٹھی ہوئی تھی اٹھ کھڑی ہوئی
گیا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
کھڑا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو سڑتا ہو جیسے
ندی یا تالاب، حوض کا پانی (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں
کھڑا پانی نہ پینا (یا) کھڑے پانی نہ پینا:
فوراً ہیضہ ہو جانا، ذرا نہ ٹھہرنا، نہایت جلدی کا کام یا
اردو (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کھڑے پانی نہ پینے کی
کھڑا پائچہ: زنانے پائجامے کی ایک وضع۔ اردو
عورتوں کی زبان۔
سر پائچہ میں کھڑا: کھڑے ہوئے ہوئے گر پڑنا،
بچے کا ہے میں غیظ یا غصہ کے سبب سے ہوا کرتا ہے کسی
صدمۂ عظیم یا واردات مرگ کے سبب ہو جاتی ہے۔
(عورتوں کی زبان)
کھڑا پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں مثلاً آج
آپ کے چہیتے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر رکھا ہے
گھر سے نکلا ہے کھڑا پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی
کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے اکلوتے ہیں بھیوں (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کھڑا پڑا بیٹھا: اٹھتے بیٹھتے ہمہ وقت
پاؤں پیٹ کر نام کرنا۔ عورتوں کی زبان۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کھڑے بیٹھے پیٹنا
بولتی ہیں۔
کھڑا پیر جانا: کھڑے کھڑے پیر ہو
(نور اللغات)
کھڑا تر: (نور اللغات)
کھڑا تر رہنا: (نور اللغات)
کھڑا داؤں: (نور اللغات)
کھڑا دیکھ کرنا: (نور اللغات)
کھڑا کوڈنا: حضرت علی کی (نور اللغات)
ہونے پر کود کر جانا ہے (دیہات کا لفظ)
جلد بازی سے تو لا کودنا
(نور اللغات)
پڑیاں نہ ہوئی کچھوں کا گھنا
کود بیٹھے تو ہاں کھڑے کودنا (بیگم)
میں اسی وقت دوں کھڑا کودنا
پیر دیوار کا کروں کونڈا (مثل)
ہے دوا مال کا پڑا کودنا
وہ جو آوے تو دوں کھڑا کودنا (بیگم)
کوئی کہتی تھی کہ جہاد اسکر (نور اللغات)

کھڑا رکھنا ۔ حساب چکتا رکھنا ہے باقی نہ رکھنا۔

کھڑا رہنا ۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہ جانا۔ مجازاً بے حس و حرکت ہو جانا۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

کھڑا ہو جانا ۔ کھڑا رہنا۔ محاورہ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

کھڑا ہونا ۔ موجود ہونا۔ اردو محاورہ فصیح و رائج۔

کھڑا ہونا ۔ ٹھہرنا، رکنا، اردو محاورہ عوام کی زبان۔

کھڑا کرنا ۔ بنانا، وضع کرنا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

کھڑا کرنا ۔ پیدا کرنا، اردو محاورہ فصیح و رائج۔

کھڑا کرنا ۔ کھڑا ہونے پر مجبور

محل استعمال :- آنکھیں روشن تھیں جیسے چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔ (آزاد)

قول فیصل :- اب اس محل پر زیادہ تر کھڑا کھڑا نقشہ برتتے ہیں۔

کھڑاؤں :- ایک قسم کی کھڑاں کی جنس جو کہ کھونٹی وار شے جوتے کی جگہ پہنتے ہیں۔ اردو مونث رائج۔

محل استعمال :- پانچ سات تک توقف کرکے کپڑے اتارے لیکن باندھی حاجی نے بھی کپڑے اتارے اور کھڑاؤں سامنے رکھی، ایک حاجی نے کھیسا اٹھایا (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- پرانے زمانے میں گھر گھر کھڑاؤں کا رواج عام تھا اور زیادہ تر اس صنعت سے نیچے بستے کہلاتے تھے۔ اب کھڑاؤں کے مرض رفتہ رفتہ کم ہوتے ہوتے صرف بدھوؤں اور فقراء میں رہ گیا ہے۔

کھڑا ہونا :- ٹھہرنا، قیام کرنا، اردو فعل لازم۔ صحیح رائج۔

جیتی اُس کی ہے جو ثابت قدم ہو
سو ہے میرے کھڑی ہے خانہ کن ہزار سوا

کھڑا ہونا :- کھڑے کا چراغ پا ہونا، الف

سرما (فوراً آزاد)

قول فیصل :- اس محاورہ کے معنی ہوتے ہیں

کھڑا ہونا :- بیاہ ہونا، بیاہ پڑنا، عبارت فوق

ہے۔ اردو، غیر فصیح اور رائج

محل صرف :- گرانی کا یہ عالم ہے کہ بڑے بڑے محل کھڑے ہوئے ہیں گرانی کی وجہ سے ان کی ... ہو گئی ہے۔

کھڑا ہونا :- ٹھہرنا، تھمنا، رکنا۔ اردو فعل لازم

کہہ بیٹھے کفن ہیں گلی میں پڑے ہوئے
دیر ہیں وہ حسن کے مسافر کھڑے ہوئے (تعشق)

کھڑا ہونا :- گرانا، نصب ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
کھائے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے حبیب پاس (تعشق)

کھڑا ہونا :- مستعد ہونا، آمادہ ہونا اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا
لڑنے کو پھر کھڑا ہو دشمن فرد ہو گیا (ذوق)

کھڑا ہونا :- عاشق ہونا، عاشق ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل استعمال :- بے قدری مال سے دام ہنر سے نہیں ہوتے۔

کھڑا ہونا :- مکر، فریب، دغا سے ہوتے ہیں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل استعمال :- سنا ہے کہ اب کونسل کی ممبری کے لئے وہ لوگ بھی کھڑے ہو رہے ہیں جو کانگرس کے خلاف تھے۔

کھڑا ہونا :- سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس کی صورت تیار کرنا، کپڑے کا کٹا ہوا اردو صرف، رائج۔

محل صرف :- سیون کو موڑ کر بس بھر کرتے کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا

کھڑا ہونا :- دیوار وغیرہ کا تیار ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

مکان گو رہنے، فرش خاکہ، بالش سنگ
کھڑے تھے بھاگنے کے دشمنے در و دیوار میسر

کھڑ بڑ :- ٹاپ کی متواتر آواز گھوڑے کھڑے

مہندی، مونث۔ (فوراً لغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کا مفہوم اتنا محدود نہیں۔ مثلاً آندھی کے کھڑکنے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے یوں تو ہر بڑ بڑ کو کھڑ بڑ بھی کہہ سکتے ہیں،

مؤلف صاحب فرہنگ۔ نظر کی تائید کرتا ہے جیسے "بلی نے میاؤں کیا، مرغ نے روح نفس تن سے پرواز کو گیا جو محل کی کھڑ بڑ سنی ... لگے۔ (فسانۂ آزاد)

کھڑ بڑ :- گھٹ گھٹ۔ اردو، عوام، خاص عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کہ تو گھٹ بچھ کی طرف ہے کا۔ اور دوسرا کھڑ بڑ کرتا ہوا یورپ کے رخ ...

(فسانۂ آزاد)

کھڑ بڑا کر :- کھڑ بھڑ کر کے، گھبرا کر۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ سب کے سب چارپائیوں سے کھڑ بڑا کر اٹھ بیٹھے۔

قول فیصل۔ اس جگہ ہڑ بڑا کر زیادہ بولتے ہیں

کھڑ پیچ رہنا :- حسد ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

کہہ کر کھڑ پیچ اٹھیں سے رہتے ہے
جو نہ کہنا ہے ان کو کہتی ہے

عالم۔ لکھنؤ دور علی شاہ

کھڑ پیچ :- (بالضم) کوئی عیب نکالنا، حجت نکالنا اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ باقی بچھو ہیں وہ ہر ایک کے کام میں کوئی نہ کوئی کھڑ فصیح ضرور نکالتی ہیں۔

قول فیصل۔ ہر کام حرف نکالنے کے ساتھ زیادہ ہے۔

کھڑکا : (ہندی) کھٹکا ، کھٹکھٹانا ، دستک دینا ۔ کنڈی کھٹکھٹانا
(فرہنگ آصفیہ)

کھڑکا : (ہندی) کھٹکا ، دستک دینے کی آواز ۔ (

کھڑ کھڑاہٹ ا۔ کھڑکھڑ کی آواز، خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔ اردو مؤنث قلیل الاستعمال۔

سوکھے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ

سیڑھیوں کے پاؤں کی آہٹ لاہم

کھڑ کھڑاہٹ ا۔ ۲ دیگوں کے ہاتھ مارنے کی آواز۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیگوں کے لئے کھڑ کھڑاہٹ بولتے ہیں۔

کھڑ کھڑاہٹ ا۔ کپڑے کی آواز جس سے آپ ہی آپ ہو کر کپڑے کپڑے کی حرکت کرنے کی آواز۔ اردو قلیل الاستعمال۔

کھڑ کھڑاہٹ ا۔ پتے یا کاغذ وغیرہ ہلنے کی آواز۔ اردو، ہندی کی زبان

کھڑ کھڑیا ا۔ ایک ہر سرد کا کانٹا، وہ چڑیا جس کے چھوٹی چھوٹی پتلیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے راستے کا ڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ اردو، مؤنث رائج

خار الفت جو سینے میں گڑھا

جھاڑ آخر ہے کھڑکھڑیا تک

کھڑ کھڑیا ا۔ ایک قسم کی پالکی۔ اردو مؤنث متروک۔

دوڑی کھڑکھڑیا سڑک پر گئی بارہ اس کی ڈانڈ اڈولی میں لگی رہنے سواری ہماری امانت

کھڑکھڑیا ا۔ ۲ کھڑکھڑا (ہلکی کی زبان (دور الغات)

کھڑکی ا۔ دیوار یا چھت وغیرہ میں چھوٹا دروازہ، چھوٹا یقیں ہوا جو کہ آفتاب کی روشنی کے لئے کہ آج کھل گئی کھڑکی قفس کے آنے کی امید

قول فیصل۔ عام طور سے ہوا اور روشنی آنے کے لئے ہوتی ہے

کھڑکی ا۔ چھوٹا سا دروازہ جو مکان کے ہوا اور روشنی آنے کے لئے ہوتی ہے

کھڑکی کھلی تھی کھڑکی

کھڑکی ا۔ چھوٹا سا دروازہ جو مکان کے ہوا اور روشنی آنے کے لئے ہوتی ہے۔ دور الغات)

کھڑکی ا۔ چھوٹا سا چوکھٹا دروازہ جو مکان میں ہوا اور روشنی آنے کے لئے ہوتا ہے اور مارہ اڑ کر آنے والے ہوا کھاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

کھڑکی ا۔ چھوٹا سا چوکھٹا دروازہ جو مکان میں ہوا اور روشنی آنے کے لئے ہوتا ہے اور مارہ اڑ کر آنے والے ہوا کھاتے ہیں۔ دور الغات)

کھڑکی دار اگرکھا ا۔ وہ کرتہ جو سینے پر کھلا ہوا ہو۔ (دور الغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھڑکی دار پگڑی ا۔ مارواڑی پگڑی جس کے آگے کرن سی کھلی ہوتی ہے پگڑی سن کر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے۔ اردو، متروک۔

آنے دروازے پر لگے سوہار

سر پہ رکھ ہاتھ پگڑی کھڑکی دار میر

کھڑکی نکالنا ا۔ بنی ہوئی دیوار توڑ کے کھڑکی بنانا۔ اردو، فصیح، رائج

ہے یار کے مکان میں ہر کھڑکی

کھڑکی سے سر قفس پہ دیوار

کھڑگنجا ا۔ (الف اول و فتح

ہر پہر منظر

کے لئے کھڑگنجی۔

پڑی پھرتی ہے کھڑگنجی

فرخندہ آصفیہ و مؤلف

سوہن چیمل ہندی کی زبان ہے۔

کھڑگنجا ا۔ ناہموار زمین کا فرش۔ اردو، ہندوؤں کی زبان۔

قول فیصل۔ کانپنے کے لئے کھڑکنجی بولتے ہیں جیسے تھاوے زینے کے پاس کی زمین ہمیشہ کھڑگنجی میں ٹھوکر کھاتے کھاتے بچ گئی۔

کھڑلا ا۔ (پورب) ڈھریا، مرغی خانہ ہندی اسم مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پورب سے مراد اگر لکھنؤ ہے تو اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھڑنگجا ا۔ (فتح اول و سوم) کھڑنجا، کھڑنجا کا فرش، پتھروں یا سلوں کا فرش، پتھر کا فرش یا سڑک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھڑنجا بولتے ہیں

کھڑنگ ا۔ نہایت سوکھا ریا پڑا ہوا گنا گنا گڑ جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا ہندی صفت (فرہنگ آصفیہ)

کھڑے پاؤں :- کھڑے ہوئے ہوئے

کھڑے پاؤں بھیج دوں گا آتا ہے

سلامت وہاں سے کھڑے پاؤں

کھڑے پاؤں بھیج دیا :- فوراً حضرت مشکل کشا کی نیاز دی

لی زبان - اردو صرف ، متروک ۔

کھڑے پاؤں بھیج دوں گا آتا ہے

سلامت وہاں سے کھڑے پاؤں

کھڑی بچھاڑیں کھانا :- کھڑے

بچے

کھڑی پری :- کسی اڑنے والی

زبور عجائب

مقبول جملے :- عام عورتوں کی زبان پر ہیں ۔

کھڑی بولی :- کسی بول چال

فیروز کا ہیرو ہے جو کھڑی بولی کی زبان

اردو ہے ۔

کھڑے پیٹ پیٹنا :- بہت زیادہ

پیٹنا ، اردو صرف ، عورتوں کی زبان

کھڑے پیٹ نہ پیٹا :- زیادہ ٹھہرنا ، فوراً

چلا جانا ، نہایت نفرت یا جلدی کے محل پر - اردو

مقبول محاورہ ہے ۔

کھڑے پانی :- کھڑے پانی کی

عورتوں کا ایک سوانگ بنا کر گھر

کھڑے پاؤں :- تعلق کی سیدھی ضرب ، اردو

فیصلہ ۔

کھڑی پر کھڑی ہوئی ہے ۔ تعلق کی سیدھی ضرب ، اردو

فیصلہ ۔

کھڑی پر کھڑی ہوئی ہے گاڑی

کھڑی سے کھڑی لگا دی گاڑی

کھڑی سے کھڑی لگا دی ، اردو صرف ، محاورہ ہے

کھڑی چھوٹ :- یہ بھی چھوٹ

قریب ، متروک ۔

کھڑی ہوئی چھوٹے گرہ پھنگ نہ دیتی

کھڑی چھوٹ :- یہ بھی چھوٹ ، اردو صرف

قریب ، متروک ۔

کھڑی ہوئی چھوٹے گرہ پھنگ نہ دیتی :-

(بازاری) جلدی ، عجلت ۔

(فوراً بلغت) فرہنگ

قول فیصلہ ۔ اب کوئی نہیں ہوتی

کھڑی چوٹ :- یہ بھی چھوٹ ، اردو صرف

قریب ، متروک ۔

کھڑی ہوئی چھوٹے گرہ پھنگ نہ دیتی :-

ٹھہرنے ، تعلق

کھڑے :- اردو صرف

کھڑی :-

کھڑے :- اردو صرف ، محاورہ ہے

اصل صفت ۔ غرض کوئی آدھے گھنٹے تک اسی طرح
کھڑے سوکھ گئے ۔ (ابن الوقت)

کھڑی فصل :۔ وہ تیار فصل جو ابھی کاٹی نہ گئی ہو
اردو صرف ۔ کاشتکاروں کی اصطلاح ۔

کھڑے قد :۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد
ہوتی ہے ۔ (ابن الوقت)

تری فیصل ۔ ۔ ۔ سے کھڑے قد سے
قد سے ہوئے ہیں جیسے کھڑے قد سے لڑنا ،
کھڑے قد سے پچھاڑیں کھانا کھڑے قد سے
اردو صرف ۔

کھڑے کا کھڑا رہ گیا :۔ حیران و ششدر جگہ
اردو صرف فصیح و رائج

فعل متعدی ۔ کو یا سانپ سونگھ گیا ۔ جہاں کھڑی تھی
وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی

کھڑے کھڑے :۔ بیٹھے بیٹھے بلا تک کھڑے رہ کے ، عرصہ
تک انتظار کر کے ۔ اردو صرف فصیح ، رائج ۔
مثل صرف ۔ تم نہ کہتے تھے کہ میں ابھی آتا ہوں
ایک گھنٹے تک انتظار کرتا ، کھڑے کھڑے میری
ٹانگیں دکھ گئیں ۔

کھڑے کھڑے آنا یا آ کر چلا جانا :۔ تھوڑی دیر
کے لئے آنا یا رہنے جانا اردو صرف ، فصیح ، رائج
قسائق اس کے ۔ ۔ ۔

کھڑ پینچ : اسم ۔ (زنانہ آرد)

کھڑ پینچ : اسم ۔ زخم خفیف جو چھل جانے سے پیدا ہوتا ہے ۔ مدی ، ہوت ، (دو لغت)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کھڑ و یا ہوتے ہیں ۔

کھڑ پینچ : اسم ۔ کہنی ، کانٹے میں سے کوئی لڑا بھڑا ہوا ہے اسے بھی کھڑ پینچ کہتے ہیں (کھلنے والا)

(دو لغت)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اسے کھوپی بولتے ہیں

کھڑ پینچ : اسم ۔ کینہ ، بغض ، کنہ ، جلنی ، بھڑاس ، بدلہ ، انتقام ۔ (زنانہ ، عوام ، عورتوں کی زبان ۔

کھڑ پینچ رکھنا : ۔ دشمنی رکھنا ، عداوت رکھنا ، کینہ رکھنا ۔ اردو ، صرف ، عوام ، اہل ، عورتوں کی زبان ۔

کھڑ پینچ نکالنا : ۔ کینہ نکالنا ، بدلہ لینا ، ماضی کی تکرار کرنا ، عیب چینی کرنا ، غرائضار ، بحث کرنا ، چھیڑنا ۔ اردو ، صرف ، عوام ، اہل عورتوں کی زبان ۔

کھڑ پینچیا : ۔ کینہ چین ، حاسد ، بدی ، صفت ، مذکر ، اہل ، ہو ، ں ۔

(دو لغت)

قول فیصل ۔ عام طور سے زنانہ پر بولتے ہیں ۔

کھڑی ہنڈی : ۔ وہ ہنڈی جس کا ، ، ،

کھسکو ... (ضم چہارم و واو مجہول) ... رنج ...
... اکاہ ... اردو ... خبر ... رنج ...

دیکھ کر مجھ کو بار بھاگ گیا
دل سے اے طاقت و تواں کھسکو ... رشک

کھس کھس ... (بفتح ہر دو کاف) گھاس ...
... (فرہنگ ...)
... (بلکھوانیہ لوپا) ...
کھس کھس ... (بکسر اول) کوار ... (فرہنگ ...)
... (فرہنگ ...)
... (فرہنگ ...)

کھسکھسا ... (بکسر ہر دو کاف) ...
... (فرہنگ ...)

کھسکھسا ... (بفتح اول) ... (فرہنگ ...)
... ہندی ... (فرہنگ ...)
... (بلکھوانیہ) ...

فصیح رنج ...
... نما تمہیں تبا ئیں گے
... شناس گے ...
... کا سر گذشت ...
... (فرہنگ ...)

کھسن دینا ... (بفتح اول) ... کرنا کہ دینا ... (فرہنگ ...)
... فصیح ...

کھسکنا ... (بفتح اول) ... طرف سے ...
... گی ... (فرہنگ ...)

کھسوٹنا ... (بفتح اول) ... کو فنا کرنا ... (فرہنگ ...)
... (فرہنگ ...)

... (بلکھوانیہ) معنی میں نہیں ...
... ہے ...
... فصیح رنج

... بہت ...

... (فرہنگ ...)

کھسوٹنا ... (بفتح اول) ... زبردستی چھین لینا، جیسے ڈاکو نے کپڑے، کمک کھسوٹ لیے۔

کھسیا جانا، کھسیانا ہو جانا ... (فرہنگ ...) جانا، شرمندہ ہو جانا۔

دی دوسرے کو جب اس نے آواز ...
کھسیانی ہوئی سیاہ تہمتاز (فرہنگ ...)

کھسیانا ... (بفتح اول) ... ہلدی، صفت، مذکر
رات سپنی بول کے کیجئے بسرا ہے بندہ نواز
تم تو باتوں میں ہوئے جاتے ہو کھسیانے سے ...

کھسیانا ... شرمندہ ہونے کے ... (فرہنگ ...)
... چیسے، کھسیانی بلی کھمبا نوچے ...
... (فرہنگ ...)

... (فرہنگ ...)
... (فرہنگ ...)
... (فرہنگ ...)

قتیل شکھل

کھل :ہ کھلنا کا مخفف - مرکبات ہی مستعمل
(نور اللغات)
حرف ہجا ہیں - اہل بھوپال نہیں بولتے -

کھل :ہ مرد جیانہ سال یعنی نہ بوڑھا نہ
جوان ، ادھیڑ ، تیس برس سے لے کر پچاس برس
تک کا آدمی - (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - کوئی نہیں بولتا -

کھل :ہ کاہی ، سستی - (نور اللغات)
قول فیصل - اردو سے اس کا تعلق نہیں

کھلا :ہ (بضم اول) مد کی ضد ، سادہ
اردو ، صفت ، مذکر ، فصیح ، رائج -
صبح آیا جانب مشرق نظر
آب نگار تشبیہ رخ سرخ کھلا
نور کے ساتھ آیا بغل میں سرخ
رہ گیا خط سیری جاتی پر کھلا غالب

کھلا :ہ فراخ ، وسیع ، چوڑا - اردو ،
غیر فصیح ، رائج -

کھلا :ہ عریاں ، ننگا ، بے حجاب -
(نور اللغات)
قول فیصل - تنہا نہیں بولتے کسی کے ساتھ
رنگ کھلا - زبانوں پر ہے -

کھلا :ہ صاف ، بے ابر ، جیسے اس وقت کھلا
ہے گھر جانا ہو تو چلے جاؤ - (نور اللغات)
قول فیصل - اس طرح بل لگا کر نہیں بولتے

کھلا :ہ آزاد ، بے قید ، بغیر بندھا
بے روک ، بلا زحمت -
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اس کا استعمال جانوروں کے
لیے ہے ، جیسے کتا کھلا ہوا ہے بچا کے اندر جانا -

کھلا :ہ تقفل کی ضد ، بکس سے
باہر نکلا ہوا - اردو ، عورتوں کی زبان ،
قلیل الاستعمال
سطح گردوں پہ پڑا انعامات کو
سوتیوں کا ہر طرف زیور کھلا غالب

کھلا :ہ عام مشہور معروف اردو ، عورتوں
کی زبان -
محل صرف - ا - ہیں اس کے ساتھ تم ، اپنی
لڑکی کی شادی نہ کرنا کمبخت کھلا جو ہے -

کھلا :ہ ظاہر ، علانیہ ، ڈنکے کی چوٹ
پر - اردو ، قلیل الاستعمال -
ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا
بیخبر غالب سے گرا لحاظ کوئی
ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھلا غالب

کھلا بھیجنا : پیام بھیجنا ، کسی کی معرفت
اطلاع دینا ، اردو ، صرف ، فصیح ، رائج -
محل صرف - ہم جا رہے ہیں اگر دلھا بھائی دلی
سے آجائیں تو کسی کی زبانی کہلا بھیجنا ہم آجائینگے

کھل اپاڑ :ہ (کھل مخفف کھال کا)
کھال ادھیڑنے والا - لینے کے واسطے کھال
بدن میں سے نکال لینے والا ، وہ قرض خواہ
جو ہر طرح سے لے کر کچھ چھوڑ دے - دہلی
کی زبان - (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کھل اپاڑ :ہ کج بحث - اردو ، مذکر
لہلوٹ کھل اپاڑ کے پالے پڑی ہوں ہیں -
دم لیوں نہ تجھے بار کی سب کھینچی کھال ہے حاضر

کھلا جانا : خوش ہونا ، پھولا نہ سمانا ،
باغ باغ ہو جانا ، شگفتہ ہو جانا - اردو ، صرف ،

فصیح ، رائج -
باغ میں پھول کھلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
انگلیاں سر دکھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں داغ

کھلا دشمن :ہ علانیہ دشمن - اردو ،
فصیح ، رائج -

کھلا ڈلا :ہ (بضم کاف و ڈال) علانیہ
بے پردہ - اردو ، عورتوں کی زبان -

کھلار :ہ (بالفتح) نشیبی جگہ ، ڈار - اردو ،
مونث ، عوام کی زبان -
محل صرف - یہیں اگر پانی کی تلاش ہے تو آگے بڑھ کے
چلے جاؤ وہاں ایک بڑی کھلار ہے جس میں آگے
کنواں ہے -

کھلاڑ :ہ اوباش عورت ، چنچل ، شوخ -
اردو ، صفت ، مونث ، عوام کی زبان ،
قلیل الاستعمال -
وہ البیلا تھا بہ عنفوان کی کھلاڑ
چوٹوں سے لیا پر اس نے تا ڑ قلق
قول فیصل - اس کی جمع کھلاڑ بھی کسی کے ساتھ
رائج ہے -
اس سے اس رنگ کی جو باتیں کہیں
جو کھلاڑیں تھیں صاف تاڑ گئیں قلق

کھلاڑ :ہ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی ، وہ
عورت جو تاش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو ، فن
تاش بینی میں استاد - اردو ، عوام کی زبان -
قلیل الاستعمال -
رنگ اس کا جا تو لا کے چوسر
کھیلی وہ کھلاڑ بازی سے کر فکر ، بیم

کھلاڑ :ہ وہ شخص جو بازی ہار لینے کا عادی
مائل ہو - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلاڑپن :۔ دباشی، شوخی، اندکو چپاں
س، چپ ق ل یں۔ (فرہنگ آصفیہ)

ق ل ف ص ل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلاڑن :۔ کھلاڑ ۔ وہ عورت جو
کی کے کھیل ۔ سے واقف ہو ۔ مرد کے
ے کھیلے ۔ والی عورت ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھلاڑی :۔ (باکسر) کوئی کھیل جاننے والا
شاہ کا کامل فن کوئی بازی جاننے والا پن
ہر فن ۔ اردو ۔ ہر کہ عوام کی زبان ۔
کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلے کیسے ہر تم
ہ ا اس کچھ کہ تم نے برہم کر دیا تا ج
کھلاڑی :۔ کھیل کود میں مشغول رہنے والا
کھلنڈرا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس معنی میں زیادہ تر کھلنڈرا
زبانوں پر ہے ۔

کھلاڑی :۔ جو کھیلنے میں کامل ، جو اس
ہر فن ۔ ذ ۔ اردو عوام کی زبان ۔
کھلاڑی :۔ سانپ پکڑنے والا ، وہ
کھلاڑ جو سانپ پکڑنا جانتا ہو ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس معنی میں خصوصیت سے
اہل لکھنؤ نہیں بولتے ، سپیرا کہتے ہیں ۔

کھلنڈرا :۔ ہوا دار ، شعبدہ باز ، لڑکا
ت ۔ اردو ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔
ہ ۔ مٹی ہے خاک آگ یا پانی پر
ہوا ہے اس کھلاڑی کی لاگ یا نی پر (میر)

کھلاڑی :۔ شکاری ، فریبی ، چالاک ، بہا
ہ ۔ شوخ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھلاڑیاں :۔ اچھل کود ، کود پھاند ،
شوخیاں ، جانوروں کا ہوا میں اچھلنا
(کرتا کے ساتھ) بچوں کی زبان ۔ مونث ۔
(فرہنگ آصفیہ) کھلنڈرے کھلاڑیاں کرتا ہے ۔
(نور اللغات)

کھلاڑی کا تفصیل :۔ (کنایتہً) عورت
اپنی کا تمسخر ، ہنسی ، تردد ۔
جیل کھلاڑی کا ہے یار ہم یہ ہوگے
یکسا ایک مہربان کا ہے
(انشا)

کھلا کھلا :۔ صاف صاف جیسے کھلا
کھلا حال ۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس معنی میں زیادہ تر کھلا ہوا
زبانوں پر ہے ۔

کھلا کھلا :۔ بہت دور ، فاصلے
پر ، بہت دور ، ا ستعمال
کھل کھلا ۔ بہت خوب کھلا کھلا کھاتا رہتا ہے
ہے ۔

کھل کھل :۔ مزاح ، ہنسی ، وسیع
کشادہ جیسے کھلا کھلا صحن ۔ اردو ۔ صرف
تفصیل ، ا ستعمال ۔
کھلا کھلا :۔ بے باک ، صاف صاف ،
اردو ، متروک ۔
روشنا سوں کی جمار فہرست ہے
واں کھا ہے چہرۂ قیصر کھلا غالب
(فرہنگ آصفیہ)

کھلا کھلا پھرنا :۔ بے روک ٹوک پھرنا ،
آزادانہ پھرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تکرار کے ساتھ کم اور کھلا پھرنا
زیادہ بولتے ہیں ۔ یہ صرف یا رجانوروں کے
ئے ، استعمال ہوتا ہے
کھلا ا ۔ ا
سر سے پانی ذ ن ا ، ہندی
پیشتر جمع ہوتا ہے ۔
(فرہنگ آصفیہ) کھلا ۔ ا ۔ ہ ۔ ا ۔ ہ ۔ ا ۔ ہ

قول فیصل۔ زیادہ تر کھانا کھلانا ملا کر بولتے ہیں جیسے
سب کو جمع کر رہے ہے۔ مگر کھانا بھی کھانا پڑے گا
کھانا [illegible] کرنے کی دعوت کرنا
[illegible] صاحب کی محافظت کرنا۔
(فرہنگ آصفیہ) بچے کا کھانا دوسرے کا کھانا برابر ہے
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔
کھلانا پیٹ بھرت پوت کا سر پر لانا۔ جن کا
عمل کے زور سے کسی کے سر پر لا کر اس کے سر کر دینا۔
[illegible] اردو، اودھی، ہندی، مراٹھی، قلیل الاستعمال۔
کھلانا پیٹ کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار کئی دفعہ
کو بھون کر کھانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
کھلانا پیٹ دانہ دانہ الگ کرنا جیسے بچے جاوروں
کو کھلانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
کھلانا پیٹ حسنہ کرنا، جبر کرنا۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
کھلانا پیٹ مال جمع کرنا جیسے کسی عورت کا
پتے یار کو کھلانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے اس طرح زبانوں پر
نہیں ہے۔
کھلانا پیٹ رشوت دینا۔ اردو، ہندی، مراٹھی کی زبان
کھلانا پیٹ پڑنا۔ ضرب لگنا، مار پڑنا۔ اردو، ہندی
کرنا۔ اردو، ہندی، مراٹھی اور عورتوں کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ ان معنی میں کھلوانا زیادہ بولتے
ہیں (مار کھلانا)
کھلانا پیٹ دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا

وہ صرف، غیر فصیح، رائج
محل صرف۔ آپ نے کیوں زحمت فرمائی کسی سے کہلا دیا
ہوتا میں خود حاضر ہو جاتا۔
قول فیصل۔ دلی میں کہلوانا فصیح ہے۔
کہلانا پیٹ اقرار کرنا۔ اردو، ہندی، صرف،
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ لینے کے ساتھ کہلا لینا یا کہلوا لینا
زیادہ بولتے ہیں۔
کہلانا پیٹ دوسرا دفعہ پڑھانا۔ اردو، [illegible]
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
کہلانا پیٹ کسی عبارت کا منہ سے نکلوانا۔
اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ بولتا زیادہ بولتے ہیں۔
کہلانا پیٹ مشہور ہونا، نامور ہونا۔ اردو،
ہندی، فصیح، رائج۔
فیر اچھے جو زمانے کے برے کہلائیں
ہیں راہوں کہ جہاں کہو کہ بھلا کہتا ہے (ذوق)
کہلاتا ہے ہیں عالم تمام جناب مسیح
کیا جانے میسر دشمن کو حضرت نے لیا دم (سودا)
کہلانا پیٹ کانپنا، لرزنا، ہلنا، ڈگمگانا، خائف
اور ترساں ہونا۔ ڈرنا۔ اردو، دلی کی زبان
متروک۔
نوجوان مرد ایسا کہلاتا ہے یار
نیند میں بھی کہیں تو کہلاتا ہے یار (مرزا)
کہلانا پیٹ ہونگنا، ناس، وغیرہ کا بیمار کرنا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ کھنؤ کی عورتیں کہلوا دیتی ہیں۔
کھلانا پلانا۔ ضیافت کرنا، کھلانا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ [illegible] روپے گھر میں رہتے تھے
تھی غربا اور اہل حاجت کو کھلا پلا کر جیسے سے پہلے
ہی فیصلہ کر دیتے تھے (آب حیات)
کھلاؤ۔ اوروں کو [illegible] کھلوانے والے
[illegible] وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)
کھلا ہونا پیٹ روشن ہونا، ظاہر ہونا،
واضح ہونا، عیاں ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔
[illegible] یا کھلا دہرا
[illegible] آپ ہیں سب آپ [illegible]
کھلا ہونا پیٹ جیسی طرح سے حیض آنا خون
حیض کا بخوبی اخراج ہونا۔ عورتوں کی زبان
دلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
کھلائی پیٹ دبا کر، کثرت کے محل پر کھا
کھایا جانا۔ اردو، ہندی، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ اس سال آموں کی کھلائی خوب ہوئی
کھلائی پیٹ کھانا کھلانے کی اجرت، مزدوری
کی قیمت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس محل پر کھلانا کھلائی زبانوں پر ہے
کھلائی پیٹ بچوں کو کھلانے کی عورت
وہ [illegible] رائج
محل صرف۔ اس زمانے میں ان کی ایک کھلائی
محل چہرہ کام آئیں۔ (نور اللغات)
کوئی ماتا ہے کوئی دائی ہے
کوئی آتا، کوئی کھلائی ہے شوخ
کھلائی پیٹ [illegible] جس کی پرورش
کی ہوئی ہو۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں اس طرح نہیں بولتے۔

کھلائی پلائی ؛ مؤنث آب و خور، کھانے پینے کی نسبت ۔ اردو عورتیں، دہلی کی زبان

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

نسبت کا سوال نہیں، کھلائی پلائی کھانا پینا ہے جس میں نزاکت کا مفہوم شامل ہے ۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے

کھلائی پلائی ؛ مؤنث نزاکت کھانا پینا ۔ اردو، عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف کرنے کے ساتھ ہے جیسے ۔ اس کے ہاتھ پاؤں کیا ہیں کھلائی پلائی نے جوڑ دیا ہے مگر کھلائی پلائی نہیں کرتا ۔

کھلاتے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر ؛ اولاد کو ادب کے موقع پر بولتے ہیں اردو محاورہ ۔ عورتوں کی زبان ۔

نسبت تشفیہ ۔ سطحی بگڑ، بگاڑ بھی ہے اور عورتوں میں رائج ہے، کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں ۔

کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام ؛ ایک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا لیکن بدسلوکی فوراً پکڑی جاتی ہے ۔ اردو، عورتوں کی زبان

کھلایا ؛ مذکر کسی کی گود کا پالا ہوا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھلبلانا ؛ (بفتح اول و چہارم) کھولنا، ابلنا، جوش آنا، پانی کا تیزی کے ساتھ بہنے لگنا ۔ اردو، صرف تذکیر، و استعمال

قول فیصل زیادہ تر اس عمل پر کھلبلانا بولتے ہیں ۔

کھلبلاہٹ ؛ (بفتح کہ ب، ہ) ایک تکلیف دہ مگر میٹھی آجانے کی گھبراہٹ، پریشانی، اضطراب بوکھلاہٹ، فکر و تردد، انتشار ۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

مثال ۔ میں کیا کروں بچوں کے خیال سے سب سامان اٹھا اٹھا کے رکھا لیکن زیور کا صندوقچہ کھلبلاہٹ میں رکھنا کو بھول گئی ۔

قبول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا، کے ساتھ ہے

کھلبلی ؛ فتح اول و [illegible] گھبراہٹ، اضطراب، بے چینی، جوش، کسی چیز کی وجہ سے پیدا ہونا ۔ اردو، عورتوں کی زبان

قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا، کے ساتھ ہے جیسے ۔ اس کے ہاتھ پاؤں کیا ہیں کھلبلی نے جوڑ دیا ہے، کھلبلی پڑنا، کھلبلی ہونا، کھلبلی مچنا، کھلبلی دینا، کھلبلاہٹ ہونا کے ساتھ ہے ۔

(پڑنا) تیز ہوا، طوفان کی وجہ سے پانی کا تہ سے اوپر آجانا، کھلبلی پڑنا کے بعد رکھنا، سمندر کی بیچ دریا کی

مختلف

(پڑھنا) حیض سے متعلق قافیوں میں کھلبلی پڑ گئی و قبیحوں میں رائج

(ہونا) کھانا میں تیغ جو کہ اس نے یا طوفان پانی تمام ہندی میں اک بار کھلبلی ہوا

یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ غلہ میں دفعتہً غل ہوا اور (پھر) جانے شاید جو طرفہ کھلبلی ہو گئی (سانحہ لکھنؤ)

دس ہزار کو بچے کے گرنے سے ذکر میں کھلبلی ہو گئی (ہونا)

نوچ خونخوار نے ملا بیٹی حملہ کی کاٹ دیں کہ وہ چھوم چھوم کر گرے ۔ (قلم پرتو دیا)

کھلبلی پڑنا ؛ کھولنے، ابلنے کا جوش آجانا، بے تکلف ہو جانا، بے تکلف اور شرم کے پردے کو درمیان سے اٹھا دینا ۔ اردو، عورتوں کی زبان ۔

کھل پڑے عام مستی میں تو ہم سخت کھلے
ہے شاہ دختر زراب تو تے بخت کھلے

کھل پڑنا ؛ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا اندر سے

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھلتا رنگ ؛ وہ صاف رنگ جو گورے رنگ سے قریب تر ہو ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

مثال ۔ دھندے ساہے آکر کہا یہ خط ایک شخص دے گئے ہے کشیدہ قامت ہیں ۔ چھوٹی چھوٹی داڑھی گاؤ دیدہ، رنگ کھلتا ہے ایسا ایک مرتبہ اس کے چہرے کے رابرہ (فسانہ آزاد)

قول فیصل ۔ ہ کو کھلتا ہوا رنگ بھی بولتے ہیں جیسے صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا ۔ (نعمات)

کھل جانا ؛ (بضم اول) بے تکلف ہو جانا، بے حجاب ہو جانا ۔ اردو، صرف، دہلی کی زبان ۔

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذر مستی ایک دن غالب

کھل جانا ؛ گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا
وا ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

عجب اس کی ہو گتھی ہوئی اس طرح
سے کھل گئی

کھل جانا ؛ کھوے جانا ، رضا ، خلق ہونا ، اڑ جانا (رنگ) ۔
مثل ۔ آپ کے کھل سے روپے کھل گئے ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھل جانا ؛ سر یا پگڑی وغیرہ کا اپنی جگہ سے ہٹ کر ڈھیلا ہو جانا
یا اصطلاح ۔

کھل جانا ؛ منکشف ہو جانا ، ظاہر ہو جانا ،
معلوم ہو جانا ، عیاں ہو جانا ۔ اردو ، فصیح و رائج

دل سینا چھپایا کھل گیا
حال اس درد سر کا کھل گیا داغ

قول فیصل ؛ کے اضافے کے ساتھ بھی بولتے
۔

لیجئے پڑھا کہ بجز تیغ ہی آیا دل تیر
سے کھل گئی گرہ تقدیر سے دل تیر

کھل جانا ؛ پھٹ جانا ، شق ہو جانا ، دو پارہ
ہو جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

محل استعمال ۔ بڑھا فرہاد سے لاغر علی ایک دیہاتی
نے خواب کو دیکھی لاغر اور کہا کہ ان کا سر کھل گیا تو وہ
کے زمین پر گر پڑے ۔

قول فیصل ۔ ان معنوں میں سر کھل جانا ہی زیادہ
پر زیادہ ہے ۔

کھل جانا ؛ عریاں ہو جانا ، ننگا ہو جانا
برہنہ ہو جانا ، ستر نہ رہنا ، پردہ سرک جانا ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ صرف سر کے ساتھ سر کھل
جانا بولتے ہیں اور کسی صورت سے رائج نہیں

کھل جانا ؛ ادھڑ جانا ، سیون کھل جانا
اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل استعمال ۔ تم نے جو بخیہ کی تھی سب کھل گئی
پھر سی دو ورنہ جیب میں ہم دم نہیں رکھ سکیں گے

کھل جانا ؛ مسائل حل ہو جانا ، عقدہ وا ہو جانا
سمجھ جانا ، کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہو جانا ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھل جانا ؛ دھاندلوں کے بعد) رسی
تڑا جانا ، رسی یا بندھے سے نکل جانا ۔ اردو ،
فصیح ، رائج ۔

کھل جانا ؛ صاف ہو جانا ، کشادہ ہونا
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھل جانا ؛ جاری ہونا ، بہنے لگنا ، چلنے
لگنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھل جانا ؛ چوڑا اور فراخ ہو جانا ،
وسیع ہو جانا ۔
جیسے ۔ اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کھل
گیا (روزمرہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھل جانا ؛ ابر یا کہرا وغیرہ چھٹ جانا ،
صفائی صاف ہو جانا ، دل کا رہنا ، بارش تھم
جانا یا تھم جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا
جس ثبات بھر دنیا کھل گیا درد

کھل جانا ؛ دھاندلوں کے بعد) چھوٹ
جانا ، رہا ہو جانا ، آزاد ہو جانا ، اردو ، فصیح ، رائج

کھل جانا ؛ مزید ہو جانا ، مزید وسیع
و فربہ ہو جانا ۔ اردو ، عوام اور شرفا کی زبان
اس سے کھل کر زیب تن کی ہے ۔

کھل جانا ؛ تو نے رنگ رنگ کھل گیا
ہے ۔

کھل جانا ؛ روک نہ رہنا ، دکان کا رہے
سے پاک ہو جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

دیا ہے اب بت میں دم کر گیا کیا
یہ کھل گئی ہے اس بت سے پیرل
قول فیصل ۔ اس کا صرف زبان ہی کے ساتھ

کھل جانا ؛ کال ہونا ، سلسلہ جاری
ہو جانا ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔
محل استعمال ۔ ہر بار آدمی ہیں ۔ درخواست دے دیں ،
فرصت کھل جائے گی ۔

کھل جانا ؛ باز ہو جانا ، پھندا یا گنڈا
وغیرہ ڈھیلا ہو جانا ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھل جانا ؛ (بکسر اول ۔ کل ، پھول کے)
شگفتہ ہو جانا ، اردو ، فصیح ، رائج
محل استعمال ۔ عام طور سے سورج مکھی کے پھول کے
لئے کہ صبح کو منہ بند ہوتا ہے اور دوپہر کو کھل جاتا ہے

کھل جانا ؛ (کنایتہً) خوش ہو جانا ۔
اردو ، فصیح ، رائج ۔

لوٹ لیں غنچہ لبی اس سے مثل دل
مسکرا کر جس کو دیکھا کھل گیا جلتی

کھل جانا ؛ زخم کا چوڑا ہو جانا ۔
اردو ، فصیح ، رائج ۔

کھل کر یا کھل کے بے تکلف (بھی طرح، بافراغت
بخوبی، آزادانہ، حسب دلخواہ، جی کھول کر۔
جرأت ہوئی اس چین میں نہ ہم کھل کے ہنس لئے
فرصت ہری سو حیف ہی اک نفس ہری تیر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کھل کر ہنسنا قلیل الاستعمال ہے
کھل کر پیچھا نہ ہونا عام ہے۔

کھل کر یا کھل کے بے آزادی سے
بے تکلف۔ اردو، فصیح
قول فیصل۔ کھل کے کہنا۔ کھل کے ملنا وغیرہ
اس سے صحیح ہیں۔

کھل کر کچھ کہا جھوٹ سے جدا ہوتے ہیں بابا
کھل کر کچھ کہا جھوٹ سے جدا ہوتے ہیں بابا
کھل کر کچھ کہا جھوٹ سے جدا ہوتے ہیں بابا
کھل کر کچھ کہا جھوٹ سے جدا ہوتے ہیں بابا

کھل کر (یا) کھل کے بے تکلفانہ،
ظاہر، صاف صاف۔ اردو، فصیح و رائج۔
کھل کے کہہ دے تم ایک بار کہ میں آپ
اتنا کہ کے یہ دے ہیں نہ بعد اذیں آپ کہہ کر
ہیں کر کہو کہ ہوش آسودہ دیں گے ہم
ہیں اکھی ہم کر نہیں گفتگو لیکن میر جناب
ہیں کھل کے ملتے نہیں مجھ سے گھر میں
کھلی ہے راہ ملاقات چاک دل کی طرح
کھل کر (یا) کھل کے بے حجاب ہو کر،
شرم و لحاظ اٹھا کر۔ اردو، فصیح، رائج
قول فیصل۔ کھل کے کہنا۔ کھل کے ملنا وغیرہ
اس سے صحیح ہیں۔
بہت مدتوں تک تو شرما چکا بس
ہم اب بات کی اس نے منہ سے کھل کر
پہلے ہی اس کے رقیبوں کا دہن بند کیا نظم

کھلڑا بے (بالفتح و تشدید) وہ بڑھیا عورت
جس کے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہ گئی
ہو۔ ہندی، عورتوں، عوام کی زبان۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ [illegible]

کھلڑا بے [illegible]
[illegible]
[illegible] (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ [illegible]

کھلڑا بے [illegible] چھوٹی
[illegible] (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ [illegible]

کھلڑی، کھاڑی [illegible] چھوٹی چڑی
[illegible] (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ [illegible]

کھل کھل [illegible] یا قہقہے کی آواز۔ اردو،
مرکب، متروک۔
جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل
[illegible]

کھل کھل بے ہنسی اردو،
قلیل الاستعمال۔
[illegible]
[illegible]

کھلکھلا پڑنا [illegible]
[illegible]

کھلکھلا کے ہنسنا [illegible]
مارے ہنسنا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں

اردو، فصیح، رائج۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھلکھلانا [illegible]
ہر کر ہنسنا۔ اردو، قلیل الاستعمال
گلیں نے وہ پھول جب اڑایا
اور شیخ صبح کھلکھلایا (نسیم)
[illegible]

کھلکھلانا [illegible]
[illegible]

کھل کھلانا [illegible]
[illegible]
[illegible]

کھل کھل کے [illegible]
قلیل الاستعمال
کھل کھل کے وفا نہ ہم بھی جانے نہیں یگانہ
ہے قاعدہ عقد وصل بہت اچھا رشتہ
قول فیصل۔ [illegible]
[illegible]

کھل کھل ہنسنا :— بے تاباند ہنسنا، برابر ہنسے چلا جانا۔ اردو، متروک

نہ ہنسو اس کو نہیں یہ عالم دا شدد درد ہے
ہنسو آ آ کے جی اے شیخ یہ کھل کھل گلستاں میں اختر

قول فیصل۔ اس کھل پر کھلکھلا کے ہنسنا زیادتی ہے۔

کھل کھیلنا :— کسی کام کو علانیہ کرنا، آزاد ہو جانا، پر پرزے نکالنا، شرم کو بالائے طاق رکھ دینا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (مخزن المحاورات)

حسن آئینے میں دیکھ کے اپنے شباب کا
کھل کھیلیے گے وہ نام نہ لیں گے حجاب کا شرف

محل ضرب۔ اتنے میں بندی اور بھی کھل کھیل گئی یاں پردہ میں تھے گراں کو پتہ نہیں ملتا تھا۔ رضا۔ آزاد

کھلم کھلا :— علانیہ، بے روک ٹوک، کھلے خزانے۔ اردو، صفت، غیر فصیح، رائج

محل ضرب۔ ہر خبیث حرامیوں کی طرح یاں اور یہاں کی کھلم کھلا دراصل آیا کہ جہانگیر کھلم کھلا باغی ہو گیا۔ اردو، انگریز

کھل منڈل :— کھل اندازی، اسرار۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس معنی میں کھٹ منڈل بھی کہتے ہیں۔ عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

کھلنا :— (فصیح) اردو، یاں رہا ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھلنا :— (بضم اول) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ کہ جس کے ناخن تدبیر سے
عقدۂ احکام پیغمبر کھلا غالب

کھلنا :— ظاہر ہونا، عیاں ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ شوق قتل سے مضطر ہے یہ شوق شہادت سے
نہیں کہتا کہ ان میں کون کس کو قاتل ہے جلال

کھلنا :— (سر کے ساتھ) پھٹ جانا، شق ہو جانا۔ اردو، سر فصیح، رائج

کھلنا :— پریشان ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل ضرب۔ ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی چہرہ کھل گیا۔

کھلنا :— اوجھل ہونا، روپوش ہونا۔ اردو، عوام کی زبان

کھلنا :— کسی مشکل امر کا حل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

کھلے ہے عقدۂ مشکل کی نسبت سے ہم
ہمیں آگر ہے خنجر کھلا مبارک

کھلنا :— دستی کھلنا، پھندے سے نکلنا، رہائی پانا۔ اردو، عوام کی زبان

محل ضرب۔ دیکھ تو ہاتھ آ رہا ہے ہیں کتا کھل گیا ہے

مسافر کے لئے کرتے ہیں بیڑے کوس کھلتے ہیں شاد
قول فیصل۔ اس کی تکسیلی صورت کھل جانا بھی رائج ہے۔

کیونکر یہاں تمہاری طبیعت بہل گئی
اتنی ہی زندگی ہمیں آخر کھل گئی۔ صفی

کھلنا :— (بکسر اول) کلی کا پھول ہونا، شگفتہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چپا کھلا گلاب کھلا تو تسیا کھلی
دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی داغ

کھلنا :— خوش ہونا، ہنسنا۔ اردو، قلیل الاستعمال

کھل گئے گنہ اسیران قفس اے صیاد
آگئی باغ کی بو تازہ گرفتاروں میں جلال

قول فیصل۔ ان معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

کھلنا :— بچے کے بعد جانوروں کا جدا جدا ہونا، پھر ہرا ہونا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھلنا :— سرور ہونا، جیسے نشہ کھلنا۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

کھلنا :— (دیوار اور قبر کے لئے) شق ہو جانا، پھٹ جانا، شگافتہ ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر
مانند غنچہ قبر بھی پھٹ جائے کھلی داغ

کھلنا :— (چاند کے ساتھ) نورانشاں ہونا، روشنی پھیلنا۔ (چاند کے لئے) اردو، فصیح، رائج۔

کھلنا :— زیبا دینا، موزوں ہونا، اچھا لگنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

تحریر کی دکاں ہے ترے سو ہزار رنگ
طرہ وہ ہے جو یار کی دستار پہ کھلے آس

کھلنا :— (پھوٹ کے لئے) پارہ پارہ ہونا،

کھلنا : ... کسی چیز کا ... اور ...
... اور ... فصیح ... رائج ۔

کھلنا : ... شگفتہ ہونا ... چہرے سے ... آثار ... ظاہر ہونا ... فصیح ... رائج ۔

کھلنا : ... جاری ہونا ... چلنے لگنا ... ہر کھلا ... دور ہست

قول فیصل ... عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کھلنا : ... لوگوں کے ساتھ ... دوستی کرنا ... جان پہچان ... اور ... فصیح ... رائج

کہاں تک نہ پہنچتی دعا اجابت کو
... ہاتھ ... ہماری زبان ... کھلی ... ایر ...

کھلنا : ... جب ... ہونا ... خاموش آدمی کا ... گویا ہونا ... بے تکلف ... بات ... کرنا ... اور ... صرف ... غیر فصیح ... رائج ۔

... شاخ ... کھلا ... بہار ... مجھے ... شاہ ... گستر ... کہ ... ہو ...
... فیصل ... یہ ... سے ... کھل جانا ... زبانوں پر ہے ۔

... پاس ... کر ... دوست ... ہم باتوں میں ...
... رکھی جائیں گے ... وہ ... چار ... ملاقاتوں میں ... ہو ...

کھلنا : ... چوڑا ہو جانا ... وسیع ہو جانا
... تو ... میں ... کھل ... ہے ... (نوٹ)
... فیصلہ ... ان ... میں ... شاید ... ہی ... ہو ...

کھلنا : ... آسمان کا ... صاف ہونا
... فصیح ... رائج

... رہیں ... سب کے ... کھلے
... کھلے ... تش

کھلنا : ... بے ... ہونا ... ہونا ... ہو ...
... استعمال ۔
... کہ ... ترسے ... اردو ... پر ... نہیں ...

... ہونا ... ہونا ... ہونا ... ہونا ... ہونا ...

کھلنا : ... ہونا ... ہونا ... ہونا ... ہونا ... ہونا ...

کھلنا ... (ع) ... کا ظاہر ہونا۔ اگلنا۔ فصیح و رائج۔

... کھلنڈرا ... کھیل ... کھیلنے ...

کھلونا ... (ع) کھیلنے کی چیز۔ ... کھیلتے ہیں ... کھیلنے کی چیز (اردو) مذکر رائج ہے

بازیچۂ ہستی میں وہ مجنوں ہی ہیں
اطفال کھیلتے ہیں کھلونا مرے دل کو ۔۔۔ ناظم

قول فیصل۔ صحیح سوم بھی زبانوں پر ہے۔

... کھلونا ہے ... کھیلنے کا ...

کھلونا ... (ع) نازک اور دکھاوے کی چیز۔ اردو، رائج۔

خشکیوں پر خشکیاں چوٹ پر کھائی ہے چوٹ اس نے
کھلونا ہے ہمارا دل تری لغلی کے عالم کا ۔۔۔

قول فیصل۔ فصحاء کی زبان پر اب بھی بفتح سوم ہے

کھلونا ... (ع) ... کھیلنے کی چیز۔ اردو، رائج

محبت کا سودا کھلونا نہیں ہے
ارے عشق کوئی تماشا نہیں ہے ۔۔۔ ناظم

کھلونا ... شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ زیادہ تر دیہات میں کھیلوں کے ساتھ کھاتے ہیں۔

کھلونا ... وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جس ہر ایک پسند کرے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ رئیسوں کے دربار میں جو اپنے مسخرے پن سے لوگوں کو ہنساتا رہتا تھا اسے بھی کہتے تھے۔

کھلونا ... (ع) ... کھیلنے کی چیز۔ اردو، رائج

... کھلونا ہے ... کھیلنے کی چیز ...

کھلونا ... (ع) ... کھیلنے کی چیز ...

کھلی ... (ع) ... کھیلنے کی چیز ...

خرچ اچھا سا قریب اب جو کچھ دیا
... کھلیاں ہونے لگیں دل کو شگفتہ پا کر

کھلی ... (ع) ... کھلنے کی حالت ...

اردو، صفت، سوتن، فصیح، رائج

... کھلنے کی حالت سے ...

کھلی ... (ع) ... کھلنے کی حالت ...

کھلی ... (ع) ... سرسوں وغیرہ جس کا تیل پیل کر نکالا ...

... کھلی ... کھلنے کی حالت ...

کھلی اڑانا، کھلی کرنا ... ہنسنا، ہنسی اڑانا، بیوقوف اور ... بنانا۔

باغ میں اس گل کو لے جا کر ہنسا یا رو دیے
کھلیوں میں ہنسلیوں کو اڑا یا رو دیے ۔۔۔

... کھلی ... کرنا ... (مرثیہ گو ...)

رائج۔

حسرت واراں کو بھونکا کاہ آتشبار نے
جل گیا کھلیان سارا اور ہم دیکھا کئے

کھلیان: بڑے مطلق انبار، ڈھیر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتے۔

کھلیان کر دینا: ستیاناس کر دینا، برباد کر دینا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھلیان ہو جانا: (مذکر) (مؤنث) بتوں کا ڈھیر، گنج شہیداں بن جانا۔

دل جیسے خطۂ سبز میں کھلیان ہو گئے
لڑتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کیت کا گاہ سجاد

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھلی بات: ظاہری بات، اردو فصیح رنگا
سی صاف، بڑے بڑے سچ تھے اب یہ کھلی
بنگالے کی خلافت تھی۔ (دربار اکبری)

کھلی: سخرہ، طریب، مسخرہ، اردو
قول فیصل۔

کھلے: بند، کھلا کھلا، علانیہ، کسی خبر
اردو، مرد اور عورتوں کی زبان
کیا ہو، وشب شہر کو اب بادہ فروش،
کھلے بازار بیچو ف وخطر بیچتے ہیں مروارید
اگر ان کو بھی الفت ہے تو پردے سے نکل آئیں
ست حسن کرتے ہیں کھلے بازار کرتے ہیں تجا

۱۹۹

کھلے: [illegible]

[illegible]

کھلی بات: [illegible]

[illegible]

کھلے بندوں: [illegible]

[illegible]

کہا مجھ سے میں نے شیخ سے جا کر
کھلے بندوں مرغ چمن سے ملا کر سحر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ تیر کا شعراں کے [illegible]
طرح ہے۔

سحر گوش گل میں کہا میں نے جا کر
کھلے بندوں مرغ سحر سے ملا کر

لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ کھلے بندوں بولتے ہیں۔

کھلے بندوں: علی الاعلان، کھلم کھلا، علانیہ
اردو، مرد اور عورتوں کی زبان

کہہ کر کھلے بندوں جی کی تنگی
پے تنگ ہوئی وہ شوخ تنگی (نظیر اور نسیم)

قول فیصل۔ مختلف صورتوں سے بولتے ہیں۔
چلنا آنا وغیرہ کے ساتھ۔

خدا وہ دن جب آزاد تفس تھے
کھلے بندوں پھرتے ایسے آتش [illegible]

کھلے بند بھنس: [illegible]
جو [illegible] اور بند کسی چیز کا [illegible]
[illegible]
(نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتوں کی زبان

کھلے: [illegible]

[illegible]

کھلے خرچ سے دینا: [illegible]

[illegible]

کھلے خرچ: [illegible]

[illegible]

بڑا اور بے خوف ہو کر کہا۔ اردو صرف، غیر فصیح
رائج

قول فیصل۔ بعض سنیاسیوں کے خزانے خالی
رائج ہے۔

کھلے خرچ سے پڑنا: [illegible]
کھلا رہنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج

ہم جیسے [illegible]
جا تو کھلا [illegible]

کھلے رستے: [illegible] سیدھے رستے (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلے سر: [illegible] سر، اردو صرف
رائج اور

[illegible]
[illegible]

کھلی سنسد: [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ کوئی خاص صرف ہیں

کھلی سورنڈ کہنا یا گانا: [illegible]
ایک راگنی کا نام ہے) سب کو سنا کر کہنا

کھلی ہونا ۔ (مصدر) (۱) کھلا ہونا ۔ (۲) ظاہر ہونا ۔ (۳) بے تکلف ہونا ۔ (۴) بے حجاب ہونا ۔ (۵) بے شرم ہونا ۔ (۶) بے ادب ہونا ۔ (۷) بے لحاظ ہونا ۔ (۸) بے مروت ہونا ۔ (۹) بے وقوف بنانا ۔ (۱۰) بے وقوف بننا ۔ اردو ، قریب بہ متروک

منہ کو کھلی کے ساتھ کھلا نہ کرو

کھل کو کھلی میں اڑا نہ کرو ۔ وقد

قول فیصل ۔ جس کے ساتھ کھلیوں میں اڑانا سب سے زیادہ بولتے ہیں ۔

کھلیوں میں جو اڑانا ہے گل خنداں کو

ہر روش باغ میں پھٹتے ہوئے جاتا ہے شاد

کھلیوں میں لینا ۔ ہنسی اڑانا ، مسخرہ بنانا ۔ اردو ، قریب بہ متروک

شرم نیچے کو رہی تیرے دہن سے دیکھ

کھلیوں میں اسے ہر اک گل خنداں لیتا ہے

کھم پام کھمبا ۔ ستون ۔ تلوگی ۔ اردو ، ملک ہندوستان کے اکثر شہروں میں عام رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑھواتی ہیں ۔ (آب حیات) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کھمبا بولتے ہیں ۔

کھم کھمبا ۔ دکن ، بنیاد ، لاٹ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان لفظوں میں نہیں بولتے ۔

کھماچ ۔ ایک قسم کی راگنی کا نام ۔ ہندوستانی موسیقاروں کی اصطلاح ۔

کھماکم ۔ کرنٹ سے ، بہت زیادہ ۔ اردو ، عورتوں کی زبان

محل صحت ۔ میں بن کے یہاں سویرے سے شادی میں چلی گئی ۔ خیال تھا کوئی نہ ہوگا ۔ وہاں کھماکم عورتیں جمع ہوئی تھیں ۔

کھمبا نوچنا ۔ دور سے دھکانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ پوری مثل ہے کھسیانی بلی کھمبا نوچے ، تنہا کوئی نہیں بولتا ۔

کھمبے ۔ وہ ستون جو زمین میں لگاتے اور ان پر چھوٹی کڑی رکھ کر رسی ڈال کر جھولا جھولتے ہیں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھمبی ۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی کھڑی سے مشابہ پیدا ہوتی ہے اور لوگ اسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں ۔ کھٹن ، دھول عربی میں کما ۔ عشقتول فارسی میں قارچ ، سانپ کی چھتری ، کلاہ دیوانہ وغیرہ ۔ ہندوستان میں کمبھ ۔ (فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات)

قول فیصل ۔ نام مذکر سے اسے مکھڑا کہتے ہیں ۔

کھم کھم ۔ (اطفال) ڈول کے لچکنے یا رسی کے کھنچنے کی آواز ۔ کہا جاتا ہے کھم کھم کر جیٹھ بیٹھے اپنی بیری کو برا دے چلیں ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ رسی کے لئے تو نہیں ڈولی کے لئے کھم کھم بولتے تھے ۔ بچے کہتے تھے ۔ کھم کھم ڈولی ہو ہو ڈولی ۔

کھمبیکی ۔ ایک قسم کی ہیلی ۔ ہندی موسم قریب بہ متروک ۔

کھن ۔ (بالفتح) لکڑی میں سورج لگنا ، منزل ، درجہ ، حصہ ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھن ۔ مکان یا دکان کا اندرونی حصہ ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھن ۔ (بضم اول و فتح دوم) ، فارسی بولنے

نعم دل، دوم بھی استعمال کر

ہریہ ہ سان ورخت کہن

ریہ ہ ہ

عموماً بیشتر ۔ کک اور ہے کرنا اور ہے ۔ جمع بولتے ہیں

کہنا بجا لانا :۔ کہا، سنا، حکم کی تعمیل کرنا ۔ اردو فصیح

سوال کہنے سے بجا لانا ہے ہوس جانب دیر

میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا امیر

کہنا ٹالنا :۔ کہا نہ ماننا، حکم عدولی کرنا، حکم کا

۔ ۔ اردو صرف فصیح و رائج ۔

محاورہ ۔ تم نے میرا کہنا ٹال دیا ۔

کہنا ڈالنا :۔ بات نہ ماننا، حکم نہ ماننا

(نور اللغات)

قول فیصل صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے ۔

نہ معلوم کہاں کی زبان ہے غلط کتابت کا گمان نہیں

ہوتا کیونکہ اس سے پیشتر کہنا ٹالنا موجود ہے ۔

(صاحب نامہ نور اللغات)

کہنا سننا :۔ جھگڑا، دعوا، اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محاورہ ۔ دن سے کہنے سننے میں نہ آجانا ۔

کہنا سننا :۔ بات چیت کرنا، بحث کرنا، مناظرہ کرنا

اردو صرف فصیح و رائج ۔

کہتے سنتے ہیں گیا مرتا تب مجبر میں پڑ

محاورہ ۔ ۔ ۔

کھنچ جانا فعل لازم، اردو مصدر۔
تصحیح اور تنقیح۔
جان جاتی ہے جس کے آنے سے
کھنچ کے اور بھی بلائے ہے دم
کھنچ جانا: صاف ہو جانا۔
تصحیح، راست۔
آنکھ سے کھنچ کر دوست میں نظر
کھنچنا: تصحیح اور تنقیح
آنکھ سے کھنچنا کیا کرے
کھنچنا: تصحیح اور تنقیح۔ کھنچا۔
تصحیح اور تنقیح۔
جس سے جواب سوال کو کھنچنا نہیں
کھنچنا: دیر ہونا، ٹلنا۔ ہندی مذکر
(دیر، دقت)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
کھنڈانا: وہ دانت جو توا دیا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑ جاتے ہیں۔ ہندی مذکر
(دندانہ)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کھنڈانا: بٹے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے
سورج (دندانہ)
قول فیصل: عورتیں زیادہ بولتی ہیں
کھنڈانا: (دندانہ) ہونا
پڑھنے (دندانہ)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھنڈنا: تصحیح اور تنقیح چاہتا ہے
پٹ زنا۔ ہندی، مذکر، مؤنث
(دھوپ) تصحیح اور تنقیح چاہتا ہے
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کھنڈنا: تصحیح اور تنقیح چاہتا ہے
(دھوپ) تصحیح اور تنقیح چاہتا ہے
کھنڈل مارنا: دونوں فعل متعدی
اردو مترادف
تاش سے زیادہ
ہمارے ہاں
قول فیصل
رہتے ہیں۔ کھنڈے
جن کی چوٹ
کھنڈنا: (دندانہ)
قول فیصل
قول فیصل۔ لوگ کھنڈا کہتے ہیں۔
کھنڈنا: (دھوپ) کا
(دھوپ) تصحیح اور تنقیح چاہتا ہے
کھنڈنا: (دندانہ)
(دندانہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کھنڈنا: (دھوپ) کے
(دھوپ) تصحیح اور تنقیح چاہتا ہے
کھنڈ: (دھوپ) دھوپیوں کے بنائے ہوئے۔
(دھوپیوں کا راگ) اردو، دھوپیوں کی جماعت
شہر لوگ کی کسی نے سنی تو وہ ناچار
شرما دھوپیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں انشا

کھنڈا: تصحیح اور تنقیح چاہتا ہے
کھنڈا: (دندانہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کھنڈا: (دندانہ) ہونا
کھنڈا: (دندانہ) ہونا
پکھریا۔ اسے کھنڈا کہتے ہیں۔ مگر لکھنؤ میں
شاید ہی کوئی بولتا ہو۔
کھنڈا: (دندانہ) ہونا
مسدود صفت
قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق
نہیں
کھنڈ: (دھوپ) تصحیح اور تنقیح
کھنڈ: (دھوپ) تصحیح اور تنقیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کھنڈت: تصحیح اور تنقیح
کھنڈل: خلل، خرابی۔ ہندی، مؤنث
کھنڈل فعل۔ ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے مگر
غلط ہے۔
کبھی یہ آہنی شاعر دہید و پراں
کروں اک بات سے نیت کی تھا برصت
کھنڈت پڑنا: خلل
کھنڈت
کھنڈ: (دھوپ) دھوپیوں کے بنائے ہوئے۔
کھنڈ: (دھوپ) دھوپیوں کے بنائے ہوئے۔
کھنڈ: (دھوپ) دھوپیوں کے بنائے ہوئے۔

تو ا [illegible] بھیجے کھنڈروں میں بھی زبانوں پر ہے ترکھنڈوں میں پڑے سوتے ہیں وہ ہر میز [illegible] تو بھی انوار [illegible] مستنیر حاکی

کھنڈری [illegible] فقیروں کا لباس جس میں [illegible] ہوتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل [illegible] اہل لکھنؤ نہیں برتتے،

کھنڈری [illegible] ایک قسم کا پشمینہ جس میں [illegible] رنگ کے کپڑے بنے ہوتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل. اہل لکھنؤ نہیں برتتے

کھنڈسار، کھنڈسال [illegible] سکڑنے کا کارخانہ، ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل. تمام طور سے زبانوں پر نہیں ہے.

کھنڈگانا:- [illegible] جوہیوں، اردو سرے پیشہ ور [illegible] کام [illegible] عید کے وقت گانا، اردو، مونث

[illegible]

کھنڈل [illegible] کھنڈر، اردو، [illegible]

محل مصرف. سر اٹھا کے سامنے دیکھا ایک قریہ ہے کچھ چھپر پڑے ہیں چند مکانات خام کچھ کھنڈل۔ (طاہر شرر)

قول فیصل [illegible]

کھنڈل:- [illegible] پانی، [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل. [illegible]

کھنڈل:- [illegible] اردو صرف مستورات۔

محل مصرف. ساحروں کو کھنڈل ڈالا ہر ایک گھر [illegible] دکھایا۔ (طلسم ہوش ربا)

کھنڈلی:- [illegible] ٹکڑے، ٹکڑے کرنا، ایک قسم کی [illegible] غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کی جاتی ہے [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل. لکھنؤ میں [illegible] بولتے ہیں۔

کھنڈے یا کھونٹے [illegible]

کھنڈے قتلے ہو جاتے ہیں۔ مثلاً دسترخوان پر کبھی یہ نہ کہیں گے مچھلی کا ایک کھنڈا لیجئے بلکہ ایک قتلہ تو اور بھیجے میں سوائے مچھلی کے اور کسی جانور کے گوشت کے ٹکڑے کو کھنڈا کہتے نہیں سنا۔ بکری وغیرہ کے گوشت کی بوٹیاں ہوتی ہیں، پارچے ہوتے ہیں، پسندے ہوتے ہیں، قتلہ ہوتا ہے بڑا سا ٹکڑا یا کچا ہو تو لوٹا کہتے ہیں (بوا لو بھول) مگر قتلا مچھلی کے سوا صرف آلو کے قتلے ہوتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

کھنڈلا:- [illegible] چھوٹا سکان [illegible] سکڑنا [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل. اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھنڈلا:- [illegible] لڑکا جس کے [illegible] آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ مونث کے لئے کھنڈلی۔ [illegible] صفت مذکر، اہل لکھنؤ کی زبان [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل. لکھنؤ [illegible] کھونڈا بولتے ہیں جیسا کہ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔

[illegible] میں نے لکھنؤ میں کبھی نہیں سنا۔ اہل لکھنؤ [illegible] کسی کو سنا ہی نہیں ہے [illegible] کھونڈا مانگے شکردو دوائی (دیوار) کی مگر [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

کھنڈل ڈالنا:- [illegible] ڈال دینا۔ اردو صرف مستورات۔

محل مصرف. ساحروں کو کھنڈل ڈالا ہر ایک گھر [illegible] دکھایا۔ (طلسم ہوش ربا)

کھنڈی:- [illegible] ٹکڑے، ٹکڑے کرنا، ایک قسم کی [illegible] غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کی جاتی ہے [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل. لکھنؤ میں [illegible] بولتے ہیں۔

کھنڈے یا کھونٹے [illegible]

ستانا، تکلیف دینا۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل. لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

کھنتی:- [illegible] عدالت، [illegible] مونث (نور اللغات)

قول فیصل. [illegible] کے ساتھ زبانوں پر ہے

کہن سال:- [illegible] بڑا، بڑی عمر کا، بوڑھا، مذکر۔

محل مصرف. دیکھیے کہاں یہ امر ہے کہ [illegible] نے [illegible] ہی [illegible] یا دشاہ کے دل پر جا ہے ہمل گئے کہ بڑے بڑے کہن سال کارگزار پیر موجود تھے ان کے ہوتے ہوئے ولی عہد کی تالیق کے لئے اس پر اعتماد کیا۔ (دربار اکبری)

قول فیصل. اس کا صرف انسان اور جانور کے لئے ہی ہے۔

[illegible] یوں [illegible] کہن سال [illegible] شاہ کھوا [illegible] سال [illegible] نجیب [illegible]

عام طور سے مستعمل نہیں۔

[illegible] کے [illegible] نہ چھ لطف دیتا ہے۔

گھبگی سے نہ چوکم لائے کہن سال کا ہوں تمام شراب وغیرہ کے لئے کہن سال کے ساتھ کہنہ سال کہتے ہیں

کبھی خواہاں ہے جنم لطف پیر مغاں

[illegible] سے [illegible] کہنہ سالی [illegible]

کہن سالی:- بڑھاپا، ضعیفی۔ [illegible] صورت فصیح، رائج۔

کھنانا [illegible] (بضم) نفرت کرنا، غصہ کرنا

[illegible] عورتوں کی زبان

محل مصرف. میری لڑکی ہے میں ہزار [illegible] لگ [illegible] تو تم بلاوجہ کھنا تی ہو۔

کھنانا [illegible] کھانی کھانا [illegible]

کھنک ... کھنکوں عورتیں ان معنی میں بولتی نہیں ہیں بلکہ

کھنک ... کسی ظرف کے ٹکرانے کی آواز ... چھنچھناہٹ کی آواز ...

... کی پیالیوں کی کھنک جاتی رہی ...

... کی صدائے کھنک ...

... کی موتی موتی قطبے سے گھڑا ...

... میں کھنک آئی پھر شیشہ ساغر کی عزیز

کھنک ... کھانے والے کی، چھنی آواز ...

کھنکا ... روپیہ اشرفی کی آواز جو پڑھنے سے ... سنی ہے۔ سنو ... (ہندی)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے،

کھنکنی ... آواز: کھانسی، ... عورت جرم کی زبان۔

... جیسے تو وہ تھوڑا سا پانی لے ... شوق

... لفظ ... میں کھنکنی ... آواز کا ہونا شوق

کھنکری ... (ہندی) ... ایک قسم کا

... ہندی ہوتا ... (ہندی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھنکنا ... وہ ظرف گلی جس میں کوئی شکن پڑ جائے

... جس وقت اس پر ہاتھ ماریں ایک آواز اس

... سے ... پیدا ہو ٹوٹ جانے پر اس کے دلالت

... (ہندی)

قول فیصل۔ یہ لفظ فرہنگ ... نے لکھا ہے ...

... لیے ... کھنکنی، کھنکنا ... ظرف کی ... قید بھی ... کھنکنا

... بھی ... ہوتا ... کسی ایسی ... عورت

... فرہنگ ... اثر کی تائید کرتا ہے۔

کھنکنا ...

... (ہندی) ... صحیح ... ہے

... ہری ... کھنکنا ... ہے ...

... ہے

قول فیصل۔ ... لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھنکھ ... (ہندی) ... (ہندی)

قول فیصل۔ ... لکھنؤ نہیں بولتے

کھنکھا ... (ہندی) ... کھانسی ...

... (ہندی)

مرض ... عشق وقت ہے ... آواز ... کی ہے

... کھانسی کے ... تم کھنکھار پر رکھو میر

(دور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ... کھنکھار کے معنی ہیں وہ آواز جو انسان گلے کو صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔

کھنکھارنا ... گلے کو صاف کرتے وقت انسان کا آواز نکالنا، گلا صاف کرنا، کھانس کر ... (ہندی)

... (ہندی) ... صحیح ... (ہندی)

... دیکھو کر ... (ہندی)

... ہے ... (ہندی)

کھنکھجورا ... ایک زہریلے ... (ہندی)

... ہوتا ہے ... کے ... ہوتی ہے اور کانوں میں گھس ... ہے ... (ہندی)

... ناموں سے ... ہوتا ہے **کھنکھجورا**

... ہے ... کھنکھجورا ... ہے ... (ہندی)

کھنکھجورا ... (ہندی) ... ہے ... (ہندی)

کھنکھجورا ... (ہندی) جو چیز خشک ہو کے سخت ہو جائے، مرجھایا ہوا، بہت خشک ... (ہندی) اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ ترکاری، پھل، لکڑی، جسم، دنیا، قسم سب سوکھ کے کھنکھڑ ہو گئیں یہ ترکاری بالکل ...

کھنکھنا ... (بکسر ہر دو کاف) ... (ہندی) ... کے ... کی وجہ سے ... ہونے سے ... (ہندی) ...

کھنکھنا ... (بفتح ہر دو کاف) ... عورت کو جس ... ہوا ہو ... اور اس ... ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ ... کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے۔ (ہندی) ... صفت

مذکر راسخ۔
محاورات۔ پہلے سکار کے یہاں گھڑے خریدنے گیا
[illegible] تھے بہت نہیں خریدے۔
[illegible] بیٹے مشارک۔ اردو، عورتوں کی زبان
قول فیصل، عورتیں مشارک روزے کی نسبت
[illegible]
کھنکھنانا: بیٹے سی چیز درستہ کے
ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔ اردو، راسخ۔
قول فیصل۔ عام طور سے اس فعل کے لئے
کہتے ہیں جہاں یہ ترکیب رکھتا ہو اور بجانے
[illegible]
کھنکھنا دینا، کھنکھنا کرنا: بچے کی
[illegible] مندی (زبان خلق)
[illegible] صاحب فرشتہ نے لکھا ہے
[illegible] مصدر مستعمل ہی
[illegible] کہتے ہیں۔
کھنکھنا ہونا: بچے کا بیماری کے سبب
[illegible] (زبان خلق)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اسے عمل کرکے کہتی
ہیں ہو جانا بولتی ہیں۔
کھنکھنی ہونا: (بگسر ہر دو کاف) خواب
[illegible] عورتوں کی زبان۔
کھنکھنی ہو رہی ہے طبع کو ہوا
تھوڑا سوئیں تو ہو مزاج بحال عروج
[illegible] بسمل

کھنکھنے رس کی طرح لذیذ ترش چٹنی
ہے۔ (اودھ پنچ، زبان خلق)
قول فیصل۔ موصل سے اور کھلی میں دھان کوٹتے
جاتے ہیں۔ کھنگا موصل دھوبا دھایا موصل ہوا
جس میں دانے کا ایک دانہ بھی لگا رہ گیا ہو
لہذا کھنگا موصل کا مطلب ہوا فلاکت زدہ،
دانے دانے کو محتاج نہ کوبے شرم دبے حیا۔
کھنگالنا: بیٹے (ن ا ل خ) سرسری طور پر
کپڑے کا پانی میں دھونا، کسی برتن میں پانی ڈال
کر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف
ہو جائے۔ اردو مصدر عوام اور عورتوں
کی زبان۔
آوے ہے سلیقہ کو وہ ترک ہی اے نسیم
تشبیہ ہے سر کوں کے تئیں کھنگالنا رکھ
کھنگالنا: بیٹے (ن ا ل خ) استعمال ہونا۔ اردو عوام کی
زبان۔ (زبان خلق)
قول فیصل۔ جی لکھنؤ نہیں بولتے۔
کھنگالنا: بیٹے (کنایۃً) عورت کا کسی غیر مرد سے
جماع کرنا، زنا کرنا۔ اردو عوام بازاری
زبان، قبیح استعمال
ایسی ہی زوال دنیا ہے شاد جیسا ہے
[illegible] جوان کو [illegible] کہتے ہیں لکھنؤ
کھنکھارنا: بیٹے (ن ا ل خ) گلا صاف کرنا، بلغم
[illegible] سے پاک کرنا۔ اردو عوام قبیح استعمال
کہنا بھی ہے [illegible]
[illegible] اس [illegible] دیکھ کر اپنی کمال دے دیگیں
[illegible] کھنگر: [illegible] ہوئی ریت کا بڑا ٹکڑا
[illegible] ہوئی [illegible]
پندہ، مذکر۔ (زبان خلق)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ سے کھنگر بولتے ہیں کھنگر یا
کھنگڑ کبھی نہیں بولتے۔
کھنگر یا کھنکڑ: بیٹے (ن ا ل خ) بھٹے کا بس جو بچھنے سے جد
کلتا ہے۔ دھات (زبان خلق)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
کھنگر یا کھنگڑ: بیٹے (ن ا ل خ) ایک قسم کے سانپ کا بچہ
پتھر جس سے چاپ کے پتھر صاف کرتے ہیں۔ مذ
کھنکری (زبان خلق)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
کھنگر: بیٹے۔ بہت سوکھا ہوا اور خشک۔
اردو، مستعمل۔
محاورہ۔ ہیں تو رہتے ہیں ٹھنٹھ کھنگر ہیں
جاوں گا روم [illegible] کے کارخانے
کھنگنا: کھنگنا والا۔ اردو، عوام اور
عورتوں کی زبان۔
کھنگی: بیٹے (بضم اول، فتح سوم و تشدید ثانی)
[illegible] ناسی، سونٹ، قبیح، راسخ۔
[illegible] عام
کھنگی سے زہر کم لائے کہن سال کا مول لکھنؤ
کھنگی: بیٹے بڑھاپا (زبان خلق)
قول فیصل۔ عام طور سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
[illegible] عام طور سے اردو، قبیح
فارسی صفت، فصیح، راسخ۔
گلشن عجب بخار کے گل سے ہیں
جن کا اک کہنہ سر پرہ ہے وہ ان بہار خشک
قول فیصل۔ پرانا ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
[illegible]
کہنہ ہو جانے کی [illegible] اور معنی ناسخ
کہنہ سال۔ پرانا، بوڑھا۔ فارسی، مرکب

غیر الاستعمال۔

ایک یورپ کا مورخ کہنہ سال
ل کیا مجھکو تو پوچھ میرے حال (نظم طباطبائی)

کہنہ عمل:- پرانا کام کرنے والا۔ فارسی ترکیب غیر الاستعمال

کہنہ لنگ:- گھوڑے کا ایک عیب۔ فارسی ترکیب اصطبل کی اصطلاح۔

- حشر میں ناقہ ترا تب لوگے وہ
- وہ کہنہ لنگ اور نہ وہ میرا شتر

کہنہ مشق:- مشاق، تجربہ کار۔ فارسی صفت، فصیح، رائج

محل استعمال:- بڑے افسوس کی بات ہے کہ تم جیسے کہنہ مشق تھے سب کام میں کچا ہو رہے ہو۔ اب تم سے ایسی امید نہ تھی۔

کہنہ مشقی:- مشاقی، تجربہ کاری۔ فارسی صفت، مونث، فصیح، رائج۔

کہنی:- جنس، مرفق، آرنج، ساعد و بازو کا جوڑ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

- اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر
- کہنی تک آستیں ہے بھر میں ہاتھ نہ دھویا

کہنے پر جانا:- کہا ماننا۔ کسی کے کہنے پر چلنا، کسی کی بات کا یقین کرنا۔ اردو، محاورہ

- واعظ ہاکس کی باتوں پر ہوئی تا بد پسر
- آؤ چلتے ہیں ملو تم کس کے کہنے پر گئے تیر

قبول نہیں۔ اب ایسے محل پر کہنے پر جیسا بولتے ہیں۔

کہنے پر چلنا:- کہے پر عمل کرنا، بات ماننا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

موت کے کہنے پہ یوں رات ہی چلے تم تو
ان کو دنیا سری نشو اذیت ٹھہری جانا

کہنہ چلانا:- کہنی مارنا۔ کہنی کی ضرب کہنی سے ہٹانا۔ اردو، محاورہ غیر فصیح، متروک فیصلہ۔ بعض معنی میں کہنی مارنا بھی زبانوں پر ہے۔

کہنی دار بیل:- ایسی بیل جس کا کام خم دار ہو۔ اردو، محاورہ، رائج۔

کہنی دار لکڑی:- وہ لکڑی جس کے دونوں سرے ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں۔ اردو، محاورہ، رائج۔

کہنی دار گوٹ:- سوزنانے یا پنکھے کی ایسی گوٹ جس کے کام میں کہنی کی طرح خم ہوتے ہیں۔ اردو، رائج۔

کہنی دار چھے:- ہائے ہوزی ایک قسم جس میں عام طور سے نکتہ نہیں ہوتی۔ اردو خوشنویسوں کی اصطلاح۔

کہنے سننے میں آجانا:- سمجھانی بجھانی پر راضی کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان

- کہنے سننے میں تم نہ آجانا
- اس نظر سے جو آؤ تو آؤ

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے:- منہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

- کہنے سے گر چہ ہوتی ہے یارو پرائی بات
- رہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں منہ پر آئی بات میر

کہنے سے باہر نہ ہونا:- کہنے پر عمل کرنے کا ارادہ رکھنا۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

مجھے اعتبار ان کا ہم بھر نہیں ہے یہ ہاں تیرے کہنے سے باہر نہیں

(دنیا مثل)

کہنے کو بیٹا:- [illegible] اردو، فصیح، رائج

بولتے [illegible] ہیں ہم ستجی
منہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں مصحفی

اگلے کام بتاں سنتے ہی موقوف ہے قرار
ہم نہ کہتے تھے کہ حضرت پارسا کہنے کو ہیں موقوف

کہنے کو:- [illegible] اردو، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال:- ایسے لوگ ہوتے ہیں [illegible] سنیں۔

کہنے کو:- [illegible] کہنے کے لئے بنائے گئے اردو، فصیح، رائج۔

کیا تماشا ہے کہ اڑ کے کان میں اٹھا ہو اردو
ہم جو آئے [illegible] دل پہ دوا کہنے کو ہیں

کہنے کو:- حکم رہنے [illegible] اردو، متروک۔

- وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھا
- جب کہ اوں عام میرے قربانی [illegible]

کہنے کو بات رہ گئی:- وقت نکل گیا۔ شکوہ باقی رہ گیا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج

- وصل میں تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ کہتے
- کہنے کو بات رہ گئی اور دن اور رکھے

کہنے کو تو کہہ دیا:- [illegible] تو کہہ دیا مگر دل نہیں چاہتا۔ اردو، محاورہ، فصیح

کہنے کو ہیں:- [illegible] محل کی منزلیں صفر ہیں [illegible] ہیں
صرف، فصیح، اردو، رائج۔

- [illegible] جو ہر وفا کے اٹھ گئے سب اہل دل
- اب وفا ہے نام کو اور باوفا کہنے کو ہیں

کہنے کو ہیں :- دیکھنے بھرنے ہیں، صرف نمائشی ہیں، ... دیکھنے کے ہیں۔ اصلیت خاک نہیں ... اردو، صرف، فصیح، رائج۔

میرے دل کے آبلے دیکھے تو حیران ہو گئے
پھر وہ یوں ہی واہ واہ کرنا کہنے کو ہیں دوق

کہنے کو ہیں :- جہاں یہ کہا ہوتا ہے کہ فضول کی باتیں کرتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج

میرے رونے کا اس سے اثر کیا ہو گا
ہنسنے والے تو ہنسا کرتے ہیں کہنے کو ہیں داغ

کہنے کو ہیں :- اور نکلتے ہیں کچھ نہ کچھ ہیں، کہنے سے نہیں ہیں کہ جیب ہونے کا حق ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے صفائی کا وہی حیلہ یہ حیلے تو نہ کل یار
یہ تو کہنے کے دل کو خوش کرنے کو ہیں ذوق

کہنے کو ہیں :- بس کہنے ہی کو ہیں، ہیں یا ہوتے ہیں رہنے پر، عمل آمد نہیں ہے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

بے سبب سوزش اس کے منہ میں کہے جب ذوق
آبلے پڑ گئے سرکہ پیام تمنا کہنے کو ہیں ذوق

کاہ دامن پر رہا دوگ یہاں گرد خاک
اے تو تیرے عاشقوں سے دست و پا کہنے کو ہیں ذوق

کہنے کی بات رہ گئی :- اہم باقی رہ گئی، شکایت باقی رہ گئی۔ اردو، مترادف

ہم مرے تم سے کہنے کی بات رہ گئی
اب کہ یہ ہے یہ حسرت باقی رہ گئی شاد

قول فیصل۔ اس کو اہل زبان اس طرح بولتے ہیں

کہنے کی بات نہیں :- کہنے کے قابل بات نہیں ہے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

کہنے کی بات نہیں تھی پر تجھ سے
کچھ نہ کچھ کہہ گئے اسرار جنوں رہتے اشک

کہنے کی بات ہے :- علیحدہ ہے، اس کی کچھ اصلیت نہیں ہے۔ اردو، صرف، محاورہ کی بات۔

ہم سے پیچھے کا عشق یہ کہنے کی بات ہے
کیا خبر کل تک رہیں گے کس سے ہم داغ

کہنے کی باتیں ہیں :- صرف، بات چیت کرنے کے لئے ہیں کرنے کے لئے نہیں ہیں خالی باتیں ہی ہیں۔ (فرہنگ محاورات)

سب کہتے ہیں یوں کہتے یوں کہتے جو یار آتا
یہ کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا میر

کہنے کے واسطے :- برائے نام۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

شیرہ دہانہ تاثیر کیا ہوا
کہنے کے واسطے ہر اک پر فشار کو ہے داغ

کہنی مارنا :- کہنی سے، صرف کہنی سے ٹھوکا مارنا۔ (فرہنگ محاورات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں:- "اس کا مفہوم ہے کہنی سے ہلکا دھکا دے کر کسی بات کا اشارہ کرنا مثلاً زید کے دوست نے کہنی مار دی کہ یہ موقع ہے جو کچھ کہنا ہے کہہ دو۔" صرف تائید کرتا ہے۔

کہنے میں :- فصیح، زبان پر، وہ ہمارے کہنے میں ہے۔ (فرہنگ محاورات)

قول فیصل۔ یہ پورا صرف "کہنے میں ہونا" کی جگہ بھی بولتے ہیں۔ نعلی کے محل پر کہنے میں نہ ہونا بولتے ہیں جیسے ہاتھ پاؤں کہنے میں نہیں ہیں، یہاں اس کی جگہ کے زیادہ ہے۔

کہنے میں آجانا :- کہنے کا یقین کر لینا، جس طرح کوئی کہے اس پر یقین کر لینا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ان کے گھر والے جا کے دیکھ لیا
دل نے کہنے میں آ کے دیکھ لیا داغ

کہنے میں ہونا :- اختیار میں ہونا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

گر سراپا بے قصوری ہے مجھے تسلیم نہ کر
تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں ہیں تو بھر لے شوخ

قول فیصل۔ یہ بھی بولتے ہیں۔

کہو :- کوئل کی آواز۔ اردو، مونث، نامانوس الاستعمال

کہاں نکلی کوئل کہو بولتی
نہ اس وقت کہنے تو کو لے شوق نذیر

کھودیا کھودا :- کھودنا، گڑھا، پاخانے، مذکر، کھودکھد، مصدر، اردو، مونث، عام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ "کھود" قلیل الاستعمال ہے۔

کھوا :- بلغتین، سوڈھا، کتف، رشتہ، اردو، مونث، (فرہنگ محاورات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے اظہار کرنے کے لئے پر کھوسے کھوا چھلنا، بالوں پر ہے۔

کھوا چھوڑنا :- کسی سے کوئی بات چھپا نہ رکھنا، سب کہہ دینا، اردو، صرف، متروک

خضر سے کھوا ہی چھوڑوں گا ترے خنجر تلے
آب حیواں کی حلاوت آب آہن میں نہیں داغ

کھوا دینا :- کھلوانا، اردو، صرف، متروک

تو بھی حشر میں کچھ سے یہ نہ کھوا دیں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

کھوانا :- کہنا کا متعدی المتعدی، اردو، متروک

نہ ما تھا کر سچ نہ کھوا دو
آپ کا اقبال ہو ہی گیا داغ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

کھوٹ

محاورہ ۔ لوگ روپیہ پیسہ کمانے اور صراف کے پرکھنے پر تو سینکڑوں روپیہ خرچ کر دیتے ہیں مگر اپنے بچوں کی تربیت پر کچھ خرچ نہیں کرتے ۔ (الف ط ہ ی)

کھوٹا ۔ (ف) (ک) (ی) شریر ، بدذات جیسے لڑکا جھوٹا اتنا کھوٹا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ان معنی میں صرف اس مندرجہ مثل ہی میں بولتے ہیں تنہا نہیں ۔

کھوٹا ۔ (ف) (ہ) دغاباز ، بے ایمان ، مکار ، سفلی ، کمینہ ، قمار باز ، بدنیت ، برے ارادے رکھنے والا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ان معنی میں دل کا کھوٹا بولتے ہیں

کھوٹا ۔ (ف) ناقص ، نکما ۔ اردو ، عوام کی زبان

کھوٹا ۔ (ف) بدچلن ، زنا کار ، بدکار ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھوٹا بچہ ۔ (ف) ناخلف ، نالائق بیٹا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے مندرجہ ذیل مثل میں کہی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

کھوٹا بچہ یا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت کے قابل ہو ۔ اردو ، روزمرہ

محاورہ ۔ کھرا ۔ سے وقت پر کبھی کام آتا ہے ۔ ضرب المثل ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت کے قابل ہو ۔ اردو ، روزمرہ

کھوٹا بچہ ۔ (ف) ناخلف ، نالائق بیٹا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے مندرجہ ذیل مثل میں کہی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

کھوٹا بچہ یا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت کے قابل ہو ۔ اردو ، روزمرہ

محاورہ ۔ کھرا ۔ سے وقت پر کبھی کام آتا ہے ۔ ضرب المثل ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا بچہ یا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت کے قابل ہو ۔ اردو ، روزمرہ

محاورہ ۔ کھرا ۔ سے وقت پر کبھی کام آتا ہے ۔ ضرب المثل ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا بچہ یا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت کے قابل ہو ۔ اردو ، روزمرہ

محاورہ ۔ کھرا ۔ سے وقت پر کبھی کام آتا ہے ۔ ضرب المثل ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا بچہ یا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت کے قابل ہو ۔ اردو ، روزمرہ

محاورہ ۔ کھرا ۔ سے وقت پر کبھی کام آتا ہے ۔ ضرب المثل ہے ۔

کھوٹا پیسہ ۔ کھرا ہو جیسے ، وہ جیسے وقت پر کام آتا ہے ۔

کھوٹا بچہ یا کھوٹا پیسہ وقت پر

(برے وقت) کام آتا ہے :۔ اپنی نکمی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر اکثر کام دے جاتی ہے ۔ یگانہ ۔ سن رے مگانہ سے شہر اور کار آمد ہوتا ہے ۔ (کہاوت)

داغ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا
کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پر کام آیا بحجت
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ۔ شعر میں صرف کھوٹا پیسہ ہے گرزباد ترکھوٹا پیسہ یا کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے کہ کے بولتے ہیں ۔ جیسے :۔

خواہ مخواہ دوستوں کی آڑ میں یہ باتیں من گڑھت رہے ہیں دل میں کہتے ہیں کھوٹا بیٹا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔ ہمارا دیا روپیہ تو کاغذوں پر ڈال رہا ہے ۔ (طلسم ہوش ربا)

کھوٹا شہر :۔ ایسا شہر جس میں ضرورت کی ہر اچھی چیز میں خالص کہہ کے بیچی جاتی ہیں اور کوئی بازپرس نہیں ہوتی ۔ ایسا شہر جس میں عدل و انصاف کا قحط ہے

بیچ کھوٹے شہر میں ٹھاہ نہیں گنے کا کچھ
ہے اگر گندن کھرا سونا نہ زنجیر کا جان خطا
(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ اب متروک ہے ۔

کھوٹا مال :۔ (کنایۃً) بدذات ، جھوٹا مدعا علیہ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھوٹا کھرا پرکھنا :۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا ، جانچنا ۔ اردو ، عوام ، فصیح ، رائج

کس غنچ کی نگاہ پرکھتے ہیں
خوب کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں (نظم)

قول فیصل ۔ کہ کے اضافے کے ساتھ کھرے کھرے کو پرکھنا بھی ہے جیسے :۔

یہ سن کر بادشاہ کو خیال پیدا ہوا ۔ جاسوس بھیجے اور سیر و اخبار کو بھیجا کہ کھرے کھوٹے کو پرکھو ۔ (طلسم ہوش ربا)

کھوٹا کھرا دیکھنا :۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا ، پرکھنا ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج

کھوٹا کھرا ہونا :۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا ، نیت بگڑنا ہونا ۔ (فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھوٹا کرنا :۔ بدی کرنا ، دوسرے کو نقصان پہنچانا ۔ اردو ، صرف عوام کی زبان

محل ذیل ۔ انھوں نے میرے ساتھ تو ان کھوٹے کی

کھوٹا ملا دینا :۔ خالص سونے یا چاندی میں کوئی دوسری دھات ملا دینا ۔ اردو ، صرف عوام کی زبان

کھوٹی :۔ کھوٹا کی تانیث ۔ اردو ، عوام فصیح ، رائج

قول فیصل ۔ ہر معنی میں کھوٹا کی تانیث ہے ۔

کھوٹیا :۔ کھوٹ رکھنے والا ، دغاباز ، بدنیت ۔ اردو ، عوام کی زبان

کھوٹیاں سنانا :۔ (محاورہ) (بضم) ناسزا کلمات زبان پر لانا ۔ اردو ، قریب متروک

پچتائے چھیڑ کر ہر بار ہم انھیں
دو گھوٹیاں سنائیں وہ ایسے کھرے ہوئے (نظم)

کھوٹی بات :۔ ناشائستہ بات ، بری بات ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھوٹی بولنا :۔ جیلی کھانا ۔ علانیہ گالی دینا ، بے راہ یا خلاف تہذیب بات زبان پر لانا ۔ دہلی کی زبان

کھوٹی چال ... کھوٹی چال ... کھوٹی چال ...

کھوٹے داموں ... کھوٹے داموں ...

کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جانا ... کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جانا ...

کھوٹی کھری کہنا ... کھوٹی کھری کہنا ...

کھوٹی کی ... کھوٹی کی ...

کھوٹی گھڑی ... کھوٹی گھڑی ...

کھوٹی ٹھنڈی ... کھوٹی ٹھنڈی ...

کھوٹے کھوٹے ... کھوٹے کھوٹے ...

کھوٹی کرنا یا کن ... کھوٹی کرنا یا کن ...

کھوٹی کھری سنانا ... کھوٹی کھری سنانا ...

کھوٹی راہ چلنا ... کھوٹی راہ چلنا ...

کھوٹی سنانا ... کھوٹی سنانا ...

کھوٹے ہونا ... کھوٹے ہونا ...

کھوج پانا ۔ سراغ پانا، نشان پانا، ٹھکانا
[illegible] اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
[illegible] ڈھونڈھنا، پانا
[illegible] تو کھوج اپنا نہ پایا نہ پایا
کھوج ڈھونڈھنا ۔ پتا لگانا، سراغ لگانا
[illegible] اردو صرف، دہلی کی زبان
[illegible] ڈھونڈھ چکے، جس [illegible] دل زار کا کھوج
کھوج رہنا ۔ تلاش رہنا، جستجو رہنا۔ اردو
[illegible] رائج
[illegible] کام ہے کچھ ہو کر دیر
[illegible] ہے تمہارا ہی چلن چلتا ہوں [illegible]
[illegible] (دکن، ہندی)
[illegible] تم [illegible] کھوج میں
[illegible] ساتھ ہیں۔
کھوج جڑا ۔ [illegible] میوٹ فصیح اردو
[illegible] (دکن)
قول فیصل ۔ اس معنی میں عورتیں نہیں بولتیں۔
کھوج جڑا جانا ۔ [illegible] ہونا
[illegible] دہلی کی زبان
[illegible] کھوج جڑا جائے مری آنکھوں کا [illegible]
کھوج جڑا کھونا ۔ [illegible] تلاش کرنا، پتا لگانا، سراغ لگانا
[illegible] ڈھونڈھ پایا اس پہ کھوج جڑا کھو دیا۔
قول فیصل ۔ یہ بھی لکھنؤ میں نہیں بولتے
کھوج جڑے پیٹی ۔ [illegible] اردو صرف دکنی
[illegible] ہے
[illegible] ہے [illegible]
قول فیصل ۔ موقف نور اللغات نے لکھا ہے کہ

کھوج پانا ۔ سراغ پانا، نشان پانا، ٹھکانا
[illegible] اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
[illegible] ڈھونڈھ کر پایا
[illegible] تو کھوج اپنا نہ پایا نہ پایا
کھوج ڈھونڈھنا ۔ پتا لگانا، سراغ لگانا
[illegible] اردو صرف، دہلی کی زبان
[illegible] ڈھونڈھ چکے جس [illegible] دل زار کا کھوج
کھوج رہنا ۔ تلاش رہنا، جستجو رہنا۔ اردو
[illegible] رائج
[illegible] کام ہے کچھ ہو کر دیر
[illegible] ہے تمہارا ہی چلن چلتا ہوں [illegible]
[illegible] (دکن، ہندی)
[illegible] تم [illegible] کھوج میں
[illegible] ساتھ ہیں۔
کھوج جڑا ۔ [illegible] میوٹ فصیح اردو
[illegible] (دکن)
قول فیصل ۔ اس معنی میں عورتیں نہیں بولتیں۔
کھوج جڑا جانا ۔ [illegible] ہونا
[illegible] دہلی کی زبان
[illegible] کھوج جڑا جائے مری آنکھوں کا [illegible]
کھوج جڑا کھونا ۔ [illegible] تلاش کرنا، پتا لگانا، سراغ لگانا
[illegible] ڈھونڈھ پایا اس پہ کھوج جڑا کھو دیا۔
قول فیصل ۔ یہ بھی لکھنؤ میں نہیں بولتے
کھوج جڑے پیٹی ۔ [illegible] اردو صرف دکنی
[illegible] ہے
[illegible] ہے [illegible]
قول فیصل ۔ موقف نور اللغات نے لکھا ہے کہ

ہوتا ہے کھوج جڑی پیٹی ہے حالانکہ صاحب بحر الفصاحت
نے بھی کھوج جڑے پیٹی لکھا ہے اور بھی لکھے ہیں دکن
کا [illegible] کمبخت، بدنصیب۔ صاحب
فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ حضرت سرکار (مولف نور اللغات)
نے یہ شعر جانے کہاں سے نقل کیا میرے نسخہ دیوان
جانی صاحب میں شعر اس طرح ہے۔

کھوج جڑے پیٹا کسی طرح نکلتا ہی نہیں
غم ہوا کہتا ہے کیا دل کو مرے گھر آ پتا جانی صاحب

صاحب فرہنگ آصفیہ کو یہ بھی لکھ دینا چاہیے تھا کہ
اب لکھنؤ کی عورتیں بھی نہیں بولتیں۔

کھوج کرنا ۔ جستجو کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

پر فریاد آ لب پہ ہے تم ایک ہو
اگر تم ذرا کھوج اسکا کرو [illegible]

کھوج کھونا یا کھوجڑا کھونا ۔ [illegible] پتہ
نشان مٹانا، کوشش دینا (دکن) ستیاناس کرنا
کسی کام کا نہ رکھنا، نشان مٹانا۔

(نور اللغات، نجیب الغرابت)

ہمارے کھوج کھونے کو شاید ایسا وہ دریا ہو
اگر نقش قدم ہے سیکھے مٹا دے بن نہیں رہتا

قول فیصل ۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی عورتیں یہ
بولتیں۔

کھوج لگانا ۔ تفتیش کرنا، پتا لگانا، سراغ
لگانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج

کھوج لگنا ۔ پاؤں کا نشان ملنا، کوشش کا
کسی بات کا پتا مل جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج

نہ اس خود مجسم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ [illegible] چاند سورج [illegible]

کھوج لینا ۔ سراغ لگانا، پتا دریافت

کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

کھوج لیتا ہوا چلتا ہے زمیں پر مجنوں
کہ جہاں ناقہ لیلیٰ ہے وہیں محمل ہے [illegible]

کھوج مٹنا ۔ [illegible] اردو [illegible] کی زبان
قول فیصل ۔ اس کی تائید [illegible] بھی دہلی کی زبان
ہے۔

ستی نہ کھوج مٹی کو جو ہے اس بات کے کم
بولتی تجھ سے دوگانا ہے ست رات کے کم [illegible]

کھوج مٹانا ۔ نیست نابود کرنا، نام و نشان
[illegible] اردو صرف (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھوج مٹنا ۔ معدوم ہونا، نیست نابود ہونا
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ترے دہاں سے جو دزدیدہ ہو تو مانند حباب
عالم دریا میں ہے گوہر شہوار کا کھوج نظر
قول فیصل ۔ اس کی تکمیل صورت کھوج مٹ جانا ہی
دہلی کی زبان ہے۔

جب اوہ دو چار قدم آگے کو جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج نظر

کھوج ملنا ۔ سراغ ملنا، پتا لگنا، خبر لگنا۔
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

نہ تیا گل کا ملا اور نہ گلزار کا کھوج نظر

کھوج نکالنا ۔ چوری کے مال کا پتا لگانا،
سراغ رسانی کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان

ہے عمل پر وہ دلداروں میں سوراخ نہیں
ہم نکالے ہیں گے اس دل دار کا کھوج نظر

کھوج نہ پانا ۔ پتہ نہ پانا، سراغ نہ ملنا۔
اردو صرف، دہلی کی زبان

کر دیا اس کرکا بھوکا ہمیشہ نے کھوج نہ پایا عطائے آنیاں کا

کھوج ہاتھ آنا ... پتہ ملنا ...

... آیا نہ گریبان میں کہیں تار کا کھوج تک

کھوجی یا کھوجیا ... سراغ لگانے والا ... کھوج رسان ... پتہ دینے والا ... تفتیش

... قول فیصل ... اہل کھوج نہیں ہوتے۔

کھوج پڑنا ... پتہ لگنا ... اندازہ ... موقعہ دیکھ

... ہوا ہے ... تیرے ہر قدم پر یوسف غائب کا

... لگا لیتی تھی کوئی کھوج بھی تو اپنے دائیں ...

... قول فیصل ... کھوجی کھوج لگا رہے ہیں

کھوج لگانا ... ہوئے کام کو روک دینے ... لگا

... اندازہ ... فضا کی ... ماحول ... اندازہ

... قول فیصل ... اہل کھوج نہیں ہوتے۔

کھودا پہاڑ نکلا چوہا ... محنت بہت کی اور

... حاصل بہت کم ہوا ... اندازہ غلط ... عوام ... غلط

... کی زبان۔

... قول فیصل ... نکلا چوہا کی نسبت اصل جوہر

... بہت زیادہ ہے۔

کھود کھود کے پوچھنا ... کرید کرید کے

... پوچھنا ... تفتیش ... چھان بین کرنا ... اردو ... ترکیب

... ترکیب۔

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کر پوچھو

... ظاہر کر دیتے ہیں ... ہیں جن کی نسبت کہا جاتا

قول فیصل ... عاصہ ... رنگ ... ترنے کہاوت کی

... کھوج میں کرید کرید کے پوچھنا ہوتے ہیں ... ترکیب

... اس کی تائید کرتا ہے مگر کھود کھود کے پوچھنے

... ہوتے تھے جیسے ... افراسیاب ... چالاک

... کو جھڑکنا دینا ہے کہنا ہے ... بگڑنا اور باتیں

... کھوج کا نام نہ لو ان باتوں سے کچھ کیا کام

... ہوتا ... اب کھود کھود کر ... پوچھنے ... لگے ... ول

... بتایا جاتا ہے۔ ... قصہ ... کہانی

... سلسلہ ... ہوئے ... کھود کھود کے پوچھنے

ساتھ ہی ساتھ کھود کر پوچھنا اور کھود کھود کر

... دریافت کرنا بھی لکھا ہے مگر کھود کھود کر

... صورت ... پتہ ... ہیر ... ول

... ہی ... ہیں ... ہی ... ول

کھود کر (کے) پتہ لگانا ... بہت

... کرید کرید کے ... تحقیق کرنا

... اس ... ضمیر ... کہ ... ہی ... ہیں

... ہیں ... تحقیق ... ہیں ... ہیں

کھود کر (کے) کام دینا ... بہت

... اس ... ہونا ... ضرورت ... ہوں ... ول

... اس ... ہونا ... ضرورت ... ہوں ... ول

... اندازہ ... بنیاد ... کی ... تحقیق

کھودنا ... زمین ... گڑھا کرنا ... اردو ...

... ضمیر ... رواج۔

کھودنا ... گڑھے ... کھدوانا ... اردو ... ضمیر

کھودنا ... کھدوانا ... نقاشی کرنا ... اردو

... ضمیر ... رواج

کھودنا ... کریدنا ... کھرچنا ... اردو ... ول

... کی زبان۔

پھر جگر کھودنے لگا ناخن

... آمد ... فعل ... کار ... لا ... ہے

کھودنا ... دکھانا ... حقیقت ... کرنا ... اردو

قول فیصل ... اہل کھوج نہیں ہوتے۔

کھودنا ... کھوکھلا کرنا ... خالی کرنا ... اردو

... ہے ... ہیں ... ہے

کھودنا ... ہے ... ہیں ... ہے

... ہے ... ہیں ... ہے

کھودنے کی سینے زات کی ... ہوں ... ہے

... ہے ... ہوا ... جواب دیگر ... سوال ... ہے ... ہے ... کس ... جواب

... ہے ... نسبت ... اردو ... ہے ... ہیں

... ہے ... ہیں

کھودنا ... ہے ... ہیں ... ہے ... ہیں

... ہے ... ہیں

کھوسا (شرارت وغیرہ) حرکت فساد کرنا غل کرنا ہنگامہ کرنا شرارت کرنا فساد مچانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔ یہ لکھنؤ کی زبان ہرگز نہیں ہے کہ دیہات سے پکڑ کر لائے ہیں۔ پلیٹس میں اس کے معنی بگڑکر اور نفرت ہوگئی گھوڑے کا گھوسنا سے ہے گھوسنا جیسے [illegible] کرنا یا [illegible] سے بنا ہے [illegible] کہ پلیٹس نے لفظ [illegible] استعمال کیا ہے [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

کھوسا ہے [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible] صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ لفظ کی صحت اور معنی سے انکار نہیں مگر ایسے حاسیانہ الفاظ شامل کرنے سے فائدہ؟ حذف یا زنانی صورت کہہ لیجئے دیہاتی عورتیں ایسا ہی بولتی ہیں۔

کھوسا ۲ [illegible] ایک قوم کا نام (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھوسٹ ۱ [illegible] (داڑھی مونچھ) [illegible] تو۔ [illegible] تقلیل [illegible]

[illegible] کھوسٹ کا ہیرو [illegible] دنیا میں [illegible] (نور اللغات)

کھوسٹ ۲ [illegible] سال، [illegible] سیل [illegible]

[illegible] سے عمدہ کھوسٹ [illegible] ہوئے [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] لکھنؤ میں [illegible] صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ لفظ کی صحت اور معنی سے انکار نہیں مگر ایسے حاسیانہ الفاظ شامل کرنے سے فائدہ؟ حذف یا زنانی صورت کہہ لیجئے دیہاتی عورتیں ایسا ہی بولتی ہیں۔

کھوسٹ ۳ (کھ پ) نکما بہت بوڑھا شخص۔ وہ بوڑھا شخص جس کی داڑھی تک بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں، بوڑھا بوڑھا اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ کبھی دار [illegible] پر چھلا ہیں [illegible] کھوسٹ و بک سے خدا سمجھے۔ (فسانہ آزاد)

کھوس دینا ۱ (لنگاری، اڑس دینا، اڑس دینا) [illegible] دنیا یہ ایک مذاقیہ فقرہ بنگالیوں کی بزدلی کی نسبت مشہور ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کسی موقع پر بنگالیوں کی فوج بھرتی کی گئی تھی جب وہ غنیم سے لڑنے گئی تو بھاگ نکلی اتفاق سے ہیرے کسی آدمی نے ایک ہتیار بند بنگالی کو اکیلا اس نے کہا میں سپاہی نہیں ہوں لکھنے پڑھنے غنیم کے آدمی نے کہا کہ پھر ہتیار کیوں باندھ رکھا ہے بنگالی نے جواب دیا کوئی ستاکو کہتا کیا ہوگا یعنی کسی نے اڑس دیئے ہوں گے میرے نہیں ہیں) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ [illegible] غنیم کھوس دینا بولتے ہیں مگر ان معنی میں [illegible]

کھوس دینا ۲ (بازاری) مجامعت کا حال بیان کرنا۔ مرد کا اپنے حضو تناسل کو عورت کی اندام نہانی میں داخل کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں [illegible] کھوس دینا زبانوں پر ہے۔ مجامعت کا حال بیان کرنا کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے دوسرے معنی میں [illegible] عورتوں کی زبان ہے۔

کھوس دینا ۳ چاقو، چھری کا نوک جسم میں چبھو دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام کھوس دینا [illegible]

کھوسرا ۱۔ پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ عورتیں دال [illegible] کھوسڑا بالفتح بولتی ہیں۔

کھوسنا ۱۔ کسی چیز کو کسی چیز میں اٹکا جیسا کوئی چیز اٹکا دینا۔

(فرہنگ آصفیہ) [illegible] کھوس دو۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھوسنا لکھنا اور بولتے ہیں۔

کھوکھسیانا ۱۔ نقصان کرکے شرمندہ ہونا۔ [illegible] ہونا۔

وہ تھانے کا جھٹکا غضب سے غضب

[illegible] ہے [illegible]

قول فیصل۔ پورا محاورہ یوں ہے وہ آدمی کچھ کھو کے سیانا ہے۔

کھوکھا ۱۔ سکاری ہوئی ہنڈی۔ مذکر [illegible] ہنڈی جس [illegible] جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھوکھمدواں ۱۔ [illegible] لانے کے محل پر بولتے ہیں۔ [illegible] کے طرف ہاتھ اٹھا رہو ہوں

کھوکھلا ۱۔ (کھوکھلا) خول [illegible] سے خالی۔ [illegible] خیر فصیح اور [illegible]

کردیا ہائے چار ہی دن میں

کرم الفت نے کھوکھلا دل کو [illegible]

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھوکھلا بولتے ہیں [illegible] عوام کھوکھلا بھی بولتے ہیں

کھولنا ... کھولنا ... کھولنا ...

کھولنا ؛ پ ؛ چیرنا، پھاڑنا، فراخ کرنا، وسیع کرنا، ما
(نور اللغات)

کھولنا ؛ پ ؛ رہائی دینا، بند سے آزاد کرنا، رہا کرنا۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ صرف جانوروں کے لئے ہے۔ جیسے
تم نے ابھی تک گیوتر نہیں کھولے۔ یا دوسروں سے بکری
سدھی چیز ہی ہے کھول دو کہ ذرا گھاس وہاں چرے۔

کھولنا ؛ پ ؛ ہتھیار کا کر سے جدا کرنا۔ اردو،
فصیح، رائج۔

نوٹ ۔ ہتھیار پہلے لکھوں ۔ حدیں بیان فرمائیں تشنہ

کھولنا ؛ پ ؛ بھی ۔ قفل وا کرنا، مقفل چیز
کو کنجی کے ذریعہ باز کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سند ۔ تم بکس کو شتاب کر دو قفل کھولے نہیں
کھلتا جاتا۔ اس لیے کہ اس کا کھٹکا خراب ہو گیا ہے۔

کھولنا ؛ پ ؛ کسی جمے ہوئے جانور کی چربی گرنا
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس کی تکمیل صورت کھول دے جانا بولتے
ہیں جیسے کل کوئی ہانڈی بھری کھول دے گیا۔

کھولنا ؛ پ ؛ بیش، تنخواہ اور وظیفہ وغیرہ کے ساتھ
بحال کرنا، سلسلہ جاری کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل نقل ۔ رپٹا۔ ہونے کے ذرا بعد ہی وہاں دفتر آگ
بس کھول دیا اور سب تو نیشن پانے والوں کو تعطیلوں
کا ... پڑے۔

کھولنا ؛ ا ؛ دروازہ، کھڑکی، کتاب وغیرہ کو کھولنا)
کسی بند چیز کو کھول دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

... اس کھولی رفتہ رفتہ سند گر
... پر ہاتھ لگے صدا کر غنچہ گر ... آبادی
... ۔ فصیح ... پانی ...

... ؛ رائج

کھولا ؛ ا ؛ کھولا ہوا پانی، گرم پانی فرات کا انیس
کھولنا ؛ پ ؛ نہایت گرم ہونا۔
(نقل محاورہ) لوہے کا پنڈا انگارے کھولتا ہے۔

قول فیصل ۔ ... کی زبان ہو تو ہو۔ اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

کھولن ؛ ا ؛ ... میں بیچ دتاب کھانا،
گرم گرم جلنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل نقل ۔ میاں باہر ... میں بی دولت ... یا
کرتے ... وں گھر میں بیٹھی کھولا کرتی ہیں کچھ منہ سے
کہہ نہیں سکتیں۔

قول فیصل ۔ ... سودا نے اس کی مثال
میں ذیل کی مثل لکھی ہے۔

یا دوستی ہے دل میں ... یا کھوٹی
مگر یوں بیاں میں دل کی ... ہوتی ہیں یعنی یا دوستی
اپنے ہے یا آپ ہی کھوٹی۔

کھولن پڑنا ؛ غصہ آنا، بیچ دتاب کھانا اور
صرف عورتوں کی زبان۔

محل نقل ۔ نقصان کسی کا ہو کھولن تمہیں پڑی ہے۔

کھیر و سیر ؛ ۔ ... کھیر، دودھ دہی، چھوہارا۔
فارسی لفظ، لاستعمال

خنجر ... خطش کا جو تھا ... کہہ ... پر
چہرے پہ چھڑکا تھا کوئی ... پر دلفریب

قول فیصل ۔ عام طور سے ... اعلیٰ کم رتبہ و
بلند مرتبہ کے معنی میں بولتے ہیں جیسے "حضرت" و "حقہ"
وہ معشوق ہے کہ جس کو ہر کہہ ... لگاتا ہے جس
سے ایک دفعہ ... ہو گئی تمام عمر اسی کا دم بھرتا
ہے۔ (اردو، رائج)

کھوٹا ؛ ... ؛ ... اردو، فصیح، رائج۔

... دہ ... ہے ایک ... ڈالے گی، ... کا
کھوٹا ؛ ... ؛ ... ہوا، ... کا، ... رکھنا، ... ہے، ... دل
کھونا وغیرہ

قول فیصل ۔ ... ہے۔

کھونا ؛ ... ؛ ... کام کا ... رکھنا، ... دیا۔ اردو،
قریب ... ہے۔

... سے ... کو
کس قدر ... ہے، ... چاہیے ... ہے

کھونپنا ۔ (دوا کو ... (نقل محاورہ) کپڑے ... ہوئے
جو ... ہوں ... کیڑے ... جائے ... کا
... کا ... ہوا ... سے ... چھوٹ جائے۔ اردو، ... عورتوں کی زبان
... ۔ ... مقابلہ ... سنا ... ہے۔

کھونپ ... سے ہوتا ہے ... کھونپ کہتے ہیں ...

کھونپ ... ایک قسم کی ... سلائی ...

کھونپ بندی ... کھونپ ...

کھونپ کھرنا ... کھونپ ...

کھونپ بھرنا ... کھونپ ...

کھونپ لگانا ... کھونپ ...

کھونپ سینا ... کھونپ ...

کھونپ کھونپ ... کھونپ ...

کھوں ... نہیں ... نہیں تو باپ

کھوں کھائے ... کھوں ...

کھونٹ ... کھونٹ ...

کھونٹ بھرنا ... کھونٹ ...

کھونٹ ... کھونٹ ...

کھونٹا ... کھونٹا ...

کھونٹا بچھے رہنا ... کھونٹا ...

کھونٹا ... کھونٹا ...

کھونٹا سا ... کھونٹا سا ...

کھونٹا سا جھیٹ دینا ... کھونٹا سا جھیٹ دینا ...

کھونٹی ... کھونٹی ...

کھونٹی ... کھونٹی ...

سرنت ، سج۔

کھونٹی ؛ گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھونٹے ؛ کھونٹا کی جمع۔ اردو، مذکر، رائج۔

کھونٹے پر کودنا ؛ دوسرے کے بل پر اکڑنا۔
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محاورہ ۔ مرزا جواں بخت اپنے والد نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے ہیں۔ (ایام الوقت)

کھونٹے پر مارنا ؛ صفحہ مخصوص پر مارنا، (کنایۃ) جوتی کی نوک پر مارنا، پروا نہ کرنا کسی کی، اردو صرف عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ خواص لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھونٹے سے باندھنا ؛ گائے بھینس وغیرہ کو کھونٹے میں باندھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کی جگہ میں زیادہ بولتے ہیں یعنی کھونٹے میں باندھنا۔ اس کا لازم کھونٹے سے بندھنا بھی لکھا ہے۔ اس لیے بھی اہل لکھنؤ نے کی جگہ میں زیادہ بولتے ہیں۔

کھونٹے سے باندھنا ؛ کسی بے رحم کے ساتھ رہنے کی تنبیہ کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس کا لازم کھونٹے سے بندھنا بھی لکھا ہے۔ وہیں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھونٹے کے بل کودنا ؛ (کنایۃ) کسی کی حمایت پر اترانا، کسی کے بھروسے پر کھڑے کرنا۔ اردو مثل
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام یہ پوری مثل اس طرح بولتے ہیں کھونٹے کے بل بچھڑا کودے۔

کھونٹی لینا ؛ چوتھے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا،
اردو صرف، تعمیل الاستعمال

تمہارے خطاروغ کی خوب ہی حجام نے کھونٹی لی ہے۔ (مراۃ آن ساوہ چھپ گئی تفسیر میں میر قول فیصل۔ اب ایسے محل پر کھونٹی نکالنا بولتے ہیں۔

کھونٹی مروڑنا ؛ (کنایۃ) گوشمالی کرنا، کان ملنا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے البتہ سارنگی اور ستار وغیرہ کے تار کھینچنے کے لئے سارنگی اور ستار کی کھونٹیاں مروڑتے ہیں اور اس عمل کو کھونٹی مروڑنا کہتے ہیں۔

کھونٹی نکالنا ؛ حقہ پینے کے بعد ہاتھ پیر سے یا منہ کی باریک جڑیں جو ہاتھ پیر میں چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، دور کرنا ایک ایک کر کے ہونچے سے نکالنا یا، شاخ بنانا
اردو صرف، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا ستعمال کھونٹی نکالنا بھی رہا ہوں یہ ہے زیادہ تر کھونٹی کی جگہ بعینہٖ اسی کھونٹیاں بولتے ہیں۔

کھونٹی نہ چھوڑنا ؛ بے حد صفائی سے حجامت بنانا، خوب لوشنا، روٹ کر صفایا کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صفائی سے حجامت بنانے کے معنی میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں، اور کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

کھونچ ؛ (واؤ مجہول، نون غنہ) کپڑے کا وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر پھٹ جائے (آنا، لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "کھونچا" (واؤ مجہول، نون غنہ) (زیادہ تر لگنا کے ساتھ صرف ہے کھونچا لگنا)

کھونچا ؛ (واؤ مجہول، نون غنہ) کپڑے کا وہ جگہ جو کانٹے یا کیل سے الجھ کر پھٹ جائے۔ اردو، مذکر، رائج

کھونچا ؛ (نون غنہ) اس میں ایک، آنکڑا اور نکیلی بڑھیا

آم توڑتے ہیں تاکہ پھل زمین پر گر کے چوٹ نہ کھائے بلکہ ٹہنیوں میں گرے۔ (فرہنگ آصفیہ)

کھونچا ؛ بڑا کھونچ، مذکر، نون غنہ، ہندی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے سہی میں بڑا کھونچ لکھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کپڑے کے کیل یا کانٹے وغیرہ سے کم پھنسے ہوئے تھے کہ کھونچ اور زیادہ پھنسے ہوئے تھے کو کھونچا کہتے ہیں لیکن ہے دہلی میں بہ تعریف ہو کر لکھنؤ میں دونوں محل پر کھونچا کہا جاتا ہے کھونچ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کھونچا ؛ ساڑھے چوکا پاجامہ، مذکر، نون غنہ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھونچڑ ؛ (نون غنہ) ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا، خلل، خلل انداز، رخنہ انداز، چنگاڑ میں روڑا اٹکانے والا، فسادی، مفسد، کھوٹا، بدسرشت، بدباطن، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھونچڑ کا تانیث کے ساتھ اس طرح یا اس چیز کو کہتے ہیں جو کسی کام میں اڑنگا لگا دے، ہوتے ہوئے کام میں رخنہ ڈال دے، آدمی کے لئے اس کا استعمال نہیں ہے یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے مگر اب بہت کم زبانوں پر آتا ہے۔

کھونچی ؛ (نون غنہ) ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا۔ ٹھونسنا، بھرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھونچی ؛ اناج کا وہ حصہ جو تھریشر میں نہیں نکلتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے رائج نہیں۔

کھونچی ؛ مٹھی بھر چیز جو بطور نمونہ

کھونڈنا

ہیں بازاری دیتے ہیں۔ (دور بلغت)
قول فیصل۔ یہ لفظ مستعمل نہیں۔

کھونڈنا:۔ (دون ضم) پاؤں سے کچلنا، روندنا، پامال کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھونڈا:۔ (دو مجہول دون فتہ) وہ شخص جس کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں، اور نئے دانت نکل رہے ہوں۔ (دور بلغت، نذکرۂ زاہ)

قول فیصل۔ آج سے تیس سال قبل کے پڑھے ہوئے لوگ کہتے تھے کہ کھونڈا لفظ ٹکرے دیوار میں ٹکر مارنے کے لئے کھونڈی کہتے ہیں اور زیادہ تر چوکوں ہی کے لئے اس لفظ کا استعمال ہے۔

کھونسٹر:۔ (بفتح اول وثانی وضم ثالث) پرانا بازکار (نور اللغات) عورتوں کی زبان

کھونسنا:۔ (بضم اول وواؤ مجہول وسکون ثانی وفتح سین) کسی نرم چیز کو سوراخ میں کسی نوکدار چیز سے داخل کرنا۔ (دور بلغت، نیز فیضی، واجح)

بالی زلفوں کے: یہ کوتاہ سانپ جو ٹوٹے ہوئے سانپ کی بابت میں کہا رخنۂ دیوار کو۔ (ناسخ)

قول فیصل۔ مولف نور اللغات نے اس کے معنی لکھے ہیں۔ کسی دراز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا، یہ معنی دراز کرنے کے ہیں، کسی دراز یا سوراخ میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا، یہ معنی نہیں، یہ لفظ ہی نہیں، جب ہے کہ صاحب موصوف نے یہ لفظ کہیں سنا ہو، یا کسی لغت میں دیکھا ہو، ہم تو اب تک نہیں سنا، اور نہ کسی لغت میں دیکھا، صاحب موصوف نے جب نہیں کہیں یہ لفظ استعمال کیا ہے، مولف مذکور نے یہ اعتراض بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے کر دیا۔ حالانکہ دیوان ناسخ جلد اول میں موجود ہے اور کھونڈی کی مورتیں اپنے محل پر کھونسنا ہی بولتی ہیں ٹھونسنا کے معنی میں بالکل نہیں بولتیں، [illegible] کی جبراً عورت کے اندام نہانی یا کسی لڑکے کی [illegible] کھونسنا۔

کھونڈ کھونڈ:۔ (ہم اول وثانی) کتوں کی لڑائی کی شور آواز (نور اللغات، ریختہ)

محل مصرف۔ تمہارا بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے مگر ہم کوئی علاج نہیں کرتے۔

کھوں کھیانا:۔ (بندر کی گھڑکی کو کھانسنا بھی کہتے ہیں) بندر کا غصہ سے بولنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں خوخیانا (بفتح اول وکسر سوم) بولتے ہیں۔

کھونگ:۔ (بضم اول وثانی وتشدید ثالث) بھاگ کر کے والا، تیز بھاگنے والا، بھاگنے کرنے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یا کوئی نہیں بولتے لکھنؤ کی عورتیں اپنے محل پر اکثر بولتی ہیں۔

کھونٹ:۔ (بضم اول وسکون ثانی) درخت کا خار مستعمل (واجح)

محل مصرف۔ تم تو اب بالکل دکھائی نہیں دیتے کس کھوہ میں رہتے ہو۔

قول فیصل۔ پہاڑ کے غار کو خصوصیت کے ساتھ کہتے ہیں۔ کھوہ میں جانا، کھوہ میں رہنا کھوہ میں گرنا وغیرہ اس کے مصرف ہیں۔

کھونٹ:۔ (بضم اول وسکون ثانی) [illegible] کھینچنے والا، مذکر۔ ہندوں کے گیتوں میں استعمال ہے۔

کھونیا:۔ (بضم اول وواؤ مجہول) دودھ کو آگ پر خوب کھپا کے بناتے ہیں۔ (نذکرۂ زاہ، واجح)

کھونیا:۔ بید کی، بیت کا موٹا ٹوکرا جس کو اینٹ کھونیا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کھونیا:۔ (بنیں بنانے کا کام) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کھویا جانا۔ کھوئے جانا:۔ [illegible] حواس اڑ جانا، ہوش پتا جانا، بدحواس ہو جانا

بند ہونا یا ہو جانا۔

شب تو خورد بزم عیش میں تم چراغ سے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے ظاہر

تول فیصل۔ یہ کھوئے گئے ہے جو ایک مستعمل عربی لفظ ہے چنانچہ تیر کا شعر ہے۔

اے ڈھونڈھتے تیر کھوئے گئے
کوئی دیکھے اس جبجو کی طرف تیر

لکھنؤ میں۔ حواس کھوئے گئے ہیں۔ بولتے ہیں جو اب متروک ہے۔

ع کچھ خبر تو ہے کھوئے گئے ہیں ترے حواس تشنہ

کھویا کھویا سا رہنا:۔ کسی خیال میں محو رہنا یا فکر میں رہنا کسی سوچ میں رہنا اس طرح کہ کسی سے بات نہ کرے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

محل استعمال۔ آپ نے عجب طرح کا ملازم رکھا ہے ہر وقت کھویا کھویا سا رہتا ہے سوال کچھ کرو جواب کچھ دیتا ہے۔

قول فیصل۔ بعینہٖ جیسے کھوئے کھوئے سے رہنا یا ہونا زیادہ تر بولتے ہیں جیسے آج تم کچھ کھوئے کھوئے سے ہو کیا بات ہے۔ کس کے ساتھ کھوئے ہوئے سے رہنا بھی زبانوں پر ہے۔

ع کھوئے ہوئے سے رہتے ہیں ہر بار دانوں کو تشنہ

کھوئے چھلنا:۔ بہت زیادہ تھک ہونا، کسی کی بھیڑ بھاڑ ہونا۔ اردو، تلمیح، استعمال

پسا جاتا ہے سایہ سے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھرتی ہے تلوار کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں شاد

قول فیصل۔ عام طور سے کھوے کے کھا چھلنا بولتے ہیں۔

کھوئے سے کھوا چھلنا:۔ کسی کی سفر سے واپسی پر اس کے گھر والوں کا اور دوستوں کا ملنے کے لئے جمع ہونا۔ اظہار کثرت کے محل پر

اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

وہ دل لگی کے چٹکے ہیں اب سارے خالی
کھوے سے کھوا چھلتا جہاں روز تھا پہلے مصحفی

کھوے سے کھوا لڑنا:۔ آدمیوں کی کثرت سے تنگ ہونا۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان

بھیڑ بھاڑ ہونا، ہجوم کا ہونا، کثرت سے آدمیوں کی تنگ ہونا

جب صاف دل کھوے سے کھوا لڑ کے چھل گیا شاد

قول فیصل۔ کھوے سے کھوا لڑنا اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

کھوئے سے کھوا چھلنا:۔ بہت زیادہ تنگ ہونا، آدمیوں کی کثرت سے گھبرا جانا، حواس باختہ و متحیر ہو جانا۔ اردو، متروک

محل استعمال۔ لوگ ہر طرف سے امڈے چلے آتے تھے کھوئے سے کھوا چھلتا تھا

کھوٹ:۔ کھرا پن کی ضد، ملاوٹ، رنگ سے زہر ہونا، کھرا پن، خالص پن، خلوص، راست گوئی، دیانت

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھپ جانا:۔ پرانا ہو جانا، گھس جانا، استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا۔ ہندی

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ خالص دیہاتی زبان ہے اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کہنی:۔ کہی ہوئی بات۔ اردو، فصیح، رائج

محل استعمال۔ انھوں نے جو بھی کہنی کہی۔

کہنی بدلنا:۔ اپنی کہی ہوئی بات پر کوڑی کھوم جانا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

سرگرم آہ ہم ہوں، مصروف نالہ تم ہو
کام و لب و دہن میں یہ بھی کہی ہوئی ہے شاد

کھیپ:۔ (بہ یائے مجہول) بوجھ، بار۔ اردو، عوام، متروک۔

مگر تو ہے کھٹی سبزہ، اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے

اے خاص تجھ سے بھی چڑھتا اک اور بڑا بیوپاری ہے
کیا شکر مصری قند گری کیا سانبھر میٹھا کھاری ہے
کیا مکھن مشک سونٹھ مرچ کیا کیسر لونگ سپاری ہے
سب ٹھاٹ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا

نظیر اکبر آبادی

کھیپ:۔ بھرا سفر، دوران سفر، دفعہ مسافت

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھیپ:۔ اسٹ، سٹی وغیرہ کے بوجھ کو کئی چوپایوں پر بدفعات لادکر لے جانے کو کھیپ کہتے ہیں۔

اردو، عوام، رائج

کھیپ:۔ (بہ یائے معروف) اینٹ یا مکان کا ٹکڑا۔ ہندی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھیپ بھرنا:۔ (بہ یائے مجہول) بوجھ لادنا، سامان کے واسطے بہت سا مال لادنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھیپ ڈھونا:۔ اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کا مفہوم واضح نہیں ہوتا ہے یا سامان اگر ایک دفعہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دیا جائے تو اسے کھیپ ڈھونا نہیں کہیں گے ہاں اگر جزو جزو لے جایا جائے تو کہہ سکتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

کھیپ لادنا:۔ ڈھونے کے لئے اسباب ایک جگہ جمع کرنا، بار برداری کا سامان درست کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھیپیں:۔ کھپ کی جمع۔ اردو، عوام، رائج

کھیت:۔ وہ جگہ جو ہموار ہو، وہ

کھیت ۔ پودوں کا کھڑا ہونا اور پھیلنا ۔ ا
پر پہلی مون جو ہلی ۔ اردو، تفصیل استعمال

کہا تم نے جو حاسد عقل کی درویشی سے
شکوے سے خون ہے گئے کھیت پھلنے کا ا

چاندنی کے کھیت میں گھنے جو بیٹھا ہر د
عید تم کھا گر ہلال چرخ گردوں ہو گیا

بجلی شب دیتی ہے وہ آنکھیں
جل جائے نہ کھیت پر مدن کا

ا
ہے جیسا کہ استعارہ بالا سے ظاہر ہے ۔ اردو عموماً
چاندنی کا کھیت کرنا زیادہ بولتے ہیں ۔

کھیت ۔ ا
پہلے سے نیچے ہوتا ہے ۔ اردو مذکر، قریب بستر کے ۔

چاک پیراہن ہر اک گل کا بصیغہ زخم ہے
کھیت ہے گلزار کا یا دست گلچیں کا ہے

کھیت ۔ ا
اور قوم ۔ اردو، مذکر، فعیل الاستعمال

ہر ایک اور سے زلف دگیسو دکا کی
تہ دے بالی ہے یا کھیت ہے کانوں کا

کھیت اٹھانا ۔ کھیت لگان پر دینا ۔ اردو محاورہ
کاشتکاروں کی اصطلاح

تحویل فیصل ۔ اس کا قوم کھیت
کھیت آنا ۔ تیار ہو کر کاٹا جانا ۔ اردو محاورہ
مستعمل ۔

لیا جان اور گیا خزاں کے ہاتھ
لاکھ حسرت کھیت آئے جس کے ساتھ

کھیت بٹائی پر دینا ۔ کھیت کے مالک کا
کھیت کو اس شرط پر کسی کو دینا کہ فصل تیار ہو جانے
پر آدھا آدھا بانٹ لیا جائے ۔ بٹائی فصلی پر دینا

کھیت پھاڑنا ۔ کھیت میں اگے ہوئے
ڈالنا ۔ اردو محاورہ، کاشتکاروں کی اصطلاح

دہقاں تیرے نخل زمیں کے جو یا
سرسوں کا کھیت کھوئے ہوئے

کھیت بانٹ کھیت بٹ ۔
کی تغیر و تفصیل کے

مشترک ۔

مستعمل ۔ عام طور سے

کھیت بٹیر ۔ ایک کھیت کے نام سے ۔ اردو
فصیل الاستعمال ۔

کھیت پتر ۔

کھیت پٹانا ۔ ا
کا جانا، کسان کا زمین پٹانا اردو، فصیح
جیرت نے غش میں کر دیا تنگ تا
کا اور خوشہ گر پڑا کھیت پڑا (میر سوز دہلی)
اجاڑ خالی کاشتکاروں کا جب کھیت پڑا

کھیت پڑنا ۔ کھیت کا

کھیت پڑے کسان بے

فصیل الاستعمال

لیتے ہے کسان

کھیت جوتنا ۔ (ف) کھیت میں ہل چلانا کھیت کی زمین کو کاشت کے قابل بنانا۔ اردو صرف و رائج۔

کھیت کیسے ۔ کھیت رسد پہنچانے کے سوا یہ کھیت حرب لینا بھی ہوتے ہیں۔ جیسے دکھا رہا ہے بڑے حالی نے چوچاں کا کھیت جوت لیا۔

کھیت چٹھا ۔ پاکستان دوں کی کتاب میں ۔ دیوں پاکستان لکھ جاتی ہے فسرہ، نسیما بک (فرہنگ آصفیہ)

کھیت لیس ۔ اہل کھنؤ فسرہ کہتے ہیں۔

کھیت چھوڑنا ۔ بیٹ ۔ میدان جنگ سے واپس ہونا اردو صرف نسیم الاستعمال

دل میں اس کو سے کہاں عاشق
کھیت چھوڑ دیا ہے مرد نہیں ہے (نسیم)

کھیت چھوڑنا ۔ بیٹ ۔ ساحت چھوڑ کھیت ۔ دینا قصہ شہانا۔ اردو، رائج۔

کھیت رکھنا ۔ جیتا ہوا دینا، ہار رکھنا۔ اردو صرف اشتراک۔

وحانی جوڑے نے ترے کھیت لگا ہے کھیت
سرنگ آپنے دیکھے نہ نہیں اس سے
ہر کھیت رکھے کیسے ہیں ہر ہر
سچ کہ یوں کے وہ وحانی جو تیا بیتر بلر ترک

کھیت رہنا ۔ لڑائی میں مارا جانا، میدان جنگ میں کام آنا۔ اردو صرف، نسیم الاستعمال

عاشقوں کے یہ رشتہ ہے تری مژگاں کا
اس صف شکن پہ کھیت رہا رستم زماں
فسرہ نسیم ۔ متعلق کہیں جا کے مرجانے کے لئے بھی استعمال کیا ہے جو اب بالکل نہیں بولتے

کھیت رہ گئے تو کیا ہے جیتے رہے تو پھر لڑیں گے

کھیت کاٹنا ۔ فصل کاٹنا، کھیتی کاٹنا اردو صرف، دیہاتیوں کی اصطلاح

محل ہے کہیں گیہوں گیہوں اور جو کا کھیت کاٹ کے گا۔

کھیت کا کھا پڑھا ۔ گنوار، دہقان، کسان (فرہنگ آصفیہ)

اہل پلاسہ وہ
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھیت کرنا ۔ شب کو چاندنی نکلنا، چاندنی کا پھیلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ وحشت کے چاندنی شب اور اپنی نہ چاندنی نکلا
کہ ماہ گہناں بھی جس کے آگے جو خجل سوچا تو ماند نکلا

کھیت کرنا ۔ (ف) زمین جوتنا اور درست کرنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھیت کرنا ۔ کھانا، طے کر جانا۔ اردو صرف دلی کی زبان۔

مقولہ ۔ جاتے کھیت کیا (مخزن المحاورات)
قول فیصل ۔ اس جگہ لکھنؤ میں چاندنی نے کھیت کیا بولتے ہیں۔

کھیت کمانا ۔ کھیت کی زمین کو محنت کر کے پیداوار کے قابل بنانا۔ اردو صرف۔ دیہاتیوں کی اصطلاح۔

کھیت کھا جانا، مارا جانا، جو لاہا کھیت کھائے چڑی تول کے سر پہ بڑی (ف) خطا کوئی کرے سزا کوئی پائے۔ (گنجینۂ اقوال امثال) نقصان کوئی کرے خسارہ کوئی بھرے۔

قول فیصل ۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کھیت کیار کرنا ۔ کسان کا کام یا کسان پن کرنا بڑا جوتنا کھیتی باڑی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھیت کہلانا ۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا

ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

ترے خرمن سوز ہے عالم میں نامی تری
ورنہ کیا کیا ہلاتے کھیت ہیں ہر دے میں (ذوق)

کھیت نرانا (ف) **کھیت نلانا** ۔ کھیت کو صاف کرنا، خودرو گھاس سے۔ (دارالمحنت)

قول فیصل ۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے لکھنؤ میں کھیت نکانا، نکائی کرنا بولتے ہیں۔

کہیے تو کیا کہیے ۔ بیچ میں پڑتے ہیں جب کچھ کہنے بن پڑ رہا ہو۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ امیر نے پوچھا کہ کیونکر تشریف لاتے کا سبب عرض کرو۔ اس پر شرمندہ ہو کر کہیے تو کیا کہیے آخر کہا کہ آیا تو اس لئے تھا کہ تم کو میں قتل کرنا چاہتا تھا (ظلم ہوش ربا)

کھیت کھیت ہاتھ رہنا ۔ پے در پے ہاتھ رہنا فتحیاب ہونا، میدان جیت لینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

کھیت تو جب خزاں کے ہاتھ رہا
لٹ گیا لشکر بہار چمن (صبا)

قول فیصل ۔ اپنے محل پر ہونا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے اور بھی قلیل الاستعمال ہے۔

کاٹ کر کھیت ہم نے رکھ دیا سر زمین عشق پر
کھیت ہاتھ اس کے لگا جو سامنے ابرو کے تیغ آ گئی

کھیتی ۔ اسم مؤنث، دل لگی، محنت، کھیت میں اگا ہوا اناج یا سبزی وغیرہ، فصل، موسم، اردو صحیح، رائج۔

کشت زعفراں ہے سرزمین ہند میں آفت ہے
ترے کھیتی ترے ہی سر پہ فرد اجلت ہے (صبا)

کھیتی ۔ (ف) کھیتی کرنا، آگ لگانا۔ اردو صرف نسیم الاستعمال

ہوئے جب ہی سر کوہسار دیوں کی
سیہ سر کاشتگی میں کھیتی توں کی

کھیتی باڑی :- کاشتکاری پیشہ، جوتنا بونا وغیرہ
اردو، مونث، واحد۔
محل استعمال :- عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے علاوہ
نے کبھی کھیتی باڑی ان کے یہاں نہیں ہوتی تھی۔

کھیتی کھانا :- (کھیتی) کا سیراب ہونا، اردو
عرب، مستعمل۔
بگڑے ہوئے تھے یک دیکھ کے لوگ دوسرے

کھیتی تمہارے عشق کی ہے شوق میں گئی شوق نما

کھیتی تباہ ہونا :- کھیتی تباہ ہونا زراعت
برباد ہونا، اردو، عرف، قلیل الاستعمال

کھیتی خشک ہونا :- پانی کے نہ ملنے سے زراعت کا
سوکھ جانا، اردو، عرف، قلیل الاستعمال

روتے ہوئے تھے ہر کو اس امت رسول کی
سبزہ ہر تھا خشک تھی کھیتی تمہاری کی

قول فیصل :- کھیتی سوکھنا بھی اسی محل پر بولتے ہیں

کھیتی خشک سیتی :- مثل۔ کھیت میں خوراک
کا کام کرنا چاہیے، غیروں پر چھوڑ دینے سے فائدہ نہیں
ہوتا۔ اردو، مثل۔ عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کھیتی رکھے باڑ کو، باڑ رکھے کھیتی کو :-
(جب) ایک دوسرے کی حفاظت کرتے ہیں (تو خیریت)
قول فیصل :- کاروبار دوسرے کے ذمہ نہیں ہے۔

کھیتی کرنا :- زراعت کرنا، کاشتکاری کرنا،
کھیتی کرنا۔ اردو، عرف، فصیح، واحد۔

کھیتی کسانی :- زراعت، کاشتکاری پیشہ
جوتنے کا کام۔ اردو، عرف، کاشتکاروں سے متعلق
قول فیصل :- اس کا صرف ہونا، اور کرنا کے
ساتھ ہے۔

کھیتی ہری رہنا :- زراعت کا سرسبز ہونا
رہنا، (کھیتی) کا اچھا کارخانہ ہونا، واحد

اردو، فصیح، واحد۔
باغوں بیگانہ کی کھیتی ہری دیکھے
منہ لاگے مانگ بجوں سے گودی بھری دیکھے (انیس)
قول فیصل :- کھیتی ہری ہی، بہتر، مستعمل
اور زیادہ مستعمل ہے۔

گر نام گرفتہ کام و زباں ہیں تو کیا ہوا
کھیتی وفا کی ہم سے ہری دی تمہیں نے

کھیتی ہری ہونا :- زراعت کا سرسبز شاداب
ہونا، (کاشتکاری) کا سیراب حاصل ہونا۔ اردو، عام، فصیح، واحد

ہر کسی شخص کے امید کی کھیتی ہو ہری
تم ایسا کوئی نہیں ہیں جو یوں کہے نا

کھیدا :- دکھ، اندوہ، فکر، اندیشہ، رنج، الم، سوگ،
ماتم، حزن، ملال، رنج، اردو، مستعمل
قول فیصل :- لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق
نہیں۔ اہل دہلی بھی شاید ہی بولتے ہوں۔

کھیدا :- (اسم مذکر) چنبیلی وغیرہ کے پودے کا
پتلی پتلی کڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر بنی
چھپر دیتے ہیں اور ... (ذخیرۃ)
قول فیصل :- عام ہے، زبانوں پر نہیں ہے۔

کھیدا :- زمین آور پرند۔ وہ بیل جو اور
بیلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے ... (لغت)
قول فیصل :- لکھنؤ کی زبان سے اس کا دور کا
واسطہ نہیں۔

کھیدنا :- دبانے (بیل) نکالنا ... (ذخیرۃ
الغات)
قول فیصل :- میرے خیال میں اس کا مفہوم
بھگانا ہے۔ بہرحال لکھنؤ کی زبان اس سے
نابلد ہے۔

کھیدنا :- (ہاتھ یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا
(ذخیرۃ الغات)

قول فیصل :- عام ہے، زبانوں پر

کھیر ا۔ (دیہاتی سروف) شیر برنج، شکر وغیرہ ڈال کر چاول کا پکی ہوئی لذیذ غذا۔ اردو، مونث، واحد۔

کھیر اور اس کے پاس بٹھلا کے

کھیر کھلوائی ساس نے لا کے جانماز

قول فیصل۔ اس کا صرف پکانا، کھانا، کھلوانا چاولوں، گھی، شکر وغیرہ کے ساتھ ہے۔ چاول کے علاوہ صابودانہ، سبوس، اسپغول وغیرہ کی بھی کھیر تیار کی جاتی ہے۔

کھیرا ا: (دیہاتی سروف) ایک ترکاری نما پھل جو کھیرے سے ملتا جلتا چھوٹی قسم کا ہوتا ہے جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے مگر عام طور سے سفید پر بھی سبز دھبے ہوتے ہیں

کھیرا ا: بیٹا بھورا رنگ، خاکی رنگ، بھورے یا خاکی رنگ کا [illegible] اردو، مذکر، تصغیر لاستعمال

قول فیصل۔ مرغ کے لئے کھیرا بولتے ہیں۔

کھیرا ا: بیٹا (نوٹ: دست چپ (بندوق) (اردو، مستعمل)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کھیرا ا: بیٹا ایک قسم کی مچھلی بنگال (اردو، مونث)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھیرا ا: بیٹا (دیہاتی سروف) ایک قسم کا پھل جس کی بیلیں زمین پر بچھی ہوتی ہیں۔ پھل قدرے لمبا آگے سے پتلا اور پیچھے سے نسبتہً موٹا ہوتا ہے اور کچا کھایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ بعض کے نزدیک یہ پھل مزاجاً دوسرے درجے کے خیر میں سرد و تر ہوتا ہے اس کو ترکاری بھی پکایا جاتی ہے۔

کھیرا ا: بیٹا جمع (مونث) پھل و خربوزہ وغیرہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کھیرا ٹکڑی کرنا ا: بیٹا (ہندی) سے کوسنا

اردو محاورہ عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

کھیر ککڑی کیا بچوں کو مرے بھائی نے
ان کا وہ کوسنا اب تک نہیں بھولا ہائے صاحب

قول فیصل۔ [illegible] عورتوں کی زبان زد ہے مگر بہت کم لوگ ہیں۔

کل کھیر ککڑی جن کو گیا کوس کاٹ کر
آج وہی پوتے نے دیدے اسکو کر بے [illegible]

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا۔
آ پا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔

کھیر پانی پلا ا: امیر خسرو ایک دفعہ ایک گھوڑے پر بیچ چار عورتیں پانی بھر رہی تھیں امیر خسرو نے ان سے پانی مانگا کہ پیاسا ہوں پیوں گا۔ وہ چاروں عورتیں امیر خسرو کو پہچانتی تھیں انہوں نے کہا ہمارے سے کوئی شعر کہو تو پانی پلائیں گے۔ ایک نے کھیر، دوسری نے چرخہ، تیسری سے کتا، چوتھی نے ڈھول کا نام لیا اور کہا یہ نام اس میں ضرور آئیں امیر خسرو نے اسی وقت یہ شعر کہہ دیا اور آخر میں کہا پانی پلا۔

کھیر چٹانا ا: بچے کو پانی اور غذا سے پہلے روزانہ سی کھیر انگلی سے چٹاتے ہیں۔ اسی کو کھیر چٹانا کہتے ہیں اردو، رائج۔

کھیر چٹائی ا: کھیر چٹانے کی رسم، رسم کا نام جو بچے کے [illegible] کھیر چٹانے میں ادا کی جاتی ہے۔ اردو، رائج۔

کھیر کا ڈلیا ہو جانا ا: (کنایتہً) [illegible] ہو جانا کچھ ہو جانا۔ اردو، مستعمل، قلیل الاستعمال

نظیر بلا کہ ہم نے کل ضیافت کی
بکایا قرض لے کر ہاؤ دو تلسیا
سو یار آپ تو آیا رقیبا کو بھیجا

ہر حریف ہم ایسے مہیب کے بلیا
[illegible] ہرتو فرض ہوا اور ادھر آیا یار
بھائی کھیر تھی تحت سے ہو گیا، سیا [illegible]

کھیر کھاتے دانت ٹوٹنا ا: [illegible] کی [illegible]
[illegible]

قول فیصل۔ [illegible] کوئی نوشتہ

کھیر کھلوانا ا: [illegible] اور اس کو پاس بٹھلا کے کھیر کھلاتے ہیں۔ [illegible] اردو، صرف عورتوں کی زبان

مجھ کو اور اس کو پاس بٹھلا کے
کھیر کھلوائی ساس نے لا کے [illegible]

کھیے رکھنا ا: [illegible] وقت سے پہلے کسی [illegible] سے سلوک کرنا۔ [illegible] اردو، صرف عورتوں کی زبان

کھیری ا: [illegible] علاقہ گرنت [illegible] کے لفظ کا تلفظ۔ اردو، مونث، چکوڑوں اور بقر قصابوں کی اصطلاح

قول فیصل۔ کھیر لاگر دے کے لئے کہتے ہیں اور کھیری کر دے کہتے ہیں جیسے آج میرے [illegible] نے کھیری کر دے۔ [illegible] کھا کے مر جائے۔

کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا دینا،
کاٹ کے رکھ دینا ا: (ہندی) دشمن فوج والے سپاہیوں کو بے دھڑک طور سے قتل کرنا اردو، مستعمل، فصیح، رائج۔

محل قول۔ بہادروں نے دشمن کی فوج کو کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا شروع کر دیا

قول فیصل۔ [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کچھ [illegible] جس میں [illegible] کوئی [illegible] خفہ [illegible] کی، ترکی یا [illegible] [illegible] کے لئے [illegible] کہا جاتا ہے [illegible] کہ [illegible] کے سپاہیوں کو [illegible] قتل میں [illegible] کے [illegible]

کھیڑا پتی بہ [illegible] جو خاص خاص تہواروں پر اپنے [illegible] یا دیہی رسومات بجا لانے اور جن و نحوست گاؤں والوں [illegible] حاصل کرنے کے واسطے مقرر کرتے [illegible]

کھیڑی [illegible]

کھیت کی بریں [illegible]

کھیس [illegible]

کھیسا [illegible]

کھیا [illegible]

کھیے [illegible]

کھیے سنی [illegible]

کھیے سے صد سوا ہوتی ہے [illegible]

کھیے سے کوئی کنوئیں [illegible]

کھیے سے [illegible]

کھیے کا ڑسنا [illegible]

کھیے نکالنا [illegible]

کھیڑ [illegible]

کھیڑا [illegible]

کھیڑا [illegible]

کھیڑا اجڑنا [illegible]

کھیڑا بسانا [illegible]

کھیڑا ہونا [illegible]

کھیڑا پتی [illegible]

کھی کھی ۔ ہندی کی زبان ہے ۔ اہل لکھنؤ نہیں
رتے ۔
کھی کھی : اسم مؤنث ۔ (ہندی) ہنسی مسخرے
(نور اللغات)
سوائے نفیس لکھنؤ میں کوئی بھی کسی ماجی کھی کھی
جاہر کرتے ہوئے نہیں ہے ۔ ہاں یہ
کھیے کھیے : ۔ (بفتح ہر دو کاف) جھگڑا ۔ فساد ۔
(فرہنگ آصفیہ) کسی کی ہے ہے کھیے کھیے کام گیا اور چپکے
سے گھر چلے آئے ۔ (نور اللغات)
قول نفیس ۔ لکھنؤ کے عوام تنہا کھیے کھیے نہیں ہے بلکہ
کھیے کھیے بولتے ہیں ۔
کھی کھی کرنا : ۔ بیہودہ آواز سے ہنسنا (نور اللغات)
قول نفیس ۔ لکھنؤ کے عوام کھی کھی کی جگہ کھی کھی کرتے
ہیں ۔ لیکن لکھنؤ میں بچے بچے کھی کھی کرتے
ہیں ۔ بولتے ہیں ۔
کھیل : اسم مؤنث ۔ (ہندی) وہ کھیت جس میں جوار یا باجرہ
بویا جاتا ہو ۔ (نور اللغات)
قول نفیس ۔ لکھنؤ میں کھیل کھیت کو نہیں کہتے بلکہ
کھیت کھیل تو ہیں لیکن وہ کھیت کھیل نہیں کہلاتے جن میں
جوار یا باجرہ بویا ہوا ہو ۔ ان کھیتوں کو کھیل کہتے ہیں ۔
کھیل : اسم مؤنث ۔ (ہندی) وہ کھیت جس میں جوار یا باجرہ
بویا ہوا ہو ۔ (نور اللغات)
قول نفیس ۔ لکھنؤ میں کھیل کھیت کو نہیں کہتے بلکہ
کھیت کھیل تو ہیں لیکن وہ کھیت کھیل نہیں کہلاتے جن میں
جوار یا باجرہ بویا ہوا ہو ۔ ان کھیتوں کو کھیل کہتے ہیں ۔
کھیل : اسم مؤنث ۔ (ہندی) وہ کھیت جس میں جوار یا باجرہ
بویا ہوا ہو ۔ (نور اللغات)
قول نفیس ۔ لکھنؤ میں کھیل کھیت کو نہیں کہتے بلکہ
کھیت کھیل تو ہیں لیکن وہ کھیت کھیل نہیں کہلاتے جن میں
جوار یا باجرہ بویا ہوا ہو ۔ ان کھیتوں کو کھیل کہتے ہیں ۔

کھیل : اسم مؤنث ۔ (ہندی) وہ کھیت جس میں جوار یا باجرہ بویا ہوا ہو ۔ (نور اللغات)
قول نفیس ۔ لکھنؤ میں کھیل کھیت کو نہیں کہتے بلکہ کھیت کھیل تو ہیں لیکن وہ کھیت کھیل نہیں کہلاتے جن میں جوار یا باجرہ بویا ہوا ہو ۔ ان کھیتوں کو کھیل کہتے ہیں ۔

خود فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھیل بگاڑنا: ـ بنا بنایا کام بگاڑنا، خراب کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج

آدمی عمروں کے خواب نہ دیکھا کرے
کھیل سارا ہے بگاڑا انھیں تقدیر نے ہے

کھیل بگڑنا یا بگڑ جانا: ـ کسی کام کا بنا بنایا کے خراب ہو جانا ـ اردو محاورہ، غیر فصیح رائج

رودادِ آہ کے وہ بڑھ جاتا ہے۔

کھیل ہی بن کے بگڑ جاتا ہے شوق قدرِ
وحشت نادم نے اڑایا ہجر کی شب میں

کہیں گے سب کہ تیرا کھیل اے چرخ کہ بگڑا معشوق
فصل فیصل ـ اردو محاورہ کھیل ہی کے بگڑ جانا
ہے ـ زیادہ تر یہی بولتے ہیں اور یا کھیل بگڑنا
بھی زبان پر ہے۔

[illegible] کھڑا جائے
[illegible] کھیل بگڑ جائے

کھیل بنانا: ـ [illegible] بنا کام بنانا، بگڑا کام بنانا، بناؤ کرنا، بھوگ بلاس کرنا۔ دفتر بیگ آصفیہ، اقوال فیصل ـ اہل لکھنؤ صرف کام بننا کے معنی میں بولتے ہیں۔

کھیل بننا: ـ کام بننا، کارگر ہونا، اردو محاورہ، صرف، غیر فصیح، رائج ـ

عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بننا
پانی اس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے

فصل فیصل ـ اس میں یہ کام بننا فصیح، رائج ہے جیسے خدا خدا کر کے ہماری محنت مزدوری بھی یہیں کہیں کام بنا۔

کھیل بھر بھنڈ کر دینا: ـ کھیل خراب کر دینا، بنے بنائے کام بگاڑ دینا، اردو محاورہ، صرف عوام کی زبان

کھیل بھنڈ کرنا: ـ کھیل بھنگ کرنا، بنا بنایا کام خراب کرنا، مزے میں خلل ڈالنا۔ (دفتر بیگ آصفیہ)
فصل فیصل ـ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھیلتا جوتا: ـ تھوڑا ڈھیلا جوتا، بھگتا ہوا جوتا، اردو محاورہ، رائج ـ

کھیل تماشا: ـ کھیل کی مانند، نظر فریب، دلچسپ، اردو، رائج ـ

[illegible] فصیح ـ [illegible] کھیل تماشے میں [illegible]

کھیل تماشا: ـ آسان کام، [illegible] اردو، فصیح، رائج

[illegible] تیغ و تبر کو کھیل تماشا بنا دیا
فصل فیصل ـ زیادہ تر کھیل تماشا ہی بولتے ہیں، دوسرے کے ساتھ [illegible] شاعر کھیل ہنس سے بسیکے کہ دیا شہید

کھیل جانا: ـ [illegible] کام کی [illegible] میں خوف و ہلاکت ہو [illegible] کے ساتھ)

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق
جان دیتے ہیں آن پر عاشق مصحفی
(نور اللغات)

فصل فیصل ـ پورا محاورہ ہے جب کہ کھیل بنا جیسے کہ شعر میں ہے اور جیا بولتے ہیں۔

کھیل جانا: ـ [illegible] سب سر پھوڑ، کھیل جانا ـ اردو محاورہ، کچھ [illegible]

کر گئے غارت اوراق زمانہ دفتر
کچھ کھیل گئے پردہ پر اکھیں گئے رنگ

کھیل جانا: ـ مر جانا، ہلاک ہو جانا، اردو محاورہ، متروک ـ

[illegible] میں آ کر [illegible]

کھیل کا دانہ: ـ [illegible] کھیل جانے کا [illegible]

کھیل جانا: ـ [illegible] کھیل جانا، اردو [illegible] فصیح، رائج ـ

[illegible] کھیل ہے [illegible]

[illegible] کھیل [illegible]

[illegible] کھیل [illegible]

کھیل سمجھنا: ـ [illegible] جانا، سہل سمجھنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج ـ

سمجھ کے اک کھیل یا سلف [illegible] سپرد کرتا ہے [illegible] آبدو گئے ـ [illegible] جرات

کھیل کا دانہ: ـ ایک کھیل ـ اردو [illegible] استعمال ـ

[illegible] ایک جوئی [illegible] دانا یہ ایک ہیں: [illegible] کھیل کا [illegible] فوقیت فیصل ـ زیادہ تر کھیل ہی بولتے ہیں

کھیل کرنا: بامحاورہ کھیلنا کودنا، تماشا کرنا، کسی کے ساتھ کوئی ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا، دل بہلانا، تفریح کرنا، وقت گزارنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

کھیل کرنا: بامحاورہ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا اور کوئی دوسرا مشغلہ اختیار کرنا۔

محل استعمال۔ کیا کھیل کر رہے ہو ٹھیک سے کام کرو اور یہ کھیل کھیلنا چھوڑو۔

کھیل کود:۔ اچھل کود، بہت سے لوگوں کا مل کر ہنسی خوشی کھیلنا، تفریح کرنا۔

محل استعمال۔ اچھے کھیل کود کی باتیں ہیں یہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔ (نیر بہادر)

قول فیصل۔ اس کا استعمال بچوں کے لئے ہے۔

کھیل کود کے دن:۔ لڑکپن کے دن، بچپن کے دن، کھیلنے کودنے کے دن۔ اردو، غیر فصیح، رائج

آپ ابھی نادان ہیں کس لیے
ابھی یہ کھیل کود کے دن ہیں تلف

قول فیصل۔ اب اس محل پر کھیلنے کودنے کے دن یا کھیلنے کھانے کے دن ہی بولتے ہیں، یا تب کھیل کے دن بولتے ہیں مزا دسوانے کھیل کود کا سن بھی کہا ہے جو غیر فصیح ہے۔

دوسرے یہ وہ کھیل کود کا سن
یاد آتے ہیں اور وہ عیش کے دن مزا رہتا

کھیل کود کے گزارنا:۔ دنیا کے کھیل کود میں وقت گزارنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ سایہ ہی کوئی ہوتا جو کھیل کود کے گزارتا بھی، غیر محل میں لکھا ہے وہ بے ہی بولا جاتا ہے۔

کھیل کھانا:۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا،

بے نتیجہ کھیلوں کے لئے، اور بے محاورہ متروک۔

کام اس کا تھا بس گ کھیل کھانا

کھیل کھیلنا:۔ [illegible]

کھیل کھیلنا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھیل کھیلنا:۔ [

فضیلت ... [illegible]

فضیلت مآب ... [illegible]

فقرہ دینا ... کھیل ہے تیرا
خوب دیدہ دلیل ہے تیرا شوق

فضیلی ... [illegible]

فضیلی کھانا ... [illegible]

فضول ... [illegible]

فضولیات ... [illegible]

فضولیت ... [illegible]

فضولیت ... [illegible]

**فضولیت

کھینچ ؛ ہے ہمیشہ کسی حال میں کبھی وقت، کبھی موقع پر۔ اردو، فصیح اور بلیغ۔

کہہ میں بار ہا تو نے دو طعنہ کیا کہیں
حلوا ہوں حق صحبت اہل کشت کو واب

کہیں ؛ ہے صرف کی جگہ اردو، فصیح اور بلیغ

ارباب کمال جس سے سب

سوس کہیں کیسہ دور ہے ہر

کھینچ ؛ رہائے محبوس، خلاصی کا دیں کشتی

چلا کسی جلد ؛ اردو، فصیح اور بلیغ

دے تو ہم سارا تو ہے کتنی

یہ تو ہم کھینچے تو ہے کا صدی

کہیں اوس سے پیاس بھی ہے ؛ کسی

حال میں نہیں چہ جائے بیتر کاں نہیں

صد ہیں آکے کر صدے ہر

کھینچے نوش کو بھی ہے کہیں

تقرر ؛ ہے کہیں کہیں

ہی نہیں ہے اردو محاورات

قول فیصل

ہے

اردو

کہیں پورتے ہوئے بھی پڑتے ہیں ؛

کہیں پاؤں رکھتے ہوئے کہیں پڑتا ہے ؛

کہیں تو کیا کہیں ؛ ہے عاجز ہو پڑنے یا عقل نہ کام کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ یہ تو کہیں نہیں کام کرتی۔ اردو محاورہ، فصیح اور بلیغ

کہیں تل دھرنے کی جگہ نہیں ؛ ہے کثرت کے محل پر، یا کسی جگہ میں بہت بڑی گنجائش نہ ہونے کے معنوں میں۔ اردو محاورہ، عوام و خواص دونوں بولتے ہیں۔

قول فیصل ۔ دھرنے کی جگہ ۔ رکھنے ۔ زیادہ

کہیں تو کیا کہیں ؛ ہے کثرت ہو پڑنے یا عقل نہ کام کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ یہ تو کہیں نہیں کام کرتی۔ اردو محاورہ، فصیح اور بلیغ

محل صرف ۔ میرے ان کے نزدیک صباحت ہوتا رہا میں نے ایک دن پیش کی کہ خاموشی رہنگے اب وہ کہیں تو کیا کہیں کچھ جواب نہ بن پڑا اور اپنی جاہلیت کی۔

کہیں ۔ تقوک سے بھی ستو سنتے ویسا ؛ شو رجو تقوک میں ستو نہیں سنتے اردو محاورات

قول فیصل ۔ ہو بہو ایسی ہوتے ہیں ترکیب ہو سکتے۔

کھینچ ؛ ہے فصیح، کشش کھینچ کی۔

اردو عوام خواص کی زبان۔

ہے فصیح محاورہ، کہیں کے ساتھ کشش کی اس کھینچ کی وجہ سے ہو کھینچ

کھینچ ؛ ہے تقاضا۔ آج کل اس کی بہت کھینچ ہے

اردو محاورہ

قول فیصل ۔ دھکے میں ہوتے۔

کھینچ ؛ ہے تقاضا، رہنے کا ایک دوسرے کا

میل ۔ زور

ہی ہندو ۔ کھوٹ ۔ اس کی اصلی

محل صرف ۔ ہے کہ بڑے بوڑھوں کی ہمیشہ کھینچ کے رہا کرتے۔

کھینچ تان کے ؛ ہے زبردستی، دقت کے ساتھ بمشکل تمام اردو محاورہ، غیر فصیح، بلیغ

محل صرف ۔ مجھ میں اتنا دم نہیں تھا کہ بیٹھ سکتا مگر کھینچ تان کے کسی طرح اپنے آپ کو یہاں تک گھسیٹ لایا ہوں۔

قول فیصل ۔ کی کے ساتھ کھینچ تان کر اس زبانوں پر ہے۔

کھینچ بلانا ؛ ہے زوری بلانا۔ اردو، غیر فصیح، بلیغ

کھینچ کرنا ؛ ہے کسی زبان کا کاوٹ کرنا اردو محاورہ دہلی کی زبان۔

ہے اردو محاورہ ہے کہ کسی کی اس کشیدہ رو سے تو ہم سے سزا کھینچ تانے

کھینچ کھانچ ؛ ہے کھینچ تان کر بیٹھ سکنا تو کسی کھینچ کھانچ کی سے

کی سزا کھینچ کھانچ کر بیٹھ سکنا اردو محاورہ

قول فیصل ۔ ہی کھینچ کھانچ کے بیٹھ سکنا زبردستی کسی نہ کسی طرح۔

کھینچ لانا ؛ ہے گھسیٹ ڈالنا اردو گھسیٹ لانا محاورہ

کی وجہ سے لانا۔

کھینچ لانا ؛ ہے گھسیٹ لانا، پکڑ لانا، زبردستی

کہیں کو لے آنا اردو محاورہ، غیر فصیح، بلیغ

کہیں دے لگی تیرے گھر بھلو

ہے ہم نے تھی خبر کہ کو محبت

کھینچ مارنا ؛ ہے تھپڑ، مکہ، جوتی، چپل یا اور کوئی

ان پر اردو محاورہ، غیر فصیح، بلیغ

یہ کیا، کھینچ مارا اور غیر

قول فیصل ۔ جو چیز کھینچ کے مارتے ہیں

کھینچنا ... کے ساتھ ... کھینچنا ...

کھینچنا ... کھینچنا ...

کھینچنا ... کھینچنا ...

کھینچنا

کھینچنا [illegible]

کھینچنا [illegible]

کھینچنا [illegible]

کھینچنا [illegible]

کھینچ شمس مری وطن کا یا کر [illegible]

[illegible] وقت جو کہ [illegible] کھینچ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] کھینچ

[illegible] کہ [illegible] [illegible]

کھینچنا [illegible] درشتہ کے ساتھ آنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

[illegible] ہر مرتبہ [illegible]

[illegible] ہر [illegible]

کھینچنا [illegible] [illegible] اردو [illegible]

عورتوں کی زبان، قبیل الاستعمال

کھینچنا [illegible] کنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

[illegible]

کھینچنا [illegible] (دم کے ساتھ) قبض کرنا۔ اردو [illegible]

کی اردو، قبیل الاستعمال۔

نکلا ایڈا سے میں سرگشتہ اپنے ہاتھوں

پاؤں کا دم صفدر کا رکف یا کھینچا صبا

کھینچنا [illegible] جھکا کرنا۔ جہاں میخ کو دیر ہوئی

[illegible] کھینچ۔ (دکن، [illegible])

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھینچنا [illegible] گزارہ کشی کرنا۔ اردو، مترادف

آپ کو یاد نے عشاق سے آن کھینچا

حسرت لگ وعدۂ دیدار نے کھینچا صبا

کھینچوں کا وہ بال کہ جس کی جڑ دور ہوگی

[illegible] ان پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کو ظاہر

کروں گا کہ جس سے تمام عالم میں رسوائی

ہوگی تھی اور بزرگوں کی حرمت [illegible] میں

[illegible] کی جائے گی [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] بولتے۔

کھینچ پھرنا [illegible] کھینچے پھرنا [illegible]

اردو، دوہ، قبیل [illegible]

طبیعوں میں [illegible]

جاوہ [illegible] ہوئے [illegible] رہتا تھا

[illegible] وہ [illegible]

کھینچے پھرنے سے [illegible]

[illegible]

کہیں خیر وہ بھی ہیں بات بات پر

[illegible] ہے [illegible]

کلفت۔ [illegible] قول [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] ہی [illegible]

کہیں دانی سے پیٹے چھپتا ہے۔

[illegible] باتوں سے [illegible] نہیں رہتا۔ اردو

[illegible] باتوں کی [illegible]

محل استعمال۔ میرا ہی سب [illegible] ہے کچھ سے

[illegible] چھپ رہی ہیں ہیں [illegible] سے پیٹ چھپتا ہے

کہیں ڈوبے بھی تارے ہیں: [illegible] (مثل)

[illegible] ہوئے کا [illegible] ہے۔ (انوار الفصاحت)

قول فیصل۔ [illegible] پر نہیں ہے۔

کہیں راستہ تو نہیں بھول گئے: [illegible]

دوست یا کسی عزیز سے [illegible] پر بطور شکایت

کہتے ہیں۔ اردو، فقرہ، فصیح، رائج۔

کہیں زیادہ: [illegible] زیادہ [illegible]

فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ [illegible] کہیں زیادہ [illegible]

میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط فرض کا ہے۔

(دکن الوقتیہ)

کہیں سانپ: [illegible]

قبیل الاستعمال۔

گناہ کیا جو بھروسے سے تیشہ [illegible]

کہیں سانپ ہے کہ تو دامن آ [illegible]

قول فیصل۔ موجودہ [illegible] کہیں [illegible]

کہیں سے: [illegible] سے [illegible]

فصیح، رائج۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہیں سے کہیں: [illegible]

[illegible] اردو، صرف، فصیح، رائج

[illegible]

[illegible]

کہیں کا کہیں: [illegible] [illegible]

[illegible] اردو، صرف، فصیح، رائج

محل استعمال۔ آپ یہ سمجھتے ہیں کہ [illegible] مسروقہ برآمد

ہو جائے گا وہ اتنے دنوں میں کہیں کا کہیں پہنچ

گیا ہوگا۔

قول فیصل۔ اس کی تانیث کہیں کی کہیں بھی

بولتے ہیں جیسے پانچ منٹ میں ٹرین کہیں کی کہیں

پہنچ جاتی ہے۔

کہیں کا کہیں: [illegible] بے ٹھکانے، بے جگہ

[illegible] اردو، صرف، فصیح، رائج

[illegible]

ہر اک بے قرینے کہیں کا کہیں (دکن)

کہیں کا کہیں: [illegible] ادھر سے ادھر

[illegible] اردو، [illegible] قبیل [illegible]

وہ بیٹھ میں بیٹھے ہیں اور پرگانی
لئے پھرتی ہے کو کہیں کا کہیں ہے داغ

کہیں کا نہ رکھنا :- [illegible]
اردو نیاہ، کسی طرف کا نہ رکھا۔ اردو، صرف، فصیح
واجد علی نے کچھ رکھا نہ کہیں کا
طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی داغ

کہیں کا نہ رہنا :- کسی کام کا نہ رہنا،
[illegible] اردو، صرف فصیح، رائج۔
کی تو نے کیا سلوک یہ آہ
اب ہم نہ رہے کہیں کے واللہ

کہیں کا نہیں :- کسی کام کا نہیں۔ اردو
[illegible]
ہم تو ہی یاد یہ بھولے ہوئے ہیں یاد ہے
پھر کہیں کے نہیں گزرے جوڑی یاد ہے ہم

کہیں کا رہنا یا کہیں کا ہو جانا :-
نسو جگہ رہ پڑنا، (ذوق اللغات)
[illegible]
جس جگہ بیٹھے ہیں بیٹھے ہی رہے

فصیح، [illegible] یا ہے جس میں اس
کا استعمال ہی نہیں کیا گیا۔ بہر حال اہل لکھنؤ
[illegible]

کہیں کہیں :- کسی کسی جگہ، حال خال ہیت
[illegible] فصیح
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]

کہیں گیا :- [illegible] کسی کا
کلہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز
رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان

کریں کچھ نہ پوچھ۔ اردو، صرف، فصیح، رائج
[illegible]
[illegible]

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا، بھان
متی نے کنبہ جوڑا :- بے میل رشتہ بنانے
کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، مثل، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

کہیں گر جئیں کہیں برسیں :- (مثل)
ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کہیں لیئے جاتا ہے :- قریب ہی ہے
[illegible] دور نہیں ہے۔ اردو، محاورہ،
فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ بھئی آج کل تو جب کہیں لیئے جاتا ہے
کیا ہر وقت پیا بھی جہاز پر سوار ہو گیا ہے بڑا لاگو
ہے بھئی۔ (فسانۂ آزاد)

کہیں ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے
ملی تعلقات ختم نہیں ہوتے خون کا رشتہ
کسی طرح نہیں ٹوٹتا۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ گوشت کے بعد ہڈی کا اضافہ
کرتے بھی سنے ہیں

کہیں نہ کہیں :- کسی نہ کسی جگہ ضرور،
کسی نہ کسی مقام پر۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

صبط کرنا دل حزیں نہ کہیں
[illegible] میر

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں :-

[illegible] رشتہ بھی چھوٹتا ہے [illegible]
[illegible] جدا ہوا ہے۔ اردو، مثل [illegible]
کہیوا :- [illegible]
[illegible]
[illegible] بولتے۔
کہیوا :- [illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible] بولتے
کہیوا :- [illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
[illegible]
کہیوا :- [illegible]
[illegible]
[illegible] اردو، [illegible]
لگتا ہے۔ (نور اللغات)
[illegible] بولتے۔

کہیوا پار کرنا، یا، کھیوا پار کرنا :-
[illegible] بیڑا [illegible] کسی [illegible]
[illegible] کرنا، یا، [illegible]
[illegible]
[illegible] خاص [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھیوا پار ہونا :- [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھیوٹ :- [illegible] (نئے لکھنؤ) وہ [illegible]
جس میں گاؤں کی کیفیت [illegible] ہوتی ہے

کھیوٹ

کھیوٹ

کھیوٹ کھتونی

کھیوٹیا

کھیون ہارا

کھیوٹیا

کھیئی

کہیے

کی

کی

کی ہاتھ

کی

کے

کے

کے

کیا

کیں

کیں

کیے

کیے

کیے

دلی مضمون کسی کثرت کے معنی دیتا ہے

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سودا مرتبہ دیکھوں
میر جی یہ کہوں جلوۂ جانانہ پہیں دیکھ — درد

کیا: بیٹا استفہام انکاری کی جگہ۔ اردو، فصیح و رائج

ہوں ہے وہ خلد میں جانے سے کیا ہو جائے گا
ہم جہاں ہوں گے وہ گھر ماتم سرا ہو جائے گا — نشتر

ح ذوق ہے آئی مدت مشترک ہے کیا کہوں — امیر

کیا: بیٹا کس قدر، کتنا کی جگہ۔ اردو فصیح و رائج

محل صرف ان دونوں ٹکڑوں میں کچھ بڑی گڑبڑی
بسبب ان کے دام کیا ہیں؟

کیا: بیٹا کون سا، کون سی کی جگہ۔ اردو فصیح و رائج

اٹھانے کو رکھا ہے شانہ کسی کا
یہ کیا وقت ہے آئینہ آرسی کا — امیر

قول فیصل۔ اس جگہ کون سا یا کوں سی نسبت
زیادہ بولتے ہیں۔

کیا: بلا اظہار تعلق کے واسطے۔ اردو، صرف فصیح و رائج

محل صرف۔ لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی بات ہے

کیا: بیٹا اظہار تعلق کے واسطے۔ غایت تعریف کے
قابل۔ اردو، فصیح و رائج۔

جانتے ہیں تمہارے مشیدائی
تم نہیں جانتے تو کیا سو تم — جلیل

کیا: بیٹا سبب کی جگہ۔ اردو، فصیح و رائج۔

یہ کیا خیال خام کہ محو ساحبیں ہیں
دنیا میں سینکڑوں ہیں نظر باز تجھ سے بہتر — حسن

کیا: بیٹا تحسین و آفرین کے لئے۔ بہت عمدہ، ستر ہے
اردو فصیح و رائج۔

دل مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے
آہ ستم غزل یہ تو نے کہی عاشقانہ کیا — آتش

کیا: بیٹا زیادہ کے زیادہ بہت دیے ہے۔ اردو

فصیح، رائج۔

کیا خوش نصیب ہے جسے ناشاد دیکھیں
ناکام جو وہاں ہے وہی کامیاب ہے — بیدل

کیا: بیٹا تحقیر کے محل پر۔ اردو، فصیح و رائج

سر دیکھ [illegible] کہتے ہو تم کرو کیا ہے

نصیب کہو کہ [illegible] رشک کیا ہے — غالب

کیا: بیٹا کیوں، کس لئے کی جگہ۔ اردو فصیح و رائج

بے یار سارا دن ہمارا رو کاٹ کر شب کو
مطلب نہیں ہے ہم کو اب تو ہے — میر

کیا: بیٹا حیرت کیونکر کس طرح۔ اردو، فصیح و رائج

مارش اپر کرے اور بت بت کر دیا
حضرت ہم کیا کہیں اور تم سمجھے — ریاض

کیا: بیٹا حیرت، تعجب، افسوس کے محل پر۔ اردو
فصیح و رائج۔

ہر ہر کو جلا کے کیا نہ دم میں خاک
ہے ہے ستم یہ سوز تجھے نے کیا کیا — نظر

کیا: بیٹا کس واسطے، کس لئے۔ اردو، فصیح و رائج۔

رات دن چکر میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا — غالب

قول فیصل۔ اس کو پر، کیوں، نسبت زیادہ
رہتے ہیں۔

کیا: بیٹا کثرت اور، خراد ظاہر کرنے کے محل پر،
کثرت۔ اردو، فصیح و رائج۔

پوچھیں جب اور سے چینی ہیں
دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں — امیر

کیا: بیٹا بعد کیونکر وسوسہ ہیں ظاہر کرنے کے لئے۔

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکلی چپل
کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے دل خواہ نکلی — جرأت

(قول فیصل)

قول فیصل۔ [illegible] سے بہتر ہے یا بھی [illegible]
پہلے ہیں اور [illegible] کیا کے سیاح سیدھے سے بہت
سیدھے [illegible] نکلتے ہیں کیا کے اس معنی سے
بچے خلاصہ نہیں۔ [illegible] بھی سمجھ میں آ جائیں گے۔
جیسے [illegible] کا وقت آپ کو
[illegible] آج [illegible] عنایت فرمایا کیا عمدہ دن اور کیا
ساعت ہے۔

کیا: بیٹا کس [illegible] کے واسطے۔ اردو
فصیح و رائج۔

یاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاویں اگر رکھتے ہیں آپا
رشک کیا میرا بھی وہ کوئی [illegible] رکھتے ہیں آپا — مومن

صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی
آج کل سے [illegible] ہوا گڑبڑی ہوئی — جلال

کیا: بیٹا بے وقت ہے، اعتبار کے قابل نہیں۔ اردو
فصیح و رائج۔

ستم کھاتے ہو میرے سر کی قسمیں
اٹھا جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا — نامعلوم

کیا: بیٹا تحقیر کے واسطے۔ اردو، فصیح و رائج۔

ح دنیا کا حال کیا ادھر آیا ادھر گیا — نامعلوم
دولت غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا — غالب

[illegible] سر پہ [illegible] لیا بھر [illegible] استفہام، اردو [illegible]

کیا: بیٹا کچھ ہیں اردو، فصیح و رائج
[illegible] شعروں کو چھیڑ کے کیا [illegible] گے
[illegible] رشک جان بھی ہمیں پہل [illegible] ہے — میر

کیا: بیٹا کس [illegible] کے کہیں اردو
فصیح و رائج۔

محل صرف۔ جیسے جب [illegible] کیا سنو، [illegible]

کیا: بیٹا نفی کے لئے۔ اردو، فصیح و رائج۔

کیا

کیا بات ہے

کیا بات ہے

کیا بات ہے

کیا برائی ہے

کیا برائی ہے:

کیا بڑا کام ہے:

کیا بڑی بات ہے:

یہ بڑی عمر ہے:

کیا بنا لیا:

کیا بنایا:

کیا بھاڑ میں جھونکیں :

کیا پھٹا ہوگا :

کیا پانی میں آگ لگی ہے :

کیا پڑی کیا پڑی ہے کا مشورہ ہے۔

کیا پڑا پایا :

کیا پوچھنا :

کیا تاب :

کیا ٹھکانا ہے :

کیا جانے :

کیا چرند پرند :

کیا حاجت :

کیا خبر :

کیا خوب :

کیا دھرا :

کیا دھرا جاتا ہے :

کیا دھرا ہے :

کیا دھرا ہے :

**کیا دھر

کیا تعلق ۔ کوئی تعلق نہیں کیوں کس وجہ سے [illegible] مصنع، راسخ

[illegible] تم سے کیا تعلق۔

کیا تماشا ہے ۔ حیرت کے قابل بات ہے، دلچسپی کی بات ہے، کیا تعجب خیز بات ہے۔ اردو صرف، مستعمل

کیا تماشا ہے مجھے کو جیم بسمل چھوڑنا
جھڑکیوں سے پوچھتے ہیں کیا تجھے سودا ہوا

[illegible] اب کچھ کر رہے ہو جیسے چند روز کے لیے میں کھیل [illegible] ناشاد ہے یہاں سے جا کر۔

کیا قلق کیا ہوا ۔ بڑا ہوا کام بگڑ گیا، رنج و غم کی کوئی بات ہوئی۔ خطاب مسلم ہے۔ اردو صرف، فصیح، راسخ

[illegible] کیا قلق ہوا ہے جو تم اتنے بیقرار ہو

کچھ نہیں آتا اسے مرنے کا یہ ہوا ہے تمہیں

[illegible] کیا نہ کا ہے آں ہی ۔ [illegible] کوئی حرکت آگر جاتی رہے۔ یا تھوڑی دیر کے لیے آئے۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

کیا نہ کا ہے ۔ [illegible] نہیں، حرکت اور فعل سے ہے۔ اردو صرف، مستعمل عورتوں کی زبان

کیا نہ کا ہے ۔ [illegible] نہیں، حرکت اور فعل سے ہے۔ اردو صرف، مستعمل عورتوں کی زبان

کیا نہ کا ہے آں ہی ۔ [illegible] کوئی حرکت آگر جاتی رہے۔ یا تھوڑی دیر کے لیے آئے۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

کیا نہ کا ہے ۔ [illegible] نہیں، حرکت اور فعل سے ہے۔ اردو صرف، مستعمل عورتوں کی زبان

کیا چیز ہے ۔ محاورہ تعجب کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے

مثلاً سیر دو سیر کھا لو۔

(دور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا چیز ۔ مرکب ہو سکتا ہے اردو صرف، فصیح ہے

عدم ہیچ ادھر چڑھا ہے ان نگار سازوں کا
ہے فلک کی کیا بساط دور ہے دامن دراز کا

کیا چیز ہے چٹکی کیا گاڑی بھری کا ٹھاٹ

اچھے خاصے تھوڑی سی بھی بیماری کا شکے سے اچھل پڑتی ہے

(تجنیبۃ الزوال و امثال)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا چوری ۔ کیا ڈر، کوئی ڈر نہیں، کوئی کھٹکا

عوام اور عورتوں کی زبان

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی ۔ محاورہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا حقیقت ہے ۔ [illegible]

کیا خوب [illegible]

کیا فائدہ [illegible]

کیا قیاس ہے [illegible]

کیا خوب [illegible]

کیا خوب آدمی ہے [illegible]

کیا دال بھات کا نوالہ ہے [illegible]

کیا دخل [illegible]

کیا درجہ [illegible]

کیا درزی کا کوچ کیا مقام [illegible]

کیا دل پایا ہے :- (ضرب المثل) (دل کا کیا
اردو محاورہ مشہور ہے یوں تھی ۔ دردل کا کیا
اوج کا مقام شعر میں بھی یہ مثل روزی سے شروع
ہوتی ۔

صاحب فرہنگ محاورات نے اس مثل کی توجیہ یوں
بیان کی ہے ۔ چونکہ روزی کے اور دار صرف مردوں
ناگاہ اور غیبی ہیں جن کے اٹھانے اور دھرنے میں کچھ
دقت نہیں پڑتی اس سبب سے غریب آدمی کا
سعد اور قیام یکساں ہے)

کیا دل پایا ہے :- بہت اچھا دل دھڑکا ہے
اردو صرف فصیح ، رائج ۔

تو ہی دل شاداں دل پارسا دل
ترے عاشق نے بھی پایا ہے کیا دل حسرت موہانی

قول فیصل ۔ خوش مزاج ہونے اور خوش طبع ہونے
کے معنوں میں بھی کہ اچھا مزاج پایا ہے اور کیا اچھی طبیعت
پائی ہے بھی مستعمل ہے خوش فکر شاعر ہونے کے لئے بھی
کہیں اچھی طبیعت پائی ہے مستعمل ہے ۔

کیا دل میں آئی :- کیا بات ذہن میں آئی کیا
[illegible] تصور و خیال ۔

[illegible] شب تار کدہ میں آیا
[illegible] تو کیا دل میں آئی [illegible]
[illegible] یہ محاورہ بدلا ہوا ہے ۔

کیا دل ہے :- کیا ہمت ہے یہ جملہ بڑی
[illegible] اردو صرف فصیح ، رائج ۔
[illegible] کچھ زیادہ غریب کے آدمی ہیں ۔
[illegible] تو اتنا بڑا کام کیا ہے یہ ہمت
سب ہم کو بہت سستا کیا زندگی کا
کچھ رسہ ہے :- زندگی کا کیا اعتبار ۔
کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
آدمی بلبلا ہے پانی کا (میر)

قول فیصل ۔ ان دونوں محاوروں کی نسبت ایک
یوں ہے ۔ دم کی کیا بھروسا زندگی کا کیا بھروسا بھروسا
کی جگہ اعتبار بھی ہے ۔

ع آئے نہ آئے دم کا بھروسا اعتبار کیا ۔ غالب
اسی جگہ دم کا بھروسہ نہیں ۔ بھی زبان پر ہے ۔

اعتبار دم کا بھروسہ نہیں ٹھہر جاؤ
چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے اعتبار

کیا دم ہے :- بہت دم ہے ۔ سانس نہیں پھولتی
اچھی طاقت ہے ۔

دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں
تیرے گلگوں سمند سیر کے جاوے دنبال ذوق
(ذوق اللغات)

قول فیصل ۔ شعر میں کیا دم ہے کا مطلب اس کے بالکل
برعکس ہو جو بیان کیا گیا ۔ باد صبا میں اتنی طاقت
نہیں کہ تیرے اس سبک گام کا ساتھ
دے سکے یعنی اتنی قوت نہیں ، اتنی ہمت اور سکت نہیں

کیا دن تھے :- کیا اچھا زمانہ تھا ، کتنا اچھا
دور تھا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز روز جشن
سویا ہوں مدتوں بت نازک بدن کے پاس رائج
قول فیصل ۔ اسی جگہ ۔ کیا زمانہ تھا ، کیا عہد تھا
کیا وقت تھا بھی زبان پر ہے اور فصیح بھی ہے ۔

کیا دور ہے :- کچھ سمجھ نہیں آتی کوئی چیز کسی کی بات
نہیں ، ایسا مکر و فن ہے ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں
کی زبان ۔

بلی جو آئے آنکھ ملانے تو کیا ہے دور
اب آہوؤں کو تیرے وحشت نہیں رہی جلیل
قول فیصل ۔ اسی محل پر کیا بعید ، کیا بعید ہے
کچھ بعید نہیں ، کوئی بعید نہیں ۔ فصحا کی زبان

کیا دھرا ہی :- کیا برا ہے ، تم سے ان سے کے
اضافے کے ساتھ زیادہ تر زبان پر ہے جیسے تم جو
کہہ رہے ہو کہ انھوں نے ہمکو کا یاں دیں تو ایسی کوئی
بات نہیں ان کی اکثر یہ عادت ہے ۔

کیا دھاڑا کر رکھا ہے :- کیا برا کام
بنا رکھا ہے ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان ۔

کیا دھرا :- (کیسر اول و فتح دوم) کرتوت ، اعمال
بد کردار (ہ)

(فقرہ) سب ان حضرت کا کیا دھرا ہے (ذوق اللغات)
قول فیصل ۔ کیا دھرا کرتوت کے معنی میں لکھنؤ کی
عورتیں بالکل نہیں برتتیں ۔ کیا دھرا کا مفہوم اس کے
بالکل برعکس ہے اس کا الگ مفہوم ہے کیا ہوا ، کام
جیسے یہ جو آپ سماعت فرما رہے ہیں ، یہ چھوٹی حاضرہ
کی محنت ہے انھیں کا کیا دھرا ہے کہ جب تنی وقت
زمی دکچھ کر سکتی ۔

اس کا دوسرا مفہوم ہے کیا ہوا کرم ، کیا ہوا
احسان جیسے میں نے زندگی بھر تمہارا ساتھ دیا
برے وقت پر کام آئی آج صاحب انکار کر کے
انھوں نے میرے سب کئے دھرے پر پانی پھیر دیا ۔

کیا دھرا اکارت ہونا :- (کیسر اول)
ساری محنت اکارت ہو جانا جو کچھ کیا تھا سب
غارت ہو جانا ، اردو صرف ، عورتوں کی زبان
محاورہ ۔ میں نے اتنی جانفشانی اور محنت سے
سب کی دعوت کا انتظام کیا کھانا پکایا لیکن
کوئی بھی نہیں آیا میرا سب کیا دھرا اکارت ہو گیا

کیا دھرا ہے :- (فتح اول) کیا رکھا ہے ، کچھ
نہیں ہے ، اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان

ہے مشق ناز و خون دو عالم پر دست و بازو تیرا
ہی کیا دھرا ہے قتل و خوں رنج جانبازو تیرا غالب

کیا دھوپ میں بال سفید کیے ہیں:

محاورہ ہے جو شخص بہت تجربہ کار ہو اور بہت سی باتیں دیکھ چکا ہو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ اس نے دھوپ میں بال سفید نہیں کیے ہیں۔ مستعمل ہے۔

قول فیصل۔ اس کا مذکر جواب ہے جیسے۔ آپ نے یہ بوٹ پہنے ہیں جو ہیں۔ ہے وہ ہوگا رہے گا کیا ہے۔ وہ ہیں ہار جیسے گئے ہیں۔ میرے دھوپ میں بال نہیں سفید کیے ہیں دھوپ میں بال تھوڑی سفید کیے ہیں ہر بھی ہے کیا ڈر ہے۔ کیا خطرہ ہے کیا ہرج ہے کیا نقصان کوئی خوف نہیں کوئی اندیشہ نہیں۔ اور وہ صرف تعمیل الاستعمال۔

کیا ڈر ہے ہم شوق نے گرمیدہ کی زبان
کہتی ہے ہر سخن دل مائل کی آرزو (شوق)

کیا دکھا ہے۔ کسی چیز کا وجود یا کیفیت۔ اس کا ذکر تک نہیں تعظیم انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ اور وہ صرف، فصیح، رائج۔

سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر گیا آواز کا
ترجمہ آواز دے ہے نقص تیرا انداز کا (ناسخ)

قول فیصل۔ وہ ہے، کے اضافے کے ساتھ وہ کیا کرتے ہیں، جو کہیں کہیں بول دیتے ہیں۔

کیا رکھا ہے:۔ کچھ نہیں، کوئی خاص بات نہیں اور وہ صرف، فصیح، رائج۔

کسی کھیل رسی وغیرہ میں کیا رکھا ہے یہ واحد، قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے، کچھ باقی نہیں،

کیا رہا: یہ کچھ باقی نہیں رہا جس کا ذکر کریں

اب کہہ رہا ہے جس سے رہبر کا ذکر کریں
ہم قافلوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (واہم)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ پورا کا وہ ہے۔ اب کیا رہا ہے۔ بیٹی ابتدا میں۔ اب۔ اور آخر میں وہ ہے۔ اس کے ضروری اجزا ہیں۔ شعر میں یہ ترکیب ہے۔

کیا رہا: یہ کچھ کسر باقی نہیں۔

جو رات بھر پکارا کیا رہا تھا
مرغے نے صبح کیا رہا تھا (واہم)

قول فیصل۔ تھا۔ کے بغیر یہ صرف مکمل نہیں ہوتا

کیا رہا: یہ کچھ باقی نہیں رہا جس کا ذکر کریں

اب کہہ رہا ہے جس سے رہبر کا ذکر کریں
ہم قافلوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (واہم)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ پورا کا وہ ہے۔ اب کیا رہا ہے۔ بیٹی ابتدا میں۔ اب۔ اور آخر میں وہ ہے۔ اس کے ضروری اجزا ہیں۔ شعر میں یہ ترکیب ہے۔

کیا رہا: یہ کچھ کسر باقی نہیں۔

جو رات بھر پکارا کیا رہا تھا
مرغے نے صبح کیا رہا تھا (واہم)

قول فیصل۔ تھا۔ کے بغیر یہ صرف مکمل نہیں ہوتا

شعر میں [illegible] ہے۔

ہے یہ کارواں [illegible]

کیا رہ جائے گا [illegible]

[illegible]

چلن اچھا نہیں وہ جائے پھر کیا دے پڑے

اف اگر اس دن سرِ بازار میں کھینچ لیں [illegible]

کیا رہ جائے گی۔ [illegible] عزت رہے گی عزت چلی جائے گی۔ آپ یہ لیں گے [illegible]

عوام اور عورتوں کی زبان

[illegible] آپ بہت دوڑ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

تو [illegible]

کیا رہ گئی [illegible] کچھ عزت نہ رہی

[illegible] آپ کو بہت ناز تھا [illegible]

[illegible] دیں گے وہ وفادار آدمی [illegible] آپ کو [illegible] دیا آپ کی کیا رہ گئی۔

قول فیصل۔ اس کا ایک صرف کیا رہ جاتی ہیں ہے جیسے وہ کچھ بہت اچھے سودے [illegible] تھے کام کر دیا کرتے تھے [illegible] کیا رہ جاتی

کیاری: [illegible] کیاری، کیاں، کیا یا کھیت کا حصہ [illegible] گھرا ہوا اور چھوٹا حصہ۔ اردو عوام، فصیح، رائج۔

روتے ہیں کر [illegible] ہیں [illegible] جائیں

[illegible] ہی پڑی ہے۔ [illegible] چکے [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] تعلق [illegible] ہے۔ زیادہ ہے۔

کھیت سے کم چھوٹے چھوٹے کیاری

[illegible] جب [illegible] سے [illegible] کے

چاندنی کا کھیت ہر پھولوں کی کیاری ہو گئی جاتا

کیاری — بنانا، سینچنا، ہری ہونا وغیرہ اس کے صرف ہیں

ریاضت بانبان کی ہلکی کرے عقل کو کوڑا
فی مصدر، اسکان، نظم، نثر، کیاری، گلدستہ، مختصر
اس کی جمع کیاریاں اور کیاریوں مستعمل ہے

صدۂ گل سے صبا سے نازکی ہے تجھے
خوش جبلی سے گر سینچی گئی ہیں کیاریاں

ہوگئیں کیاریاں ہری جیسے کورت پٹ چل
کون یہ مسکرا دیا ہنسنے لگی کلی کلی (آتش)

کیاری بندنا کیاری کا مخفف ہے اور عورت کو کیا کہتے ہے۔ اردو، ہندی، زبان، قریب متروک۔

بوی زگس کی جو کیاری میں نہ دیکھا یاں
ہے ہمارے ہی فرح بخش کو بھی کیاری روز (انشا)

کیاری باندھنا وہ مستطیل یا مربع گڑھا جس میں رنگ یا شوہ جاتے ہیں جیسے رنگ کی کیاری، شورے کی کیاری۔ (فرہنگ آصفیہ)

نون معمل۔ دکنی، ہندی، راسخ ہیں

کیا زمانہ ہے — یہ محاورہ کا انقلاب ہے، کیسا برا وقت ہے، اردو، ہندی، فصیح، راسخ۔

کیا زمانہ ہے وہی اب آفت جاں ہوگئے
کہتے تھے تو ہے کہ آئیں گے ہم یاں پھر تو کل

کیا سبب ... کس سبب سے، کس وجہ سے، کس لئے

وہ رشک جو کہ ہم پر اوروں سے ہے تمہیں
گھر سے جو نکلے ... تو کہاں تک گھر

کیا ست ... کہ بگڑا ہوا عقل سے، ہوش سے، کوئی حرکت، سفلہ یا ستم کے آثار

... سویرے سے سکر یا ست ہے خدا جانے کیا

کیا سر خراب کا پرسگا ہے — کیا کہنے کی بات ہے، خاص حاصل ہوئی ہے۔ ہندی، صرف، ہندی، اردو، ہندی کی زبان

محل ... ہے سب کہ کہ کہ ہر حصہ ... آپ ہر ہر حصہ کہ ... کہ آپ کے سر خراب کا پرسگا ہے میں کچھ نہیں ہوں گا۔

کیا کچھا تھا — شاید کچھ اور کھا تھا جیسا کہ اردو محاورہ، فصیح، راسخ۔

چاہئے کہ تیرے کیا کچھا تھا دل
ہارے اب اس سے بھی کچھا چاہئے (غالب)

کیا کچھ کر — کس بنا پر، کس حق بحث اپنی بساط اور فہم کے خلاف کچھ کر۔ اردو، صرف، فصیح اور راسخ

کہ کچھ کر کے ہر دہاں میں پھر جاتا ہے تو

آت عشق گزشتہ تجھکو تاسخ یاد ہے (تاسخ)

کیا کہتا تھا — کیا خبر تھی، کہ اس بات کی خبر نہیں تھی۔ اردو محاورہ، فصیح، راسخ۔

پھیر ڈالا تجھ کو خال عنبریں یار نے
کیا کہتا تھا کہ زمانہ آسیا ہوجائے گا (آتش)

کیا کہتا ہے — سمجھنے کے محل پر تیرا کوئی عیب نہیں۔ اردو محاورہ عوام کی زبان

محل صرف ... ہاتھ پیروں پر پڑا ہے ... پہنچے ہوں گے کہ دم نکال دیں گے کیا کہتا ہے اپنے ... کر

کیا کہنے — ایسے محل پر کہتے ہیں جہاں ... بات کہنے والے سے پوچھا چاہتے ہیں کہ یہ ... کہہ کر آپ نے ... اردو محاورہ فصیح، راسخ

یہ سوچھی ... کہ ہوں بیٹھ کر ... اور خبر لیجئے، راسخ

کہ تو بھی ساتھ کھیلیا طرف اپنے زد

دل تو کچھ ... کہ کیا ... پیوانے کا حقیقی
کہ اسے کیا ... تعجب انگیز چیزیں ... نئی ... اردو محاورہ، فصیح، راسخ۔

مشق اگر معجز نما ہوگیا ہے کیا پیدا کرے
دل میں عالم، عالم ایجاد کا پیدا کرے (رنگین)

کیا سے کیا ہونا — کچھ کا کچھ ہونا۔ بالکل کچھ ہونا ... اردو ... فصیح، راسخ۔

... نگاہ پھیر کے ... سے مسکرا دیے
... آ ... ہوا ... ٹوٹ کے کیا سے کیا ہوا (آرزو)

کیا خاص ... اس کا ایک مفہوم ہے گھر کی ... کچھ ہونا

گھر میں کیا ہونا
... آشنا ہونا
... ہر کیا سے کیا ہونا
دونوں صورتوں میں اس کی تکمیلی صورت گھر کیا سے کیا ہوا ... راسخ، فصیح ہے۔

... ترے لب پہ دل سوزاں ہر دم
کیا سے کیا ہوگئی سینے کی جلن دیکھ لیا (حیران)

... دل کہ ہے ... بتوں کا مجمع
... ہوگیا ... گھر کی صورت

کیا شاخ نکلی ہے — ... کا ... کی کامیابی اور ترقی حاصل ہوئی ہے ... کیا شان و شکوہ
... ہوگئی ... کوئی حاصل ہوا ہے
کہنی ... ابرو کے ... سے
... کیا سماع ... کے کان میں
خبر ... کہ
... ہوں ... ہوں ... ہوں

کیا شک ہیں جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا شک [illegible]

[illegible]

محل نظر۔ آپ جو کچھ فرما رہے ہیں بالکل صحیح ہے میں پہلے ہی سے جانتا ہوں اس میں کیا شک ہے۔

قول فیصل ہے [illegible] کیا شک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا شک ہے [illegible]

[illegible]

کیا صلاح ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[

کیا فائدہ؟ ...

کیا قاضی کا یہ کہنا ...

کیا قباحت ہے ...

کیا قرض کی مال مری ہے ...

کیا قہر ہوا ...

کیا کچھ ...

کیا کچھ ...

کیا کچھ ...

کیا کچھ ...

کیا کچھ ...

کیا کرنا ...

کیا کرنا ...

کیا کرنا ...

کیا کہوں [illegible]

[illegible]

کیا کہوں آصف الدولہ۔

[illegible]

کیا گھر ہے۔ [illegible]

اردو صرف فصیح اور رائج۔

مجرم کو وہ کہتے ہیں کہ تم نے یہ کیا ہے
کیا گیا [illegible]
[illegible]
کی نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج

کیا کوسوں، تین کہہ کر کوسنا: [illegible]

کیا کہنا، تعجب الاستعمال

کیا کہنے کا [illegible]

کیا کہنا [illegible]

کیا کہنا [illegible]

**کیا کہن

خاموش رہنا دیکھو وہ کیا کہتا ہے ۔

کیا کہتا ہے بیکار موقع پر بھی بولتے ہیں جب یہ
کہا ہو کہ کسی نے کچھ یا لفظ بات کہی ہے (واضحات
سند اور فیصلے ۔ ویہ ، کے اضافہ کے ساتھ دیہ کیا
کہتا ہے بولتے ہیں یعنی یہ ، کا لفظ اس کا مرجع
ہوتا ہے ۔

کیا کہہ کے بجھاؤں : کس بات سے اس
کو تسلی ہو ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

ہیں کہ اس کے کھونے کا ہے ان کو
زباں کھولنا ہر خدا دینے جاد فصیح

کیا کہن : کہ کسی سبحان اللہ ، تعریف نہیں
ہو سکتی ۔ اردو ، فصیح رائج ۔

دیا جی ، [illegible] نہیں نہ ہو جائی
دیکھ ۔ کہتا ہیں سالکے کی بڑی اچھی
قول فیصلہ ۔ ۔ ۔ کے اضافے کے ساتھ بھی بولتے
ہیں ۔

نگاہ شوق کی رعنائیوں کا کیا کہنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا کیا

کیا گزری

قول فیصل ۔ تانیث کے من پر کیا کیا گزری ہوگی

کیا کیا گزری

کیا گزری ؛ کیسی گزری ، کیونکر بسر ہوئی
کیا وقت آیا ۔ اردو محاورہ فصیح ، رائج
کیا گزری

عزیز اللہ تم تو واقف ہو کہو جانوں پہ کیا گزرے

اور مر گیا آخر کو دیوانوں پہ کیا گزری (داغ)

کیا کرے گی : کیا کر سکے گی۔ اردو

محاورہ فصیح، رائج۔

سہل تھا مسہل دے پہ سخت مشکل آ پڑی

تجھ پہ کیا گزرے گی (نامانوس)

کیا گل کھلا رہا ہے کیا گل کھلا رہے ہیں :

[illegible] ہندوستان [illegible]

[illegible] (غریب)

[illegible] اہل لکھنؤ کیا گل [illegible] بولتے

[illegible] جائیں [illegible] تو دیکھئے کیا گل کھلتا ہے [illegible]

کیا گل کھلا رہا ہے بھی بولتے ہیں

کیا لڑائی میں پان پھول بٹتے ہیں :

جھگڑے فساد میں خاطر داری تھوڑی ہوتی ہے

اردو مثل متروک۔

[illegible] نے [illegible] نقاروں کو غصہ آیا کہا اودے جیا

[illegible] ان کا نقارہ کرنے نہ کیا کیا لڑائی میں

[illegible] بٹتے ہیں (نامانوس)

قول فیصل۔ اب پان پھول کی جگہ لڈو پیڑے

[illegible] ہے۔

کیا کوئٹی کا پانی پیا ہے : بیدگرمی

[illegible] ایک ندی کا نام ہے) اس شخص

سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔

اردو مثل بازاری زبان۔

[illegible] تم بہت امنگوں سے باتیں کر رہے ہو ہوا

[illegible] ہے کیا تم نے کوئٹی کا پانی پیا ہے

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے : سنو کیوں

نہیں بولتے۔ اردو مثل (نور الغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا گیا : کیا نقصان ہوا۔ اردو صرف،

محاورہ شیخ، رائج۔

[illegible] نہ کچھ پہ [illegible] دان دوست کے کوئی

[illegible] کیا دل کا [illegible] سحر

کیا لطف ہو : [illegible] آئے۔

[illegible] اردو محاورہ، فصیح، رائج

کیا لکھے ہیں : (شعرا) کون سی

خصوصیت سے لیا گیا ہے۔ اردو محاورہ

عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ ہر ہمیشہ [illegible] کی تعریف کرتے ہو

[illegible] میں کیا لکھے ہیں

قول فیصل۔ کیا [illegible] لکھے ہیں۔ بھی

دیتے ہیں۔

سچئے تو جوپ نے بہت چوں کیا کہ [illegible]

ایسے کیا لکھے ہیں ترے خرمنوں میں [illegible]

داغ نے بطور واحد کیا ایسا محل لگا ہے)

بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

[illegible] کیا ایسا لکھے ہے ترے لب پہ [illegible] داغ۔

[illegible] محل پر کیا لکھے ہیں بھی زبانوں پر ہے

کیا لگتا ہے : کیا خرچ ہوتا ہے

[illegible] نقصان ہوتا ہے۔ اردو صرف، عوام کی

[illegible] بول الاستعمال

محل استعمال۔ کوئی کسی کو مارڈالے تو میرا

کیا لگتا ہے۔ (ابن الوقت)

قول فیصل۔ اب اس محل پر زیادہ تر [illegible] کیا

جاتا ہے، بولا جاتا ہے۔

کیا لگتا ہے : کچھ تعجب نہیں [illegible]

محاورہ متروک۔

پھروں گھر میں نہیں صاحب پتہ لگتا ہے

[illegible] یہ نہیں [illegible] ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے (سودا)

کیا لو گے : کیا فائدہ حاصل کرو گے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس محل پر [illegible] کیا لو گے،

بولتے ہیں۔

کیا لیا : کیا فائدہ اٹھایا، کیا حاصل کیا۔

میرے دل کے کیا لیا تو نے

ہم سے ملتا تو کچھ مزہ ملتا (داغ)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر دیکھا پایا،

بولتے ہیں

کیا لیا : کیا نقصان کیا، کیا بگاڑا۔

اردو محاورہ متروک

اے کیسا دل ناداں نے لیا یا مجھ کو

[illegible] نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو (امیر)

کیا لے گیا شیر شاہ اور کیا چھوڑ گیا

سلیم شاہ : [illegible] سب [illegible] مال

ہیں ہاتھ لے (وجیہ، اموال و اسباب)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کیا مال ہے : بیحد لچھن بے حقیقت اور ناچیز

ہے، کچھ بھی قدر و منزلت نہیں رکھتا، کم قدر و

حقیر ہے۔ اردو محاورہ متروک۔

اب گھوڑوں کی ٹاپوں تلے پامال ہے اورنگ

تیرے فرزند ہو کیا مال ہے اورنگ زیب

کیا مال ہے : بیحد بازاری زبان میں۔

حسین عورت یا مرد کو دیکھ کر کہتے ہیں کیا مال ہے

اردو محاورہ بازاری زبان۔

کیا مجال

کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں

کیا محل ہے

کیا مذکور

کیا مزہ رہ جائے

کیا مزے کی بات ہے

کیا مقدور

کیا مل جائے گا

کیا ممکن

کیا منہ

کیا منہ پر کپڑا مارتی ہے

کیا منہ دکھاؤ گے

کیا مجال

کیا مذکور

کیا معنی

کیا معنی

کیا معنی

کیا معنی

کیا منھ دکھائیں

عبثی جسے بنا دیا ہے ... شعور

کیا منھ دکھائیں ... ترمنھ میں
سخت منفعل ہیں۔ اردو محاورہ ... فصیح اور رائج۔
... بار ... کیا

کہتے ہیں ہم تجھ کو منھ دکھلائیں کیا غالب

کیا منھ سے پھول جھڑتے ہیں

... کس
... جس بیان ہے۔ اردو محاورہ ... ہے
قول ... محاورہ ... کلام ... ہے
بھی طنزاً کہتے ہیں۔
... منھ کا نوالہ ... کلام کچھ
نہیں ہے یہ کام مشکل اور دل طلب ہے۔ اردو
محاورہ ... عوام کی زبان

... انداز سے کرتا ہے قول و فوت

... کھلوانا اسے منھ کا نوالہ کیا ہے رشک

کیا منھ لے کر جاؤں

... کس منھ سے جانا
... کھاتے شرم آتی ہے۔ اردو محاورہ ... عوام

... کیا منھ ہے کہ اس سے ... جاؤں

جانے والوں میں میرا نام بھی ...

کیا منھ ہے کہ ہر خنجر قاتل کی شکایت

... نہیں ...
... ہے ... کیا ... ہے
... کیا ... ہے
... کیا ... ہے
... کیا ... ہے
... کیا ... ہے
... کیا ... ہے
... کیا ... ہے

بات کرتے ہو

... کس منھ سے بات کرتے
... یعنی خراب ... گریبان میں منھ ڈالے ہوئے
... دل ... لغت

... کہتے ہیں
بات کرتا ہے، کہتے ہیں

کیا نامہ

... بعض ... کا یہ کلام ... ہے
... ہے
قول ... دوں کا کیا نام ... ہے
کیا نشہ یا ہے
... کیا ... ہے
... ہے
... ہے
... ہے
... ہے
ہم کو کچھ خبر ہے کیا نشہ ہے یا ہے
قول ... اس ... کیا جملہ کہا ہے، کیا جملہ
... کہی گئی ہے ...

کیا کل بتایا چوٹ

... پاس کیا ... ہے۔ اردو ... عوام کی زبان
کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
... ہے

کیا ہے

... ہے
... ہے
... ہے
... ہے
... ہے

کیا ہوا

کیا ہوا بیٹھ جب سے ہوا۔ اردو محاورہ
تصحیح واو کیا

کیا ہوا ہے کچھ عجب ہی کیوں اداسی ہے

کیا ہوتا: بیٹھ کیا ہوتا ہے یہ کیا ہوتا ہے
ہے ۔۔۔ اردو محاورہ تصحیح واو کیا

کیا ہوتا ہے: بیٹھ کیا ہوتا ہے یہ کیا ہوتا ہے

کیا ہے ... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

کیا ہے ... کیا ہے ... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

ع ... فلم ساقی کو تڑپوں بجلی کو کیا غم ہے غالب

کیا ہے ... کیا چیز ہے ... اور اردو صرف فصیح اور رائج

... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

کیا ہے ... کچھ میں ہے ... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

... اور اردو صرف فصیح اور رائج۔

کیچڑ ... [illegible] کیچڑ ... دلدل، گیلی مٹی، سڑی مٹی ... اردو، مونث، مذکر

... [illegible] ... کیچڑ ... [illegible]

کیچڑ اچھالنا ... [illegible] ... اردو، مذکر، رائج

کیچڑ اچھالنا ... [illegible] ... اردو، مذکر، رائج

قول فیصل ... [illegible] ... سنتے ہے۔

کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اٹھانا: (کنایتہً) گندی بحیلی ہونا۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان، متروک

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے ہی ٹھ

ایسا زمانہ اے لی کنگالی ہوگیا حالت

کیچڑ میں پھنسنا: دلدل میں پھنسنا، کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

... کیچڑ ... اردو، مذکر، رائج

کیچل: ... کیچلی، ایک قسم

... سانپ کے جسم پر ہوتا ہے ... اردو، مونث

قول فیصل ... اس کا لازم کیچڑ تھا بھی سنتے ہے۔

کیچلی اتارنا: ... کیچلی چھوڑنا ... اردو، صرف، رائج۔

کیچلی بدلنا: ... سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کے نیا پوست لانا، اردو، محاورہ، رائج۔

کیچلی بدلنا (مجازاً): ... عادت سے، پوشاک ... رنگ ڈھنگ بدلنا ... اردو، مونث

قول فیصل ... [illegible]

کیچلی بدلنا: ... (کسی) عادت کا چھوٹنا، دوسرا رنگ اختیار کرنا۔ اردو، مونث

قول فیصل۔ عام طور سے ... [illegible]

کیچلی پھرنا: ... [illegible] سانپ ...

... [illegible] ... اردو، مونث

قول فیصل ... [illegible]

کیچلی جھاڑنا: ... کیچلی اتارنا، اردو، صرف، رائج

محل صرف ... چوٹی گندھی ہوئی پیٹھ پر پڑی

قول فیصل۔ اتارنا، جھاڑنا، ڈالنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

... [illegible] ... ہے

ناگن نکلی ہے کیچلی تباڑ کے شاد

کیچلی ریٹ: ... ایک قسم کا ... کپڑا۔ اردو، مذکر۔

محل صرف ... اردو، مذکر، عام مگر کیچلی پٹ اللہ کھوی پر دونوں طرف سے لٹکتے ہوئے

کیچلی: ... [illegible] ... جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

کیچلی ... [illegible]

وہ بچے ... [illegible]

کیچلی اتارنا: ... کیچلی چھوڑنا ... اردو، صرف، رائج۔

کیچلی بدلنا: ... سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کے نیا پوست لانا، اردو، محاورہ، رائج۔

کیچلی بدلنا (مجازاً): ... عادت سے، پوشاک ... [illegible] ... اردو، مونث

قول فیصل ... [illegible]

کیچلی بدلنا: ... (کسی) عادت کا چھوٹنا، دوسرا رنگ اختیار کرنا۔ اردو، مونث

قول فیصل۔ عام طور سے ... [illegible]

کیچلی پھرنا: ... [illegible] سانپ ...

... [illegible] ... اردو، مونث

قول فیصل ... [illegible]

کیچلی جھاڑنا: ... کیچلی اتارنا، اردو، صرف، رائج

محل صرف ... چوٹی گندھی ہوئی پیٹھ پر پڑی ہے ... اس پر آب دونوں کا ڈیرہ۔ معلوم ہوتا ہے ... [illegible] کیچلی جھاڑنے پر آمادہ ہیں۔ ڈلیم ہوش با

کیچلی چھوڑنا: ... [illegible]

... [illegible] ... اردو، استعمال

سانپ بھی دانتہ زلف عنبر ہوگیا

کیچلی کر چھوڑ کے جامہ سے باہر ہوگیا ناظم

کیچلی ڈالنا: ... سانپ کا کیچلی اتارنا۔ اردو، صرف، رائج۔

نکل کر سانپ اپنی بانبیوں سے کیچلی ڈالیں

اگر مرہم کی حاجت ہو اس کو فرنگی چیلی کو جلا

کیچلی سی اتر جانا: ... کسی پرتاب کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا۔ اردو، صرف، متروک۔

ڈھیلی ہوئی تو ... [illegible] ... اردو، مذکر

بے قصد کیچلی کی طرح سے اتر گئی۔ ... شورت

قول فیصل ... [illegible]

... [illegible]

کیچلی کا پچکا: ... ایک قسم کا ... [illegible]

کھینچے ہیں تو سانپ کی کیچلی ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] ... ہے۔

کیچلی کا مرہم: ... ایک قسم کا مرہم ... اردو، تفصیل الاستعمال۔

چلی ہیں اس قسم کے چرچے ہے ناگن کا

ناگن کی کیچلی ہے مرہم کیچلی کا شاد

کیچلی میں آنا: ... سانپ کا نئی کیچلی بدلنے کو ہونا۔ اردو، صرف، رائج

قول فیصل ... [illegible] ... آنے سے سانپ کی کیچلی میں آنے کے معنے ... [illegible]

کیچوا بدرو پیدا ہوتا ہے بکواس سے نظر بھی کم آتے ہیں
کیچوئی جھلی بھول کر آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔

کیچوا ... کیچوے ... کیچوے ... کیچوے ...

کیچوا ... کیچوے ... کیچوے ...

کیچوا ... کیچوے ... کیچوے ...

کیچوا

کیڑی پتوں کی آڑیں کب تک چھپے گی

[illegible] اور [illegible]
[illegible] کرتے ہیں۔

کب تک چھپے گی کیڑی پتوں کی آڑیں
[illegible]

کیڑا [illegible] اور [illegible]
اور وہ [illegible] کرتا ہے۔

حرص و ہوا کو سینے میں [illegible]
[illegible] کرتا ہے کیڑا کاٹ کھا آ

کیڑا بننا [illegible] اور خدمگار، غلام اور
[illegible] کرنا۔

[illegible]
[illegible] کیڑے [illegible]
[illegible] کیڑے ہیں۔

[illegible] آپ کے سر میں کیڑے ہو رہے
[illegible] تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہوں گے
[illegible] کھٹمل، مکھی کی طرح نہیں ہوتیں۔

کیڑا [illegible] بچہ جو ناتمام پیدا شدہ
[illegible] (مرغی کا بچہ)
[illegible]

کیڑا چھانٹنا [illegible] کا زور کرنا۔

کیڑا اوبانا [illegible]

کیڑاسی [illegible] صفت، مونث
[illegible]

کیڑا سا ہو جانا یا بن جانا کہ کب تک
[illegible] اور خدا حافظ جانے

کیڑا کتاب [illegible] کیڑا جو کتاب میں
[illegible] کتاب کو خراب و تباہ کرتا ہے اور
[illegible]

کیڑا کلبلانا [illegible] خواہش نفسانی کا زور
[illegible] دل ہو چل شوخی کو جی چاہنا بدلیں
[illegible] (فوراللغات)

کیڑا کھانا [illegible] کیڑے
[illegible] رہتے ہیں۔

کیڑا لگنا [illegible] کا کھا جانا
[illegible] ہو جانا
[illegible] کیڑا لگ جانا بھی [illegible]

کیڑوں کا گھر [illegible]

کیڑی [illegible] (عروض) چوتھے

جل پانی چھ کے پھر ہاتھوں سے پانی ہو ہو کر
ساری گدی پر مرد ہو کر کیڑیاں لیں

کیڑا پنہا [illegible]

قول فیل - کھٹمل کی طرح [illegible]
[illegible] لوٹتی ہیں۔

کیڑے پڑنا [illegible]
[illegible]

کیڑے پڑیں [illegible] سڑ جانا۔
[illegible]
[illegible]

کیڑے ڈالنا:- عمل نکالنا، منتر نکالنا، اردو محاورہ، عورتوں کی زبان

محل فقرہ۔ ہم سے کچھ پڑھا نہیں سکتا، اس گورنمنٹ نے ہر طرح کے کیڑے ڈالے تو موجود ہیں وہ اس وقت

کیڑے کا چاٹ جانا:- کیڑے کا خربوزہ کو دینا۔ اردو محاورہ، برائی

کیڑے مکوڑے:- حشرات الارض۔ اردو عورتوں کی زبان۔

مار کر ہم رہ گئے کیڑے مکوڑے رہ گئے
صورتیں تو ہیں مگر انسان تھوڑے رہ گئے

کیڑی والی:- عورت جس کا پیشہ خرچہ نکالنے کا ہو، اردو عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے گھٹیا درجہ کی عورتیں ہیں کام کو انجام دیتی ہیں۔

کیس:- (دیکھو کیسہ)

کیس:- (دیکھو کیسہ)

کیس کی سوئی سیج پہ اور مکھ پر ڈالے کیس
چل سجن گھر آپنے ساجھ بھئی چوبیس (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

کیس:- تاج خروس، مرغے کی کلغی۔ اردو مذکر، رائج۔

کیس کلغی کئے ہے زر کا بھیس
مرغ زرین آسماں کا ہے کیس

کیس:- ایک ... کیس تیرہ ... مذکر، رائج

نہایت کیس اس کا قیمتی تھا
خدا جانے گرا دستہ میں کس جا (فرہنگ آصفیہ)

کیس:- سانچا، خریطہ۔ سیسے کے حروف

کیس:- بمعنی ٹاپ جانے کا خانہ، ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کیس:- نیرہ، نیزہ، حوالہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیس:- حال، صورت، حقیقت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ انگریزی داں طبقے کی زبان ہے۔

کیس:- مقدمہ، حالہ، قضیہ، عدالتی، اور انگریزی، انگریزی داں طبقے کی زبان۔

کیس:- گرہ، تعلق، نسبت، رشتہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیسا:- کس قسم کا، کس طرح کا۔ اردو فصیح، رائج۔

... پر تو ہے ... گھٹا ہے ... گھٹا
گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نغمہ کیسا (رائج)

کیسا:- کس بات کا، کس چیز کا۔ اردو فصیح، رائج۔

قلیل الاستعمال

نہیں ہے رگ میں دل کو نکال کر وہ مرتیج
جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا؟ (نظیر)

کیسا:- کس قدر، کتنا، نہایت۔ اردو فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان کی ذہانت، تیز فہمی پر... اگر کیسا بھروسہ تھا احمد کہ تیز سمجھ ... خفیہ سازش کا تھا۔ (اخبار الجمعیۃ)

کیسا:- کس کام کا، کس بیکار ہے۔ اردو فصیح، رائج۔

... پر تو ہے ... گھٹا ہے ... گھٹا
گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نغمہ کیسا (رائج)

کیسا:- کس قسم کا، کس طرح کا۔ اردو فصیح، رائج۔

بخشے وہ اس بت سفاک کو آزار حشر
خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا (رائج)

کیسا:- مزاج پرسی کے لئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

میرے خوب وہ خاموش رہے میں نے پوچھا
جا ہے کہ تو کہا تیرا کلیجہ کیسا ...

کیسا:- کیا عمدہ، اکثر پر کیف، زبان زد گو... بہت دل ... کن، کیا ... حرکت از ... نہایت ... ہوا ... آگیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

برسات ہے ... صاقی برق ... گو
جھلا ہوا جس پر کہ یا ... سو گا

کیسا علاج کرتا ہوں:- ... دینے کا جملہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس میں ... خرخشیا سوں ... زبانوں پر ہے

کیسا کچھ: بہت زیادہ۔ اردو، خلیل کا مقبول عام ہے۔ سوار... کی رن ہوتی ہے

مرحب۔ کیسا کچھ ... پر آتش ... سے جدا کرے۔ (...)

کیسا کیا: کس کس طرح سے ... طرح سے ... فصیح، رائج۔

کیسا کیا۔ کیا آگے فرق ہے زمانہ ... زمانہ کا۔ ہوا با ... کیا ...

کیسا ہی: ... کتنا ہی، کسی قدر، جیسا ہی، جیسا امکان ... اردو، میر، فصیح، رائج

محل صرف۔ کیسا ہی سوک کرو میرا احسان نہیں ... قول ضعیف۔ ... کیسا ہی کتابی فصیح ہے۔

کیسا ہی: کسی قسم کا ہو۔ کسی طرح کا ہی ... ہے۔ ... وہ کیسا ہی ... ہے۔ ... کیسا ... قول ضعیف۔ یہ ... کی زبان ہے۔

کیسر: زعفرانی۔ ایک متوسط ... ہوتا ہے ... زرد ہوں۔ اردو، مونث، رائج

... کیسر رنگ ... ہوں ... کیسر ...

کیسر کی ... زعفرانی، زرد۔ اردو، صفت۔ رائج۔

کیسر بانا: ... ہندوستان کے راجپوتوں میں ... ہے دستور ہے، عادت ہے کہ وہ جب کسی لڑائی پر ... جاتے ہیں تو اس قوی رنگ کے ... کے واسطے زردوں میں رنگتے ہیں اور اس سے ... خوش ہوتی ہے اور فتح کرکے آئیں گے یا وہیں ... جائیں گے۔

... کیسر ... زعفرانی رنگ ... کیسر ...

کیسری بانا: ... زعفرانی پوشاک ... زرد ... پہنتے ہیں ... ہندوؤں میں ... رنگ ... (...)

قول ضعیف ... ہم شوخ زرد رنگ ...

کیسہ: ... زرد ... کیسہ ... کی ... کرنا ... فصیح ... رائج

... کیسہ ... کیسہ ... کیسہ

کیسی گزری

کیسی ہو جو آغاز اثر ہو دیدہ قانع

کیف ہو ۔۔۔ مزاج کیا ہے ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

کیف ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

کیف ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

کیف ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

کیف ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

کیف ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

کیف ۔۔۔

کیفیت ۔۔۔

گیت کا خوشہ کلام ہے

کیفی:- سرشار، نشہ باز، فارسی محاورہ
جلسی لاستعمال

کیفر کردار:- برے کام کی سزا، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیفیت:- یہ جملہ جس نام دیتا تو یہ خاندانی لقب

کیفی تخلص ۱۸۹۶ء میں مقام دہلی پیدا ہوئے

گیت کی شاعرہ لکھنؤ کے اکثر شرفائے

بتول کرے، وہ عرض جو بذات خود اس
مقدار وزن یا تعداد یا پیمانہ سے مراد ہو گیا
اور کتنا۔ عربی، لفظ فارسی ترکیب یا تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

محل استعمال:- کیسا اور کتنا یہ دونوں لفظ اردو

کیفی:- سرشار، نشہ باز، فارسی محاورہ
جلسی لاستعمال

کیفیت:- یہ جملہ جس نام دیتا تو یہ خاندانی لقب

کیفی تخلص ۱۸۹۶ء میں مقام دہلی پیدا ہوئے

گیت کی شاعرہ لکھنؤ کے اکثر شرفائے

سخن کہنہ ، راحد ، ہماری زبان ، کے ایڈیٹر تھے
آپ کے زمانۂ ادارت میں اخبار نے اردو کی جہت
اہم خدمات انجام دیں اور بعض معرکہ آرا ادبی اور
تنقیدی مضمون شائع ہوئے۔ آپ اردو کی متعدد
کتابوں کے مصنف تھے جن میں سے « واردات آپ
کا مجموعۂ کلام اور کیفیہ » زیادہ مشہور ہیں آپ کو اردو
سے عشق تھا اور ضعیف العمری میں اردو کی خدمت کا
جوش آپ میں جوانوں سے زیادہ تھا آپ نے ۹۱ سال کی عمر میں اس دار فانی سے رحلت کی۔

کیفیت (اسم مؤ) حالت ، وضع جو کسی شے میں ہو۔ فارسی والے اس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو (یہ تانیث جائز ہے یا تصحیح ہے ، ماہرین سے تحقیق طلب استدعا کی جاتی ہے)
(جمع اول و سوم مستعمل و مصحح)
حالت ، طرز ، مزاج ، طبیعت ، رواج
ذہن انسان کی جوہر کیفیت
شاد و حال ہے اس کی صورت مرزا رسوا
بجا ہے گر تغیر آ گیا اعضا میں پیرانہ سے
سحر ہے تری کیفیت ، اے آنکھ کسی کی
(بقران السعدین)
سلاست و جدت تصنیف تو یہ بھی مشتمل ہے اردو ہی کو
کیفیت (اسم مؤ) نشہ ، نشے کی حالت ، سرور ، خمار ، ہوش ، طبیعت ، رواج
کیفیت چشم اس کی مے سے کم سوا
ساغر گرے ہے خط بنا کر چلو میں سودا
کیفیت شراب سے ہے تکلف
اس ادا سے وہ ... ہے
کیفیت (اسم مؤ) ... اور نیز تندرستی ... طریقہ بولتے ہیں مگر تانیث ہی فصیح ہے) انداز ،

ڈھنگ ، فارسی ہوش ، فصیح ، رواج۔
دخت رز ، تیرا نہ ہو ایسا ہوا قیس
شاگرد ہے کیفیت استاد خدائی امیر
اس کی کیفیت اگر دیدہ باطن سے ...
خلد میں شربت دیدار حق جیسا ہو جائے نصیر
قول فیصل ۔ جبر تشدید جو ہے۔
کیفیت خاص ہے گریاں کبوری کی
حال جو یار کا ہر گام مجسم ہوتا ہے
کیفیت دینا شرح ، تفصیل ، فارسی ہوش ، رواج۔
محل صوف و حشر میں جہاں سب میں قائم
کرتا ہوں کیفیت کا خانہ چوڑا رکھنا
اکثر نفسوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جس میں کوئی خاص بات لکھتے ہیں اور اس خانے کو خانۂ کیفیت کہتے ہیں۔
کیفیت (اسم مؤ) لطف ، بہار ، رونق ، اردو ، ہوش ، تعجب ، استعمال
مارہ کسی کے سکھانے ہیں ساہو تریہ ... ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے دیکھے وہ بھی مہینے ساون بھادوں
نصیر
جب بین میں یہ غزل بجائی
کیفیت ... اک دکھائی شاہ اودھ
کیفیت (اسم مؤ) رپورٹ ، اردو ، پٹواریوں کی اصطلاح
کیفیت آنا (اسم مؤ) لطف آنا ، مزہ آنا ، اردو ، ہوش ، غیر فصیح ، رواج
کیفیت اٹھانا (اسم مؤ) لطف حاصل کرنا ، اردو ، ہوش ، ستروک ،
آتش مست جو مل جائے تو پی جائیں اس سے

تو نے کیفیت اٹھائی ہے فراوانی میں کیا آشنا
جو دل ربا ہیں کیفیت اٹھانے والے ہیں
سری زبان ہے ساغر مرا کلام شراب ... لطف
کیفیت اٹھانا (اسم مؤ) لطف حاصل کرنا ، اردو ، محاورہ ، ستروک ،
بہشت کی سیر سے فردوس کی کیفیت اٹھی ہے
دامن گلزار میں پھر وہ پڑا ہے ابر رحمت کا ... شراب
ساقی بلا شراب ہے کیفیتیں اٹھیں
محبوب بھی ہو سرور دہ بت ... ہو ... لطف
کیفیت بندوبست (اسم مؤ) بندوبست کی رپورٹ ، تحقیقات مکمل ہونے کی رپورٹ ، فارسی ہوش ، پٹواریوں کی اصطلاح
کیفیت حاصل ہونا (اسم مؤ) لطف حاصل ہونا ، مزہ آنا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رواج ،
نظر بازی کی کیفیت ترے قیدی کو حاصل تھی ... ہے
اب آنکھیں ڈھونڈتی ہیں پھر وہی فرصت کے رات دن
کیفیت دکھانا (اسم مؤ) لطف دکھانا ، تماشا دکھانا ، اردو ، محاورہ ، خلیل ، استعمال
جب بین میں یہ غزل بجائی ... افسر
کیفیت تازہ اک دکھائی شاہ اودھ
کیفیت دینا (اسم مؤ) لطف دینا ، اردو ، محاورہ ، ستروک ،
شراب عشق میں ہم نے عجب تاثیر دیکھی ہے
بگڑ کر یہ کبھی دیتی ہے کیفیت کہیں مل کر
محاورات ... برسوں اس چاندنی میں مجھ کو کیفیت دیتا تھا ... (طلسم ہوش ربا)
کیفیت رکھنا (اسم مؤ) ... ہونا ، لطیف ہونا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رواج ،
... کہتے ہیں اس لیے ... کیفیت ... تھے ... کے نشے کو سنبھالے رکھنا

کیفیت سے آنا:- لطف سے آنا۔ اردو
کیفیت سے خالی نہ ہونا بہ لطف سے
کیفیت طلب کرنا:- (قانون) استغاثہ
کرنا، سرکاری طور پر دریافت کرنا، باز پرس
کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
کیفیت کرنا:- لطف دکھانا۔ اردو محاورہ
شروع۔
کیفیت تو ترے ہجر نے کی
جب ہوا سے اڑا سحاب ہوا شرق
کیفیت کھلنا:- لطف کی ہر ہونا اردو
محاورہ، تحصیل الاستعمال
کیفیت کی جگہ:- لطف کی جگہ سیر کا
نظارہ۔ اردو، رائج
کیفیت لکھنا:- حالت لکھنا۔ اردو، فصیح
رائج۔
لکھی سودے کی کیفیت حقیقت اسکی لکھنے تک
نہ لکھا حد دل کا اور دسر لکھا تو کیا لکھا ترسا
کیفیت لوٹنا:- مزہ لوٹنا۔ اردو، فصیح
فضل علی ہے دیتے کیفیت سینما نہ آج
دولت ساقی سے مالا مال ہم چلا نہ آج آتش
کیفیت ملنا:- مزہ ملنا۔ اردو محاورہ

قلیل الاستعمال
خطرہ میں عالم طفلی کی کیفیت لی
شرر سنگ شوں کو خون سنا مرگیا آتش
کیفیت یہ رہنا:- شہ میں رہنا اردو
محاورہ قلیل الاستعمال۔
فقیر مست کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی مرد سے نرمی کا کبھی گھر لوہا ہوا ہوں
کیفیتیں:- کیفیت کی جمع۔ اردو فصیح
رائج۔
کیفیتیں جس میں ہیں فصل بہار ہے
اڑتے ہیں پھینچے صفت آبشار روز صبا
کیک:- (دیہاتی بھول) ایک قسم کی
انگریزی مٹھائی جو انڈا میدہ وغیرہ ڈال کر
سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے
انگریزی، مذکر، رائج۔
سر صاحب خیس اپنے ملک سے ٹیک
ہر برس دن کو عصمی خبر کیک بھیجتا
کیکاؤس:- ایک عظیم بادشاہ کا نام ہے
جاک ہو جاتے ہیں دونوں جاک میں لے کاؤس
چوروں کی لگی ہے کوئی کیکاؤس ہے
کیکر:- ببول کا درخت، ببولیاں اس
کی بڑی جاتی مضبوط ہوتی ہے اور چھال
سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔ ہندی، مذکر۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے راجوں پر بولتے ہیں
کی گئی محنت:- کی ہوئی محنت۔ اردو
موقع عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ سال بھر سے تمہاری لڑکی کی

بات چیت ٹھہرائی تھی [illegible] سارا
پیر مغاں کر ڈالی محنت اکارت کر دی۔
کیکری:- ایک قسم کی سلائی جو کپڑے
کو کتر کر کنگرے سے اس [illegible]
جاتے ہیں جیب کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل
کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے سلائی ہوتی ہے
ہندی، مونث۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کیکری کاڑھنا:- [illegible]
اردو۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کیکڑا:- (دیہاتی بھول) ایک آبی کیڑا
تمام جانوروں سے سخت ہوتا ہے۔ سرطان۔
اردو، مذکر، رائج
کیکنا:- چیخنا، چلانا، پکارنا۔ [illegible]
کھلاڑی مارنا۔ (یورپ) جہاں [illegible]
سمندر کے لوگ کو اکٹھا کر لیتے ہیں)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ہرگز نہیں بولتے
کیکئی:- کیکئے دیش کی شہزادی جو راجہ
دسرتھ والی اودھ کی چہیتی بیوی اور
بھرت کی ماں تھی راجہ کیکئے جی کی سوتیلی ماں
جس نے کوشلیا کو چودہ برس تک صحرا نشین رہنا
تاکہ اس کا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی
پر بیٹھے۔ سنسکرت۔
کیقباد:- ایک بادشاہ کا نام۔ ہندی
کیل:- [illegible] کی ایک قسم کا ایک
حصہ نوکدار ہوتا ہے اور دوسرا سر چپٹا
ہوتا ہے اور زیادہ تر لکڑی کی چیزوں میں

کام میں لاتے ہیں - دیوار وغیرہ میں بھی ٹھونکتے ہیں
اردو، مؤنث، اور سنسکرت -

ع پہلے ٹھونکی ہے بن ناخن تدبیر میں کیل غالب

کیل: (سنسکرت) پیپ کا ٹھوڑا جو پھنسیوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے - اردو، مؤنث، اور سنسکرت

دیکھے جو آئینہ بھی شباب اسکو چیچک کا
دل میں چبھے ہزار پھنسیوں کی کیل کا

کیل: (سنسکرت) لوہے یا فولاد کی میخ جو لکڑی یا دیوار میں ٹھونکتے ہیں - اردو، مؤنث، اور سنسکرت

کیل کانٹے سے درست موروں سے وہ دوزانو
رواں دواں مے رسیلے سے وہ گرفت کانپتے

(نظیر)

مقراض لب میں کیل ہو اٹکیا کے پان کی نیز
محل استعمال: زیادہ تر اسے ڈالی کیل کہتے ہیں

کیل: (سنسکرت) ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں - اردو، مؤنث، اور سنسکرت

آئے ہو بیچنے تاروں کان سے وہ کیل کہیں
دل میں چبھتی ہے کلا وکیل اپنی ناک سے تو

قول فیصل - اسے ناک کی کیل کہتے ہیں تنہا کیل نہیں کہتے -

کیل: (سنسکرت) آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہوتا ہے - اردو، مؤنث، اور سنسکرت

کیلا: (سنسکرت) بڑا کیل، اردو، مذکر، اور سنسکرت

کیلہ: (سنسکرت) درخت جو عورتوں کے ناک دانت میں کے رسیلے سے وہ گرفت کانپتے

(نظیر)

قول فیصل - مذکر عورتیں مستعمل نہیں -

کیلا: (سنسکرت) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام - اردو، مذکر، اور سنسکرت

دور دور تھی تمیزوں کی تازہ بیار
کرتے ایک سے ایک وہ ہم کنند

اختر

کیلا جانا: سنوں سے خوشہ کیا جانا
اردو محاورہ، اور سنسکرت -

چپرا کسی نے جو دل کی سے تو زہر چھپکا گیا کسی سے
کسی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہو زلف مسرکا کو

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں سانپ کے کاٹنے سے سونے وقت رات کو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھتی ہیں - اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِہٖ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ اور داہنے ہاتھ کی کلے کی انگلی کو جکڑ دے کے تین بار تالی بجاتی ہیں اس عقیدے کے ساتھ جہاں کہیں سانپ ہوگا - وہاں سے ہل نہ سکے گا - صبح کو اس حیلے سے کہ سانپ رات بھر ایک جگہ پر بیٹھا رہا کیلے ہوئے سانپ کو یہ آیت پڑھ کے کھول دیتی ہیں - فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا - اس خیال سے کہ سانپ بھوکا نہ رہ جائے -

کیل ٹھونکنا: کیل کو کسی چیز کے اندر داخل کرنا - اردو مصدر، اور سنسکرت

پیچھے ڈالی ہے سر رشتہ اوقات میں گانٹھ
پہلے ٹھونکی ہے بن ناخن تدبیر میں کیل غالب

کیل ڈالنا: کیل پر نشتر پڑھ کر اس کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا - قابو میں رکھنا سانپ کو نشتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا - منہ بند کرنا -

وصل کی شب یار کی کیل کا کا لو گیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے اس کو نشتر کیل ڈالا آیۃ

(نظیر)

قول فیصل - لکھنؤ میں زیادہ تر کیس دیتا بولتے ہیں

کیل کا کھٹکا: کھٹکا، سوئی، خطرے کی ہلکی آہٹ - اردو، اور سنسکرت

دشمنی وہ ہوں کہ خانہ زلیخا میں بھی نہ تھا
یا یار اور کیل کا کھٹکا کھٹک گیا

کیل کا کھٹکا نہیں: کسی شے کا ذرا خوف نہیں سوئی سا بھی ڈر نہیں - اردو محاورہ کی زبان -

وہ ہر اک امر میں کہ کیل کا کھٹکا نہ تھا
سو تلف ہے کچھ یہ اخیر لوگ خراب ہوا

(نظیر)

کیل کا کھٹکا نہ ہونا: خطرہ - کسی شے کا ذرا خوف نہیں بے فکری کا مطلق اندیشہ خطرہ ہونا - اردو، مصدر، محاورہ کی زبان -

اشارہ ہے آنے کے تئیں سمجھوٹ کا
یہ رات وہ ہے نہیں جس میں کیل کا کھٹکا

شاہ

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں اس طرح بھی بولتی ہیں - آپ اطمینان سے رہیے یہاں کیل کا کھٹکا نہیں ہے -

کیل کانٹا: ہتھیار، اوزار، اسلحہ، سامان، مذکر

حقے کی کل ٹانکے درست ہو رہوں آئے
پڑھی ۔۔۔ وہ ہے کیل کانٹے سے تیار ہوا

وہ دن اڑ گئے جو فرد دار اب
رہو کیل کانٹے سے ہشیار اب

شوق

کیل کانٹا: بچوں کا ایک کھیل جس میں کیکر یا ببول وغیرہ پر بہت سی

کیل کانٹے سے درست ہونا

کیل کانٹے سے درست کرنا

کیل کانٹے سے ہوشیار ہونا

کیل گھر مذ

کیلنا ف

کیلنا ف

کیلس مذ

کیلی مؤ

کیلیا مذ

کیلیا مؤ

کیلیاں مؤ

کیلیاں

کیل مؤ

کیلیا مذ

کیلیا مؤ

کیلی مؤ

کیلے کی گوب ہے :- (مذ، مجہول بالفتح) بہت نازک اندام ہے (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کیمپ :- (بالفتح) پڑاؤ، چھاؤنی۔ انگریزی سے مستعار۔

جس جگہ تھا زیبا سمندر
شاہی کیمپ اس جگہ سے تھا کوس دو

کیمخت :- (بالضم) ایک قسم کے چمڑے یا اس کا جوتا جس کو مرد اور عورتیں کے طلاء رنگ لیتے ہیں اور برسات میں ان کی جوتیاں پہنتے ہیں۔ فارسی اندکر، قریب بہ متروک۔

عمل صاف۔ گرمیوں کے خشک موسم کے لئے کافی ہے لیکن برسات کے لئے کیمخت کے بنے ہوئے اور کیمخت بنانے کے بہت سے کارخانے جاری ہو گئے

(قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ)

کیمخت :- ناہموار ہونا، جب سطح پر ہاتھ پھیرا جائے تو کہتے ہیں کہ سطح کیمخت ہو گیا۔
فارسی، مذکر، عورتوں کی زبان۔

کیمخی :- (یائے معروف) کیمخت کا بنا ہوا۔
فارسی صفت۔ قریب بہ متروک

کیمرا :- Camera (انگریزی، مذکر) تاریخ کا آلہ جس کے ذریعہ تصویریں لی جاتی ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج

کیمسٹری :- علم کیمیا۔ وہ علم جس میں مادہ کے اجزائے ترکیبی سے بحث کی جائے۔ انگریزی، مذکر، رائج

کیموس :- (بفتح اول و واؤ معروف) خشک کی ہوئی کھال، سوختہ، اس کا ہم معنی جو کیموس کے بعد ہوتا ہے وہ رقیق شے جو سوختہ میں کھال ہضم ہونے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ سطح غذا کی اس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبق میں جگر کے درمیان بچتہ ہوتی ہے اور وہ صرف پانی کی مانند ہوتی ہے جس کو لوگ کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں ملنے پاکر دودھ کے حصوں کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ یونانی اطباء کی اصطلاح۔

گیا کچھ بیماری غم کی فراغت کا بیاں
جو کہ کھایا خون دل بے منت نمکیں ہوا غالب

کیمیا :- یونانی ہوا میں یہ صفت زر سارہ ہے۔ فارسی میں بمعنی کرد میلا بھی ہے۔ صوفیہ نے پارس کی طرح اس کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے، وہ علم جس میں مادہ اجزائے پر بحث ہوتی ہے یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا کن کن عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں جو علم اشیاء کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو دوسرے سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے۔ یونانی، رائج

کیمیا تیرے نے خاک عنصر سے
وہ اکسیر ہے ہم فقیروں کے حق میں

کیمیا :- زرسازی کی صنعت۔ ادنیٰ دھات کو اعلیٰ دھات میں بدلنے کا فن جیسے لوہے سے چاندی سونا بنانا۔ یونانی، متروک، رائج۔

پوچھے ہے کیا کیا کہ ترے صحرا نشینوں سے
پتہ پوچھیں گے جب وہ ویرانہ ترا کیمیا اثر

کیمیا :- نہایت مفید حصول مقصد کا ذریعہ۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کرد کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے
مثل ہے کہ کرتے کی سب چڑیا ہے حالی

کیمیا :- (بالکسر) نایاب۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ترا ترس ہے سوے خرم آیا
اور آگے نسخۂ کیمیا ساتھ لایا حالی

کیمیا اثر :- کیمیا کا اثر رکھنے والی چیز۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

کیمیا بنانا :- چاندی سونا بنانا۔ اردو، محاورہ، رائج۔

کیمیا بنانا :- مطلب حاصل کرنا، آسانی سے روزی حاصل کرنا۔ (ذ، الف)
تعلق فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے

کیمیا ساز :- فارسی میں کیمیا گر بھی مستعمل ہے، صفت، کیمیا بنانے والا۔ فارسی، صفت
قلیل الاستعمال۔

کیمیا سازی :- زرسازی۔ فارسی ترکیب
قلیل الاستعمال۔

کیمیا بجھنا :- اکسیر جیسی بہت مفید چیز کا ضائع ہو جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج
وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پائیں گے
ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے ذ

کیمیا گر :- زرسازی کیا سیکھنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج
حق دم سے بیاباں اب تو بندی ہو گئی
کیمیا گر کی ہوا جاوے کوئی صحرا کی طرح حالی

کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسہ :- جو کیمیا گر کا دعویٰ کر کے بھیک مانگے وہ دغاباز ہے۔ ضرب المثل، اردو، عام طور سے زبانوں پر ہے

کیمیا وی :- کیمیا سے منسوب۔ فارسی، صفت رائج۔

مراج عام یہ کیمیا وی ہے جو مرد زبان حاضر
چراغاں تک ہے روشن نیر اعظم جس کا گھر ہے

کیمیائے احمر :- سرخ گندھک، جسے کیمیا کو سونا بنانے والا سمجھا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال

کیں :- (بکسر اول و فتح ثانی) بغض، عداوت، دشمنی۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، عربیت مآب، وفیر کا ہاتھ ستم پیشہ کیں ہوئی ہوتی

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ بعض دکھنی اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

کینٹن :- وہ ہوٹل جو کسی کارخانے وغیرہ کی طرف سے کارخانہ داروں کے لئے ہوتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج

کینڈا :- واضح، روشن، صاف، سچا، بیان، ہونا، اردو، مذکر۔ اردو امر کا تبوں وغیرہ کی اصطلاح

کینڈا بنانا :- خاکہ بنانا۔ امر، کا تبوں کی اصطلاح

کینڈا کرنا :- تخمینہ لگانا، سرسری پیمائش کرنا۔ کاتبوں کی اصطلاح

کینڈا لینا :- خاکہ اتارنا (در لغات) قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کینسر :- (لاطینی) ایک مرض کا نام جو سرطان سے عالم وجود میں آیا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

کینسل :- قلمزد کرنا۔ انگریزی، رائج

کینوس :- واضح ٹاٹ [illegible] جس پر تصویر بناتے ہیں۔ انگریزی، رائج۔

کینہ :- (در، فارسی، مونث) بغض، عداوت، دشمنی، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

انتقام کرکے تو صاف ہے پشیمان ہوئے
ہم نے جانا تھا رقیبوں سے بھی کینہ ہوگا

کینہ بھرنا :- کینہ کو دل میں جگہ دینا۔ اردو

ہے آئینہ صفا چاہیے دکھنا اس کا
زنگ سے بھرتا ہے نہیں اس میں تو کینہ مرکب فارسی

کینہ پرور :- بغض رکھنے والا، فارسی ترکیب، فصیح، رائج

کینہ توز :- دل میں بغض رکھنے والا، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

کینہ جو :- کینہ رکھنے والا، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

کینہ تو اس نے کہ تجھ سے رکھیے [illegible]
یا کیا ہے تو نے جو [illegible] سلیم آباد

کینہ خواہ :- کینہ رکھنے والا، فارسی ترکیب، فصیح اور رائج

بولیے کر مرسہ کینہ خواہ
اب آ بکر سو صف کی آن [illegible] تعشق

کینہ ورز :- بغض رکھنے والا، فارسی ترکیب، فصیح رائج۔

پڑھا شوہر کا جو نام اس نے کہا
کینہ پرور نے دل نواز طبیعی نظم

کینہ رکھنا :- دشمنی رکھنا، عداوت رکھنا اردو، فصیح رائج۔

کینہ کش :- دشمنی رکھنے والا، عداوت رکھنے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کینہ وَر :- کینہ رکھنے والا، دشمن، عاسد، فارسی ترکیب، علیم یافتہ طبقے کی زبان

قریش کینہ ور کرب رہا چشم زخم ایسا تو
تو راہ کر اس نے ہاتھ سے کر دی اپنی نبض [illegible]
(نظم طباطبائی)

کینیا :- سرکار، دربار، خاص خاص آدمی، عربی سے دلالہ فریبیا۔ صفت (دکھنی) اردو (در لغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ عوام اس کا کیوں بولتے ہیں

کیوان :- (عربی) زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے مجاز آسمان ساتواں آسمان فارسی، مذکر علیم یافتہ طبقے کی زبان

دیکھا جو نور شعلۂ کیوان جناب پر
کی کیا سنہی سہے صبح کل آفتاب پر [illegible]

کیوتی :- (ملی سوئی دار) مونث، ہندی (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیوڑا :- ایک درخت وداس کے پتے خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں اردو، مذکر، رائج۔

کیوڑا چڑا اور پرفضا میں

طوطا، مینا، لطیف (در لغات) مخفف

کیوڑا :- (ہندی) کیوڑے کا پھول، مذکر، رائج

محل صفات - [illegible] کیوڑے کا پھول سر، جہاں، بال، [illegible] کیوڑا، ان کے سنڈیر پر جو ادی گڑھتیں

(در اوج اقبال اردو)

قول فیصل - [illegible] کیوڑا اور کھیجا دھیرے کے ساتھ اس کا ضرب ہے جیسے - کاہدی منڈیوں میں سعید یاروں کی سات سات سو روپے سرخ حاشی میں لپیٹ کر کیوڑے میں بسا کر رکھ دی گئی تھیں

(در اوج اقبال اردو)

عنبر عنبر کا نکلا جو کبھی کنگھی کی
گڑے دے جو کبھی دور تو کیوڑا بھی [illegible]

کیوڑے کی گلی :- کیوڑے کا پھول۔ اردو

دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ روڑے کی بالی لیتے ہیں۔

کیو کا:۔ جچے کا سامان مثلاً گڑ کھانے گھی، سونٹھ، میوہ وغیرہ جیسے پورے دن سونے والی کو کیو کا کے روپے دیئے وہ کیو کا لے کے آئی۔ (چترسین)
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیو کی دال:۔ کیوں اردو، سونٹھ دہلی کی زبان (مصباح اللغات)

کیوں:۔ کیا، استفہام۔ کس سبب سے کس لئے۔ اردو، فصیح اور رائج۔
محل صرف۔ وہ امین آباد کیوں گئے جب میں نے منع کر دیا تھا۔

کیوں:۔ حرف تنبیہ۔ اردو، فصیح رائج۔
محل صرف۔ ہزار دفعہ منع کر چکا ہوں، کیوں تو حوض پر پھر گیا ایک دن ڈوب جائے گا۔

کیوں:۔ (تاکید کے لئے) سوال اور استفسار۔ اردو، فصیح، رائج۔

سب سے کام خسرو گیتی فروز تھا ۔۔۔
کیوں اے بہادر تجھ میں مزہ ہے یہ جا عشق
ہو گیا آب دم تیغ سے بس ٹھنڈا
کیوں ہوا ۔۔۔ تو کلمہ ترا قاتل ٹھنڈا واہ

کیوں:۔ مقدار کے لئے کہتے، جیسے کیوں سیر دو؟ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیوں انڈھا ہوتا کیوں دوہلائے:۔
نہ اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک ساتھ دو آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آ سکتا ہے) اپنا ہونی سے دگنا نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ مثل
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اب عام طور سے نہیں بولتے۔

کیوں اور کیوں کی حقیقت کھل جائے گی:۔ سب کچھ۔ ہری رہ دے لی
(فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ جب ان کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کیوں آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے:۔
فضول کام جس سے کسی کو فائدہ نہ ہو، ایسی حرکت کرتا ہے جس کا برا ہونا مسلم۔
(فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کیوں ہے:۔ (تقرر کے لئے) کیوں ہی کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے۔ اردو، عوام کی زبان۔

کیوں ہی:۔ خوجی کی ایسی تیسی مردود کی پھر تم نے خوجی کہا ہم کو کیوں ہی۔
(فسانہ آزاد)
دو دن ہی میں مزاج تمہارا جا گیا
کیوں ہی یہ قرار ہوا تھا بنا کا

کیوں چپا چپا کر باتیں کرتے ہو:۔
کس لئے از راہ تحقیر مسخر آمیز باتیں کرتے ہو کس واسطے اس قدر اتراتے ہو۔ اردو، عوام اور عوام کی زبان۔

کیوں سیر:۔ کس حساب سے کتنے سیر۔ اردو، عورتوں کی زبان، دہلی کا صرف
بڑی آنچ لائی ہے جو ہے بیر کا چھن
چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن
رنگین دہلوی
قول فیصل۔ لکھنؤ میں کیوں کی جگہ کتنے بولتے ہیں۔

کیوں کا نٹوں میں گھسیٹتے ہو:۔
کیوں شرمندہ کرتے ہو۔ اردو، معاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خلاف سلوک نہ کر سکی جو کچھ کیا اس کو بیان کر کے کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو۔

کیوں کر:۔ کس طرح، کس دلیل سے۔ اردو، فصیح، رائج۔
ع خدایا یا تو انکار عرض مطلب سے بھلا کیونکر ہو

کیونکر ... کے اشارے پر گئے کاٹتے ہیں
رحمی یار سے ہنسنا ہوں پھر کر ہار رہا
اشارے ... کا قصہ اتنا نہیں کہتے

کیونکر ہو کر دل بیٹھ گا جب یوں تنگ ہوگا صبا
کیوں کر اسے کس ڈھنگ سے کس
نہ ارے کس طرح پر کس صورت سے
اردو، فصیح اور رائج

سے ہو دستک تو کیونکر پردے میں چھپ کا
ابر تنک کی صورت منہ پر نقاب ہوگا صبا

کیونکر ہے کس بہانے سے، کس حیلے سے
اردو، فصیح اور رائج۔

رسموں کا متن ان سے کیونکر بیان کروں گا
ہر دن پر بیان گونگے کا خواب ہوگا صبا

کیوں کر ہے کس دل سے۔ اردو، فصیح
اور رائج۔

سفر کے جانے کی کیونکر تمہیں اجازت دیں
کہ یہ اس سے ورکھتا ہوا کروڑے فراق صبا

کیوں کر عرض کروں:۔
عرض نہیں کر سکتا۔ اردو، فصیح
اور رائج

محل استعمال۔ دعاؤں کے بارے میں خطوط میں
کیونکر عرض کروں۔ (توبۃ النصوح)
قول فیصل۔ اس محل پر کیوں کر
کیوں ہی بولتے ہیں۔

کیونکر ہوں کہ یاد گار محل اداس ہے
لوٹی ہیں اداس مراسل اداس ہے تشنہ

کیوں کر ہو:۔ کیسا، کون سا ہو، کیا قسم کا
ہو، کیسے ہو، کیا کیفیت ہو۔ اردو، اہل
زبان۔

الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جس نے شہر میں وہ ایک ہے تم کو کیونکر ہو غالب

کیونکہ:۔ کس طرح۔ اردو، اہل
زبان۔

کیونکہ اب دنیا سے قسمت دیکھو
فکر ہے یہ کہ وہ وعدہ سے پشیمان نہ ہو صبا

کھاؤں میں ہیرا جو اس بن کیونکہ لگے مجھ کڑوے زہر
جو رگ جاں ہے وہ بن کر شیرہ سا مال ہو

اردو، اہل زبان

کیونکہ بالکل اسی وجہ سے کہ۔ اردو، فصیح
اور رائج۔

محل استعمال۔ آپ کی بات صحیح نہیں ہے
کیونکہ میں نے تحقیقات کی ہے۔

کیوں کہیں کہی:۔ کیسی اور کون سی بات
کہی کی جگہ۔ اردو محاورہ، عوام کی
زبان۔

خیر ہے۔ تم نے کیوں کیسی کہی
جانتے ہوں دل کیوں کیسی کہی (داغ)

کیوں کر کا پیٹ چیر دوا تا ہے:۔
یہ مشہور عجوبہ کیوں کر ظاہر کرایا ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی
برتتا ہو۔

کیوں مرے جاتے ہو:۔ کیوں
گھبرائے جاتے ہو جلدی کیا ہے۔ اردو
محاورہ، عورتوں کی زبان۔

دھیلے کے باپ میں کا مرض تو ہنس کر بولے
کیوں مرے جاتے ہو ہو جائے گا ہو جائے گا
داغ دہلوی

کیوں مخبر کھاتا ہے:۔ جب
کہ کسی کو کسی جگہ مشتبہ ہے۔
(نور اللغات)

فتوحہ فیصل۔ عورتیں کسی کے ساتھ کیوں
چلا جاتا ہے یوں بولتی ہیں۔

کیوں نہ ہو:۔ تحسین و آفرین کا
کلمہ، استعجاب اظہار کیا کہا۔ اردو محاورہ
فصیح اور رائج۔

کون سا طرز سخن ہے جو ترے آگے نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک استاد کا ناسخ

دیتا نہ خدا حور ہو کیوں نہ ہو جنتی
کیا کہا اے بچے ہیں ساکھے کی لڑائی نہیں

کیوں نہ ہو:۔ خواہ وہی ہو، چاہے وہی
ہو کی جگہ۔ اردو محاورہ، فصیح اور رائج۔

[illegible] کیوں نہ ہو

[illegible]

کیوں نہیں:۔ [illegible] جواب میں
آتا ہے جس میں استفہام ہو۔ عرف، اور فصیح
اور رائج۔

محل استعمال۔ [illegible] صاحب کیوں نہیں کہیں گی
[illegible]

کیوں نہیں:۔ یہ لفظ عام طور پر استفہام

ے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت
اردو، عوام کی زبان۔

کیوں نہیں، کیا کچھ :— (ع) اپنوں
ت (مرزا تر)
ے اے منیلہ، شاید ہے کوئی ہوتا ہو

کیوں ہم نہ کہتے تھے :— آخر وہ بات جو ہم کہتے تھے۔ اردو محاورہ، عوام اور متوسط کی زبان۔
ہیں اب بگڑے یہ کیا شرمندگی چلئے دور ہو جاؤ

"تم روٹھے تو ہم نے کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے" غالب

کیوں واہی ہوا ہے :— کیوں تیرا دماغ خراب ہوا ہے۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان۔
محل استعمال۔ تو اور ان کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے ان کو برا بھلا کہتا ہے۔ کیوں واہی ہوا ہے۔

کیے دھرے پر پانی پھیرنا :— ساری محنت اکارت ہونا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

کیے رکھنا :— پہلے سے کر رکھنا۔ اردو
تفصیل و استعمال
سجدۂ شکر خدایا میں کیے رکھتا ہوں
پاؤں پر یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل آتشؔ

کیے کو بھرنا :— کیے کی لاج رکھنا اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔
محل استعمال۔ اس عورت سے ناک میں دم ہے مگر کیا کروں گھر اجنبیا ہے کہ کہے بنتی ہے نہ سہے جاتی ہے۔ ماں باپ کے کیے کو بھرتی ہوں۔ (طلسم ہوش ربا)

گ

آگ ... کو کوئی کاری ... کو کوئی ...
کہتے ... بجھتے ... سے ... ہوا ...
... کاٹ ... ہوا ... کہتے ہیں ...
... کاری ... کے ... ہیں ...
گا ... کا ... ستغباں کے سینوں کے آخر ...
... جیسے آئے گا، جائے گا۔ ... ہے ... واحد، رائج۔
دلی ہے مردہ خلد میں جانے سے کیا ہو جائیگا
ہم جہاں ہو گئے وہ گھر ماتم سرا ہو جائیگا
دیکھنا ہوں گے رونے کو بعد آہ چلوں گی
دے لال سرے میں ترے ہمراہ چلوں گی ... ہیر
گاب ... ہندی، مذکر۔
... صاحب ... رنگ ... کہتے ہیں۔
... ایک سبزی اور بھی ملتی ہے جو ...
... کے پھل ہیں گول ... ہوتا ہے اور گیسوؤں ...
... کے جوڑ بھی ... ہیں تو وہی ...
... ہے ... تاروں سے ... ہوتا ہے۔
... کھوس ... ہیں ...
گا بجا کے اپنا کیا: ... جیسے ... کے ... سلام کرنا۔ ... عورتوں کی ... تلیس ... سفاں۔

گا بجنا ...
گا بجنا ... ہوا ... رائج۔
گا بجنا ... ہوا ... کہتے ہیں
گا بجنا ... ہوا ... کہتے ہیں
گا بجنا ... ہوا ... کہتے ہیں
گا بجنا ... ہوا ... کہتے ہیں
گا بھا ... درخت کے پتے کا ... ہوا
عموماً کیلے کے پتے کا تازہ حصہ خصوصاً
اور ... مذکر، رائج۔
گا بھا ... درخت ... ہوا ...
... رائج
گا بھا: ... کھڑی کھیتی ...
... ہوا
قول فیصل ... کہتے ہیں۔
گا بھ ڈالنا ... حیوانات کا تمام حمل
گرانا، گائے بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا
یا بچہ ... اسم، رائج۔

گا بجنا ... ہوا ...
... ہوا ... ہوا ...
... ہوا ... ہوا ...
گا بجنی: ... ہوا ... ہوا ...
... ہوا ... ہوا ...
... ہوا ... ہوا ...
گا بھنی گا بھ ڈالنی ... ہوا ...
... ہوا ... ہوا ...
... ہوا ... ہوا ...
... ہوا

قول فیصلے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گاگت ایڑی اور پیر کی ہڈی ہے جو ٹخنے کی حیثیت

ساکھوں چھوڑ کے **صلی گاگ** کی

صاحب طرحیں سے ہے گاگت ہی

گاگت ایڑی وضع اصطلاح کی

کی و خیال معشوق کی جس اردو مونث مستعمل

اسے جان اردو عام تری بکاؤ کے صدقے

عورت نہ پائی تو تنی گاگت گاگل

رکھت

گاگت ایڑی عورت کا اور ی کا

عورت کا ہڈی اردو مستعمل۔

مرصع سے گاگل کے دیکھ جو

دیکھ رہا ہے تنی مری

گاگت اعجز ۔ اردو

چھاتیاں عورت مستعمل

اس سے ثابت ہوا کہ سخت تراوش

قدر

گاگت انگا ۔ چھاتیاں ابھرنا ۔ عورت کے

ہونے کی حالت ظاہر ہونا (نور اللغات)

قول فیصلے ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے

گاگت انگا لکھا ہے اور سن لکھے ہیں عورت

کی چھاتیاں جوبن پر آنا ۔ بہر حال اب

مستعمل ہے

گاگت سے ہونا ۔ ہونا حال سے

ہونا اور ہونا یا حال ہونا استقبال سے

ہونا عورت مستعمل

اسم مذکر

گاگت ۔ اردو

چھاتیاں عورت مستعمل

گاگت ترا ۔ اردو

اس سے ثابت ہوا کہ سخت تراوش

قدر

گاگت انگا ۔ چھاتیاں ابھرنا ۔ عورت کے

ہونے کی حالت ظاہر ہونا (نور اللغات)

قول فیصلے ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے

گاگت انگا لکھا ہے اور سن لکھے ہیں عورت

کی چھاتیاں جوبن پر آنا ۔ بہر حال اب

مستعمل ہے

گاگت سے ہونا ۔ ہونا حال سے

ہونا اور ہونا یا حال ہونا استقبال سے

ہونا عورت مستعمل

اسم مذکر

گاگت ۔ اردو

چھاتیاں عورت مستعمل

گاگت ترا ۔ اردو

اس سے ثابت ہوا کہ سخت تراوش

قدر

گاگت انگا ۔ چھاتیاں ابھرنا ۔ عورت کے

ہونے کی حالت ظاہر ہونا (نور اللغات)

قول فیصلے ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے

گاگت انگا لکھا ہے اور سن لکھے ہیں عورت

کی چھاتیاں جوبن پر آنا ۔ بہر حال اب

مستعمل ہے

گاگت سے ہونا ۔ ہونا حال سے

ہونا اور ہونا یا حال ہونا استقبال سے

ہونا عورت مستعمل

قول فیصلے لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

گاگی :۔ وہ نیچی اوڑھنی یا دوپٹے کو دونوں کندھوں پر ڈال کر سینے پر باندھتی ہیں اور اس کو گاگی کہتی ہیں دوپٹہ چادر یا اوڑھنی اوڑھنے کے ایک طرز کو کہتے ہیں اور دوپٹہ عورت عورتوں کی زبان

پہننے کو عام تیدا کے گاگی اندھ کر

رہی تھی اس سماں جان نے گاگت ہیں

ہاتھ

گاگی باندھنا :۔ دوپٹے کو سینہ پر کر کے کسی کام کے واسطے باندھنا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

اس اوڑھنی اوڑھنے سے مذکر گاگی باندھے

جاتے ہیں کو عورتوں کا جمل کی اوڑھنی اوڑھنا

گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو جاتا ہے :۔ ہم پیشے آدمی کے آدمی کثیر ہے

اردو مستعمل

گاج :۔ ہندی گرج صاعقہ ہندی مذکر

اردو مستعمل

قول فیصلے ۔ اردو مستعمل

۔ صاحب ہرا ۔ فیصلے ہندی اردو

زبان لکھا ہے

گاج پڑنا :۔ غضب ۔ قہر ۔ اردو

قول فیصلے ۔ اردو مستعمل ہندی

گاج :۔ بقول صاحب نور اللغات آصفیہ

قول فیصلے ۔ اردو مستعمل ہندی

گاج :۔ بقول صاحب نور اللغات آصفیہ

قول فیصلے ۔ اردو مستعمل ہندی

گاج گرنا :۔ (کوسنا) خدا کا قہر

ہو کسی پر ۔ اردو مستعمل

ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی ہو

ڈسنے سانپ مکو گرے

گاج :۔ حال کی طرح کا ایک مستعمل

آصفیہ کبھی اردو مونث مستعمل

کثیر گاج کی نیچے ہو گئیں کہ

اردو ہو گا یا تو کیڑا نے جاتا ہے

توڑ فیصلہ، اصل ترجمہ نہ کیا جائے کہ
[illegible] (GAZETTE) کی جمع
[illegible] گاڑ ہیں کہتے ہیں جگہ
[illegible] ہیں کہتے ہیں۔

گاڑ [illegible] سونے اور [illegible]
[illegible] سے ۔ لکھنؤ میں [illegible]
گاڑ [illegible] گاڑ ہیں [illegible]
[illegible] گاڑ ہیں [illegible]
[illegible] گاڑ ہیں [illegible]
[

گاڑھا بیٹھنا ... گاڑھی چھننا

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گاڑا بیٹھنا، گاڑے بیٹھنا:—

شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا یا دو دو ڈاکوؤں کی

لغات ہم بیٹھنا لازم (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گاڑا بیٹھنا ہے۔ گاڑنا ہے۔ دفن کرنا

گاڑنے کی ضرورت ہے۔ اردو مسز دک ۔

مر گیا جوں حسرت نظارۂ ابرو میں

میں کہ میں مرے لاشے کو گاڑا چاہیے تا حشر

گاڑ دینا:— جلا دینا، جانے دینا اردو مسز دک

سب جو میری شہادت کا سے پوچھا

کہا کہ اب تو اسے گاڑ دو ہوا سو ہوا

(سید محمد خاں)

گاڑنا: بڑا کیل یا کھونٹی وغیرہ زمین یا دیوار میں

دھنسا کر اردو مصدر،

یہ دیا سلائی

اچ غصہ پہ وچ زرتار گاڑ کر

کلاہ ناز کا گر یہ ہو گاڑ کر جو تس

پتر چہ علم دین کا گاڑ اکس نے

ترجمہ پلوان کو پچھاڑ اکس نے وغیرہ

ہر چیز کا میں سدھن کر

اردو خصوصاً

گاڑھا: جو پتلا نہ ہو، اردو مذکر، فصیح۔

گاڑھا: ... (نور اللغات)

گاڑھا: ... (نور اللغات)

گاڑھا پڑنا: ... مصیبت مشکل پیش آنا، (نور اللغات)

گاڑھا پردہ:— (لغز) پردہ جو بادشاہ سے کیا جائے مذکر۔ (نور اللغات)

جب تو پردوں میں افلاک کے دھنا سکھا

سامنے آیے الٰہی ترے گاڑھا پردہ قدر

قول فیصل، صاحب فرہنگ لکھتے ہیں کہ

میری سمجھ میں نہیں آتا کہ شعر مے طنز کا پہلو کیونکر نکلتا ہے

خطاب خدا سے اور حاکم بدہن خدا پر طنز۔ گاڑھا پردہ

ہے اور اس پر کف تائید کرتا ہے

گاڑھا پسینہ:— (کنایۃً) محنت و مشقت

ذکر۔ (نور اللغات)

نوٹ طفیل۔ خالی گاڑھا پسینہ کے معنی

بیان کر کے گاڑھے پسینے کی کمائی کہتے ہیں

گاڑھا دھوتر ...

قول فیصل: اب سے تقریباً پچاس سال

قبل بزاز یہ آواز لگا کے بیچا کرتے تھے۔ گاڑھا

دھوتر۔ مگر اب نہیں بولتے۔

گاڑھا وقت: ...

اردو ... ضرب المثل

... جس کی ذکری پر بان دیتے ہیں (فسانۂ آزاد)

قول فیصل: گاڑھے وقت میں بولتے ہیں جیسے یا حضرت

... کے موقع پر ... کہتے ہیں

گاڑھے آئے ... (فسانۂ آزاد)

گاڑھی چھننا:— ... بے تکلفی ...

... اردو محاورہ

گاڑھی چھننا: ... (نور اللغات)

گاڑھی چھننا: ... کا یہ آپس میں میل دل

... گھر ... آپس میں ... محبت ...

... اردو ... عوام کی زبان

... کے ... کہتے ہیں

گاڑھی چھنتی ہے ... قریب قریب

گاڑھی چھننا:— ... بے تکلفی ...

... اردو ... سخت دوست کہنا

گاڑی بھر احسان جتانا

گاڑی بھر راستہ

گاڑی کا کاٹا

گاڑی کا کتا

گاڑی کی بات

گاڑی کی بھاری

گاڑی کی ساڑھی گھل جانا

گاڑی دیکھ کر باؤں پھوٹتے ہیں

قول فیصل۔ دو میں کسی کے ساتھ۔ مستعمل ہے۔

گاگر اسم مؤ۔ مٹی کا ظرف جس میں شربت اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھ کے پھول [illegible] اور سرداروں پر چڑھاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ) ہل سنت حضرات کے [illegible] ہر ہی جو ہوں اس کچے گھڑے کی صورتی کو

جہاں ڈھونڈھ کے گاگر شراب کی مٹکی شاد

قول فیصل۔ گاگر اٹھانا اس کا خاص ظرف ہے۔

گال اسم مؤ۔ [illegible] گال۔ صاف کی ہوئی روئی ایک قلیل مقدار میں [illegible]

[illegible] کا ہوا سا طلب کرو تو کہہ گالی [illegible]

گالا اسم مذ۔ [illegible] گالا۔ [illegible]

گالا اسم مذ۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible] گالا۔ [illegible]

گالا سا اسم مذ۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

گالے بال [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل [illegible]

گلاس بجانا [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] قول فیصل۔ [illegible]

گال سجانا [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

حوالہ نمبر ۱۔ [illegible]

گال پچک جانا، گال ٹپک جانا، گال پچکنا جانا:۔ گالوں کا [illegible] ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ محاورہ میں صرف گال پچک جانا بولتے ہیں [illegible]

گال پر گال چڑھ جانا:۔ [illegible] کی وجہ سے گالوں کا [illegible] اور [illegible] ہونا۔

گال پھلانا:۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

گال پھلانا:۔ [illegible] ہونا۔

[illegible] قول فیصل۔ [illegible]

گال توڑنا، گال کاٹنا:۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible] گال توڑنا، گال کاٹنا بولتے ہیں۔

گال توڑنا، گال کاٹنا:۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] قول فیصل۔ [illegible]

گال توڑنا، گال کاٹنا:۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] قول فیصل۔ [illegible]

گال سجانا:۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible]

گال سجانا:۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

حوالہ نمبر ۱۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

گالو گلوچ:۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

محلے والے [illegible] دونوں بھائیوں میں [illegible] ہوا کرتا تھا [illegible]

قول فیصل [illegible]

گال نیلے ہونا:۔ [illegible] سے نیلا [illegible] ہو جانا اور [illegible] اور عورتوں کی زبان۔

[illegible]

چمن اداس مری جاں بغیر موسم تھا آتش

گالوں والا جیتے مال والا ہارے

[illegible] زبان دراز کے آگے بھلے آدمی کو [illegible] رہنا بہتر ہے [illegible] آدمی کیسے آدمی کو جھٹلا لیتا ہے۔ مثل (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible]

گالوں پر جھریاں ہونا:۔ [illegible] پڑ جانا۔ اور [illegible] گالوں پر [illegible] بڑھاپے کی طرح جھریاں [illegible] اور [illegible]

گالوں کا بوسہ لینا:۔ [illegible] چومنا اور [illegible] عورت الاچ۔

[illegible]

چن اداس مری جاں بغیر موسم تھا آتش

گالوں میں چاول بھرے ہیں:۔ [illegible]

گالی ... [illegible]

گالی ... [illegible]

گالی ... [illegible]

گالی ... [illegible]

گالیاں ... [illegible]

گالیاں بکنا ... [illegible]

گالیاں کھانا ... [illegible]

گالیاں سنانا ... [illegible]

گالیاں صبالیاں : [illegible]

گالیاں شیریں ہونا : [illegible]

گالیاں کھانا ... [illegible]

گالیاں گرہ گرہ کے دینا ... [illegible]

[illegible]

گالیاں ملنا ... [illegible]

گالی پڑھنا ... [illegible]

گالی دینا ... [illegible]

گالی چڑھانا ... [illegible]

گالی دینا ... [illegible]

گالی سنانا ... [illegible]

گالی سننا ... [illegible]

گالی سنوانا :- گالی سنانا کا متعدی۔ اور صرف تفصیل اور استعمال۔

اعجاز مسیحائی سے مجھ کو نہیں انکار
[illegible] سنوانے ہیں ناحق شعور

گالی کھانا :- [illegible]

[illegible]

گالی گفتا :- آپس میں ایک دوسرے کو [illegible] اور صرف عوام کی زبان۔

اس میں گالی گلوچ بھی شامل ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گالی گلوچ :- [illegible] دوسرے کو منہ سے کہنا۔ صرف [illegible] عوام کی زبان اور محاورہ ہے)

گئے دن جب یار فوج کی فوج
[illegible] شوق

قول فیصل :- اب زیادہ تر زنانیوں پر عام طور پر مستعمل۔

گانٹھ لینا :- گانٹھ دی جانا۔ اور صرف، فعل اور مستعمل

[illegible]

گانٹھ نہیں :- [illegible] نہیں، دوسرے کے ساتھ [illegible]

گانٹھ نہیں ہے عطارد، بھائی کا
خوب چاہیے سنیئے کہ کوسبا گیں ونگ

گالیوں :- گالی کی جمع جو صرف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ تبدیل سے بدل کر بنائی جاتی ہے۔ اور عوام کی زبان۔

گالیوں پر اتر آنا :- برا بھلا کہنے لگنا۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔

مجھے تم کھینچ ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے
بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ پھر ہاتھ کسی ہے

گالیوں پر چھوٹنا :- گالیاں دینے لگنا اور صرف عورتوں کی زبان۔

کیا زہ ہو جو ابھی گالیوں پہ ہم چھوٹیں
[illegible] بھر کر [illegible] اور گالیوں بھری

گالیوں پر زبان کھولنا، گالیوں پر منہ کھولنا :- [illegible] گالیاں دینے لگنا۔ [illegible] اور صرف عورتوں کی زبان۔

بات پوری بھی منہ سے نکلی ہے
آپ نے گالیوں پہ منہ کھولا موقن

(دبیر ہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اب اس طرح کوئی نہیں بولتا۔

گالیوں پر زبان کھلنا :- گالیوں کی عادت پڑ جانا، گالیاں بکنے کا شوق ہو جانا، زبان پر گالیاں چڑھ جانا، زبان سے گالیاں نکلنا، گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا، زبان وغیرہ کا گالیوں سے آشنا ہو جانا۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔

تیغ بکف، جس نے شیر پر کیا وار سے
گالیوں پر جو زبان بت بے پر کھلی غیرت
قول فیصل :- زبان کی عادت خراب ہونے کی بات۔

[illegible] سے
گالیوں پر منہ [illegible] اور
[illegible] گالیوں پر [illegible]

یاں ہر خدمتی مرے لب پر لگی ہوئی

گالیوں کا جھاڑ باندھنا، گالیوں کی بوچھار کرنا :- [illegible] گالیاں دینے [illegible]

[illegible] کر [illegible] جھاڑ لیا لفظ
تجھ پر گالیوں کا جھاڑ تو نے چند روز باندھا

قول فیصل :- اب کم بولتے ہیں۔ صرف گالیوں کی بوچھار کرتے ہیں۔

گالیوں کی بوچھار لگانا :- مسلسل گالیاں دینا اور صرف عورتوں کی زبان۔

لگا دی گالیوں کی دیکھ کر مجھے بوچھار
[illegible] اور [illegible] طرح

گالیوں کے پھٹنے :- گالیوں کی [illegible] اور صرف، مستورات۔

آ جیسے [illegible] تو ہتی نہیں خراب
کھیتے ہیں گالیوں کے [illegible]

مستورات

گام :- [illegible] ایک قدم کا فاصلہ [illegible] پاؤں [illegible] اور [illegible] کی زبان۔

ع۔ [illegible] ہر گام [illegible]

قول فیصل :- [illegible] ہر گام [illegible] گام [illegible] کی ترکیبوں سے زبان پر زیادہ ہے

[illegible] ہر گام [illegible] آتی ہے
[illegible] کہتے ہیں گالی اس زبان سے تو گام پر

گانچی :- [illegible] کی [illegible] جس کا وہ [illegible] جرموں کے اوپر ہوتا ہے۔ اور [illegible] تفصیل و استعمال۔

کانا بچا!! یہ لفظ سراسر ہندی ہے
اردو صرف ہماری زبان ہے

کانا گانا: (آسمان) گانے لگے۔
گانا: (آسمان) گانے لگے۔
گانٹھ: (سنسکرت گنھا گرہ، عقدہ اور درست
خبر نفیع، اردو)۔
کیا بھلا برسیہ ہے ترے کیسو کے حضور
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گانٹھ :- گٹھری، پارسل، بستہ، پیکٹ
اردو، فرہنگ، عوام کی زبان۔
قول فیصل :- گانٹھ دیتے ہیں آج پانچ گانٹھیں

گانٹھ :- گٹھی، گلٹی (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گانٹھ :- بستہ جیسے پیٹ میں گانٹھیں ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گانٹھ :- ناف، ناف بھی (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گانٹھ :- جیسے ہلدی کی گانٹھ، بازی کی گانٹھ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہلدی کی گانٹھ کے بجائے ہلدی کی گرہ اور پیازی گانٹھ کے بجائے پیاز کی گٹھی بولتے ہیں۔
گانٹھ :- جب، کینہ، حیلہ، ہمیانی۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گئے دوسرے سوت۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے گانٹھ گرہ ملا کے بولتے ہیں اور قلیل الاستعمال ہے۔
گانٹھ :- ملا ہوا، شریک، خاص عدد، رشتہ، جیسے تو میرا پٹ، اس سے ہماری گانٹھ، جیسے اس کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ ہے
اور رکھتی ہے دل کو اس کی گانٹھ
زلف کی بھی ہے گانٹھ بس کی گانٹھ واہ
موجودہ میں گانٹھ رکھتی ہے
زلف بے وجہ گانٹھ رکھتی ہے تعمیر بلا
(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے دہلی میں تمام گانٹھیں دل کی گانٹھ یا دل میں گانٹھ رکھ لیتے ہیں جیسا کہ شعر دل سے ظاہر ہے۔
گانٹھ :- قول، قرار، عہد، پیمان، شرط (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے
گانٹھ :- شکن، دہلی کی زبان۔
ع تیوری کی گانٹھ کا کرتے پہ کھلے گا فدہ سودا
گانٹھ :- ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں کی گرہ (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ اس محل پر بولتے ہیں۔
گانٹھ :- گنے کی گرہ، بانس کی وہ جگہ جہاں سے پور کی حد جدا ہوتی ہے۔ اردو، عرف، رائج۔
گانٹھ :- لکڑی کی گرہ، اردو، عوام کی زبان۔
گانٹھا :- گرہ دار جسم، ڈھیل، اردو، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)
گانٹھ باندھنا :- (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ میں گرہ باندھنا کہتے ہیں فرہنگ آصفیہ میں گانٹھ باندھنا لکھا ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے
گانٹھ باندھنا :- مختلف جواہر کا یکجائی سودا
اردو، عرف، عوام کی اصطلاح۔
گانٹھ پڑنا :- گرہ پڑ جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ گرہ پڑنا بولتے ہیں۔
گانٹھ پڑنا :- کام کھائے کا پکنے کے بعد سڑ جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گانٹھ پڑنا :- ان بن ہو جانا۔ اس معنی میں بیشتر گانٹھ پڑ جانا بولتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل - دہلی کی زبان ہے۔
گانٹھ دار :- گرہ دار، گرہ رکھنے والا (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ میں گرہ دار بولتے ہیں۔
گانٹھ دینا :- گرہ دینا۔ اردو، دہلی کی زبان
ہے دی جو گئی ہے رشتۂ عمر میں گانٹھ
ہے صفر کا افزائش اعداد کرے فاقہ
گانٹھ ڈالنا :- کسی چیز میں گرہ ڈالنا۔ اردو، عرف، دہلی کی زبان۔
پھیلی ہوئی ہے سر رشتۂ دوستی میں گانٹھ
پیشانی ہے جو تیری بل تند خو میں کیسل
(نور اللغات)
گانٹھ رکھنا :- گھر رکھنا، نوٹ بنائے رکھنا۔ اردو، عرف، عوام کی زبان۔
ترا اسی وقت جاتی ہوں میں ادھر
گانٹھ رکھنا تم اس کو بڑا کر فن
گانٹھ جانا :- ذہنی نقصان ہو جانا۔ جیب سے روپیہ نکل جانا (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ میں گرہ سے جانا کہتے ہیں۔
جب سال گرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا
یاں اور گرہ سے اک برس جاتا ہے
گانٹھ کترا :- جیب کترا، ذاتی (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گانٹھ کا پورا :- سودا، عرف، کنایہ، دولتمند، مالدار، اردو، صفت مذکر، قلیل الاستعمال
صیغہ جمع میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا
جب تک لگی نہیں زر کیشت کی ہوا تلف

گانٹھ کا پورا:- (داؤ مجہول) کنجوس کا وہ پورا جس پر کوئی حیلہ نہ چل سکے۔

(نور اللغات)

گانٹھ کا پورا (داؤ معروف) کو گانٹھ کا (نور اللغات) یہ محاورہ ناقص ہے۔ اس کے ساتھ داؤ معروف کا ہونا ضرور ہے۔ کیونکہ گانٹھ کا پورا ہونا کنجوس کی صفت ہے اور گانٹھ کا پورا ہونا ٹھگ کی صفت ہے۔ کنجوس کی صفت ٹھگ کی صفت سے بدرجہا بہتر ہے۔ کنجوس کا پورا ہونا اچھا ہے۔ ٹھگ کا پورا ہونا اچھا نہیں۔ کوئی بیوقوف ہی ایسی ہوتی ہے جس میں دو برائیوں کی تفضیل ہو۔ اس کو تو لے سے ہوتے ہیں۔ شعر میں گانٹھ کا پورا بھی باندھا گیا ہے۔ بندش کا مطلب یہ ہوا کہ گو میرا معشوق بہتیرا شیریں ہے مگر چونکہ بالکل ہی ملتا نہیں گانٹھ کا پورا نہیں معلوم ہوتا کوئی نہ کوئی حیلہ ضرور نکالتا ہے۔ محاورے کا لطف اس سے بڑھ گیا ہے کہ گانٹھ کا پورا ہونے سے بڑھ کر گانٹھ کا پورا ہونے میں اور نیچے تک رہیں یہ گانٹھیں ہوتی ہیں۔

مخرفہ گانٹھ کا پورا (داؤ مجہول) کے

سعدی نور اللغات میں گانٹھ کا پورا داؤ معروف بمعنی دشمن مانند اژدہا ہے مثال میں نظم کا شعر بھی ہے مگر مسخ شدہ صورت میں۔ شعر جس میں گانٹھ کا پورا ہے یہ ہے

جب تک کہ نہ ہو زر کی محبت کی ہوا
ہیچ اس مرے ہے

شعر جس میں گانٹھ کا پورا ہے یہ ہے

[illegible] گانٹھ کا پورا ہے یہ ہوا
[illegible] نکلتے نہ ہوا

نیز نور اللغات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ

شعر کا صحیح

[illegible] ہوا زر کا نہ ہوا زر کی محبت
[illegible] کل زر کی محبت

گانٹھ کا پورا [illegible] گانٹھ کا پورا

[illegible] (نور اللغات)

قول فیصل [illegible] ہے آنکھ سے اندھے گانٹھ کے پورے

گانٹھ کا پیسا [illegible] اپنا روپیہ

[illegible] اپنی [illegible]

قول فیصل - [illegible] بولتے۔

گانٹھ کاٹنا - [illegible]

گانٹھ کاٹی ہوئی [illegible] دونوں ہاتھوں میں گانٹھیں ہوں گی تو

قول فیصل - [illegible] بولتے۔

گانٹھ کا دیجے مفت کا نہ دیجے۔

ہر شخص کو عقل [illegible] چاہیے

[illegible] اس کے [illegible] دینے میں

مضائقہ نہیں۔ (فرہنگ [illegible])

قول فیصل - کسی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

گانٹھ کا دینا اور لڑائی [illegible]

[illegible] زردار دن [illegible]

[illegible] نقصان برداشت [illegible]

اردو مثل [illegible]

قول فیصل - [illegible]

گانٹھ کترا: [illegible]

[illegible] دغا، دو غرہ [illegible]

دل نہ رکھ زلف پر [illegible]

گانٹھ کر [illegible]

گانٹھ کترنا: - [illegible] صرف [illegible]

خوشامد کون [illegible]

ہم نے دیکھے [illegible]

گانٹھ کرنا - [illegible]

[illegible] کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - [illegible] بولتے

گانٹھ کشول: - [illegible] واکرنا۔

قول فیصل - [illegible]

گانٹھ کھورنا [illegible]

صفائی [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل - [illegible] بولتے۔

گانٹھ کھونا: - [illegible] کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - [illegible] بولتے

گانٹھ کٹنی: - [illegible] گرہیں ہوں۔ بندش [illegible]

گاٹھ دینا

گاٹھ دینا ۔ ٹھگنا ۔ دھوکا دینا ۔

گاٹھ کا پورا ۔ ایماندار ۔ دیانتدار ۔

گاٹھ کا پورا ہونا ۔ ایماندار ہونا

ہے۔ میں نمبر ۲ میں ہیں ہوتے۔

آتا اصل، ذکر ہے ہمارے کی خوبصورتی

کی زبان۔ بھر سڑا، بھر سڑی کس رنگ کے موقع

قبول فیصلہ ۔۔۔ اردو زبان سے، اس کی فلق میں

(نورمنت)

تیسرا شعر جو رک سے

اور سینہ سے کٹا ہے جیسے

گانڈو ولاڑی بہتی جھاڑ۔

فرہنگ آصفیہ۔ کمی کے ساتھ ۔۔۔ یہ گانڑ بھی ہے

گانڈو ۔۔۔ ضعف دل، ڈر وغیرہ

۔۔۔ ضعف۔ فرہنگ آصفیہ۔

قول فیصل ۔۔۔ ۔۔۔ اصل میں ہیجڑے یعنی خنثے کے لئے جو مرد بھی ہوتا ہے اور عورت بھی اس کے ۔۔۔ سے بھی کام کرتا ہے۔ سرنالاڑی نہیں۔ ڈھول اور ڈوبکی کے ساتھ ۔۔۔ ۔۔۔ گانڈو جاتی اپنی ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

ا ۔ ۔ ۔

گاؤ زبان، بچے یا گائے کے گوشت کی ہوتا ہے۔

گاؤ زبان کرنا، تلک کے چور ہو جانا۔ شرمندہ ہونا۔

گاؤ زبانی زبان

گاؤ زمین، بیکل جب اٹھاوے تو گاؤ گردن ایک ہو جائے

گاؤ گرد، ایک قسم کا پرند ہوتا ہے۔

ہائے ہوز لکھا ہے جو اردو ہے۔

گاڑھے میں گونہیں کودں کی جہانی:۔ تہانی نہ پڑے لوگوں کی دعوت کرنا پرشانی کی بات میں ہی موقعہ کا خیال کرنا۔ اردو بازاری زبان

گاڑھے میں گرہی نہیں:۔ نہایت مفلس ہے روٹی پاس نہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

یہ کی دعوت کرکے گیا گاڑھے میں کوڑی نہیں

مثل ہے جب کہ حوصلہ کمال کا ہو مگر

قول فیصل۔ مثل میر اور غالب ہیں جو پیسہ کی سے نسبت نہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پر جب کوئی مفلس ہو اور دوست مندوں کی سی یا نہیں کرسکتے ہیں۔

گاڑھے میں گنگ جانا:۔ خوشامد کرنا، ملوث کرنا، عوام کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بازاری زبان ہے، اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گاڑھے میں گھسا رہنا:۔ خوشامد سے مدت سرد تک کسی کے پاس رہنا، خوشامد کے ساتھ ساتھ لگے رہنا، اصل لازم، بازاری زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بازاری ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گاڑھے میں نفس جانا:۔ اول سے محل رہنا، دوسرے ساتھ رہنا، جیسے ساری نیچی گاڑھے میں گھس گئی۔

ساری ہانڈی گاڑھے میں گھس، سارا اترانا گاڑھے میں گھس کر دھرو۔ (ریختہ صفحہ)

گاڑھے میں گھس جائے گی ساری شیخی شیخ جی جب یہ خامہ پر تا اور سرد ہو جائے گا چرکیں

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری لوگوں کی زبان

گاڑھے میں گھس:۔ کسی امر کے خوشامد کرنا ہر طرح خوشامد کے ساتھ رہنا کسی کے ساتھ لگا رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مثل کے ساتھ ہوتے ہیں

گاڑھے میں منگوفی تک نہ رہنا:۔ بالکل مفلس ہونا۔ مدت سے بہت خستہ حال رہنا محاورہ فی زمانہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے گاڑھے میں منگوفی رہنا لکھا ہے اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے ہیں۔ محل پر ہے ساتھ رہنا پڑے۔

گاڑھے میں وحید لگنا:۔ (ریختہ صفحہ)

قول فیصل۔ محض بازاری زبان ہے اہل لکھنؤ کبھی نہیں بولتے

گاڑھے میں ہاتھ دے کے مارنا:۔ خالی کر دینا، ساری جائداد کو بیچ کر یا کسی طرح محدود کر کے نقد روپیہ لے کر چل دینا، گاڑھے میں ہاتھ دے کے مارا

گانا:۔ (سنسکرت مذکر) وہ حسن جو سماعت سے محسوس ہو اور جو گلے کے ذریعہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

گانس لینا:۔ دبوچ لینا، احاطہ کر لینا، قابو کر لینا، جکڑ لینا۔ مندرجہ ذیل سنسکرت پورب کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پوربیا بولی کی زبان ہے۔

گانٹ:۔ (سنسکرت مؤنث) گھریلو جھگڑا، زبان آوپار سودا خرید کرنا، پھوڑنا، ہندی، عوام کی زبان دھکا، ٹھوکر دینا، ڈور دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل کی سنسکرت میں اس معنی میں
خیال کیا ہے سنسکرت میں
ہوتا ہے ہی نہیں ہے
چھوڑ لینا جانے نہ پائے گانٹھ تو ہی تو
ہاتھ لینا چھوڑ دینا۔

گانٹھی: (سنسکرت مؤنث) وہ کاہل جو تیر میں لگاتے ہیں۔ اردو موقف مشترک

محل صرف:۔ تیر میں گانٹھیاں
اور کمانوں کو زیب دوش کئے ہوئے

(فرہنگ آصفیہ)

گانگ: (سنسکرت مذکر) کانچے کھانے والے فنکار اپنے فن کے ماہر، اردو مذکر، مشترک۔

جہاں تک کہ تھے گانگ اور ترت کا
لگے گانے اور ناچنے ایک بار

گانگن: (سنسکرت مؤنث) ایک قسم کا چھوٹا بیل چھوڑ جس کا منہ اوپر کی طرف نہ ہو۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے میں عورتیں اسے دودھا یا اٹا چھوڑا کہتی ہیں عام لفظ سرھان ہے لیکن لکھنؤ میں عورتیں کم اور اٹا چھوڑا زیادہ کہتی ہیں تعلیم یافتہ زبان سرھان ہے عوام اور عورتیں دودھا چھوڑ بھی کہتی ہیں گانگن کا

گاٹھ: (اصل میں گرنتھ بمعنی باندھنا، جوڑنا، زمین سے بہت بلند ہے بہت سے لوگ جمع ہو کر بہت بلند ہے بہت سے لوگ جمع ہو کر بہت بلند ہے بہت سے لوگ جمع ہو کر

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ تنہا اس کا استعمال نہیں ہے کسی
کے ساتھ بولتے ہیں جیسے وکانہ یجنگا وغیرہ
کہ ہیں ۔ ت زیادہ گانے والی اور مغنیوں
سونت ۔ جمع بہت زیادہ گانی تھی ۔
گانی اور ناچنی ۔ گانی تھی گلرا یعنی
گانے والے کا منہ نہیں رہتا ۔
خنتی ۔ رقاص کرنے والے آدمی سے نادہ نہیں
بیٹھا جاتا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ صاحب نرسنگ صفینے اس مثل
کو اس طرح لکھا ہے ۔ گانے والے کا منہ نہیں
رہتا اور ناچنے والے کا پیر ۔ اور یہ دونوں معنی
کے علاوہ دو معنی اور لکھے ہیں ۔ عادت چھپانے
میں چھپتی ہر چھپا نہیں رہتا جب آدمی ہوتا ہے
دنیا ہی ظاہر ہو جاتا ہے لیکن عام طور سے
ی معنی میں زبانوں پر نہیں ہے ۔
گاؤ ا ۔ گانے کا ۔ ہندی اسم مذکر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
گاؤ گھی ا ۔ گائے کا گھی ۔ ہندی اسم مذکر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
گاؤ پیرواڑی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
فارسی مونث (نور اللغات)
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
خلق میں ۔
گاؤ زمیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گائے ہیں کہ سینگ پر زمین رکھی ہوئی ہے فارسی
مونث ۔ شیع ۔ رائج ۔
ہیبت سے رن میں فوج لعیں کانپنے لگی

قریب زمیں سے گاؤ زمیں کانپنے لگی مونث
تمہارے باغ کا سبزہ کو کیا ترا نخت
چرے یہ گھاس تو ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
یہ سنسکرت و فارسی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے ظہوری سونی ہوا اور وہ خود ایک مچھلی پر رکھی ہے
عوام میں یہ مشہور ہے کہ اس گائے کے دو
سینگوں پر زمین ٹکی ہوئی ہے جب کبھی سینگ کے بدلنے
سے زمین ہلنے لگتی ہے تو وہ گائے ایک سینگ سے دوسرے پر لیتی ہے جس سے بھونچال
آتا ہے صاحب نور اللغات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
کی تحقیق کو لکھا ہے ۔ مگر یہ چیزیں محض روایت
ہیں جن کی اصلیت و
حقیقت نہیں ہے ۔
گاؤ سامری ا ۔ وہ گائے جو سامری ساحر
۔ ۔ ۔ ۔ سونے کا بنایا تھا ۔ وہ بولتا تھا فارسی
مونث تعلیمیافتہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
نہ آہر گز فریب محفل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہو گاؤ سامری ہو گاؤ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گاؤ فلک ا ۔ آسمان کے بارہ برجوں میں
سے ایک برج کا نام ۔ برج ثور ۔ فارسی مونث
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان ۔
قول فیصل ۔ اسی لئے گاؤ کو دل بھی کہتے ہیں ۔
گاؤ کرن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بلکہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گاؤ ا ۔ (سنسکرت) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
صرف ترکے واسطے مستعمل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دو سینگ اور دم پر بال پائے جاتے ہیں اور
مادہ کے لئے مخصوص ہے ۔ گائے ۔ فارسی ۔

مونث (نور اللغات)
گاؤ ا ۔ یہ اسم مذکر بھی بولا اور اسم مونث بھی
گائے بولا ۔ لفظ ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ اس
ملک زبانوں پر گائے ہے جو عوام و خواص بھی
بولتے ہیں ۔
رہے کا سہرا دال رہا ہے
جس نے ہمارے گائے بنائی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بنا گائے کے گائے مراد نہیں لیتے ۔ اردو میں BK
ترکے معنی میں بولتے ہیں ۔ فارسی میں یعنی دم
ہیں ۔ اردو والے تذکیر کے معنی میں گاؤ فلک
گاؤ زمیں دونوں کی تذکیروں سے بولتے ہیں ۔
گاؤ ا ۔ تنیہ طاں جوڑہ ہے ۔ یہ لفظ ۔ ۔ ۔
ہے ۔ ۔ ۔ اور بول کر جو بڑ بول سر پر پڑ لگا ۔
بیٹھنے کے استعمال کرتے ہیں ۔ فارسی مذکر
فصیح رائج ۔
بیٹھتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
آج بیٹھے ہیں وہ لگائے گاؤ تذکیر
گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ ا ۔ ہزار خوشامد
کرو نفع کچھ بھی نہیں ۔ مثل ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گاؤ بجاؤ میاں لے وہی بہلیں ۔ ۔ ۔
بڑا پست ہمت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہوتا عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل ۔ بہت ہوت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
شخص کو گاؤ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
کی عورتیں بولتی ہیں ۔ گاؤ بجاؤ میاں کے تو تو
(سر دو اور مجھول ہی نہیں ۔
گاؤ پہل ا ۔ پہلی ۔ مونث (نور اللغات)

گاؤ دیدہ: سگائے کی سی بڑی آنکھ رکھنے والا۔

گاؤ زبان: ایک پھول۔ اس کا مقلوب گل گاؤ زبان بھی مروج ہے۔ قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

گاؤ زبان: ایک شہر۔

گاؤ زبان: ایک قسم کی گھاس۔

گاؤ زور: = گاؤ زبان۔

گاؤزوری شبزوری۔ وہ تخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق ہو
[illegible] رکھتا ہو۔ فارسی صفت (زبان تلفظ)
[illegible]

گاؤزوری :۔ سینہ زوری، بل، طاقت
توانائی، زور کرنا، شہ زوری، پہت زور کرنا،
[illegible] (فرہنگ آصفیہ) راسخ

[illegible]
ان کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا شرف
قول فیصل۔ گاؤزوریاں کرنا بھی زبانوں پر تھا
اب بہت کمی کے ساتھ ہے۔ جیسے یہاں خوب جھگڑو
بھالے۔ [illegible] ایک شخص نے یہاں خوب
گاؤزوریاں کیں اور آخر کار پٹوایا۔ پہلے بہت ہی جھلائے اور لگے
[illegible] (رفاہ عام گزٹ)

گاؤغبہ فارسی اسم مذکر، گاؤ آبی
[illegible] جس کی نسبت اہل فارس خیال
کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے بڑا فائدہ
[illegible] (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گاؤکشی گائے کو ذبح کرنا۔ فارسی مرکب
مونث، فصیح، رائج۔
[illegible] قانون میں کھیل پائی ہے آج حکومت
نے گاؤکشی ممنوع قرار دے دیا ہے۔

گاؤگاؤ :۔ ہر نوک جھونک، اور دو طرفہ
سب کھا گئی جگر تری چلکوں کی گاؤگاؤ
ہر سینہ خستہ لوگوں سے ہیں گفت گاؤ سیر

گاؤگھپ :۔ ہمزہ واؤ نون کے ساتھ، غباؤ
[illegible] (گھپ۔ بفتح و بضم، با فتح زیادہ بولتے ہیں)
قصہ ہی کھاؤاڑاؤ، فریب کرنے والا لوگوں کا
مال کھا جانے والا (ع) وہ گھر جہاں اسراف

اور فضول خرچی کا ٹھکانہ نہ ہو جو کچھ آئے سو کھپ
جائے جیسے ان کا گھر تو گاؤ گھپ ہے۔ (اہل
لفظ کھاؤ گھپ تھا) (نذات انشاء)
قول فیصل۔ مؤلف سرمایۂ زبان اردو لکھتے ہیں
ہمزہ واؤ معروف کے ساتھ۔ دغاباز آدمی اور مال مردم
خور کو کہتے ہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے
گاؤ گھپ زیادہ بولتے ہیں لیکن ہمارے نزدیک
صحیح گاؤ گھپ زبانوں پر تھا مگر اب متروک ہے
یعنی نثر و نظم میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاؤ گھپ کرنا :۔ مال مار کر دبا لینا، غبن
کرنا، تلف کرنا (ذرا بلغت)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گاؤ گھکھ :۔ پتنگ بازی میں ایک خاص انداز سے
گھسٹ کر بڑھنے کا نام ہندی مذکر۔ (ذرا بلغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاؤ مکھ :۔ ہمزہ کاے کا جو کتر یا ڑوں
میں بیل بنانے کی جڑ بناتے ہیں (ذرا بلغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گاؤمیش :۔ بھینس۔ فارسی، مونث، تصغیر
یا فتہ بھینسے کی زبان قلیل الاستعمال۔

گاؤن :۔ (با فتح :۔ بروزن نون) عدالت کا وہ لمبا
ایک قسم کا لباس جو بعض جج اور وکلا عدالت
میں جانے کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ انگریزی، رائج
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کون ہے جو اردو ہے۔

گاؤں :۔ دیہہ، موضع دیہاتوں کی بستی
اور مذکر، رائج۔
ہر کہ بے مرے بس دگر کفن کز بھر زیر پائی
بسانے والے جو اس کا دل کے خوف سے وہ سہتے ہیں
نظم طباطبائی

گاؤں اُجڑنا :۔ گاؤں کا تباہ ہونا۔ اردو
صرف، رائج۔
داشوں کو عاشقوں کی، اٹھوا گلی سے یار
سنے کا پھیر یہ گاؤں نہیں جب اجڑ گیا آخر
قول فیصل۔ گاؤں آباد ہونے کے معنی میں
گاؤں بسنا مستعمل ہے۔

گاؤں خرچ گوں خرچہ اسم مذکر، وہ خرچ
جو نمبردار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑتا
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گاؤں کا جوگی جوگنا، ان گاؤں سدھ
اپنوں کی بہ نسبت غیروں کی مشکل زیادہ
ہوتی ہے۔ فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گاہ :۔ الفاظ و قتیہ کے ساتھ جیسے صبحگاہ،
سحرگاہ، فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت
کے ساتھ استعمال کیا ہے :
خاں بلبل دست سحرگاہ
جانی و دل ناداں ہستہا جانی گیلانی
گاہ، گہ :۔ مکان کی جگہ جیسے شکارگاہ،
سجدہ گاہ، آرام گاہ، خواب گاہ۔ فارسی
فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ تنہا استعمال نہیں ہے، ترکیب کے
ساتھ مستعمل ہے جیسے۔
ع آرام گاہ حضرت میر نام ہے مشہور
گاہ :۔ ستارہ جوزا جو قطب شمال کے پاس ہے
(فرہنگ آصفیہ) اور مہتاب۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاؤ ۔ جس [illegible] کسی وقت [illegible] کے ساتھ
[illegible] تفصیل ۔ [illegible]
[illegible] بھی [illegible] ہے [illegible]
گرجوں گاؤ ہے پیر کسی دم کرو گے [illegible]
فعول فعلن [illegible] گاؤ
[illegible] ہے گاتے گاتے ۔ گاؤ گاؤ بھی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
گاؤ بیٹ ۔ [illegible] صفت [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
گاؤ پیٹ ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
گاؤ گاؤ ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

گایک

گایک :- گویا، میراثی ڈوم، سنسکرت
(نور اللغات)

صاحب فرہنگ آصفیہ نے
یہ بھی لکھا ہے کہ اس شق

گبرو

گانے نہ بھی نیند آوے اچھی

گبر :- (فتح اول و ثانی و سکون ثالث)
معرب جوابدن ۔ ملائم گوشت ، سندی ،
(نور اللغات)

گبر اللہ (بالفتح) آتش پرست
کا پیرو ۔ فارسی مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
گبرو ترسا لطیفہ خوردانی سعدی

صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتا ہے ۔

گانیسکی :- گانا ۔ گانے کا انداز ، گانے کا طریقہ
اردو ، جدید اصطلاح ۔

گانے کی طرح کا بولنا :- بہت ڈوبنا
جیسے گانے والے گانے میں
خوب سے متراقی ہے ۔ اردو مثل ، عورتوں کی
زبان قریب بتروں ۔

گانے والے بندر اور ڈوم کی طرح سب زمان
صدر کا کم ہوا وہ مرد انصاف اب جاوے ہم

گانے کے پیسے گانے کھائے
(نور اللغات)

گانے والے کی اصلاح

گانے والے کے پیسے گانے کھائے

گانے والے کے پیسے گانے کھائے

**گانے والے کے پیسے گانے کھائے

گپ اڑانا:- (گپ بفتح ... چھوڑنا
... کرنا (اردو لغت)
قول فیصل۔ گپ اڑانا باتوں پر زیادہ ہے۔
گپ اڑنا:- جھوٹی خبر کا گرم ہونا
اور بے تکی باتیں ہونے کی جگہ پر بولتے ہیں۔ لازم
(اردو لغت)
(فقرہ) چائے خانے میں روز نئی گپیں اڑتی ہیں۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گپ کی جگہ غپ
زیادہ بولتے ہیں۔
گپاشٹک:- (بفتح اول و سوم و ... جھوٹ
سچ، ادھر اُدھر کی باتیں کرنا، اوٹ پٹانگ
اردو، عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا صرف اڑانا کے ساتھ ہے
... آپ کے جانے کے بعد ... یہ ... رہے
... یہ شاک پڑا دیکھا ہے میں نے بلایا تھا مگر
... نہیں۔ عوام اسی کو غپاشک بھی
بول دیتے ہیں۔
گپا کھانا:- دھوکا کھانا، جماع کرانا یا
صحبت کرانا، بدفعلی کرانا، لگوانا۔ عوام
کی زبان (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گپا گپ کھانا:- (بکسر اول) ... پیلا
... طرح چھینکا پٹاخا ہوا جھوٹا ... بچوں کا ایک کھیل۔ (فرہنگ آ...)
قول فیصل۔ ... اب ... ہوتا۔
گپا گپ:- غپا غپ ... کھانے ...
چلنے کی آواز۔ ہندی مذکر ... زبان
ہے۔ ... ط، بکسرت جیسے گپا گپ

(... پرس ... ست (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ... اہل لکھنؤ غپا غپ
بولتے ہیں۔ ... معنی میں اہل لکھنؤ
نہیں بولتے
گپت:- ... چھپا ہوا، پوشیدہ، مخفی چھپا ہوا
نہاں، ڈھکا ہوا۔ ... ہوا، ... ہوا، ... ہوا
بچا ہوا، سنون، ماضی ... محذوف، مقدر
لفظ یا کسی عبارت کا حذف صرف واؤ کی اصلاح
چھپے چھپے، اندر ہی اندر، مخفی، سنسکرت
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ مذکورہ کسی معنی میں اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔
گپت:- ... ایک قوم جو بنیے
ہوتے ہیں۔ اردو ... بنیے
محل استعمال۔ یو پی کے سابق وزیر اطلاعات ڈی
چندر جان گپتا اپنے ہونٹوں پر گفت ہونے کی وجہ سے
ہر دلعزیز کہلاتے ہیں۔
گپت بوجھ:- (بفتح ... دوم)
تہائی کا پرچا۔ اردو، مستروک
اگر تجھ کو نہ ہو اب تو جا
کرنی ہو شبہ کی گپت بوجھ (گلزار
اگپت دان:- یعنی خیرات اس طرح کی خیرات
کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔
(۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھکر
اس کا بھید نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا
ہے اور نیز جب کوئی مہر لگا کر یا سربمہر چیز برہمن
کر دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے اسکے علاوہ
روپیہ کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سربمہر
سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی

گپت دان ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ حضرات اہل ہنود کی اصطلاح ہے
اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گپت مار:- بھتری مار، گپی مار، وہ
ضرب جس کا نشان معلوم نہ ہو ہندو
... طعن و تشنیع ملنہ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گپت مال:- دفینہ، چھپا ہوا خزانہ
مال پوشیدہ اردو مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔
گپتی:- (بضم، سنسکرت میں گپت بمعنی پوشیدہ
... تو ... چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے اردو مؤنث مذکر
قول فیصل۔ بکسر کی ہوئی چھڑی جس میں تلوار
رکھتے ہیں ... میں ٹہلی سلام ہوتی ہے لیکن جو ...
... ہوتا ہے ... گپتی کہتے ہیں
... ہوتا ہے ... گپتی ... پوشیدہ ... کے معنی میں بولتے
... ہے ... ترک ہے۔
چلتے چلتے آدمی بھی گپتی کیا قاتل نے ... والا
دیکھا ... دیدہ ... اپنے ... کی طرف
گپتی چلانا:- ... ہتھیار ... ہاتھ میں
قول فیصل ... عام طور سے ... ہیں
گپ چپ:- ... خاموش ... سادھ چپ
چاپ ہندی مرث (اردو لغت)
قول فیصل۔ اب ... ہی ... بولنا ہو۔
گپا چپ:- لڑکوں کا ایک کھیل، ...
لڑکوں کا ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا ...
بند کر کے، چپ کے بھلا لیتا ہے، اور دوسرا دونوں ...
کر کے کہتا ہے ... اس طرح سے مارتا ہے کہ ...
سے اختیار کر لیتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

کپ شپ : [illegible]

کپ چپ [illegible]

کپ چپ [illegible]

کپ چپ

گت زبان۔
محل استعمال۔ آخر یہ تمہاری کیا گت بنی ہے معلوم ہوتا ہے
[illegible]
قول فیصل۔ گت بنانا۔ حالت بنانا کے معنوں میں بھی
رائج ہے جیسے تم تو ڑ ٹاں سے رہتی تھیں آج پٹے
سے پڑے پٹ کر آئی ہو خدا یہ کیا گت بنائی ہے۔
گت ہ مث حال، حالت، روش، حرکت۔
ستارہ ہر بھی دھن رہتی ہے رنگ ان کو جانے کی
پہن کر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گت ہ مث ہروے علاے کی رسیں، اہل ہنود کی
زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گت ہ مث بول کے ملاپ، سرگم جس سے ناچ اور
راگ کی گت کا اندازہ ہوتا ہے۔
تالی ساز کا ایک انداز سے بجانا۔ سرگم۔ اور ناچنے گانے
والوں کی اصطلاح۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس کا صرف بجانے بجانے کے ساتھ ہے۔
چڑھا کر تار قاتل نے رگ حلق بریدہ کے
ستاروں میں گتیں کیا کیا بجائیں رقص بسمل کی
گت ہ مث ایک قسم کا ناچ، انداز رقص
اور ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔
ایک گت میں گلا دیا سب کو۔
دوسری میں سلا دیا سب کو (نظم طباطبائی)
گت ہ مث سازوں کے بجانے کا طرز۔ اور وہ
ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔
گت ہ مث کبوتر کا تو بخارا غیرہ کی نسل، اہل
ہنود کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔
گت بجنا ا۔ ساز بجانے کا طرز۔
اور وہ ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔
ستاروں میں بھی دھن رہتی ہے رنگ ان کو جانے کی
پہن کر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی
قول فیصل۔ گت بجتی ہے۔ جیسے طبلے
پر تھاپ ہے گت بج رہی ہے حاضرین مسرور ہوئے
سے واقف ہیں۔ خدا رکھے ان کو خوش رہیں
خوش رہو۔ (فسانۂ آزاد)
گت بنانا ہ مث وضع اختیار کرنا۔ صورت بنانا
حالت بنانا۔ ڈھنگ بنانا۔ اور وہ صرف عورتوں
کی زبان
محل استعمال۔ تمہارا غریب طبیعت ہے ہر وقت میلے
کپڑے پہنے رہتی ہو سو تم کیا گت بنائی ہے کہ تو
سب صاف رہا کریں۔
قول فیصل۔ گت بنانا سیت مارنے کے معنوں میں
بھی ہے جیسے آج میں نے مار مار کے اس کی گت بنا دی
گت بنانا ہ مث باجے کے سر کو کالے سالے کے
مل موافق بنانا سازوں کے بجانے کا نیا طرز
ایجاد کرنا۔ اور وہ صرف قلیل الاستعمال۔ ناچنے
گانے والوں کی اصطلاح۔
سبھی جرمانے کی لہرائی تو ہوش اڑ گئے دیکھتے ہوئی
منہ کے رنگ پہ گت بدلی چھا گئی سناٹا آیا۔ بحر
گت بنانا ہ مث خراب حال کرنا۔ برا حال کرنا
اور وہ صرف عورتوں کی زبان۔
دوسرے ہی پہ گت مرے ستواں کی
دخت رز صورتوں کو ناچ نچا ہیں آ ہا شاد
قول فیصل۔ اگر برا حال کر دیا جائے تو عورتیں بھی
گت بنانا بولتی ہیں

یہ کہتی ہو میں رانیں خزاں کی گت بنا دیں گے
[illegible] سکھا دیں گے ناظم لکھنوی
گت بنانا ہ مث ہیئت بدلنا۔ صورت بدلنا۔ اور وہ
صرف عورتوں کی زبان۔
محل استعمال۔ آپ تو میں دیکھتا ہوں بڑے ہو گئے
میں بھلا اس رنگ نے آپکی یہ گت بنائی کہ موچھ دونوں
ڈاڑھی کتروائی مہندی لگائی عورتوں کی۔ شیخ بھائی
بیٹھ اب تو مردوے بنجاؤ۔ ان باتوں سے باز آؤ۔
(انشا)
گت بھرنا ہ مث (۱) ناچنے والی متوی ناچنے کا ٹھاٹھ
ناز و نخرہ کرنا۔ ناچنے کا کوئی خاص ٹھاٹھ دکھانا۔ ۲
کا روپ دوسرا روپ دکھانا۔ ظاہر کرنا۔ مثلاً بچا
کی گت۔ مگر کی گت جبر مٹ کی گت۔ مٹ کی گت
۔ شیر کی گت گھوڑے کی گت تقال کی گت
مٹھ کی گت مندر کی گت۔ قاآہو تر کی گت
وغیرہ کا روپ دکھانا (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
گت چلنا ا۔ گت پر ناچنا۔ اور وہ صرف

مستورات

چلیں گن بدن کو مسکتی ہوئی
نسیم تیز ہو کر چمکتی ہوئی — میر

ت ہ ہ ہ

گت ہونا

گتک

(فرہنگ آصفیہ)

گتکا

گتکا

گتکا

مسرد ک۔

گنگنا :- ایک قسم کی تیر مینی - دہلی کی زبان
(نور اللغات)
نور اللغات - صاحب نہنگ، ترجمہ کرتے ہیں کہ لکھنؤ میں ہر گنگنا کہتے ہیں - لیکن اہل لکھنؤ نہ گنگنا بولتے ہیں نہ ہر گنگنا بولتے ہیں - اب شاید کسی قسم کی تیر مینی ہوتی ہے کہ کوئی برتتا ہے -

گنگری :- (بکسر اول و سوم) گانے میں پیچیدہ آواز کا مارہ دار، تار، چڑھاؤ - اردو موسیقی گانے والوں کی اصطلاح -
کمال مرحوم - کوئی جلسہ خان نہ گیا میاں سورداس کے پتے کدر پیا کی ٹھمریاں - گھسیٹ خاں کی ٹیپ دار آواز - بہادر علی کی گنگری - صادق علی خاں کی لے داری - پیار خاں کا خیال چھوڑ کر جائیں [illegible] تو یہی دیں ایمان ہے (نسیم آزاد)
[illegible] - صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں اسکو ٹھمر - ہمکتے ہیں [illegible] کا شعر -
[illegible] تاوار کیجئے اسے گریز
جہاں ہو نالے سے [illegible] رائی
اہل لکھنؤ اس معنی میں [illegible] ہیں بولتے -

گنگری بیٹ :- (بکسر اول و فتح سوم) راگ اور گانے کا چھوٹا ٹکڑا - (نور اللغات)
نور اللغات - لکھنؤ میں اسے [illegible] کہتے ہیں -

گنگری لینا :- گانے میں پیچیدہ آواز نکالنا - اردو موسیقی گانے والوں کی اصطلاح -
آواز میں لو گنگری ابھی
[illegible] ہے تو لی ہے مصحفی

گنگری نکالنا :- گنگری لینا اردو محاورہ گانے والوں کی اصطلاح، تعلیل الاستعمال -
چل کے تیرے ساتھ جس نے نکال گنگری
پڑ گئی لکنت زبان شعلہ آواز میں [illegible]

گنگنا :- کبوتر کا بولنا - غٹر غوں کرنا (نور اللغات)
نور اللغات - اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے

گنگنا :- لگ جانا - گلے سے آواز نکالنا - کبوتر کا بولنا، غٹر غوں کرنا - [illegible] مستعمل
(نور اللغات)
نور اللغات - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گنگنا :- ایک ضرب - اردو مشروک محاورہ - استاد محمد علی خاں پنکیت چھریالہ بین گنگنا - مقابلہ آنے کی دیر تھی پہلے کے دم کے دم میں [illegible] کر دیئے -
(نسیم آزاد)
نور اللغات - ظلم کی قسم کی کہ زرگی تلوار دیکھنے میں خوشنما کے [illegible] ہے -

گنگی :- (بکسر اول و [illegible] - ہندی مونث -
(نور اللغات)
نور اللغات - اہل لکھنؤ چھوٹا ڈھول یا کنڈی بولتے ہیں -

گنگٹ :- پانی کی آواز جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے پیدا ہوتی ہے - وہ آواز جو کسی برتن کے جلد جلد پیسے سے ہوتی ہے - مذکر و مونث
(نور اللغات)
نور اللغات - اہل لکھنؤ انڈیلنے کی آواز کو [illegible] کہتے ہیں -

گنگھا :- (بفتح اول و [illegible] - بوجھ لکڑی کھ [illegible] وغیرہ کا لپیٹنا [illegible] اردو مذکر - [illegible] سوتے ہیں - وہ [illegible] سے فصل [illegible]

گنگھا :- بڑا جھینگر - رجوع گنگری [illegible]
نور اللغات - ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گنگھا :- [illegible] کی گانٹھ لکھنؤ میں [illegible]
(نور اللغات)
نور اللغات - دہلی میں گنگھا اور لکھنؤ میں گنگھی بولتے ہیں -

گنگھا :- [illegible] ہاتھ کی گانٹھ [illegible]

حصہ ۔ دو، پشاریں اور دو نیوں کی ۔
گٹھائی ۔ سوائے پیر نہ لگوانا ۔ جوتے وغیرہ
کی مرمت کرانا اور دوبلی کی زبان ۔
جن کے لیے ہیں کئی دن کا ذکر ہے
ہر گز عراقی اور عرب کا نہ تھا شہد
۔ دیکھ سردیں کہ مانے ہے
مرغن سے غش پا رگھٹے ہیں ۔ ۔ سودا
گٹھ ۔ سخت بدش، الجھاؤ ۔ اردو ہیں کہ
گٹھاؤ ہے جا بجا تال بحث پیر ہے
گٹھ ۔ تم شریر گرہ دیکھے سودا
گٹھا ہوا بدن ۔ نہایت سخت اور
جسم اجو طبندوں سے مضبوط جسم گٹھیلا
گٹھ جوڑ ۔ ۔ عورتوں کی زبان
گٹھا ہوا چھوٹے ڈھیر کو دیکھ تو بکیا
بڑا تھا
گٹھائی ۔ ۔ دوست، سلامی سندی عرض ۔
(فرہنگ آصفیہ)
گٹھلی ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
گٹھ بندھن ۔ ۔ دو دل و بدن کے تیار
کی دوا جو پہلوں کے وقت لگائی جاتی ہے
اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں ہندی اور اہل
ہنود کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل ۔ ان معنی میں عورتوں کی زبان ہے
گٹھ بندھن ۔ ۔ دو آدمیوں کا یکدل ہو ۔
(نور اللغت)
قول فیصل ۔ عوام لکھنؤ بہت کی بجائے بول دیتے ہیں
گٹھ جانا ۔ مجتمع ہو جانا ۔ پیوند لگ جانا
مرمت کر لینا ۔ مل جانا ۔ ساز باز کر لینا
یک ہو جانا ۔ یار بن جانا ۔ دوست ہو جانا

گٹھ جوڑا ۔ ۔ دو جنس کا جانا جوڑا الگ جانا مل جانا ۔
بیگمات بول بڑی ہیں یہ بات
گٹھ جوڑ ہے ۔ اتفاق ۔ اتحاد ۔ کسی بات پر دو آدمیوں
کا یا کچھ لوگوں کا متحد و متفق ہو جانا ۔ اکثر میں مجلس
ہونا ۔ اردو ۔ جمع ۔ عورت عوام کی زبان
قول فیصل ۔ ۔ کے ہے
گٹھ جوڑ ۔ ۔ ۔ ۔ دو آدمیوں کے آپس
کی گرہ جو عورتیں نے دل جوڑ جانے کی غرض
سے باندھ دی ہے ۔ ہندی ۔
اہل ہنود کی زبان ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ لکھنؤ کے ہندو دام ہوئے ہیں
گٹھ جوڑا ۔ ۔ دو جنس دو بدن میاں بیوی کا
ارادہ یگانگت و اتحاد ۔ میں ہوں بات
چیت ۔ ہمکاب ہونا ۔ ہمراہ ہونا ۔
ساتھ پھرنا ۔ ۔ ۔ ۔
تو نے ہر ایک شخص سے ناتا توڑا ہائے
جو ترے خانہ کی لاوے گٹھ جوڑا ہائے
تو نے ناحق کا لگا دیا بکھیڑا ہائے جرأت
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ
نے لکھنؤ کی بجائے ہندو دام ہوئے ہیں
گٹھ جوڑا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پڑے

یا کا مدہ یا بدل بڑی گٹھری ۔ ۔ ۔
دن ہو کیا ہوں کی محشر کا
گٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھری کی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
پوٹ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چوری کی لت
پڑی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کہ گٹھ جوڑ کی اور گٹھ
ان
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
کپڑا گٹھریا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گٹھری ۔

ہر طرف بوریہ بستر لئے ہوئے

گٹھری باندھنا ۔ (محاورہ) روانگی کے لئے تیار ہونا

گٹھری بن جانا ۔ سمٹ کر بیٹھنا ۔ سکڑ جانا

گٹھری میں مال چھپانا ۔ (محاورہ) چوری کرنا

گٹھری میں لعل ۔ (محاورہ) بہت قیمتی چیز ہونا

گٹھڑی ۔ (مذکر) چھوٹی گٹھری

گٹھڑی مارنا ۔ (محاورہ) بیوقوف بنانا

گٹھل ۔ (مذکر) (بفتح اول و ثانی مشدد) گٹھلی

گٹھلی ۔ (مؤنث) (بفتح اول و ثانی مشدد) بڑی گٹھلی

گٹھل ۔ (مذکر) (بفتح اول و ثانی مشدد) گٹھلی

گٹھل پڑ گئے ۔ (محاورہ) دانے گٹھلی بن گئے

گٹھل نکالنا ۔ گٹھلی نکالنا

گٹھلی ۔ (مؤنث) (بفتح اول و ثانی مشدد) بڑی گٹھلی

گٹھلی پڑ گئے ۔ (محاورہ) دانے گٹھلی بن گئے

گٹھل نکالنا ۔ گٹھلی نکالنا

گٹھلی ۔ (مؤنث) (بفتح اول و ثانی مشدد) بڑی گٹھلی

گٹھلی پڑ گئے ۔ (محاورہ) دانے گٹھلی بن گئے

گٹھل نکالنا ۔ گٹھلی نکالنا

گٹھنی ہونا۔ خفا ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گٹھنی ہی بولتے ہیں۔
گٹھلی ہونا۔ سمٹ جانا۔ سکڑ جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گٹھلی نہیں بولتے۔
گٹھلی ہونا۔ گٹھلی کا مغلوب کا ظرف، جگہ یا شے میں داخل ہونا۔ گٹھلی سے ہونا۔ (پنجاب کی زبان)
گٹھلی ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ گٹھلی ہونا غلط ہے۔
گٹھلی ہونا۔ سمٹ جانا۔ سکڑ جان

گٹھونڈ ۔ (گوں ٹھ) مؤنث ، رات جو تھیلی میں رکھی ہو ، رات سر لپٹنے اگر دس کا بال وغیرہ کر دیتے ہیں ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں ۔

گٹھی ۔ ؎ گرہ ، گانٹھ ، ہندی ، مونث ، اہل ہند کی زبان ۔ (نور اللغات)

گٹھی ۔ ؎ (بفتح اول و کسر دوم مشدد) پیاز ، لہسن کی گرہ ، اہل لکھنؤ کی زبان ۔ ہندی کی گرہ ، سونٹھ کی گرہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لہسن اور پیاز کی گٹھی اور ہلدی اور سونٹھ کی گرہ بولی جاتی ہے ۔

گٹھی ۔ ؎ جڑ بند ، کسی چیز کا چھوٹا بنڈل علوم کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ سنی آخر میں گٹھری بولتے ہیں ۔

گٹھیا ۔ (بفتح اول) جوڑوں کا درد ، وجع المفاصل ، نقرس ، باءی ۔ اردو ، مونث ، ارتھرائٹس ۔ عربی میں گٹھیا کہتے ہیں جو گانٹھ سے ہے ۔ چلنا پھرنا دشوار ہے نہ کہیں کا سکتے ہیں نہ رہ سکتے ہیں ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے ہر جوڑ کے درد کو گٹھیا نہیں کہتے بلکہ گھٹنے کے جوڑوں میں جو درد یا ورم ہو جاتا ہے اس کو گٹھیا کہتے ہیں ۔ اس کو گٹھیا کی باءی اور صرف باءی بھی کہتے ہیں ۔

گٹھی چور ۔ گٹھری چرانے والا ۔ اردو ، اہل لکھنؤ کی زبان ۔

بعضوں کا مقولہ ہے کہ ذرہ ذرہ چور ہے یہ سوا گرہ چور کا کھائی گٹھی چور ہے یہ سوا

گٹھیلا ۔ ؎ (بفتح اول) گرہ دار ، گانٹھوں والا ۔ اردو ، صفت ، مذکر ، عوام کی زبان ۔ محاورہ ۔ تم نے کہاں کی بڑی پوری گنا لاد ، تم

گٹھیلا اٹھا لائے ۔

گٹھیلا ۔ بدن خوب مضبوط ، مضبوط ، قوی ، خوب گٹھا ہوا جیسے گٹھیلا جوان ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس محل پر گٹھا ہوا جسم بولتے ہیں اور تانیث کے محل پر گٹھیلی بولتے ہیں ۔

گٹھی ۔ (بالفتح) پنڈلی کا شگوفہ جو عربی کا ناباتا ہے ۔ ہندی ، مونث (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

گٹھی ۔ ؎ ریوند کی چھرکی جس پر باریک کانٹے لپٹے ہوتے ہیں ۔ ریوند کی چھرکی ہندی ، مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اسے پھرکی کہتے ہیں ۔

گٹھی ۔ ؎ جلم کی ٹہنیاں ، ٹھیکری یا کنکری جو جلم کے سوراخ میں رکھی جاتی ہے ، چنی ، گچک ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اسے گچی کہتے ہیں ۔

گٹی ۔ ؎ گھوڑی یا گدھے کے ٹانکے یا توڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ، بجری ۔ اردو ، مونث ، محاورہ ۔ نیو میں ایک گٹی ڈال کر کنواں پھر نیو بھر دو ۔

گٹیپ ۔ گٹکری ۔ ہندی ، مونث ، عوام کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

گٹیاں ۔ گھٹیاں ۔ ہندی ، مونث ۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ گھٹیاں ہی بولتے ہیں ۔

گٹے گچ جانا ۔ مر رہ جانا کسی چیز کا ، سٹے گچ جانا ۔ اردو ، محاورہ ، عورتوں کی زبان متروک ۔

چاندی سونے میں تو ٹھوائے نہ ملا تو بیٹے گٹے گچ جاتا ہے چیدن کے ٹوڑا تو بیٹے

جان صاحب

گچ ۔ ہاتھی ، فیل ، گنیش ، سنسکرت مذکر ۔

آر ھاتی نا ساتا ہاتی
وہ بوجھے جو رکھے چھاتی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں ۔

گچ ۔ ؎ کان ، بڑا ، سیلیم ، صفت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

گچ باگ ۔ ہاتھی جلانے کا فلیتہ ، باروت ڈالنے کا آنکس ۔ اردو ، اصطلاحوں کی اصطلاح ۔

دیکھ گج باگ اس کی ہر کہ آ ملا
ماہ تو تو سن چرخ ہمی تسمہ بان

(شفیع گلزار)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھنؤ میں گچ باگ دکان فارسی پیرایہ کا لکھا ہے ۔ گچ باگ اور ہاتھی دانتا ہوا چھلکا ہوتی ہے ۔

ہر گوف کے نزدیک اس گچ باگ سے ترک ہے ۔

گچ پچی ۔ بارہ ماہ رستہ ہاتھی ، ہاتھیوں کا ۔ گچ ریز ۔ گچ افزا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گچ دانت ۔ ہندی کا ہاتھی دانت ۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ہاتھی دانت یا ہاتھی

گجر ... ہوتے ہیں۔
... (فتحتین) چار، گھڑا ... کے دم
چند گھنٹوں کا گجا ... اور ہم ... کھانا، ... کا
سامان ... ہوتا ہے۔
پہلے ... صرف ... کے وقت کھایا جاتا تھا
اب ہر ... گھنٹوں پر کھایا جاتا ہے۔
... کی تب ہوچی، ... تھا کہ
... گھڑیاں ہے، اب یاں لے گھڑیاں
قول فیصل۔ ... صرف ... کے
کوا ... پر ... کے ... میں نکالی جاتی
تھیں۔

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز
صور محشر ہے مجھے مرغ سحر کی آواز

گجر ... وہ ... صبح کا وقت
صبح کے چار بجے کا وقت۔ اردو مذکر (فیض ہرا)

سینہ کوبی مرغ سوئی ٹوٹ

جب سحا صبح کا گجر شب وصل ...

گجر ... کا ... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ... گجر لغت۔ ...
ہوتے ہیں۔

گجر ... سرخ و سفید گیہوں ملے ہوئے۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجر ... الارم جگانے کی کل جگرنی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجرا ... (بفتح اول) پھولوں کا زیور جو عورتیں
گلے یا کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ اس میں دوسرے پھول
... ہوتے ہیں ... میں کبھی کبھی ... کا

اور جو ہیں کچی گندھا ہو ... اور ... کر ... جاتا ہے۔
... کلی چنبیلی اور ... الطاف جن کو چھو کر
... پھول بیلا نہ پکڑا لیں کہیں گجرا ہو کر بجر
بجرا ... گاجر کا بیج، گاجر کا سبزہ ... پاس
پاس گٹھا ہوا ہو، ایک ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہ گاجر کے پتے کو کہتے ہیں
نہ سبزہ کو، اور نہ شلغم کے پتے کو کہتے ہیں صرف
موٹے ہار کو گجرا کہتے ہیں۔

گجرا ... ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں
پہنا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجرات ... (اسم علم) ہندوستان کے ایک
صوبے کا نام جس کا صدر مقام احمد آباد ہے۔

نوٹ مصنف۔ جس طرح شمالی ہند خصوصاً دہلی میں
زبان اردو کے بیچ بولے جاتے ہیں اسی طرح دکن
اور گجرات میں بھی وہاں کی مروجہ زبانوں میں فارسی
اور عربی کی عادت جاتی تھی۔ (تعلیم اردو لکھنؤ ...)

گجراتی ... منسوب بہ گجرات، گجرات کا رہنے
والا، گجرات کی زبان۔ اردو صفت۔

محاورہ۔ کانپور، لکھنؤ سے الہ آباد تک یہی دام
ہے۔ جنوب کی ہنڈیا تو ماروواڑ کی ہو کر گجراتی اور دکھنی
ہو جاتی ہے پھر ادھر آئے تو آگے بنارس ہے۔
(آب حیات)

گجراتی الائچی ... عمدہ قسم کی چھوٹی الائچی۔

... اچھا گجراتی الائچیاں چوگنے کی اور
دو ... ڈبیاں لے جاؤ ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گجراج ... بڑا ... (اس کا ... سیرت، مذکر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجر بجر ... (بفتح اول و دوم) ... (نور
گاڑھا کھانے کی ... (فرہنگ آصفیہ)
... اور ... کی ...

محل ضرب۔ ... سے کتنا صبح کیا کہ گھڑی گھڑی
اندھیر، ... چیز ... نہ کھایا ... اب گجر بجر کھانے
سے پیٹ خراب ہوگیا۔

گجر بجنا ... صبح کا گھڑیاں کھا، صبح ہونا
... ہونا، ... ہونا۔

شب وصال میں سنا تھا جس گھڑی گھڑیال
کچھ بڑ ... کو سنے کہیں گجر نہ بجے کہیں گجر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ (شاہی زمانے میں صبح ... کے
وقت گجر بجنے کا دستور تھا اس زمانے میں
صبح کے وقت اور رات کے وقت توپ چلتی تھی
جس طرح اب اکثر صبح کی نسبت کہتے ہیں کہ توپ
چلتے ہی اٹھا ہوں اس وقت گجر بجتے ہی اٹھا
ہوں کہا کرتے تھے اور اکثر صبح ہی کے واسطے گجر کا
لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے چنانچہ شعرا نے اپنے
اشعار میں ... گجر کا ... (مطلق گھڑیال
بجنے کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں)

گجر بجے ... (فعل امر ... ج، ترکیب، اردو
قریب ... ترکیب۔

شب فراق میں جی ہجر کے جانکنی کا
گجر کے بجتے ہی دم نکلا

... شرق۔

گجر بھت، گجر بھتا ... (فعل امر ... ج
... مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ... (فرہنگ آصفیہ) لکھتے ہیں

گجردار :- گجر والا، جگوٹی والا، وہ گھنٹہ جس پر گجر کا الارم لگا ہوا ہو۔ اردو صفت۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجردم :- بہت تڑکے، بہت سویرے، اندھیرے منہ، علی الصباح، گجر کے وقت۔

محل استعمال :- صبح تڑکے گجردم جہاز روانہ ہوگا اب کوئی ایک گاہک ہوگا۔ (فسانۂ آزاد)

گجر کا وقت :- سحر کا وقت، صبحدم، سپیدۂ سحر، سورج نکلنے سے پہلے۔ اگرچہ بہ عرف عام آفتاب ہی تک ہے لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے۔

یہ آنا کیا ہے جو آئے ہیں آدھی رات کے بعد
اڑا اڑا کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- دہلی میں عام طور سے گجر کا وقت بول کے "بہت سویرے اندھیرے منہ" مراد لیتے تھے لکھنؤ میں بھی کبھی کبھی زبان پر تھا جس کی شب ہائے شیشے کو ورد کے جام سے بدلہ اٹھا ساقی میں لاتا ہوں گجر کا وقت ہے ناسخ اب متروک ہے۔

گجر گجر کرنا :- (بکسر اول و ثانی، جیم) ہنسے کے بیٹروں کا یا چھوٹے چھوٹے بچوں کا جس کے بال دیر یا ابھی نہ ہوں کسی ایک جگہ پر حرکت کرنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل استعمال :- باجی تم نے خورشت لگایا تھا اس کے تھالے میں چھوٹے چھوٹے چڑیا کے بچے گجر گجر کر رہے ہیں۔

گجری :- (بفتح اول) کھانڈ میں پکے کا زیرہ۔

(فرہنگ نظام)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجری :- (بالضم) (گوجری) گوجری عورت۔ اردو، قریب۔ متروک۔

محل استعمال :- ایک گجری سارنگی بجا رہی ہے، ایک گجری کچھ آگے بڑھی ہوئی گا رہی ہے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- حسین لڑکی کے لئے دیہاتی گجریا بھی بول دیتے ہیں۔

گجری :- ایک گلی کھلونے کا نام جو گلوبند عورتوں کی شکل کا بنا ہوا ہوتا ہے۔

قول فیصل :- صاحب فرہنگ نظام لکھتے ہیں: "لکھنؤ میں گجری مٹی یا پیتل کے کھلونے کو کہتے ہیں جو عورت کی شکل کا ہو۔ نیز چھوٹی گلوبند لڑکی کو جو خوبصورت ہو (گوری چٹی، سوہنی) سے گجری کہہ دیتے ہیں۔ گوجر کی تانیث گجری یا گوجری لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ رہا پیشہ کھوسن کہتے ہیں مرد کو گھرسی یا گدی۔

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

گجگج :- گجبا نک، صدائے جیل، اہتمال۔

محل استعمال :- یہ کہہ کر فیل مست نے مبارک کو گھنگ مارا، ہاتھی دوڑتا ہوا جلد (فلم جو شرابی)

گج گاہ :- (بکسر اول و ثانی) گاؤ کی دم جو ہاتھی کے سر کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکائی جاتی ہے۔ اردو، ہندی۔

اس کی گجگاہ کی اشرفی چہرے پہ لٹک
کہکشاں جیسے شب عید ہلال نو پر

گجگجا :- (بکسر اول و ثالث) گیلا گیلا سا ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ اردو صفت، مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کسی ریشمی یا سوتی کپڑے یا جھلی وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے کرتن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہوا جب دیکھا تو لعنکھورا تھا

صاحب نور اللغات نے اس لفظ کو (اول و سوم) لکھا ہے لیکن اہل لکھنؤ (بکسر اول و سوم) بولتے ہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کے لکھے ہوئے معنی میں لکھنؤ کی عورتیں کبھی کے ساتھ بولتی ہیں۔

گجگجا :- گیلا گیلا، گیلا سا، نیم تر، نم، گیلا جیسے گجگجی پر اون یا گجگجی روئی۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں گجگجی روئی یا پرانے کپڑے کے لئے بولتی ہیں۔

گجگجانا :- (بکسر اول و سوم) کپڑوں کا گجگجانا، رنگنا، بھیگنا، گیلا ہونا۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کپڑے کے گجگجانے کے معنی میں (بکسر اول و سوم) بلکہ گجبجانے (بکسر اول و سوم)

کھلوئیں، اس کے علاوہ کچا ناجی، بکسر اول سوم
کچا سوتی، سوتی، بفتح
کرتا ہے۔
کچالی :- (فتح اول و دوم) [illegible]
جبڑوں کا جوڑ جس پر [illegible]
خواجہ انیس۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے،
کھلوئیں جبکہ کہتے ہیں۔ (بکسر اول و فتح
ہے کے نزدیک کسی طرح اس کھلوئیں ہونے
چاہئے جب کچے نے کچا کرنے کے معنی
کچا، کہتے ہیں نہ کچنا۔
کچلچی :- کچی اور ملائم ہیت جیسی روئی۔
(نور اللغات)
مقبول فیصل۔ کھلوئی عموماً بکسر اول و ثانی بولتی
ہیں۔
کچ موتی :- [illegible]
سے بڑا موتی۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)
مقبول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
کچنال :- [illegible]
[illegible] (فرہنگ آصفیہ)
مقبول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
کچوا :- (بفتح اول و ثانی) [illegible]
کے اندر ہوتا ہے [illegible]
کی زبان۔
محل استعمال :- [illegible]
کچھا :- [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
کچھی :- [illegible]
[illegible]
کچھی جوش :- اندرونی جوش جس
کا اظہار ہر جسم پر نہ ہو لیکن غضب
[illegible] (نور اللغات)
[illegible]
کچھی ترکی :- [illegible]
[illegible]
[illegible]

کچی
[illegible]
[illegible]
کچی :- [illegible]
ضرب وہ مار جس سے چوٹ بدن پر دکھائی
نہ دے مثلاً۔ (نور اللغات)
مقبول فیصل۔ [illegible]
کچیلی :- [illegible]
سے بدو سب کی زبان ہے۔
(نور اللغات)
مقبول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی
زبان ہے۔
کچی گولی :- [illegible]
[illegible]
مقبول فیصل۔ [illegible] اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔
کچی روٹی :- [illegible]
اور جو ملا کر پکاتے ہیں دیہاتیوں
کی زبان۔
کچیا :- [illegible]
کھیل کا نام ہے۔ ہندی مذکر۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک کی جو پلاسٹر میں استعمال ہوتی ہے، گاچ، فارسی، دہلی کی زبان۔

عادت تھی گچ کی دیواں بیشتر
کہ گزرے صفائی سے جس پر نظر بیخود

قول فیصل۔ دلی اور حیدرآباد کے علاقہ میں اس لفظ کا استعمال اس حد تک ہے کہ اس کو اردو بھی کہا جا سکتا ہے۔ حضرت امیر نے اس کو فارسی ہونے کی حیثیت سے استعمال فرمایا۔

گچ ف۔ گچ کرنا۔ خورشید مرحوم نے لکھا ہے کہ گچ ان کی سائی ہے ساروں کو ملا کر اس کو گچ کہتے ہیں۔ کوئلہ، ریت، سرخی اور سفیدہ کے ملانے سے جو پلاسٹر بنتا ہے اور دیواریں سی لیتے ہیں اس کو بھی گچ کہتے ہیں۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گچ ہ۔ (تلفظ تشدید) گوشت کا وہ حصہ جو سیخ پر بھنتے وقت (خصوصاً سیخ کباب) سیخ میں اٹک جاتا ہے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ثقیل اور دیرہضم چیز کے لئے عورتیں گچ کا لفظ بولتی ہیں۔

گچ ا۔ مذ۔ وہ آواز جو کیچڑ میں پیر سے پیدا ہوتی ہے

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گچ ا۔ مؤ۔ گاڑھا، ٹھوس، مضبوط

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گچ ا۔ مذ۔ وہ آواز جو کیچڑ میں پیر آنے سے پیدا ہوتی ہے

گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے

(فقرہ) چور نے گچ سے چھری پار اتر دی بھونک دی۔

قول فیصل۔ ثقیل اور دیرہضم چیز کے لئے عورتیں گچ کا لفظ بولتی ہیں۔

گچ ا۔ مذ۔ وہ آواز جو کیچڑ میں پیر سے پیدا ہوتی ہے

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گچ ا۔ مذ۔ گاڑھا، ٹھوس، مضبوط

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گچ ا۔ مذ۔ وہ آواز جو کیچڑ میں پیر آنے کے سے

گچھا تارا: [illegible]

گچھی آنکھ: [illegible]

گچی پالا: [illegible]

گچھی: [illegible]

گچھی: [illegible]

گچھی

پگھلا ہوا۔ فارسی۔ مذ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
دل کے داغ عشق نے یہ کیا گداز
گھل گئی کے مغز شمع کے سر سے عقل گیا تب
(داغ) پگھلا ہوا، پگھلانے والا۔ فارسی
تعلیم یافتہ طبقے کی...
دل کے آئینہ کو گر کر دے گداز
یار ہی گر نہ رخ سے
جو ہر اس سے بول اٹھا لبریز شرح
حرف قرطاس غلط بردار سے ذوق
فعول فعیل۔ مرکبات میں فاعلیت کے معنی دیتا
ہے۔ جیسے دل گداز۔ جاں گداز۔ وغیرہ۔
گداز ہونا۔ لازم ملائم۔ اردو قلیل الاستعمال
دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی غم رہے
تسبو جو سینہ دیدۂ گریاں سے دور رہے
(آتش)
محل... طبیعت میں گھلاوٹ پائی تھی جو کہ...
... اور صاحب حق ان کی ... کرتا تھا۔
ملاقات روپیہ پیسہ گاہ مسافر نوازی اور
سخاوت نے صفت کی ... وہ ... تھی
... ہونا ... اردو ...
... اردو ...
... ہے ... ہیں
... ہے ... ہیں
(... ہیں)
فعول فعیل۔ پگھلاؤ اور گھلنے کی...
... بھی گداز دل کہتے ہیں۔ ...
نرمی بھی ہیں۔ جیسے ذکر سے قلب ...
پیدا ہوتا ہے۔

گل باز کرنا۔ لازم کرنا۔ ملائم کرنا۔ پگھلانا۔
گھلانا۔ اردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
دل کو آئینہ کے گر کر دے گداز
یار ہی گر نہ رخ سے ذوق
گداز ہونا۔ لازم ہونا۔ پگھلا ہوا ہونا۔
اردو۔ خاص تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
اے سنگ ناز کی میں تو کامل نہ ہو سکا
شیشہ گداز ہو کے بنا دل نہ ہو سکا (صبح)
گداز کی ... گداز ہونا۔ پگھلا ہوا۔ ...
رقت گداختگی۔ فارسی۔ مذ۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔
غم عدو میں تیرے ستم گر جو ہم کبھی
بھر آئی ہے سینہ داروں کی فرقت سے جو کبھی
ذوق
بار بیکل ہی سے گدازی کرتا ہے
بجلی بھی جب پہ وہ شوخی علم کرتا ہے
مشرقی
گدازی ... اردو۔ مؤ۔ اصل ...
آپ کو سو بار سنچے میں اگر ڈھالئے شمع
گدازی ... شمع رندانہ
گداکا ... وہ آواز جو ایک چیز کے
دوسری چیز پر گرنے سے ہوتی
ہے۔ اردو، مذکر عورتوں کی زبان۔
سخت ... بڑے زور سے گداکے کی
آواز آئی ہے ذرا گلی میں دیکھو کیا
ہوا ہے۔
گداکا۔ (بضم اول) وہ نوخاستہ
لڑکا گداز بدن کا خوبصورت معشوق
جو ... ایام سے ڈول ہو، گبرو

چھاگدرایا ہوا گبرو، نوخیز۔
ہندی صفت۔
... ہے ... باش ... ہتیار ... لیکن ایسا ...
... ہیں ... گداکا
(ذ) (فرہنگ آصفیہ)
فعول فعیل۔ لکھنؤ کی عورتیں ... گل
... مدا بولتی ہیں۔
گداکا۔ ٹپکہ۔ لعل کنا ٹپکنا۔
جیسے مجھ سے بولا تو ایک کہ کا گداکا
(... ہے)
فعول فعیل۔ اہل لکھنؤ ...
بولتے
گدا کھانا۔ لڑنے میں ...
پڑنا۔ مغلوب ہو جانا۔ اردو ...
عوام کی زبان۔
مخاطب ... تم سمجھتے تھے کہ
میں دے ماروں گا، آخر خود گدا کھا
گئے۔
گداگدانا۔ ... اپنا شوق
... دینا۔ ایک پر ایک ...
... (پنجابی میں) دبانا
(ذ) (فرہنگ آصفیہ)
فعول فعیل۔ لکھنؤ کی عورتیں
مسلسل متواتر پے در پے اوپر
سے کسی چیز کے نیچے گرنے
... ہیں۔ نیز اسی معنی میں
... بھی بولتی ہیں۔
گداگدکرنا۔ تلے اوپر گرنا ...
گرنا۔

...یس ، خصر کی عورتیں ... معنی میں
...لیجہ میں بولتی ہیں۔
...گر ۔ بھیک ، مگنے والا ، فقیر۔
(فرہنگ آصفیہ)
...افعیل۔ کل کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
...گری ۔ بھیک ، مگنے کا ...
بھلادی ہیں۔ فقیری ، بھیک گدائی۔ فارسی مونث
(...)
...س ۔ فعل کے ساتھ ... پر ہے ...
"...کرنا" کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ ایسے
خاندان جنھوں نے اپنی اعتدال و دولت کے
ساتھ ... بادشاہی کی اور دنیا میں ...
پیدا کیا لیکن انقلاب زمانہ سے ایسا بھی
دولت ... کہ دو وقت ختم ہوئیں ... ان کے
گداگر ... بھیک مانگنے والے ...
گداوش ... بھیک ... جیسے ... پر ...
(لغت النساء)
... فعل ... بھیک ... بال ...
گدالا ... دوزخی گداگر جس سے زمین
لرزتے ہیں ... ارگراتے اور بچتے نکلتے ہیں
... بھیک ... فقیر ...
اکثر جہلا ... بھیک مانگنے والے کو گدا کہتے ہیں۔
گدا ... بھیک ... مانگنے ... مانگنے
... اپنے کنبے کے مقابلہ کے کنبے کا
... (مرزا ...) ... (فرہنگ آصفیہ)
... بھیک ... اس محل پر قبضہ کیا ...
... قبضہ ... کہتے ہیں۔
گدام ... دوزخ ... جہاں کا ... دیکھئے

ذخیرہ ... ذخیرہ اندوزی کرنا۔
... گدیوں ... گدے ...
ہوا ہے اس کا ... گودام میں ہے۔
گدا نواز:۔ فقیر کو نوازنے والا۔ مسخی فارسی
ترکیب تعلم یافتہ طبقے کی زبان۔
اے دل ... طلب وقت سوال بھی تو ہو
... نواز کا ...
... نہیں ...
... ہوں ... سے ...
... ہو ...
چھ ... رشک ... ہو گیا ...
گدائی ... بھیک ... مانگنے ... مونث
... لگا۔
طبیعت میں خشخاش کی ... جام جم بھی
... گدائی کا لطف
گدائے ... سرسامان فقیر
... علم ... علم ... سے ...
اہل ... ہزار ... کھوٹے ...
... ہزاروں تاجداروں کو گدا ... بنا دیا۔
(فسانہ آزاد)
گدی ... ہونا ... جو ... کیا ہے
... ہونے ... کی ...
... ہوئے ...
... ہوئے ...
گدائی کرنا ... فقیر ... مانگنا ...
... نہیں ...
کاسہ ... جیسے ... گدا
ہم نے ... گدائی کی ... تقریر

... ہوتا ... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...

پھلا اس کے ملیں خاک میں گدرا کے ریشہ شہیدی
گدرانا ۔ مرکب ۔ (گدرا + نا) ۔ کنایۃً آدمی کے بدن کا فربہ
[illegible] کا تصریف آمیز [illegible]
[illegible] جوبن پر آنا ۔ گداز ہونا ۔ بھرنا ۔ بھر جانا ۔
جانسٹن اس کا جوانی ہے اب گدرایا
جس کی خالہ پھرے ہی گلگوں تیا مارے [illegible]
(نیرنگ [illegible])

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں اور
اسی جگہ گدرانا بھی زبانوں پر ہے ۔
فضلو سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے
گدرایا کافر کا بدن اور زیادہ وغیرہ
[illegible] میں گدرانا ہے [illegible]
[illegible] دیکھنے کو آنا ۔ جیسے کل سے
[illegible] (نیرنگ [illegible])
[illegible] ۔ اہل لکھنؤ [illegible]

گدرایا ہوا بدن ۔ گداز بدن ، بھرا
ہوا بدن ، گول گول جسم جوانی میں بھرا
ہوا جسم ۔ اردو ، مذکر خواص کی زبان
یاد آتا ہے تو کیا پھڑکتا گدرایا ہوا
چمپئی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا

جرأت

گدرخیل ۔ [illegible] کی عورتوں کی [illegible]
لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل ۔ [illegible] رنگ [illegible]
[illegible] کہ اسے لکھنؤ سے مخصوص کرنا
درست نہیں ۔ دہلی میں بھی بولتے ہیں
(دیکھئے [illegible] کی [illegible]

عنی ہیں غلط بیان کیے گئے ہیں
گھٹیا اور نمی تمیز ہوا سے گدڑ ہیں
پڑتے ہیں ۔
مولوی عبدالحق نے دیکھا ہے کہ دہلی میں
گھڑنے ہوتے ہیں لیکن لکھنؤ میں کہیں
[illegible] ہے
گدڑی ۔ [illegible] کا پیوند
فقیروں کا پھٹا پرانا پیوند دار لباس
[illegible] کا [illegible] گودڑ
کاوڑ ۔ اردو ، مونث ، را ۔ گ ۔
لباس فقر کا ایسا پسند ہے مجھکو
[illegible] امیر
گدڑی ۔ اردو ، مونث ، [illegible] مختلف قسم کا
اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے
واسطے آتی ہیں ۔ [illegible]
مرنے جینے ہوگا گدڑی کا عالم
لے نہ جانا کہیں دنیا کا کھیڑا دل میں ذوقی
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ صرف گدڑی نہیں گدڑی
[illegible] ہیں ۔
گدڑی ۔ [illegible] پرانی پھٹی پرانی صافی ۔
[illegible]
[illegible] کی گدڑی کفن [illegible]
قول فیصل ۔ [illegible] بولتے ہیں لیکن
[illegible] ہے ۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کا [illegible]
[illegible] ہے اس کا [illegible]
(نیرنگ [illegible])
قول فیصل ۔ ہمیں نے [illegible]
لکھنؤ میں بولتے ہیں ۔
گدڑی ۔ [illegible] علاوہ [illegible] ، طاقت [illegible]
[illegible]
(نیرنگ [illegible])
قول فیصل ۔ [illegible]
گدڑیا پیر ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فیصل ۔ [illegible]
[illegible] جاہل لوگ اکثر چیتڑے [illegible]
اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے ہماری مراد
پوری ہوگی ۔ یا وہ راستہ کا درخت جس پر مسافر
[illegible] کا خیال کر کے اس پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

گدھا ۔ ۱ ۔ ۔ ۔

گدھا مرے کہار کا دھوبن ستی ہو

(ضرب المثل) کسی کام کے نہ ہونے کی حالت میں کسی کا ہونے اور جی کو ڈکر ڈھائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی غرض پر مبنی ہے اس لیے طنز کرتے ہیں) (نور اللغات)

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو

(ضرب المثل) بہت کمی کے ساتھ رہنے یا ... کہاوت ہے کہ ایک دھوبن کا گدھا اور دوسرا لڑکے کی ... رہتے تھے ... ہوتے ... گدھا مر گیا تو دھوبن نے کہا ... اس مذکر کا قصہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی ... رہتے تھے ... ہوتے ... گدھا مر گیا تو دھوبن نے کہا ...

گدھا مرے کہار کا دھوبن ستی ہو

(ضرب المثل) بہت کمی کے ساتھ رہنے یا ... کہاوت ہے کہ ایک دھوبن کا گدھا اور دوسرا

آپ نے ہزار بار روپیہ ہمارے سامنے ان
چڑھا دیا اور وقت پر لوگ توتے کی طرح
آپ نے کہا یا نصیحت نہ پاپ نہ پن
آپ نے ہزار بار روپیہ ہمارے سامنے ان
چڑھا دیا اور وقت پر لوگ توتے کی طرح

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے ہل چلوانا ۔ کسی مشہور

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گدھے کا بیاہ ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے بچے ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

گدھے کے سر ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سر پر سینگ ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ غائب ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے جانا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ہوا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ہوا تھا ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ہوا تھا تمہیں ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ہوا تھا تمہیں کہ ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ہوا تھا تمہیں کہ آ ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ہوا تھا تمہیں کہ آ گئے ۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھے کے سینگ ڈھونڈنے گئے تھے کیا ہو گیا تھا تمہیں کہ گئے تھے اور نہ ملے تو کیا ہوا تھا تمہیں کہ آ گئے۔

ہے ترکی گدھے پر شاید ترکی ناگن کو بٹھا کر
قول فیصل ۔ اس کا لازم گدی سے اترنا بھی
گدی سے زبان کھینچنا ۔ (بضم اول)
گدی سے اتارنا ۔ حکومت نے نااہل مجرم کو راجہ کو
قول فیصل ۔ اس کا لازم گدی سے اترنا بھی
گدی سے زبان کھینچنا ۔ (بضم اول)
گدی سے زبان کھینچنا ۔ (بضم اول)
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ اس کا لازم گدی سے اترنا بھی
گدی سے زبان کھینچنا ۔ (بضم اول)
گدی سے زبان کھینچنا ۔ (بضم اول)
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ
گدی نشین ۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا
جب تک اس کی گدی نہیں نابوں کا پیسہ

گڈری ۔ ہندی ۔ مذکر ۔ (دکن کی زبان)
(نور اللغات)
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔
گڈرا ۔ (بکسر اول و تشدید دوم) کپڑے کا
بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی
گڈریا کا فرضی شوہر ۔ اردو ۔ لاکھ ۔

...ی گڈریا ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے
...ے پھرتے ہیں ہم سیر کرتے تو سیارہ ہم آتشا
...ی فرہنگ صاحب نور اللغات نے لکھنؤ کی زبان
...ر ... شعر پیش کیا ہے جو ...
ہے۔ اس لکھنؤ والے جملے کے معنی میں نہ گڈ بڈ
بولتے ہیں نہ گڈمڈ۔

گڈریا ا۔ اسم۔ مذکر۔ چوپان۔ چرواہا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ چرواہا یا گڈریا بولتے ہیں۔

گڈریا ڈنڈے ۔ جمعہ کا دن ہے اس لئے عورتوں کے
مطابق اس دن حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے۔ عیسائی اس
دن تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں اور اپنے کلیسا وغیرہ
...ں اس دن اس کے متعلق بیان کرتے ہیں۔ (انگریزی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

گڈ مارننگ ا۔ صبح کا سلام۔ انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گڈ مین ۔ ...
صاحب سے مصافحہ کر کے گڈ مارننگ۔ آپ
کہا جائیں گے۔ (خسانہ آزاد)

گڈ مڈ گڈ بڈ ۔ ...
قول فیصل۔ آسیہ بخوش۔ (فرہنگ آصفیہ
قول فیصل ... لکھنؤ ...
...

گڈ مڈ کرنا ا۔ ملا دینا۔ گڑبڑ کرنا۔ (ف)
فعل متعدی۔ خلط کرنا۔ مالا پلٹ کر دینا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔

گڈ مڈ ہونا ا۔ مل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔
لکھنؤ

لکھنؤ میں گڈ بڈ ہونا میں گڈ مڈ کرنا ہوتا ہے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح ... مخلوط ہو جانا کے
معنی میں گڈ مڈ نہیں بولتے بلکہ گتھنا ... معنی میں بولتے ہیں۔

گڈ مڈ یا گٹ ا۔ ... کا اسم۔ (انگریزی
...
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گڈھ ا۔ (خندق) قلعہ۔ حصار۔ گڑھ۔
(اماثال سے ہے اور لفظ راے ہندی سے)
(نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے تنہا نہیں بولتے بلکہ
کسی نہ کسی کے ساتھ بولتے ہیں جیسے
...ھ گڈھ۔ علی گڈھ قلعہ اور حصار کے معنی
میں نہیں بولتے لکھتے گڑھ ہیں اور پڑھتے
گڑھ ہیں۔

گڈھ جیتنا گڈھ فتح کرنا ا۔ محاورہ
کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ محاورہ بڑوں پر ہنسی ہے۔

گڈھ جیتنا گڈھ فتح کرنا ا۔ کنایہ
کوئی اہم کام کرنا، کسی مشکل یا مصیبت سے
رہائی پانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گڈھ جیتنا گڈھ فتح کرنا ا۔ کنایہ
...ا کر کرنا۔ (نور ...)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گڈھ کیتان ا۔ ... کا افسر قلعے کی مرمت
کرانے والا افسر مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گڈھ ولا ۔ (بفتح اول و تشدید دوم) گڑھ ہے
مذکر عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ دہلی اور عوام گڑھا بولتے ہیں
پڑھا لکھا طبقہ گڑھ بولتا ہے۔

گڈھی ا۔ ... (لفظ گڑھی، ہندی،
...ث (نور اللغات)

قول فیصل۔ ڈال کا اعلا ... (لفظ ...
... ہے گڑھی کے جو ... دیہ ہوں ... ا
بھی یہ لفظ ہیں گڑھی، نام کے جزو کی حیثیت
سے مستعمل ... کھنؤ ... گڑھی ہے۔ ...

گڈی ا۔ (... ختم، ... یاں جمع ... کی گڑیا
...اگ وغیرہ کے چند عدد یا چند تولوں کو کہتے ہیں یا ...
بیچنے والے رکھتے ہیں۔ بنڈل پوٹلی، مٹھا۔
جیسے۔ کھوہ۔ کاسنی کی گڈی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اردو ہے اور عام طور سے ...
ہے۔ ناموم۔ دھنیے اور پودینے کی گڈی
...دہ بکتی ہے۔

گڈی ا۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ
...لے یا ہڑی کے درختوں کی تھی جو تولوں کی
...وتی ہے۔ کاغذی تجارتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کاغذ کے لئے دس دستوں کی ...
...ں۔ دوسرے کے لئے رائج ہے۔

گڈی ۔ تھپکڑا۔ بھلی۔ کے ...
نہیں ہوتا۔

گڈی ا۔ پڑاقوں کی گٹھوں آشپزی کے
...ے جو بکیاسوں اور ... رائج۔

گذر

گذر، ۱۔ مذکر۔ راستہ، جانے کی جگہ، وہ جگہ جہاں سے کوئی شخص گزرتا ہو۔ ۲۔ مذکر۔ گھاٹ، دریا کے اترنے کی جگہ۔ ۳۔ مذکر۔ گزرنا، جانا، رفتار۔ ۴۔ مذکر۔ گزران، بسر اوقات، گزارہ۔ ۵۔ مذکر۔ گزر، رسوخ، اثر۔

گذر بسر ہونا، گزارہ ہونا، گزر اوقات ہونا، بسر اوقات ہونا، گزران ہونا۔

گذر بسر کرنا، گزارہ کرنا، گزر اوقات کرنا، بسر اوقات کرنا، گزران کرنا۔

گذر کرنا، گزرنا، جانا، سفر کرنا، راستہ طے کرنا۔

گذر گاہ، گزرنے کی جگہ، راستہ، راہ۔

گذر نامہ، گزرنامہ، راہداری، پاسپورٹ۔

گذر نہ ہونا، گزر نہ ہونا، رسوخ نہ ہونا، اثر نہ ہونا، بس نہ چلنا، قابو نہ ہونا۔

گذر ہونا، گزر ہونا، گزرنا، جانا، سفر کرنا، راستہ طے کرنا۔

گذر ہونا، گزر ہونا، گزران ہونا، بسر اوقات ہونا، گزارہ ہونا۔

گذر اوقات، گزر اوقات، گزران، بسر اوقات، گزارہ۔

گذرا، گزرا، ماضی، گزرا ہوا، پچھلا، سابق۔

گذرا ہوا، گزرا ہوا، ماضی، سابق، پچھلا، گزشتہ۔

گذرا ہوا زمانہ، گزرا ہوا زمانہ، ماضی، گزشتہ زمانہ، پچھلا زمانہ۔

گذرا ہوا وقت، گزرا ہوا وقت، ماضی، گزشتہ وقت، پچھلا وقت۔

گذرا ہوا، گزرا ہوا، ماضی، سابق، پچھلا، گزشتہ۔

گذرا ہوا زمانہ، گزرا ہوا زمانہ، ماضی، گزشتہ زمانہ، پچھلا زمانہ۔

گذرا ہوا وقت، گزرا ہوا وقت، ماضی، گزشتہ وقت، پچھلا وقت۔

گذرا، گزرا، ماضی، گزرا ہوا، پچھلا، سابق

سنتی بھر شریعت کا ان کو ڑ یا
حقیقت کا گڑ ان کو ان نے بتایا حالی

گرا: ... (عربی) گھوڑے کا ایک رنگ ... (عربی)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گرا: ... گھوڑے کا ایک رنگ۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گرا: ... (عربی) گھوڑے کی ... ایک رنگ ... سے زیادہ ...

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گرا: ... گراہوا - صفت - محتاج، غریب، ذلیل۔

گردوں کو زمین سے اٹھائے گا کون
ہمارے کو تیرے بنائے کا ... (نظیر)

قول فیصل: عام طور پر غریب، ذلیل کے معنوں میں کرا بولتے ہیں جیسے وہ بہت کرا طبیعت کا آدمی ہے، اس کے معنی زیادہ سمجھنا۔

گراب: ... (فتح اول تشدید دوم) وہ توپ کا گولہ جس سے توپ میں بارود بھرا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

گراپڑا: ... (عربی) ذلیل، بہت خیال، کم ظرف ... (اردو) کی عام ... ہوتا ہے ...

گراپڑا: ... ذلیل، بہت خیال، کم ظرف ... (اردو) کی عام ... ہوتا ہے ...

گراپڑا: ... (عربی)

گرانا

گرانا

گرانا

گرانا

گرانا

اور رہی دونوں جگہ ایک طرح سے ہے،
دل اور جو غم حسرت دید اور دیکھئے
آئینہ اور سنگ گراں بار دیکھئے

(غالب)

کیوں مرے جذبہ دلخا یا ستم شوق رقیب
کیا مرے داغ ظلم یہ گرانبار تھا داغ

گرانباری (اسم مؤنث) بھاری پن
(فارسی سے ماخوذ)

یہ تو سرت سے یہ ملیں کی کرانباری
لاکھ من کا ہے قفس اک شت پر کا رہے

(یارے صاحب رشید)

گراں بہا (صفت) زیادہ قیمت، بہت زیادہ
قدر والا، عمدہ، مرغوب، نفیس

گراں بہا ہے ہر اک لخت دل مگر اے اشک
ابھی ہمیں تو نہ کر ضائع اس گہر کو ابھی

(ظہیر)

گراں بہائی (اسم مؤنث) مہنگائی، گرانی
(فارسی سے ماخوذ)

گراں بیٹھنا (محاورہ) ناگوار ہونا، برا لگنا

گراں پا (صفت) (جوں کی طرح) رینگنے والا
(مجازاً) سست رفتار، کاہل

گراں پایہ (صفت) بلند مرتبہ، عالی مرتبہ
(فارسی سے ماخوذ)

گراں پایہ (صفت) (جوں کی طرح) رینگنے والا
(مجازاً) سست رفتار، کاہل

گراں پایہ (صفت) بلند مرتبہ، عالی مرتبہ
(فارسی سے ماخوذ)

گراں جاں (صفت) دشوار، مشکل، دقت طلب
(فارسی سے ماخوذ)

گراں جانی (اسم مؤنث) دشواری، مشکل
(فارسی سے ماخوذ)

گراں خواب (صفت) گہری نیند سونے والا
(فارسی سے ماخوذ)

گراں خوابی (اسم مؤنث) گہری نیند سونا
(فارسی سے ماخوذ)

گراں ڈیل (صفت) بھاری بھرکم، موٹا تازہ
(فارسی سے ماخوذ)

گراں ڈیلی (اسم مؤنث) بھاری بھرکم ہونا
(فارسی سے ماخوذ)

گراں رکاب (صفت) دیر سے سفر پر روانہ ہونے والا
(فارسی سے ماخوذ)

گراں رکابی (اسم مؤنث) دیر سے سفر پر روانہ ہونے کی عادت
(فارسی سے ماخوذ)

گراں سنگ (صفت) بھاری پتھر، بوجھ
(فارسی سے ماخوذ)

گراں سنگی (اسم مؤنث

گراں گزرنا ۔ ناگوار ہونا ، برا معلوم ہونا ، اخلاق ، ناراضگی ظاہر کرنا ۔ اردو ، عربی ، فارسی

گراں گوش ۔ صفت ۔ جس کو سنائی نہ دے ، بہرا ۔ فارسی

گراں گوشی ۔ اسم مؤنث ۔ بہرہ پن ۔ فارسی

گراں مایہ ۔ صفت ۔ قیمتی ، بیش بہا ، عالی مرتبہ ، بلند ، اعلیٰ ۔ فارسی ، مؤنث ۔ فصیح ، لاستعمال ۔

گراں مایگی ۔ اسم مؤنث ۔ قیمتی چیز ، بیش بہا ہونا ، بلندی ، اعلیٰ مرتبہ ۔ فارسی ، لاستعمال

گراں مایہ ۔ صفت ۔ قیمتی ، بیش بہا ، عالی مرتبہ ، بلند ، اعلیٰ ۔ فارسی ، مؤنث ۔ فصیح ، لاستعمال ۔

محل ف ۔ کچھ دن تو ہماری خوشامد کرتے رہے جو حکم دیا اسکی تعمیل کی ..... ایک دن سانکو حسن آرا کو لٹھے سے گر پڑیں لیں بے تاب ہو کر ان کو دیکھنے کے لئے گئے ۔ دیر پر دن کو بہت سا روپیہ مل گیا لیں اترانے اب ہم پر حکومت کرنے لگے ۔ .....

گرپہ ا۔ (باسم و فتح سوم) فارسی مونث قلیل یا فتہ طبقہ کی زبان ۔

محل ف ۔ اس بدمعاش کو اگر پہلے ہی دن روک دیتے تو دوسرے دن روپیہ آنا کیا کہا ہے (گرپہ کشتن روپیہ آنا) ۔

گرپھ ا۔ اصل ۔ سنسکرت اشٹک ۔ اہل ہندو کی

محسن سو کو مانے نہیں جب تک جلتے بھنے جیسے بدھوا استری لے ۔ ہے ۔

ہنگ آمیز ہے

قول فیصل ۔ اردو زبان سے اسکا کوئی تعلق نہیں ۔

گرپہ اجل ا۔ اصل کار سے استعمال کرتے ہیں فارسی ترکیب ۔ مونث ۔

کیا گرپہ اجل نے دبایا نگلا شعلہ

قول فیصل ۔ یہ علیہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال ہے

گرپھ استھان ا۔ (ہ) اسم مذکر رحم

قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

گرپھ پات ا۔ (س) اسم مذکر ۔ اسقاط حمل

قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

گرپھ پاٹ سونا ا۔ مل ۔ سنسکرت ۔ معالجہ پیٹ گرنا حمل کا پھٹ ۔ (ہندی) قول فیصل ۔ یہ اردو زبان ۔ ہرگز نہیں ہے

گرپہ چشم ا۔ (ہندی) بلی کی آنکھ ۔ والا جیسی بلکھوں والا ۔ بے مروت انسان ۔ فارسی صفت غلیظ یا فتہ طبقہ کی زبان

گرپھ رعنا ا۔ مل ۔ اسم مذکر حمل قرار پانا ۔ یا دل بھاری ہونا ۔ بھی پڑنا ۔ (ہندی) قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

گرپہ کشتن روپیہ آنا ۔ ۔ ۔

گرجنا

قول فیصل ۔ تمام دنیا کی زبانوں کا یہی حال ہے۔

گرجنا ۔ (ف) تکبر کرنا، غرور کرنا۔ (مہذب اللغات)

قول فیصل ۔ بل کھیت میں ہوتے۔

گرجنا ۔ (ف) ڈھانپنا، ڈھک جانا (غیاث) ۔۔۔ اردو صرف متروک۔

سر کے تمہارے عشق کے میں ناز اٹھاتے ہیں
کہو جس جس وجہ سے ہر گز بڑے ہیں یہ تلے

گرجنا ۔ (ف) نیچے آنا، اترنا (مہذب اللغات)

ڈرتے چلے جاتے ہیں سر کر
ہاتھ پیر تھے مجھ پر تو ڈر کر قدر

گرجے کی ہر گنگا ۔ ہندوؤں میں کہاوت ہے کہ جو کوئی گرجنا جانے کو ہر گنگا جانے کے برابر جانتے ہیں۔

قول فیصل ۔ حضرات اہل ہنود کی اصطلاح

گرتا پڑتا ۔ افتاں خیزاں ۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

منعم سے گو ہیں دولت یکجا پڑے ہیں پتھر
گو ہیں ان کے جھولے تابوت والوں سے کم نہ ہو

نواب مرزا شوق

قول فیصل ۔ تمام ہندوستان کے گرتی پڑتی زبانوں پر ہے

کس خوشی سے دل شوخ خستہ جگر
گرتی پڑتی ہوئی گئی ۔۔۔ قند

گرج ۔ (بضم اول و دوم) کڑک، وہ آواز جو بادلوں کے ٹکرانے سے پیدا ہوتی ہے۔

ہو کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں
تب وہ سنتے ہیں گرج ماں کی اختر بیمار

(حسین شوکت)

قول فیصل ۔ عام طور سے ہندو کی ہر بات پر

گرجنا ۔ (ف) تکبر کرنا، غرور کرنا (غیاث)

دیکھا کہ تو اور مجھ کو کیا ہے
قوت گرجنا کر سے ہے

گرجنا ۔ (ف) شیخی کرنا، لاف زنی کرنا (مہذب اللغات)

قول فیصل ۔ یہ ہے کہ ۔۔۔ ہندوؤں کے ۔۔۔ پر ہے

گرجنا کوئی نہیں جانتا۔

گرجنا ۔ (ف) ۔۔۔ کھیت میں ہل کا لکیریں بنانا۔ ۔۔۔ اردو صرف

قول فیصل ۔ ۔۔۔ کہ ہندو ہی ۔۔۔ ہیں۔

ہندوؤں کو کفرستان میں بھی ہے ذرا
نصاریٰ کو گھر میں رہنے نہیں دیتے

گرجا ۔ بفتح اول وہ عورتی جس میں بال نہ ہو ہو ۔۔۔ مت ۔۔۔ کر۔

گرجے ۔۔۔ کی ۔۔۔ سے دو بہ آواز جیب
جو ہری جس کو کہتا ہے گرجا گوہر نفیس

(مہذب اللغات)

قول فیصل ۔ عورتی میں دو ۔۔۔ ہوتے ہیں اصلی ۔۔۔ رہتے ہیں اور ۔۔۔ کی سیلانچا پیدا ہو جاتے تو اصطلاح میں عورتی گرجا کہتے ہیں اور کسی سلامت سے نہیں رہتے۔

گرجنا ۔ (ف) ۔۔۔ نیچے اترنا ۔۔۔ اردو صرف

ابر ۔۔۔ جس کی امیدیں ہوں خزاں پر وقت
سایہ کل ہو کہ گرجائے تو ماتا نہ بنے

(اسیر ہوشی)

گرجنا ۔ (ف) تکلف ہونا، ۔۔۔ ہونا

صبح ۔۔۔

ہاں جبر مجھ سے ۔۔۔
صبر سے کیا چیز ہو سکتا ۔۔۔

گرجانا ۔ بھاری قیمت وغیرہ کا ۔۔۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ایک دو ہر روز ۔۔۔ قیمت ۔۔۔
بھاری کیا ۔۔۔ دل کا ۔۔۔

گرجانا ۔ جلدی سے ۔۔۔

تجھ ۔۔۔ اردو صرف ۔۔۔

محض صورت ۔۔۔ ہوتی ہے ۔۔۔
یا ۔۔۔ رہتے ۔۔۔

گرجاں طلبد صفائے نغمہ نیست
نرد طنبد سخن دریں ست

(کلیم)

قول فیصل ۔ تقریباً تمام طبقہ ۔۔۔

گرجا ہوا لوٹی ۔ ۔۔۔ (مہذب اللغات)

قول فیصل ۔ ہندوؤں کی ۔۔۔ کو بھی کہتے ہیں جس نے ۔۔۔ ہو۔

اور ۔۔۔ گھر میں ۔۔۔ گرجا سے

پہلے نہ ملک ہوسلانی کی جب ۔۔۔
وہ ۔۔۔ گرجا ہوا ۔۔۔

نظم طباطبائی

گرجتے ہیں سو برستے نہیں ۔ ۔۔۔ شیخی بگھارنے والوں سے کہتے ہیں۔ شیخی بگھارنے والے ہی بات ہوا کرتے ہیں۔

قول فیصل ۔ عام طور سے ۔۔۔ اور ۔۔۔ گرجتے ہیں ۔۔۔ برستے ہیں)

گرج کر ۔ چیخ کر، چلا کر، پکار کر، زور کی آواز سے (مہذب اللغات)

قول فیصل ۔ ماتھی رہتے۔ گرج کر کہنا، کہنا کر آواز دی زبانوں پر ہے۔

گرجنا ۔ بادل کا آواز دینا، رعد کی طنطنہ فصیح اور رائج۔

رعد جس وقت گرجتا تھا تو گھبراتے تھے
بجلی جب کوندتی تھی ڈر کے چپٹ جاتے تھے
(داسوخت نواب مرزا شوق)

گرجنا ۔ چلا کر بولنا۔ غصہ یا زور سے بولنا۔ چیخنا۔ کڑک کر بولنا۔ اردو محاورہ اور عورتوں کی زبان ہے۔

کہا کہ جب میں کہا اس نے گرج کر یہ مجھے
تب یہ جھنجھلا کے کہا میں نے کہ بی مغلانی
(رنگین)

گرجنا ۔ اپنے کارندوں سے بگڑنا بہت زور شور سے آوازوں کا بلند ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

گرجے مگر برسے نہ کبھی فوج شاہ میں مؤلف

گرجنا ۔ غصہ یا ملامت یا برہمی کے ساتھ سخت سست کہنا۔ اردو محاورہ۔

ہل یہ کہہ کر رہا تردد سے
نظم طباطبائی

گرجی ۔ ایک قسم کا جنگلی پرندہ۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ لکھنؤ نہیں بولتے

گرجی ۔ ایک قسم کا کپڑا (ریشم) صفت ایک قسم کا کپڑا جو گجرات سے لایا جاتا تھا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ یہ زبان دہلی تک محدود ہے۔

اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی
ادھر سے آن کر چمٹے ادھر سے پاسبان پہنچے

گرجے ۔ گرجے توڑے پڑے تو سہے ۔ ۔ ۔ سہنے کی طاقت زیادہ ہو اور پڑے پر اس کا برداشت کرنا سہل ہو۔ (فرہنگ آصف)

قول فیصل ۔ یہ محض اب زبانوں پر نہیں ہے۔

گرجی ہوئی دیوار ۔ ۔ ۔ سے کمی ہوئی دیوار اردو محاورہ متروک

عالم پیری میں آئے کون پاس
ہے عصا گرجی ہوئی دیوار ہوں
میر انیس

گرجے ۔ (بہم اول و ثانی و فتح دوم، نیز سکون دوم دانے ہندی سے بھگا ہے) ایک قسم کی گھاس جو بیل کی طرح پھیلتی ہے۔ ہندی، مؤنث۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا۔

گرچہ ۔ اگرچہ کا مخفف (فارسی فصیح رائج)

تمام عمر گرچہ رہا دشمن دریا سے
سفینہ ہی گرمیٔ رفتار داں حفظ من نگر
نظم طباطبائی

گرڈ ۔ پرانے کے ایک پہلوان کا نام۔ فارسی مذکر۔ قصص الاسلام

گرد ۔ (فتح اول) گرد، دھول، خاک، اردو مذکر، عوام کی زبان

محل صرف ۔ ۔ ۔

قول فیصل ۔ عورتیں اس پر خاک ڈالنا
دیتی ہیں۔

گرد اڑانا ۔ کنایۃً تباہ کرنا، برباد کرنا
(اور محاورات)
قول فیصل ۔ عورتیں اس پر خاک ڈالنا
دیتی ہیں۔

گرد اڑنا ۔ خاک کا ہوا سے فضا میں
معلق ہونا۔ محاورہ فصیح رائج
گرد اڑنا ذکر اس کی آنکھیں بند کیں
ہاتھ ملتا خوف سا فسر کے لئے رہزن رہا
نشتر

گرد اگرد ۔ بمعنی ہر طرف۔ فارسی مرکب فصیح رائج
گرد بگرد ۔ بمعنی ہر طرف۔ فارسی
صفت۔ مستعمل حقیقی۔

گردان ۱ ۔ بمعنی فعل جو فعل کے مختلف
صیغوں کے ساتھ مستعمل ہو۔
مستعمل حقیقی۔

گردان ۲ ۔ صیغوں کو ترتیب کے ساتھ
پڑھنا۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قول فیصل ۔ صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان
کہتے ہیں۔ جیسے ماضی کی گردان دیکھیے
گردان ہے۔

گردان ۳ ۔ بمعنی ہر طرف۔ فارسی
قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
گردان ہے۔

گردان ۴ ۔ بمعنی ہر طرف۔ فارسی
قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
گردان ہے۔

گردانا ۱ ۔ متوجہ کرنا۔ اور محاورات
قول فیصل ۔ عورتیں اس پر خاک ڈالنا
دیتی ہیں۔

گردانا ۲ ۔ صرف کے صیغوں کو
بالترتیب زمانے اور دعوت و قبا کے لحاظ سے
پڑھنا۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گردانا ۳ ۔ شمار کرنا، گنتی میں لانا۔
محاورہ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
محل استعمال۔
محاورہ۔ تم نے زمین سے چند ذلیل خاکسار
مرغیاں تک شمار کر لیں۔ سب فرش گردانو۔ یہ
ذلیل ہے۔ شمار کرتا ہے۔

گردانا ۴ ۔ بمعنی ہر طرف۔ فارسی
قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
گردان ہے۔

گردانی ۱ ۔ صرف کے صیغوں کو
بالترتیب زمانے اور دعوت و قبا کے لحاظ سے
پڑھنا۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
گردانی کہتے ہیں
قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
گردانی کہتے ہیں

گردآلود ۔ بالفتح گردآلود۔ فارسی
آلودہ جو گرد میں اٹا ہوا ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم
یافتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصل ۔ عورتیں اس پر بھی گردآلود ہونے
گردآلود تیرے پاؤں کا ہر
ذوق

گردآلود ۔ ناقہ گشت کرنے والا جو
بدو کے حلقے یا چنگی کے ہاتھ میں پھر رہا ہو
(اور اطلاقات)
قول فیصل ۔ انگریزوں کے دور تک گشت

ت اس کو استعمال کرتے ہیں فصل ۱۱ استعمال
مذکر بھی ہے اس پہلے اور صدے کو گورداوری
بھی کہتے ہیں جو ہوتا ہے۔ بکسر اول زبانوں پر
ہے۔

گرد باد بر وزن فتح داد بگول۔ وہ گول چکر کھاتی ہوئی
ہوا جس میں گرد و غبار ملا ہوا نظر آتا ہے مذکر تانیث
دونوں طرح بولتے ہیں۔

نہ جو رشت میں سرگشتہ کا ترے مرقد
طواف کرنے کو ہر ایک گرد باد آیا حلال

قول فیصل۔ بعض لغات میں بکسر اول بھی کہا
جاتا ہے لیکن عام طور سے زبانوں پر فتح اول
گرد باد ہی ہے۔ تخت اسیرے موئے نظر
بنا ہے تو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
(مصحفی)

کچھ نہیں ہے داد کی وحشت میں گرد باد
پردے جا اے قوس قزح دو بستر اکے میں اسیر

گرد باد بیٹھ جانا (فتح ڑے ہوئے غبار
کا بیٹھ جانا۔ مجمع کا منتشر ہو جانا۔ اردو محاورہ مذکر
فرماں باپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے
نہ جب خیر کے ہاتھوں شر تھا اٹھے
(حسن)

گرد برد (فتح اول و چہارم) تباہ و برباد
شدت خوردہ۔ اردو صفت فصیح رائج۔
ہوئی جب پہ آتش سلام اور برد
کیا اس نے مردود کو گرد برد
(حسن)

گرد بیٹھنا جب رستہ نشین ہونا اڑتی
ہوئی خاک کا نیچے آنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج
نہ تا تواں کی خاک جو اڑتی ہوئی شریک
اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی
(آتش)

گرد پڑنا (فتح اول) خاک یا غبار کا اڑ
کر کسی چیز پر پڑ جانا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔
صف حرف بسمل ہے جو خاک پہ غلطاں
پڑ جائے نہ دامن پہ ترے تیغ نگن گرد ہوا

گرد پوش مذ وہ خاص کپڑا جو خاک سے حفاظت
کے لئے کسی چیز پر ڈال دیا جائے۔ اردو صفت
فصیح رائج۔

کیا کیا غبار ریکے پے سوئے کعبہ ہر
اک گرد پوش جامۂ احرام ہو گیا
(نظیر)

گرد پونچھنا کسی شے سے گرد دور کرنا
اردو محاورہ فصیح رائج۔

گرد رخ و رکی جو اس جاں جہاں نے پونچھی
ہم نے جانا کہ یہ مشک ختن دامن ہے
(شعور)

گرد پھٹکنا (بکسر اول و سکون ثانی) نزدیک آنا
اردو محاورہ متروک۔

کس کی تاب نے خوشی گرد پھٹکنے پائے
فوج اندوہ کا پھرتا ہے بھلا یہ دل میں
(حسن)

قول فیصل۔ اثباتی جملوں میں اب اس کا عرف نہیں ہے

گرد پھٹکنے نہ دینا قریب نہ آنے دینا
اردو محاورہ فصیح رائج۔

ہو بیٹھے تب جاڑے میں ترے در کے سوا
چھٹکے نہیں گرد سے یہ بوریے سو دفعہ جھاڑ
(آتش)

گرد پھرنا بکسر اول و سکون ثانی کسی چیز
کے چاروں طرف پھرنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔
دھن کی شب پھر رہا ہوں گرد تیرے محبوب کے
ہوا ہوں دلبر حسین ہے میں ہوں یار کا
(نظیر)

گرد جمنا (بفتح اول و ثانی) خاک یا غبار کا اڑ
کر کسی چیز پر جم جانا یا بیٹھ جانا۔ اردو محاورہ
فصیح رائج۔

گرد چھٹنا (بفتح اول و ثانی) کسی شے سے خاک یا
غبار کا دور ہو کے نیچے گرنا۔ اردو محاورہ فصیح
قول فیصل۔ استعمال۔
شاید کہ جل کے سینے میں دل خاک ہو گیا
چھٹتی ہے جو مرے نفس واپسیں سے گرد
(مصحفی)

گرد چھٹنا (بفتح اول و ثانی) کسی شے سے خاک یا غبار کا دور ہو جانا۔ اردو محاورہ فصیح
قول فیصل۔ استعمال
ہوں ہے رونق کو تب سے بھاری
چھٹتی ہی نہیں پیشی ہوئی گرد سفر سے
(آتش)

گرد چھن چھن کے آنا (بفتح اول و ثانی) خاک
غبار کا کسی روزن یا
در سے ہو کر آنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج
مژہ و میت کو دیں احباب تھکر
چھن چھن کے تلی ہے بلائے کفن گرد
(قتیل)

قول فیصل۔ صاحب بہار عجم نے اس کے
میت کو مٹی دینا لکھے ہیں کیونکہ شعر میں

گردن دار کس ہونا ... گردن دار کس ہونا ... گردن دار کس ہونا ...

گردش ... گردش ... گردش ...

گردش افلک ... گردش افلک ...

گردش ایام ... گردش ایام ...

گردش بخت ... گردش بخت ...

گردش پرکار ... گردش پرکار ...

گردش پڑنا: واقع ہونا۔ ناگہاں حادثات
ہونا۔ [illegible] ترکیب ۲ مشترک۔
گردش پڑے گی الفت ابر دے بار میں یہ
سنگ دنداں بنے گا تبہ خنجر آئینہ صبا

گردش چرخ: آسمان کی گردش
نصیب کی خرابی۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔
گردش چرخ سے ہلاک ہوئے
ستوں تک بھی [illegible] (ذوق شہید)

گردش چشم: [illegible] کے ذہبوں
کی گردش تو دیکھنے سے وقت ہوتی ہے فارسی ترکیب
تعلیم یافتہ ہے سبب وہ گردش چشم
[illegible] ہے
ہمیں ہم اس پہ ہیں کرتے ہیں
حرف تحمل۔ گردش [illegible] گاہ ہوتے ہیں۔ جو
تحمل [illegible] ہے۔
[illegible] کہ یہ تو وہ کی گردش
[illegible] فارسی نگاہ کی گردش داغ

گردش چشمہ: [illegible] فارسی ترکیب
تحمل [illegible]
[illegible] کو یہ کہہ کر [illegible] ہے
[illegible] کا دورہ ہے تیرے [illegible] کی گردش بحر

گردش دوراں: [illegible] گردش۔
[illegible] فارسی ترکیب۔ [illegible]
جو دل مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا
تو نے بھی وہ اے گردش دوراں نہیں دیکھا داغ

گردش دینا: نصیب کی خرابی۔ قسمت
[illegible] [illegible] فصیح رائج۔
[illegible] گردشیں [illegible] ہیں گزرے زمانے میں
[illegible] میری مٹی کے [illegible] گردوں کا بحر

گردش زدہ: مصیبت کا مارا۔ زمانہ کا
ستایا ہوا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی
زبان۔ قلیل الاستعمال
آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ
آگیا تیری نگاہِ خانماں برباد میں
داغ

گردش ساغر: ساغر کا دور۔ دور جام
فارسی ترکیب۔ فصیح رائج۔
بخت واژگوں سے مجھے ہے بزم میں مشتاق ذلت
دور گردوں ہے مرے حق میں گر گردش ساغر نہ ہو
بحر صاحب مشتاق

گردش فلک: زمانے کی گردش۔
انقلاب زمانہ۔ فارسی ترکیب۔ فصیح رائج۔

گردش کرنا: گھومنا چکر کھانا۔ پھرنا
اردو مصدر۔ فصیح رائج۔
یہ دل ہوائے جنوں میں ہے کاغذ بادی
کبھی قبا کبھی تیرِ نگاہ کی گردش بحر

گردش کھانا: چکر کھانا (کنایتہً)
مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اردو مصدر۔ قلیل الاستعمال
تو نے آنکھوں کو پھیر کر جو دکھائی گردش
اے صنم ابتدائے ایام نے کھائی گردش شاد

گردش گردوں: فلک کی گردش۔ آسمان
کا چکر۔ بدنصیبی۔ قسمت کی برائی۔ فارسی ترکیب
فصیح یافتہ طبقہ کی زبان
دید کا شوق ہو اگر گردش گردوں سے تمام
ایک دن ہجر کے صدمے بھی گزر جائیں گے
پیارے صاحب رشید

گردش لیل و نہار: (کنایتہً) آفت و
مصیبت۔ بدنصیبی۔ نصیب کی خرابی۔ فارسی
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
صد شکر اے تیر ہوئی [illegible] بہت تیر
[illegible] گردش میں [illegible]

گردش میں آنا: دور جام چلنا۔ اردو
محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔
گردش میں [illegible] ہے صبح علی کے جام
پڑھیے [illegible] اور پڑھے [illegible]

گردش ہفت: فارسی
[illegible] فصیح۔ مصیبت کے سمجھنے کے معنی میں بھی
[illegible]

گردش میں رہنا: گھومتے رہنا۔ پھرتے
رہنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج۔
[illegible] اس کی یہ قدرت ہے شمس و قمر
[illegible] گردش میں رہتے ہیں شب و روز

گردش میں ہونا: چکر میں ہونا۔ محاورہ
[illegible] ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج
تو گر گردش میں ہے تجھ کو کہاں آرام ہے
[illegible] پیارے یہ تیرا نام ہے

گرد کا تودہ: گرد و غبار کا [illegible]
[illegible] اڑتی ہوئی خاک۔ اردو محاورہ۔ [illegible]
طبقہ کی زبان
گرد جب خاک پر وہ کوہ پیکر گرد اٹھی اتنی
کہ ڈر ڈر کر حبشی ہیں گرد کے پیچھے گئے تو ہم
نظر طب علی

گرد کدورت: عداوت، دشمنی،
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
[illegible] سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کتب
وہاں گرد کدورت کی اٹھی دیوار پہلے
[illegible]

گردکرنا: ... کنایتہً) ... کرنا، ... کرنا۔
... یکم ... تعظیم کرنا ... فیصوریہ
... صوف ... عورت کے ...
معشوقوں کے ... کو بھی ... گردکرنا
... کی بارہ ... واجب کرے گی جو یہ کرے ہے
... ہوشنگ ...

گردکونہ پہونچنا: ... پہونچنا ... ہوسکنا
... کرسکنا ... اردو ... فصیح ... رستوں
... گرتے ہوں ... پہونچے گی نہ ... گرد کو بھی
... سکھے گی ... گردش دور ... کرکر
قب

گردکونہ لگنا: ... ہوسکنا ... ہونا
... ہوسکنا ... اردو ... فصیح ... راہی کی ... زبان
... ہونا ... طولی کا ... نہ ... یہ ہوسکتے تھے ... فصیح
... گرد کو ... گئے ... ہیں ... کس ... سے یا ... زبان کی
معرفت

گردگشتن: ... (اسم ... زمانہ ... پھرنے ...
... گرد ... دینے ... گرد ... پھرنے ... دنیا ... تماشا ... ہیں
... زمانہ ... فصیح ... متروک ...
محل ... صوف ... موقع ... رہنے ... خدا کے
... ورنہ ... کو ... مجھے ... فلاں ... وقت ... پر ... اتفاق ... سے ... دیکھو
... اب ... سے ... گردگشتہ ... ہے۔ ... میں ... مرتبہ ... محل ...
... ہوگیا ہے ... ہوگیا ...

گردگشتہ من: ... (مسرور ... ہوا ... ہوا ...
... ہوگیا ... ہوا ... اردو ... فصیح ... نہیں ... بولتے
... ہے ... طولی کا ... ہوگیا ... یہ ... سنتے تھے ... فصیح
... گرد

ہیں شہر کو کہتے ہیں در اس عمل سے وہ
شخص جسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے

گرفتار خط مشکیں ہے ترا اپنے
تجھ سے کیا کر سکیں دشت یہ رام ہے یا رگریز ناسخ
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک

گردن بیٹھی رہنا: کنایہ، خفا رہنا۔
کھچی کھچی رہنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

کچھ نظر آتی ہے روندھی تری چتون کو کا
ان دنوں رہتی ہے بیٹھی تری گردن کو کا
رنگین دہلوی

گردن باندھنا: ہندی واقعہ ہے گردن کو باندھ
اردو سے۔ فصیح رائج۔

پر تو خط نکلا کہ یا دھبی صریر گردن
بھاری رہتے ہیں رہتے ہیں دشمن انیس

گردن بند: ایک زیور کا نام، قلادہ کسی
مذکر نوع مونث؛

قول فیصل۔ گھوڑے کے گردن بند دو
گرانی ہوتے ہیں۔ عورت کے لئے اہل کھوکھو
رتے ہیں۔

گردن پر احسان ہونا: کنایہ احسان سے
کھلا ہوا۔ احسان مند ہونا۔ اردو۔ صحیح رہے
اردو محاورہ گردن تلے۔ بڑی بڑی
تیغ قاتل کا گردن پہ احسان چاہئے آتش

گردن پر بوجھ رہنا: کسی کے احسان کا
ہونا۔ قبل الاستقلال
فصیح متروک ہو چکا ہوں گرتر
کے کہ اردو محاورہ گردن پر بوجھ کہتے ہیں

گردن پر بوجھ لینا: کنایہ، سر پر لادنی
چیز کو لینا۔ اردو محاورہ۔ قبیح الاستعمال۔

خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر
کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری آتش

گردن پر بوجھ ہونا: کنایہ احسان ہونا
اردو محاورہ قبیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک
معنی یہ لکھے کہ ایک گناہوں کا وبال سر پر
ہونا) عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن پر بوجھ ہونا بھی
قول فیصل۔ کے معنی میں ہیں ہوتے۔

گردن پر جوا رکھنا: کنایہ ہر کام
کسی کے فرمانبردار بنانے کے معنی میں کرنا۔

قول فیصل۔ یہ محاورہ ہے کہ
کے معنی میں کوئی فرق نہیں۔

گردن پر چھری پھیرنا: کنایہ قتل
کرنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج۔

۔ پھیر گردن خجر پر چھری کا تم
۔ ہرتی
۔ اردو محاورہ فصیح کہتے ہیں

گردن پر چھری پھیرنا بھی کہتے ہیں اردو محاورہ
طور پر کسی شخص کو پوری طرح
کرنا۔ اردو محاورہ

۔ صوت۔ تم نے بحیثیت مالک و مخدوم
بھروں میں۔ ۔ گردن پر چھری
کو کتنی خوشی سے ذبح کر دیتے ہیں کسی کی
گردن پر چھری چلنا۔

گردن پر چھری چلنا: کنایہ
ہونا۔ اردو محاورہ فصیح رائج

۔ ہم سے ہو کر جو تم باہر چلے
گردن عشاق پر خنجر چلے
شعور

۔ دوست۔ فصیح رائج۔

نکلوا دے آنکھیں تم تو کہ نہ دیکھوں گا تجھے
پر نہ اپنی تو گردن پہ میں بھلوں چھری اردو

گردن پر چھری چلنا: کنایہ
ہونا۔ اردو محاورہ فصیح

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن پر حق رہنا: کسی کی حق شناسی
پر گردن پر رہنا۔ جس وقت تک حق ادا نہ ہو۔
کسی کے ذمہ کسی کا حق رہنا۔ اردو محاورہ
قبیل الاستقلال۔

نہ ہو جان کہ بے جرم قاتل تیری گردن پر
رہا خون بے گنہ حق آشنائی کا غالب

گردن پر حق ہونا: کسی کے حق کے
میں دبا ہوا ہونا۔ اردو محاورہ قبیل الاستقلال

جوڑے جنتے ہے چرکا سیار کی
میری گردن پر ہے حق گزار کا
بحر

گردن پر خط کھینچنا: قتل کرنے
سے پہلے مقتول کی گردن پر اس لیے خط کھینچنا۔
تلوار اسی خط پر پڑے۔ اردو محاورہ قبیل الاستعمال
زندگی کیا جب نہ آئے خط یار
کھینچ دے گردن پہ اک جلاد خط
ناسخ

قول فیصل۔ یہ کہ اب متروک ہو گیا۔ اس کے
زبانوں پر نہیں ہے۔ کوئی سے خط کھینچنے کی
بولتے تھے۔ ہر تلوار کھینچ کر سر پر آتا ہے۔
گردن پر تلوار سے خط دے چکا ہے (خط ہوتا
گردن پر خنجر چلنا: دل پر
ہونا۔ قبیل اردو محاورہ فصیح رائج
ہم سے ہو کر جو تم باہر چلے
گردن عشاق پر خنجر چلے
شعور

گردن پہ خون رہنا

قول فیصل ۔ اس کے حقیقی معنی تو کبھی اس
ست نہیں ہے۔

گردن پہ خون رہنا۔ کسی کے قتل کا
گردن پر رہنا (نور اللغات)

ہاتھ نہ لگے ہے جو مرتا تیری
ہاتھ خون ہے تیری گردن
دل بسمل ۔ یہ دونوں ہی استعمال ہیں۔

گردن پر خون سوار ہونا۔ مقتول کے
یہ ہر وقت دھن ۔ قبیح رسا۔

قلیل الاستعمال۔

قول فیصل ۔ یہ عرف ہونے کے ساتھ
ہے جو
ہاتھ خون
گردن پہ خون

گردن کا وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اس پہ
خون

گردن پر خون لینا۔ قتل کا دعویٰ
ہونا ۔ اردو محاورہ قبیح ۔ مستعمل۔

محل صرف ۔ اشارہ ہے بڑے سورما گدھے
ہے۔ رندی نحوی علیہ الرحمۃ ۔ مغروروں کے کلاہ
متکبروں کا خون ہی گردن پر لیے رہتے ہے۔
(نور اللغات)

گردن پر خون ہونا۔ مقتول کے قتل کا
ہونا ۔ اردو محاورہ ۔ قبیح رسا۔

مرے بچوں کی یوں آؤ چلن صدقے ہوں ہاتھوں پر
ہو ہاتھوں ہی مہندی خون سب کا میرے گردن پر

میر

گردن پر سوار ہونا۔ کسی کام کے پیچھے
پڑنا ۔ مسلسل تقاضا کرنے سے۔ محل تقاضہ
کرنے ۔ اردو محاورہ قبیح ۔ مستعمل۔

ماں دھونی رمائے جیسے ہر سال [illegible]
کے بچوں کے لئے گردن پہ [illegible]
قول فیصل ۔ یہ ہر سو رہنا زیادہ ہوتی ہے
زیادہ ہے ۔ مدت سے زیادہ ہوتی ہے
گردن پہ لہو رہنا۔ قتل ناحق کی
ہونا ۔

جب ہوں اٹھ کے چلے ہو تو
رہے تیری گردن پہ میرا لہو

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ [illegible]
جو [illegible]

گردن پہ دیا ہونا۔ [illegible]
ہونا اور مصیبت سر پر ہونا ۔ [illegible]
قبیح ۔ مستعمل۔

کیوں فلک ابرو چڑھائے کردن دم ہے تیرے
نہیں فیشہ تاک یہ بال اس کلہ گردن پر

گردن پکڑ کر اٹھوا دینا۔ [illegible]
کہلوا دینا ۔ اردو محاورہ قبیح ۔ عوام
کی زبان۔

اس میں کچھ اس سے ہو گئی ان بن
بات کو تھوڑی پڑ گردن

گردن پھنسانا۔ گردن کو پھندے میں پھنسانا
اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا ۔ [illegible]
قول فیصل ۔ کھنڈ کے عوام کی زبان ہے

گردن پھنسنا۔ لازم ۔ بلا میں گرفتار ہو جانا
مقید ہونا ۔ [illegible]

قول فیصل ۔ عوام کی زبان ۔ قلیل الاستعمال۔

گردن پھیرنا۔ مخرف ہونا ۔ [illegible]
نہ ملنا ۔ اردو محاورہ متروک۔

جو ان کی ڈنڈ ہو تا معصیت کا
نہ گردن پھیرتا فرمانے یوسف [illegible]
گردن تابی [illegible]
نون ۔ [illegible]

محل صرف ۔ یہ تو تابعدار ہوں مجھ میں
جنبش حضور بے تصور جو ارزاں ہو [illegible]
گردن تابی نہ کروں گی طلسم

قول فیصل ۔ عام طور سے [illegible]
ہوتے ہیں۔

گردن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ کوفتہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

قول فیصل ۔ [illegible] کے لئے استعمال صحیح اور
فصیح ہے۔

پھینکی تی زاہد نے کل شیشہ گراں فرنگ کے
[illegible]

گردن جھکا کر۔ [illegible]
جھکا کر چلنا ۔ [illegible] قبیح ۔ مستعمل۔

محل صرف ۔ [illegible]
ہمیشہ گردن جھکا کر چلتا ہے۔

قول فیصل ۔ [illegible]
[illegible]

گردن جھکائے پھرنا۔ [illegible]
[illegible]
محل صرف ۔ [illegible]
[illegible]

گردن جھکا لینا

گردن جھکائے بیٹھنا

گردن جھکنا

گردن چھڑانا

گردن خم کرنا

گردن دبانا

گردن ڈالنا

گردن ڈھلکنا

گردن ڈھلکانا

گردن ڈھلکی ہونا

گردن ڈھلکی ہونا

گردن ڈھلکی ہون

گردن تیشہ

گردن کاڈرا ہوا رنگ

گردن کشی

گردن مارنا

گردن نیچی ہونا

گردن میں ہاتھ دینا

گردن میں ہاتھ ڈالنا

گردن نہ اٹھانا

گردن نیچی ڈالنا

گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا

گردن میں ہاتھ پڑنا

قول فیصل

گردن جھکوڑنا ۔ مصدر لازم ۔ شرمندگی سے سر نیچا کرنا ۔

گردن خم ہونا ۔ شرمندگی سے سر نیچا کرنا ۔

گردن ڈالنا ۔ ذمہ لینا ۔ اپنے اوپر عائد

قول فیصل۔ آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے عام طور سے اس طرح بولتے ہیں۔ شاعر نے آسمان کی جگہ گردوں جو کہا ہے وہ صحیح نہیں۔

گردوں پر کلاہ پھینکنا (محاورہ) خوشی سے اتراتے پھرنا۔ مباہات کرنا۔ رودھر فخر کرنا چار انگشت کلاہ سے گردوں پہ کلہ پھینکنا فخر سے مفتخر نیسر

قول فیصل۔ کلاہ بر آسمان افراختن کا ترجمہ ہے جو انیسر نے کہا ہے۔

گردوں پناہ۔ (بفتح اول) ایسی عزت و منزلت جو آسمان کو پناہ دیں۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

گردوں خصلت۔ بڑے بڑے لوگ۔ اعلے درجہ کے لوگ کے معنی میں بھی کبھی کبھی استعمال کرتے ہیں۔

گردوں فرتوت۔ (بفتح اول و ثالث) آسمان فارسی ترکیب۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

گردوں گردان۔ (بفتح اول) بہت بڑے گھوڑے سوار کی سواری کے گھوڑوں کے لئے۔ گردوں گردان دوں ہو خاک بوس شاد

گردوں رفعت۔ (بفتح اول) آسمان کی جگہ والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

کیا ترے ثبات کے اوصاف لکھوں میں کردہ ہے ہر رفتار جبل پیکر گردوں رفعت

ذوقی

گردوں رکاب۔ (بفتح اول) وہ ذات جس کے گھوڑے کی رکاب آسمان ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

جہاد گوشہ گردوں رکاب آتے ہیں ادب پکارا ہے جناب آتے ہیں عشق

قول فیصل۔ عام طور سے بادشاہوں کے لئے اظہار عظمت و بزرگی کے لئے اس کا استعمال تھا مرثیہ گویوں نے حضرت امام حسینؑ کے لئے اس کا استعمال کثرت سے کیا ہے۔

گردوں سرشت:۔ (کسر اول) مغرور متکبر فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گردوں سریر:۔ (بفتح اول) ایسی ذات جس کو تخت حکومت مثل آسمان کے ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

فرشتوں نے کی تخت سلیماں کی خبر یہ اللہ سے مرتبہ شہ گردوں سریر کا عظمت

گردوں کا چکر کھانا:۔ (بفتح اول) انقلاب زمانہ سے مر دیتے ہیں۔ وہ صرف قلیل الاستعمال

گردوں سے باتیں کرنا۔ (محاورہ) بہت بلند ہونا۔ بہت اونچا ہونا۔ بہت خیال کا ہونا۔ وہ صرف قلیل الاستعمال

آسمان سے باتیں کرتے ہیں پرزے اڑانوں کے ہوئے ہیں ہمارے دیکھو گردوں سے باتیں کرتے ہیں کوہسار

نظر لکھنوی

قول فیصل۔ اس محل پر آسمان سے باتیں کرنا زیادہ موزوں ہے

گردوں کی ستانی:۔ (بفتح اول و ثالث) عجیب زدہ انتہائی پریشان حال عورت۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

تمہیں کی طرف دیکھ کے زینب نے سنایا گردوں کی ستانی کو عجب وقت پڑا ہے

قول فیصل۔ گردوں کی جگہ فلک بھی استعمال کیا ہے

گردوں گردان:۔ (بفتح اول و ثالث) عجیب و غریب آسمان۔ فارسی ترکیب۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

گردوں گردان کی گردان کرتے ہوئے کی گردان کرتے ہوئے

اثیر

گردوں مدار:۔ (بفتح اول) آسمان کی منزلت والا۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

صحن تصوف (ایک رسالہ) گردوں مدار میں ہو تارکی کب دختر نشہ، خمر تو نہیں نے سن کر دعوت بلا (نشہ آزاد)

گردو نواح:۔ (بضم اول) آس پاس علاقہ قرب و جوار۔ فارسی اندکر ہیں۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

آسمان۔ آسمان۔ شاعر نے کہا ہے گردو نواح تیرہ ہے آج کوکو کی آئے گی۔ آسمان نہیں نہ زیر ہوتے ہیں

گردہ:۔ (بالفتح) مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح خاکہ۔ تصاویر۔ نقشہ۔

ہمیشہ گردہ تصویر قیس بنتا ہے مرا مصور یہ جنوں زا شعار ہے میرا لطافت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

گرد:۔ (بالکسر) ہر قوم کے۔ حلقہ دائرہ کنڈلی۔ فارسی، اردو۔ مذکر قلیل الاستعمال

بجز حوض خوش میں تقدیر ہے سبب کی تسلسل گرد ڈھالوں کے خطر نے تھے گرد بنی تسلسل

گردہ:۔ (بالفتح) احاطہ، دور۔ (فقرہ) پانچ کوس کے گرد و میں فوج پڑی ہوئی تھی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ ہندی ہو گیا ہے۔ استعمال ہے۔ فقرہ میں جس طرح استعمال کیا ہے۔ یہ اردو ہے

گردہ بتہ : مذکر۔ وہ دل کی کڑی جو نور قلب
[illegible] میں رکھتی ہیں اور قلب صنوبری
جو مرد و عورت کے لڑنے مستعد کرتا تو
تر ترکے تیسے پانی [illegible]

(معدن شعرا)

گردہ بتہ : مذکر۔ ایک قسم کی خیرہ دار مٹی جو پھول
[illegible] دار نور الغات)

گردہ بیض : مذکر۔ خوں بہا۔ دیت۔

گردہ بیگ : مذکر۔ وہ دل کڑی جس پر خون کا پیالہ
[illegible] تیر تا کہ ترش محفوظ رہے۔ اردو قیس اسقال
[illegible] قیس۔ [illegible] ہیجان وغیرہ کے وقت گردہ رکھا جاتا تھا۔ خط
[illegible] ہوگیا ہے [illegible]
مستقل ہے کہ

گردہ پاک : خون کا لوتھڑا [illegible]
[illegible] قیس۔ مستقل

گردہ پاکی : [illegible] جانوروں کے پیٹ
[illegible] آمدرون عضو کا نام ہے جس میں پیشاب بنتا ہے
[illegible] ذکر۔ فیروز اللغات

گردہ پرہ : مذکر۔ [illegible] کی بوٹی کا پتہ (نور اللغات
[illegible] قیس۔ [illegible] بوٹی ہوتی ہے۔

گردہ پھٹا : مذکر۔ ہمت، حوصلہ، دلیری
[illegible] ذکر۔ فیروز اللغات

[illegible] دھوکے سے اب تک کے
[illegible] جاتا ہے یہ گردہ ہے

گردہ تان : [illegible] [illegible]
[illegible] ذکر۔ [illegible]

گردہ جو نا : [illegible] ہونا۔ دلیر
ہونا۔ مکتر حزیں۔ [illegible] اردو صرف و نحو

بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار
ساتھ اسکے بگولا گردہ ہے

گردہ ہونا : [illegible] ہونا۔ [illegible]
ہونا۔ [illegible] فیروز اللغات

[illegible] کی [illegible] گردہ ہوں دشمن کو [illegible]
[illegible] تو [illegible] [illegible] ہو [illegible]

گردہ ہونا : [illegible] حوصلہ ہونا۔ [illegible]
خوں نفیس۔ تنہا [illegible] ہوتے۔ دل کے ساتھ
[illegible] ہے۔ جیسے [illegible] گردہ ہے کہ
[illegible] صاحب سے [illegible] کر سکیں۔

گردہ ہے ——— کچھ حقیقت نہیں رکھتا
[illegible] ہے۔ ناچیز ہے۔ ہستی نہیں گرستہ بہتر
ہے۔ اردو صرف۔ فصیح رائے

[illegible] سے گرمی خورشید سوا ہے
سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ کی گردہ ہے

گردی : مذکر۔ جادہ کا زدن یا [illegible]
میں مستعمل ہے جیسے [illegible] گردن۔ [illegible]
گردن [illegible] فیروز اللغات)

خوں نفیس۔ [illegible] [illegible] [illegible]
پھرنے [illegible] [illegible] گردہ گردی [illegible]
[illegible] ہوتے۔

گردیدہ : [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

گرس : [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

گرسنگ : [illegible] [illegible] [illegible]
جو ضرورت [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

گرسنہ : [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

گرسنہ گوسر : [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible]

اصول اور احتیاط سے رکھنے والا۔ اردو عوام
در عورتوں کی زبان۔
ر ہے کہ تمہیں معلوم ہے آبرو ہوئی
بازار میں اتری پارچہ گرسنت کی میئر
قول فیصل۔ عد حد، فرہنگ آصفیہ نے گرسنہ
لکھنؤ میں بولتے ہوئے۔ بہت کہتے ہیں
کتابت میں اس طرح کہتے ہیں لکھتے ہوئے
سب دیتے ہیں، جب کہ میئر نے پرست
مست ہو تو نبیہ قرار دیا ہے۔
گرسنی بسلہ ر ں شنگ، دام گھر کا سامان
ر ہستی رو د۔ مونث، عوام در عورتوں
کی زبان۔
قول فیصل۔ اس محل پر صرف گرسنی زبانوں
ہ ہے۔
گرہ ہ ی ں کر ہ ہ ں ہ ہ ں۔ ہ ہ ں
ہ ہ ں ہ ہ ں۔
ر ہ ں ہ ہ ں کا تو ذکر ہی کیا
جانے سر کیا اپنے استخوان سے ہیں صبا
گرسنہ ہ۔ ہم ہ ں د کر د دم د سکون
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

محل موقع ۔ میں ضرور پڑھنا نکر گیا

آواز کی گرمی نے مجبور کر دیا آپ

ہے کہ گرفتہ کا سیناں کے قتل پر

بادھا توں عقدہ دشت اسکا ہر جیو

مجھ سا گرفتہ دل اگر ہے نکر کیں

دلی ہے بچہ خوگر پردہ میں مرغ ترا

اردو عوام اور عورتوں کی زبان

محل موقع ۔ تم سمجھتے ہو کہ میرا لڑکا

ہے ۔ میرے نزدیک وہ نہایت

قول فیصل ۔ عام طور سے بڑا اچھا کہا

میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے

ناصح عاقل پہ اتنا گرگ باراں دیدہ ہے

گرگ بغل بہ ضمہ اول۔ چھپا ہوا دشمن جو موقعہ کے دشمنی کرے۔ فارسی مذکر و مؤنث کیسے قلیل۔ مستعمل۔ کہتے ہیں فلاں دشمن آغوش پرورش میں گرگ بغل ہمارے گود ہی میں پلتے ہیں ستاد

گرگٹ بہ کسر اول و سوم (کسر فتح سوم) ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے۔ اردو مذکر۔ رائج۔

گرگٹ آگے مردا بہ ہوائے میر قول فیصل۔ مشہور ہے کہ سورج نکلنے پر سورج سے آنکھیں لڑاتا ہے اور طرح طرح کے رنگ بدلتا ہے اور سورج کا

گرگٹ کا بخار لینا بہ جس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔ قریب بہ متروک

گرگٹ کا کباب مری خورشید نے جز سوسو مدنی رنگ ہے یک یک تن میں جان صاحب

گرگٹ کی دوڑ بھوسے تک بہ ہر شخص اپنے ہی پر قیاس کرتا ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ عام محاورہ ہے زبان پر ہے

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا بہ (کنایہ) ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

گرگن بہ ضمہ اول و سوم۔ جھگڑالو۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

گرل بہ انگریزی۔ لڑکی۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا مکتب۔ انگریزی مذکر۔ نور اللغات۔

قول فیصل۔ گرل ایک لڑکی کا انگریزی

بدلتا ہے (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ غضب کے مارے کبھی لال کبھی پیلا ہونا کے معنی میں کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گرگرانا بہ (فتح اول و سوم) جال کی طرف چڑیوں کو ہنکانا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور پر شکاری لوگ کہتے ہیں جس طرح جنگلی چڑیاں جال کی طرف ہنکوئے جاتے ہیں

گرگرانا بہ (ضم اول و سوم) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

گرگریا بہ ضم اول و سوم۔ بھنگ۔ اردو۔ ہندوستانی زبان۔

گرل سکول بہ لڑکیوں کے پڑھنے کا سکول انگریزی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ گرل سکول اس لیے قاعدۃً گرل سکول کہنا چاہیے کہ اسکول میں ایک لڑکی تو پڑھتی نہیں بلکہ بہت سی پڑھتی ہیں۔ اس محاورہ پر گرلز اسکول یا گرلز کالج زبانوں پر ہے جو انگریزی داں طبقہ تک محدود ہے

گرم بہ بفتح اول۔ سکون دوم۔ سرد کی ضد۔ مذکر و مؤنث۔ فارسی۔ فصیح رائج

کیا کہوں نامرجا فسوں کی اپنے تاثیر ہے حل گیا ہیں یہ کہیں کا ہوا۔ اردو گرم ذاتی

قول فیصل بہ عوام فتح اول و دوم بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

گرم بہ مزاج کا گرم۔ مزاج وہ شخص جس کا مزاج گرم ہو۔ وہ جس کو گرم چیزیں موافق نہ آتی ہوں۔ فارسی صفت۔ فصیح رائج۔

محل صرف۔ تمہارا مزاج گرم تھا۔ تم نے گرم چیزیں استعمال کر لیں۔ اس لیے تمہاری نکسیر پھوٹ گئی۔ ٹھنڈی چیزیں مستعمل کرو

گرم بہ مذکر۔ گرمی کا موسم۔ گرمی کے دن۔ کہتے ہیں کہ گرم ہیں یہ بڑے دکھ کے دن کٹتے ہیں تو شعلہ خوں کی تپک کا مصحفی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بہ متروک ہے۔

گرم بہ مذکر۔ سرگرم۔ فارسی فصیح رائج وہ میدان پہ تو یہ ہیبت ہے کہ گرد اڑے وہ یوں کر رہی ہے کہ شعلہ بھڑکتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ تجا نہیں بولتے سرگرم دھوم کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

گرم بہ مذکر۔ فضا۔ ماحول۔ اردو عوام کی زبان۔ محل صرف۔ بیٹے تو کون فضا کی نہیں آپ

گرم ہو جاوے گرم ہو سکتے ہیں۔

گرم جوشی ... (گرمی حالت میں) تیزی، بادشاہ کی طرف سے ... کا حکم

تیسی گرما گرم باتوں سے یہ سمجھا اے شریر
[illegible] گرما گرمی [illegible]
مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال
نئے انداز کا داموخ سناتے ہیں تمہیں
گرما گرمی یہ علمیت کی دکھاتے ہیں تجھے تحر
[illegible]
گرما گرمی سے [illegible]
[illegible]
گرمی [illegible]
محل صرف۔ میرا جسم بالکل ٹھنڈا ہو رہا تھا
مسلسل دو چائے کی پیالیاں پینے کے بعد
کسی قدر گرمایا تو میری جان میں جان آئی
اٹھ کر بیٹھ گیا۔

گرمانا:۔ فعل ہونا۔ غصہ میں بھرنا۔ اردو
عوام کی زبان
[illegible]

گرمانا:۔ فعل متعدی گرم کرنا۔ اردو عوام
[illegible]

گرمائی:۔ گرمی۔ تانیث۔ عوام کی زبان
مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل: عوام لکھنؤ اس محل پر گرمی
بولتے ہیں۔ گرمائی نہیں بولتے

گرم آنسو بہانا:۔ [illegible]
آنسو جو سوز محبت سے آنکھوں سے نکلیں۔

گرمانا:۔ جوش میں آنا۔ اردو قلیل الاستعمال

محل صرف۔ شیخ ناسخ کے زمانہ عبدالقادر
ہیرسیح کر دیا تھا اور خواجہ آتش کے کمال
نے دماغوں کو گرمایا تھا (از آب حیات)

قول فیصل۔ عشق میں جوش پیدا کرنا
[illegible] گرمانے کے معنی میں بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمانا:۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمائش:۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمابت:۔ شرف و شرارت [illegible]
مؤنث۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرم آب بخیر نامہ:۔ [illegible]
[illegible]
گرم آہن کر چکا اب کھینچا چاہیں سرد ہو
[illegible]

گرم بازاری:۔ بکثرت خرید و فروخت
لین دین اور بیوپار کی کثرت۔ رونق و
فارسی مؤنث۔ فصیح رائج
[illegible]
[illegible]

گرم بازاری کرنا:۔ [illegible]
اردو صرف۔ فصیح رائج
[illegible]
[illegible]

گرم بولنا:۔ فعل کے ساتھ بات کرنا
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان [illegible]

گرم تماشا ہونا:۔ تماشہ دیکھنا [illegible]
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
[illegible]
[illegible]

گرمٹ:۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گرم جوشی ۔ مذکر ۔ جوشیلا ۔ گرمجوشی
صفت ۔ فارسی ۔ اصطلاح
محاورہ ۔ انگریزی سے ترجمہ ۔ گرم جوشی ۔ محبت
۔ گرمجوشی ۔

گرم جوشی (اصطلاح)
گرم جوشی ۔ مذکر ۔ فارسی
۔ گرمجوشی
گرم جوشی (اصطلاح تصوف)
گرم جوشی ۔ مذکر ۔ جوش ۔ شوق
۔ تصوف ۔ علم ۔ طریقت کی راہ
۔ سے گزرتے ہوئے
قول فیصل ۔ اس کا حوالہ دیتے ہوئے

کروں کس کے ساتھ اے شرر گرم جوشی
۔ بجھی بات کی ۔ جوشی
گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ (نور اللغات)
۔ قول فیصل ۔ سے ماخوذ ہے
گرم جوشی ۔ اسم
صفت ۔ فارسی
گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

گرم جوشی ۔ مؤنث ۔ گرم
۔ اسم صفت ۔ تصوف
۔ گرم جوشی ۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے

صبح ریگ رواں گرم سفر ہوں روز و شب

گرم صحبت :۔ (ا ض) صحبت میں رہنا

اردو ۔ قلیل الاستعمال

گرم عیش پر مزاج میں برسوں رہے

سرد احمد کا نہ دنیا میں مگر بستر ہوا

لطافت

گرم عنان :۔ (ا ض) عنان گھوڑے کی

دوڑ میں تیز حرکت ۔ فصیح بلغا

متروک ۔ قلیل الاستعمال

گرم عیش :۔ عیش جو گرم عنان ہو تو خیرت

گرم فقال :۔ (ا ض) رونے والا

رونے سے گریہ کرنے والا سے فارسی صفت

مبالغہ ۔ صحبت کی زبان ۔

قول فیصل ۔ جب کے ساتھ تیز حرکت

کا ذکر ہو گا تو گرم ہو جائے گا

کا ذکر ہو گا تو سکون کا ہونا

گرم فقرہ :۔ (ا ث) فقرہ کہنے والا ۔ اردو

میں قلیل الاستعمال

وہ سوہنی جانماں کے گرم فقرے ہیں

گرم ہے خار شاخ چنار کے باعث

جان صاحب

گرم فقرہ سوجھنا :۔ کوئی نئی شوخی کی

بات سمجھ میں آنا ۔ اردو محاورہ ۔ تہذیب متروک

سینہ گرم فقرے سے جلا اپنا گرم

تو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم ناظم

گرم قسم :۔ بڑی سے بڑی قسم ۔ اردو

صرف متروک ۔

دل درد مندوں کی طرف سے ہے برا سرد

لو گرم قسم تم کو جو باور نہیں آتا

امیر

گرم کپڑے :۔ (ج) اونی یا روئی دار کپڑے

جاڑے کے موسم کی پوشاک ۔ اردو محاورہ

فصیح رائج ۔

قول فیصل ۔ گرم لباس بھی کہہ سکتے ہیں

گرم کرنا :۔ (ف م) سرد کرنا کی ضد ۔ روزمرہ

فصیح رائج ۔

محاورہ صوف ۔ ٹھنڈا دودھ نہ پیو ۔ آگ

پر گرم کر کے پیو ۔

گرم کرنا :۔ (ف م) آگ لگانا

اردو محاورہ ۔ قلیل الاستعمال

اے جنوں ہے خبر تو ہم گل ہے گرم

دم نہ دے پینے دے مجھ کو کہ کرتا ہوں گرم ذوق

گرم کرنا :۔ (ف م) کھانے کو تیز کرنا ۔ روزمرہ

اردو محاورہ ۔ قریب بہ متروک

گرم مسالا کر دو اپنے سنہ مار کو

کب پہنچتا ہے ہمارے ہوش کے پرزے کو ناسخ

گرمکھی :۔ گرمکھی کے منہ کی زبان پنجابی

زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے ۔

ہندی ہوئی (ا ث) (ا ض) لغات

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گرم گرم :۔ (ا ث) بفتح اول سکون دوم ۔ گرمی کی

تاکید ۔ گرم ۔ بہت گرم ۔ روزمرہ صفت

فصیح رائج ۔

محل صوف ۔ آج دعوت میں ملا جو اب

تیار روٹی تھی ۔ گرم گرم تنور سے نکل کر خیر باں

کھا رہی تھیں ۔ بڑا لطف آیا ۔

قول فیصل ۔ عوام اس محل پر سلیقہ دوم

بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے ۔ ۲ ۔ من نے

صد جہد کے معنی میں نظم کیا ہے جو اب

عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے ۔

یاد دیا سوئے جاناں من کو جانا گرم گرم

پانی پانی ہو گیا میں موج دریا دیکھ کر

موسیٰ

گرم گرم :۔ (ا ث) تازہ جاڑہ ۔ روزمرہ

قول فیصل ۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

گرم مزاج :۔ تند مزاج ۔ مثلاً

وہ جس کا مزاج گرم ہو ۔ اردو محاورہ

فصیح رائج ۔

محل صوف ۔ فرمایا کہ سب لوگ جمع ہو گئے

تو جب شاگرد دوسرے کہا ہر خوب سا میر

گئے تب تو خوب جھلائے اور ڈپٹ کر کہا

کہ میں بڑا گرم مزاج ہوں ایک زبان

دراز نے مسکرا کے کہا میر جی ٹھنڈے ہوتے

گئے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ گرم مزاجی بھی تند خوئی کے

معنی میں زبانوں پر ہے ۔

گرم مسالا :۔ بفتح اول و سکون دوم

وہ گرم اجزا جو سالن میں ڈالتے ہیں ۔

اردو مذکر ۔ رائج ۔

محل صوف ۔ سالن میں گرم مصالحہ

ضرور ڈالنا جس میں زیرہ سیاہ مرچ ۔

لونگ ، الائچی اور دار چینی ضرور ہو ۔

قول فیصل ۔ عوام اور عورتیں عموماً

صفت ۔ دن ۔ دوم ہوتی ہیں ۔

گرم مقال :۔ اضافت ۔ بات کرنے میں مضبوط ۔ فارسی صفت ۔ تقریر ۔ بحث جدل کی زبان ۔ قابل الاستدلال ۔

گرم مقالی :۔ گرم مقال ہونے کی حالت یا کیفیت ۔ گرم مقال ہونے کا کام ۔

گرم ملنا :۔ تیاک سے ملنا ۔ خوش ہو کر ملنا ۔ خوش خلقی سے ملنا ۔

گرم منا :۔ ہندی ۔ مذکر ۔ گرمی کا موسم ۔ گرمی کا زمانہ ۔ گرمی کا موسم ۔ گرمی کا زمانہ ۔

گرم نالے :۔ دو نالے جن میں سے کوئی ہوا گرم کی حرارت سے طیار ہوتی ہے ۔ گرم نالے کی حرارت سے طیار ہوتی ہے ۔

گرم و سرد :۔ تو ۔ ت ۔ ر ۔ ما ۔ ۔ ۔

گرمیاں: [illegible] گرمی۔ [illegible]
[illegible] قریب [illegible] تک
گرمیاں روز نئی [illegible] کی فکر ہیں
[illegible] کو کہتے ہیں [illegible] رشک
گرمیاں جتانا: [illegible]
[illegible]
بھولا بھولا کے ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں
کرتے ہیں سیر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں آپ
گرمیاں دکھانا: [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

گرمی کی شدت ۔ ۔ ۔

گرد باد

گرد کردن

گرد گیر

گرد گیر

گرد گیر

گرد کرنا

گرد ہونا

گرد ہونا

گرد ہون

[illegible] ہے، نور اللغات
[illegible] ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرہ دینا یا گانٹھ لگانا

گرہ دینا یا گانٹھ لگانا ۔ ف ۔ مؤ ۔ مذ ۔ عرف ۔

گرہ کا بل: ... کے کھلنے تو ... گرہ کا بل ... کی ... توڑنے ... گرہ کا بل ... دولت ... قوت ... کا گھنڈ۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان ... مراد ... زلف لے گانٹھ باندھا ... سرکش ہے گرہ کا جس کو دل ہے ...

گرہ کا ٹنا: بگانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ گرہ کٹی کرنا۔ اردو صرف۔ ... زبان ... پرے گیسو کی گرہ ... چھپتے ... یکتی ہے جو صبا مشک ختن آج ... گرہ کا دیجئے پر خاص نہ ... تو اپنے پاس سے دے دیجئے۔ مگر ... اردو صرف۔ قبیل ... مستعمل ...

قول فیصل: کسی کو ضمانت کرنے کی خدمت میں بولتے ہیں۔

گرہ کا دیجئے پر ختل نہ ... ہر شخص ... دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ ... نہیں ہوتے۔

گرہ کا کھل جانا: ... (نور اللغات) ... ہو جانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ... گرہ کھول دینے ... گرہ کی کھول دینے ... قوت ... ہے۔

... گرہ کھلنے ... کھول کی ... گرہ کھولنا: ... عوام ... گرہ کا کھولنا: ... عوام ... ہے ... گرہ کھولنا ... ہے ...

گرہ کا کیا جانا: گرہ کا کیا کھل گیا: ... گیا۔ ... صرف۔ عوام کی زبان ... استعمال کیسے ہے کوئی کمال ... اس بت نے مارا کھل گیا ... دل گیا ... کسی کی کیا گرہ کھل گیا ...

گرہ کٹنا: بکسر اول و فتح دوم و چہارم۔ جیب کترا، جیب کاٹنے والا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

قول فیصل: ... گرہ کٹ ... جو ... لفظ کے ساتھ لوگوں کی ... سے گھر سے ... آئے ... ذریعے سے یا ... ملاقی سے رقم یا ... لے ... گرہ کا کاٹ لیا جانا۔ جیب سے ... ہے ... صرف۔ عوام کی زبان۔

شارے ... جانا ہے ... گرہ ... دل کے ... جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ... کر لیا شاذ ...

گرہ کٹی: گرہ کا کاٹنا۔ جیب کترنے ... بند کرنا۔ ... صرف۔ عوام کی زبان ... عمل ... صرف۔ ... ہے ... ہے ... ہے

گرہ کشائی: [illegible] فیصلہ [illegible]

گرہ لگے ہم سب ستارے کاٹ ڈالیں [illegible] گرہ کھولی خاطر بسیار کی [illegible] کلی کو کھولنا۔ اردو محاورہ [illegible]

[illegible] گرہ کا [illegible] گرہ لگانا۔ تضمین کرنا۔ کسی دوسرے کے مشہور مصرعے پر مصرع لگانا۔ اردو محاورہ فیصلہ کرنا۔ قول فیصل۔ آج سے ساٹھ سال [illegible] مصرع طرح تھا۔

[illegible] گرہ ایک بال [illegible] گرہ کا ٹوٹنا [illegible] ایک سے جب دو ہوئے تب لعل پکتا ہے [illegible] گرہ لگنا [illegible] قول فیصل [illegible] نہیں ہے۔

[illegible] گرہ [illegible] گرہ [illegible] گرہ [

گرہ میں باندھنا ۔ حفظ کرنا ۔ یاد کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ اردو محاورہ ۔ عوام کی زبان ۔

گریبان

گریبان چاک ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج۔
ہر وہ مجنوں ہیں کہ جو ذوقِ جنوں رکھتے ہیں
سینکڑوں سال اپنا دامن پر تنے گریباں ہو گیا
ناسخ

گریبان پھٹنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج۔
گریبان چاک ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج۔
ہر وہ مجنوں ہیں کہ جو ذوقِ جنوں رکھتے ہیں
سینکڑوں سال اپنا دامن پر تنے گریباں ہو گیا
ناسخ

گریبان پھٹنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج۔
گریبان چاک ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج۔
ہر وہ مجنوں ہیں کہ جو ذوقِ جنوں رکھتے ہیں
سینکڑوں سال اپنا دامن پر تنے گریباں ہو گیا
ناسخ

دری

راج ہے۔

گریبان دری:

گریبان میں

قبیل الاستقبال۔

بہار رحمی کی جو دیوانگی یاد آئی

بہت رویا میں سنہ کو یاد کر کے اپنے

عکسی:

ہے تمہارا تو غفلت سے گریبان چاک

ہے۔ کیونکہ وہ مطلب نا آشنا کو باہم ربط
[illegible] دنشی کو [illegible]
[illegible] تمام قصیدے کی جان ہوتا ہے۔ (نور اللغات)
[illegible] عربی، فارسی لغت
یا فتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
[illegible] کو حالت سبتہ کی
تھی جارحیت دھوم گریزاں گریز کی امیر
گریزاں: [illegible] تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔
گریز ہونا۔ [illegible] جگر
وہ مسلماں ہو کہ نگلے چاہ سے بیجا حالی
قول فیصل۔ [illegible]
[illegible] یہ تنگی [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
سیاہ رو گریزاں ہو [illegible]
گریزپا: متوحش، بھاگنے والا۔ [illegible]
صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال
[illegible] ہے بات دلوں میں ترکی ہے
دامن گریزپا کی [illegible]
گریہ پا: [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گریز پا: [illegible] ہمیشہ
سے نکل جایا کرے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] تعلیم یافتہ طبقہ کی [illegible]
[illegible] قلیل الاستعمال۔

گریز پائی: [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible] عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گریز پائی: [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔

گریہ بند کرنا ۔ گریہ روکنا ۔ رونے سے باز آنا ۔ اردو مصدر ۔ قلیل الاستعمال

گریہ بند ہونا ۔ رونا موقوف ہونا ۔ رونا بند ہونا ۔ اردو مصدر ۔ قلیل الاستعمال

گریہ پر آنا ۔ رونا آنا ۔ رونے کی حالت ہونا ۔ اردو مصدر ۔ قلیل الاستعمال

گریہ پر گریہ ۔ رونے پر رونا ۔ بہت رونا ۔ اردو مصدر ۔ قلیل الاستعمال

گریہ پر گریہ آنا ۔ رونے پر رونا آنا ۔ بہت رونا ۔ اردو مصدر ۔ قلیل الاستعمال

گریہ پر گریہ کرنا ۔ رونے پر رونا کر

قول فیصل۔ ب ۔ ۔ ۔

کے ساتھ

قول فیصل ۔ ان معنوں میں کل عوام کنفو

سے ہے جو آٹے کو گھی میں بھون کے گڑ

ہو جاتا ہے کو کر کے لگاتے ہیں

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کا

گرڈ دے مرے تو زہر کیوں دیجئے

گرڈ سے جو مرے تو زہر کیوں دے

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible] زبانوں پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گڑ گڑیا ۔ دو سکی ۔ رک ۔ ہاہ ۔ حفاظت
قد ۔ نیا ۔ دلوں کے ۔ ۔ ۔ ابت
ہ ت آپ ۔

گڑ گڑیا ۔ ۔ ۔

گڑی دن کی دھوپ ان کی اس کفن پر پڑی
[illegible]

کو ہیں ہوں [illegible] دن پے [illegible] دل
زمین [illegible] عرب مدفن کی پیدائش سے ہے
قول فیصل۔ خواہ اس محل پر دفن ہونا
ہی لوٹتے ہیں۔

گڑنا: چبھنا، کانٹے، نشتر، سوئی وغیرہ
کا جسم میں درآنا، زمین میں داخل ہونا،
[illegible] فصیح، رائج۔

مر جانا جاتا ہے یار تو پچا لو
سکیجہ میں کانٹا گڑا ہے نکالو تیر سونہ

گڑنا: تیز چلنا، [illegible] ہونا، کھڑا ہونا، نصب
ہونا۔ [illegible] فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہمارے محلہ میں بھی اب
[illegible] ہی بجلی آنے لگی تاکہ کیسے کیسے کڑے
کھمبے ہیں۔ صرف کنکشن ہونے بھی آنا باقی
ہے۔

گڑنا: شرمندہ ہونا، نادم ہونا۔
منفعل ہونا۔ اردو، صرف۔ فصیح، رائج۔
[illegible] ہی جاتا ہوں رخصت کریں اسے جانے
بہت وہ ساتھ جانے کے تھوڑی دور [illegible]

گڑنت: [illegible] رفع، دل [illegible]
وہ تعویذ جس پر منتر پڑھ کر تسخیر کرنے یا دشمن
کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔
خاک میں [illegible] گیا ایسا [illegible]
[illegible] ہیں جا پہنچیں [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] زمین [illegible]
ہیں کہ [illegible] شے پر کوئی اسم [illegible]
یا عامل پڑھ کر [illegible] دفن [illegible]
یہ مخصوص عاملوں اور تسخیر کرنے والوں کی
اصطلاح ہے۔ جو اب قلیل الاستعمال ہے
عام طور سے اس طرح زبانوں پر ہے کہ
ہندوؤں میں مردے کے کریا کرم کے تین
طریقہ ہیں۔ گڑنت۔ چتا۔ بہنت۔
یعنی دفن کرنا، آگ میں جلا دینا، یا پانی
میں بہا دینا۔

گڑنا نہ دے گڑ سی بات کہے: اگر
کچھ نہ دے تو میٹھے بول تو بولے (نہ ہنگ نہ
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے
بھی اس مثل کو لکھا ہے اور مندرجہ ذیل
معنی لکھے ہیں: اگر سوک نہ کر سکے تو نرمی
سے بولے۔ فائدہ نہ پہنچائے تو میٹھی باتیں
تو کرے۔ اب اس طرح کی مثلیں عام
طور سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

گڑوا: (بالفتح) پانی رکھنے کی برتن
[illegible] بجوڑہ۔ بتری۔ مذکر۔ اہل ہنود کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں

گڑوا: [illegible] ہے۔ ٹونٹی دار لوٹا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گڑوا: (بالفتح اول) سوں کے بچوں
کا [illegible] مترادف۔

[illegible] فیصل ہماری اس [illegible]
[illegible] تیرہ [illegible] ہوئے [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] زمین [illegible]
سنے کے [illegible] کے دن سوروں کے بچوں
[illegible] کے [illegible]

لگا کے، بیروں اور دوست مندوں اور
زمینداروں کو پیش کر کے انعام حاصل
کرتے تھے۔

گڑوانا: سے گڑانا کا مستعمل لکھنؤ۔
دفن کروانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج
اس کو اس بات میں جیتا ہی میں گڑوا دیتی
میرا شمشاد پہ قابو جو صنوبر چلتا
جان صاحب

گڑوتے کا پان: وہ پان جو بالو
ریت میں دفن کر کے سفید اور نرم کیا
جاتا ہے۔ اردو منجولیوں اور پان
فروشوں کی اصطلاح۔

گڑولنا: ایک قسم کی چھوٹی کاڑی
دو لکڑیاں ایک چوب میں نصب کرتے
اور نیچے پہیے لگاتے ہیں اس سے بچوں
کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ بندک
ہرکرن نور اللغات
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ اکثر لکھنؤ میں اسے گھڑولنا بولتے ہیں
(مون نشت) "موقع تائید کرتا ہے۔ لیکن
اب تمیں اہ استعمال ہے۔

گڑھ: (بالفتح اول و بالو مجہول) جمع
جھونپڑی، کھال وغیرہ میں انگلیوں یا خول
وغیرہ کے داخل کرنے کی کوشش کرنا۔
عوام اور عورتوں کی زبان۔
[illegible] فصیح۔ [illegible] مذاق [illegible]
[illegible] میں [illegible] گڑھ دیا کہ کھا رہی گئی۔
اور خون نکلنے لگا۔ یہ بھی کوئی مذاق ہوا۔
گڑھ: [illegible] مذکر، قیاسی، استعمال

یقین نہ بھی ایسی بے تہ بھلک دل
یاتے ہیں لاہور شہر کی ہیئت ساعت ہندام سودا
گڑھا بالا نہ ... ردو ... یقین ...
... سوں ... ی قلزم ... ہوتو
... ت ... یقین ... کے ... ردو ...
... نفر ... ای ہے۔
قول فیصل ... ضرورت جمع ... ہیں
گڑھا ... ... ردو ... یقین ...
گڑھا ... ... گور ... مرقد ... یقین ...
... ہے ... یقین ... فوج کو ... ہیں جو کے
... ہیں ... ہے ... تحصیل ... ہو
... یقین ... کا ... ل
گڑھا ... ... ہو ... سے ... کھوں
کے ... ہیں ... ہو جاتا ہے۔ ... ردو ...
... ہ ... ہے۔
قول فیصل ... ہیئت جمع گڑھے ہوتے
ہیں۔ فصیح ... ہیں جگہ حلقہ ہوتے ہیں۔ اور
صورت جمع ... ہوتے ہیں۔
گڑھا ... ... ہو ... کو ... کو
... سے ... ہے۔ ... ردو ... رائج۔
حق تعالیٰ مرے ناظرین کو سلامت رکھے۔
رہتے پڑھتے ہیں ... زخم ہو آتے ہیں ... شاذ
گڑھا پھرنا ۱؎ گڑھے کو مٹی سے پُر
کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پاٹ دینا۔
... ردو ... ف ... ر ... ج۔
محل ... ف۔ ... ہ ... سے ... کہ ... پہلے ... میں
... کے گڑھے کو مٹی سے ... ہے۔ اس کے
... ہ ... کوئی ... کہے ... ار ... ت
... سے ... ہیں۔

گڑھا بھرنا ۲؎ ... ... ہ ... ردو ... سند ...
کی اصلاح۔
... خیر اس بہار میں ... ہی ...
... تو ... ہو گیا ... نقش
گڑھنا ۱؎ ... ف ... ت ... ہ ... ظرف
... سے کوئی ... ت ... ہ ... ہ ... ہ ... ہ
... ن ... م ... ر ... ہ ... ت ... ی ... ر ... ہ۔
محل ... ف۔ ... ہ ... ہیں ... ت ... ہ ... ہیں

گڑھنا ۲؎ کسی ... ی ... ا ... مرض کے
... ہ ... ز ... ا ... ر ... ہ ... ی ... ہ ... ن ... ی ... ا ... ن ... ہ ... ہ
... ہ ... ہ ... ہ

اب رہو گے اسی تمنا میں
دھور کھوا پھاندو گڑھیا میں شوق

قول فیصل۔ اس محل پر گڑھیا میں منہ دھو ڈالو بھی کہتی ہیں۔ اور گڑھیا میں منہ دھو ڈالو بھی نہ فرمائیے۔ ؎ جیسے میں دل ہی دل میں ہنستا تھا کہ یہ خود بخود ہنسنا یا مجھے دیوانہ بنتا ہے آپ، اور میں موش نہ رہی۔ ہنسنے گڑھیا میں منہ دھو ڈالو (فسانہ آزاد)

تب لیں اب خسرو تمہارا کہنا مانو
جاؤ منہ جا کے گڑھیا میں ذرا دھو ڈالو عاشق

گڑھی پھاندنا۔ (کنایہ) ہار ماننا۔ (کنایہ) ہار ماننا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے باتواری بھی نہیں کہتے۔

گڑھے چھانا۔ جن گڑھوں میں تعزیے دفن ہوتے ہیں مراد آنے پر سکورہ یا طشتریوں میں سفیدہ وغیرہ چاول گڑھے پر رکھ کر نذر دینا۔ (نور) لکھنؤ کی شیعہ عورتوں کی خاص زبان۔

محل استعمال۔ خدا رکھے تمہاری مراد تو آئی۔ امام کے تیجے کے دن گڑھے چھانا تمہارے ذمہ ہے۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شیعوں میں یہ رسم یوں ادا کی جاتی ہے کہ ہر محرم یعنی امام حسینؑ کے سیوم کے روز دن کو عورتیں کوکر بلا جاتی ہیں تعزیے روشن کرتی ہیں۔ اور نوحے دل سے ہوئے گڑھوں پر سکورے جس میں رنگ جاتے، سفیدہ وغیرہ ہوتا ہے شب کو بعد سلام کی نذر دیتی ہیں۔ کسی کی مراد بر آتی ہے تو وہ دوسرے روز اس صورت سے کرتی ہیں دوسری عورتیں مل کر وہ سکورہ اٹھاتی ہیں۔ آئندہ مراد آنے پر وہ بھی ادائے نذر کرتی ہیں۔ منت مان کے نذر کا سکورہ اٹھانے کو پیالا اٹھانا کہتی ہیں۔

عورت ہی گڑھے چھانا ہیں رہا ہے
جو مرد نے وعدہ شب کو تیجہ

گڑھے دینا۔ قبر سے [illegible]

اردو صرف۔ متروک

باشندگان دار فنا کو یہ چاہئے
بنوائیں گور یا تو گڑھے کی سرائے پکے

نشان گور غریباں نہ پوچھ اے شاہ
مسافروں کا گزشتہ کی سرائیں ڈیرا ہے

گڑھے گیر۔ جو جو اکھاڑے۔ جوئے میں ہار جانے والا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

گڑیا۔ (با فتح) ایک قسم کا کھیل جو لڑکیوں کا ہوتا ہے۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ بل لکھنؤ میں رہتا ہے

گڑیا۔ (با ضم) کپڑے کی بنی ہوئی لڑکی کی شکل جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ (نور اللغات)

محل صرف۔ مجلس جاری ہے گھر والے آرستہ کر رہے ہیں، ننھے کھلونے رکھے ہوئے ہیں ایک گڑیا دلہن بنی ہوئی بیٹھی ہے گھونگٹ نکالے (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ [illegible] مستعمل ہے۔

بنا کر کے دو گڑیاں تب موافق سے
[illegible]
اگر وہ تمام دن صورت کا ہے یا نہیں جانے
تو میں کہہ نہ سکتے ہیں۔

گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل۔ [illegible] دیکھنا۔ دیکھ برتنا۔ [illegible] سب کام کرنے [illegible]

قول فیصل۔ یہ [illegible] ہوتی ہے۔

گڑیا گڈے کی شادی

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible] میں روشناس
[illegible] اسی طرح [illegible] تک [illegible]
[illegible] لڑکیوں کی شادیاں [illegible]
[illegible]

گڑیاں [illegible] بھی [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]

اسطرح سے خانہ آبادی بت تماداں گریں
[illegible] گڈے کا جس دن کہ ہو [illegible]

ظریف لکھنوی

قول فیصل۔ اس تہوار کو [illegible] کے ساتھ
[illegible] اس دن [illegible] لڑکے
[illegible] اور [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] اکو [illegible]
[illegible] ہوتی ہیں [illegible]
[illegible] ہوتی ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]

گڑیاں کھیلیں بھی لڑکیوں کا [illegible]
[illegible] کھیل۔ گڑیوں کا بیاہ
کرنا [illegible]
[illegible] ۔ مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible] کسی کو صحیح کا کھانا [illegible]

گڑیاں کھیلنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گڑے مردے اکھاڑنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گڑے مردے اکھاڑنا بھی [illegible]
[illegible]

قول فیصل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے کیا اسکے ذکر چھیڑوں میں
گڑے مردے بہت اکھیڑوں میں داغ
سودا نے گڑے گڑے مردے اکھاڑنا بھی
[illegible] جو [illegible]

سودا [illegible]

عالم بہت اکھاڑے ہے مردے گڑے گڑے سودا
گڑے مردے اکھاڑنا کی [illegible] صورت گڑے
مردے اکھاڑنا بھی [illegible] ہے۔ جو
[illegible]

[illegible]
[illegible] کو
[illegible] اکھاڑتے ہیں
[illegible]

گڑیوں کا بیاہ

بیاہ جس میں کوئی دھوم دھ[illegible]
قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان
قلیل، استعمال ہے۔

گڑیوں کا کھیل [illegible] آسان کام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گڑیوں کا میلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گڑیوں کے پہلوان [illegible]
[illegible] گڑیوں کے
[illegible]
[illegible]

قول فیصل۔ عوام اس آدمی کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گزا ۔ علامت فاعلیت ۔ کرنے والا ۔ فارسی ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ یہ کلمہ تنہا استعمال نہیں ہوتا جیسے جو لفظ گزار وغیرہ تنہا نہیں ہوتے ۔

گزارنے والا ۔ ادا کرنے والا ۔ پورا کرنے والا ۔ ہے کرنے والا ۔ علامت فاعلیت ۔ فارسی ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ یہ کلمہ تنہا استعمال نہیں ہوتا جیسے ، خدمت گزار ، وقت گزار ، روزگزار ، بسر گزار ۔

گزار ۔ زمانے سے اس کا استعمال ۔ کا ، کی ، کے ، جگہ ، حیثیت سے ۔ وہاں یہ چھوٹا ہوا ۔ کہ تار ، ریح گویا سارے بھی ا ۔ کہ سات تو ملا دینے سے ہوا ، کچھ ۔ ہ سے ۔ ہ ملانے کے ساتھ ہو گیا ہے ۔ موقع کے ۔ ریک ۔ وہاں ہی سے اس کا مکمل سا ہے ۔

گزار ہے ۔ سالی ، پہ ۔ کر ، ضبط ۔ ردو ، صرف ۔

نکال ، حضرت کہتے ہیں ۔ ۔ بعد کبھی کبھی جو ہما کا گو ۔ ہوتا ہے ۔

قول فیصل ۔ اب ا ۔ ہیں ۔ ۔ بعد ہی ۔ ضد کرتے ہیں جو لفظ ۔ ہیں ۔ ۔ ہیں ۔ چھوٹا بھی ہیں ۔ ۔ ۔

گزارنامہ: بیش کار، سادہ نویس، ریڈر
محل صرف۔ عدالت یا دفاتر میں پیش کار صاحب
کو روپیہ کی جنتریوں کے لئے درخواستیں
گزارنی ہیں، ہم بھی ایک درخواست
گزارتے ہیں، لیکن یہ کہ شاید ہو جائے۔
گزارہ: ۱۔ آمدنی، روزینہ، وظیفہ، اردو صرف
عورتوں کی زبان۔
ہمیں بارہ سال سے ہو رہے ہیں
ترے ساتھ یہ گزارہ نہ ہوگا جاتا صاحب
قول فیصل۔ سرمایۂ زبان اردو کے مؤلف
نے تو اس معنی میں اس لفظ کو اپنے معاصرین
اور کے ہوں، اس لفظ کو بے دریغ برتنے
سمجھ کا پتا چلے کہ مؤلف کس زبان کا
نے اس کو اردو لکھتے ہوئے اس کے ساتھ کیا
ہے۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔
گزارہ: ۲۔ وہ رقم جو گزر اوقات
کے لئے ملے۔ اردو، رائج
محل صرف۔ کہتی خوش ہو، بھی جو
کوئی دیتا ہے ریاست جیسوا منوت پچ تا
روپے مہینہ تمہارا گزارہ مقرر کر دیا ہے
گزارہ: ۳۔ رسائی، دخل، اردو، صرف
قریب بہ متروک۔
نہ پایا کوئی جز عشق میں رستہ گزارے کا
نہ پہنچا اس کنارے تک شناور تن کے دھارے کا
قول فیصل۔ اس محل پر گزر زبانوں پر
گزارہ: ۴۔ گنجائش، ہمواری، وسعت، متروک
تنگ دستی کو ہو وسعت کرنا
دہر میں تنگ دلی سے کسی کا نہ گزارا ہے

گزارہ: ۵۔ پل یا کشتی سے دریا عبور
کرنا، دریا پار کرنا، اردو، متروک۔
محل صرف۔ دے صورت موسی ہیں نہ ہستی
کشتی ہے نہ ہو دریا گزارہ اپنا
گزارہ: ۶۔ نباہ، گزارہ، اردو، صرف
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گزارہ کرنا۔ قناعت کرنا، صبر کرنا
کاٹنا، نباہنا، اردو، صرف، متروک
محل صرف۔ رخصت لے کر سوئے
تو یہ کی بلکہ زمانہ کی گردش نے دنیا کے
تعلقات سے بھی توبہ کروا دی، تو کل پر
گزارہ کیا، [illegible]
کہیں کو پہنچ [illegible] کرنے
دل کو، رہے قدم اس راہ میں ثابت
امانت
قول فیصل۔ اس کا ثابت تنی کے ساتھ بھی
تنگ حساب مشروک ہے۔
گزارہ ہونا۔ بسر ہونا، کشاکش گزرنا
اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔
گزارہ گزشتہ نہ کی شاد
تیرے بغیر رنگ ہے اپنا گزارہ کیا
قول فیصل۔ گزارہ نہ ہونا بھی مستعمل ہے۔
ہو کر اسیر کہتے ہیں مرغ چمن سے
نہ ہو تو کس طرح گزارہ ہو قفس میں
محل صرف۔ گنجائش کے معنوں میں بھی
[illegible] پر ہے جو اردو ہے۔
[illegible] کا گزارہ مرے دل میں نہیں
تنگ ماتر کی جگہ وہ [illegible]
گزارہ ہونا۔ [illegible] کسی [illegible]
[illegible] اردو، [illegible] متروک۔

[illegible] امید برآنے مری کیونکر
[illegible] کی طبع کا گزارہ نہیں ہوتا
قول فیصل۔ [illegible] بیشتر کو ہوا مستعمل ہے
گزرے کی شکل نکالنا۔ [illegible] کہ معاش کرنا
[illegible] صورت [illegible]
[illegible] اردو، [illegible]
گزرے کی [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible] دینے کے [illegible]
گزارہ [illegible] دینے کے [illegible]
لینے کی [illegible]
گزاف۔ بے [illegible] کو [illegible]
کلکتہ، صوبہ، [illegible]
تعلیم۔ [illegible] کی زبان۔
[illegible] سے [illegible]
[illegible] کہہ رہے تھے جب [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] استعمال بہت کم ہے لاف
گزاف کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ
ہے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گزر اور سکہ جاری ہونا۔ شاہی رعب
داب قائم ہونا۔

گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔

گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔

گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ ماضی

گزرا ... عورتوں کا ...
بہتر ... میرے پینے سے
... پینے سے
قول فیصلہ ... اسی محل پر عورتیں اور مرد
... آتے ہیں۔
گزران ... بفتح اول وسکون دوم گزر، اوقات
... وقت ... بسر ...
... ہونے والا ...
... گزران خلق
... تک وہ اور خساد ... اردو
... ہیں۔
گزران ... بفتح اول وفتح دوم وسوم وسکون
... ہے۔
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
... ہے۔
آگئے ہو تو پٹ جانے کی جلدی کیا ہے
... ہے۔
شوق قدوائی
گزرانا ... گزرنا، گزر کرانا، نظر سے گزرنا
اردو، متروک
محل صرف ... زمانے کی درازی نے صاف
... ہے۔
گزرجانا ... ہے۔
... ہے۔
... ہے۔

سیے سے ڈوب کر ہونے ہوئے رنگ
رکھ، دیر کر کے دوبارہ جگر کیا
گزر کی صورت ہے ان کے سر کرنے کا
رہنے کی گزارنے کی صورت تدبیر
رہنا صرف ہونا اور ہونے کی زمان
رشتے سے کسی قسم کی شکل صورت
طریق نہیں اب کوئی گزر کی صورت
گزرگاہ ۱؎ راہ، راستہ، انگریزی
تلفظ ہے
مسافر کو رہتا ہے ذرہ راہ میں
پڑا ہے آسمان گزرگاہ کا میں
گزرگاہ ۲؎ شارع عام، ہر شخص کے چلنے
کا راستہ، شاہراہ
گزرگاہ ہے ہر گلی، طوفان کی
صرف۔ فعلیہ اسم
ناصح سے یہ شور کا اگر کا ہے
ہے ہے دیر ہماری گزر گئی شور
گزر کنی گزران کیجئے پڑے یا میدان،
خیر ہے، زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہے۔
جو گزر رہا ہے، اردو شاعری اور
اس کی
حل لغت۔ مجھ سے بہتر کہنا کہ
اتنی جاں اب باقی کروں گی تم کو
جب وہ گزر گزرے پوچھ سے ہو کر
تم نے جاں شیشے گزر گئی
گزرنا۔ ہونا، فعلیہ، راجح
یہ گزری دل پہ دشمنی اہل شام سے
پڑھیے یہ حل عاجز ناشاد کام سے

قواعد فیصلہ۔ پہاڑ کے صدمے کے ساتھ
کہ کچھ وغیرہ کے ساتھ ملا کے
بولتے ہیں۔ جیسے لڑکے کے مرنے سے پیدا ہونے
کے بعد جو ہمارے دل پر گزر رہی ہے وہ
خدا ہی بہتر جانتا ہے۔
گزرنا ۱؎ [illegible] کرنا
اردو، فعلیہ، راجح
گزرے جسم ہم دنیا سے
ہم نے سمجھا دنیا گزری
گزرنا ۲؎ جانا، آنا [illegible]
پہونچنا، کسی طرف سے [illegible]
محل استعمال [illegible]
تو [illegible]
تو [illegible]
کو [illegible]
گزرنا ۳؎ [illegible]
[illegible] اردو، فعلیہ، راجح
دل پہ گزرا ہے کیا سوال تو کیا
[illegible]
دیکھے ہیں برس تک اس طرح حضوری خدمت
[illegible]
[illegible] دیکھے وہ
[illegible] اس طرح سے سنے گویا سامنے گزرے
[illegible]
گزرنا ۴؎ [illegible] ہونا، صرف ہونا، اردو
صرف، فعلیہ، راجح
گزرے ہوئے [illegible]
بہت دن اس بہت بے قرار گزرے گی مشہور
گزرنا ۵؎ جاں کنی کا، دل میں محسوس ہونا

اردو صرف، قبیل، استعمال۔
وقت مرگ یہ ہیں گزرے۔
زندگی ہیں ہیں گزری
گزرنا ۶؎ [illegible] موافق [illegible] اردو
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ [illegible]
باپ نے شرابی کے ساتھ بیاہ دیا غریب
کی زندگی کیونکر گزرے گی۔
گزرنا ۷؎ زمانہ گزرنا، عرصہ گزرنا،
بہت دن ہو جانا، اردو، فعلیہ، راجح
[illegible]
گزرنا ۸؎ [illegible] ہونا، ادھر سے ادھر چلا
جانا، اردو، فعلیہ، راجح۔
کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں
[illegible]
گزرنا ۹؎ [illegible] ختم ہو جانا۔ ہو چکنا۔ اردو
زور نہاں، اردو، فعلیہ، راجح۔
اب تو ہے شغل یوں آشامی
نوبت جام و مینا گزری
گزرے کچھ دن جو رنج کے مارے
نڈھال و خوار ہو گئے سارے
قواعد فیصلہ۔ نوبت، اسامت، وقت، اگر وہی
دن وغیرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔
[illegible]
آئے ہی [illegible] کے
گزرنا ۱۰؎ [illegible] گزرنا
[illegible]
دوسرے عبرت نظر جانے کام کیا
[illegible]

قول فیصل ۔ زیست کے محل پر گزرنی بھی
مستعمل تھا، جو اب متروک ہے۔
میں گزرتی مجھے معلوم رکھئے
دل میرا ان سے ملا رکھئے
۔ جو فرقت میں ہوتی ہے ذرا سے
فرق کے ۔ قوت ۔ ہے نفیس ۔ مستعمل
ناچارہ اختیار کیا خیر وقت
کچھ لے دیا ہی تھا تو ہم بھی گزر
زندگی ہو گئی غریب
گزرے زمانہ سے ثواب ہے
گزرنا بمعنے دل میں لانا، مراعی ہونا آتا
اردو ۔ فصیح ، رائج ۔
اور، گزر میری مشیت میں یہی گزرا ہے
میں دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا
گزرنا بمعنے ۔ جذبہ پیدا ہونا، خلوص ہونا
۔
مر بھی گئے آہ واہ رہی تخلت
ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری
رہنا
گزرنا بمعنے ۔ ہو جانا ۔ حد سے زیادہ
ہونا ۔ جب کوئی پڑ جانا ۔ اردو، فصیح ، رائج
ہجر میں وصل کا تصور ہے وہ عاشق کو
۔ عاشق ہے ۔ جب حالت گزرتی ہے عاشق
گزرنا بمعنے ۔ وقت تمام ہو جانا ۔ وقت ختم ہو جانا
اردو، فصیح ، رائج ۔
۔ ۔ وقت تو تقدیر باتوں میں
نہیں ۔ ہو ہو کرنے سے ہوگے تو کیا حاصل ہے
۔ سے ہو کرنا ۔
گزرنا بمعنے گزرے ہوئے زمانے میں ہونا۔
۔ اردو، فصیح ، رائج ۔

۔ قدر کمال دنیا میں
شہروں میں ۔ ہے جنگ رہتے
گزرنا بمعنے ۔ سہنے آنا ۔ سہنے گزرنا
۔ اردو، فصیح ، رائج ۔
نہ دیکھے آئینے میں پھر کبھی جمال اپنا
پریوں کی ۔ تا ہو ۔ وہ نہ گزرے
میں ان کے سامنے سے گزرتا ہوں اسلیے
۔ کی ۔ تا ۔ ۔ ۔ نہ جائے شبہ
گزرنا بمعنے ۔ ۔ ل جانا، شریک ہو جانا، اردو
۔ ۔
۔ ۔ ۔

بول چال میں گزری (بفتح اول وسکون دوم) صاحب نور اللغات کی یہ زیادتی ہے کہ بضم اول وفتح دوم کہا گیا ہے۔ [illegible] گزری ہوئی۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ جو ہو چکا۔ فارسی مقولہ۔ قدیم یعنی طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ اسی محل پر "مضیٰ" یا "مفی" بھی بولتا ہے۔

گزشتگان۔ گزرے ہوئے لوگ۔ وہ لوگ جن کو دنیا سے گئے ہوئے عرصہ گزر گیا ہو۔ فارسی، جمع، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

گزشتنی بر وزن [illegible] بضم اول وفتح دوم و چہارم گزرنے والا۔ نہ ٹھہرنے والا۔ ناپائیدار۔ فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان دہلی و لکھنؤ۔

گزشتہ بضم اول وفتح دوم و چہارم گزرا ہوا۔ زمانہ ماضی۔ فارسی مقولہ۔ فصیح، رائج۔

گزشتہ: بڑے بھائی کا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محاورہ۔ گزشتہ باتوں کو درگزر کیجئے۔ آئندہ متنبہ ہو جائیے گا کہ ایسا ہو تو آپ اور کوئی شکایت پیدا ہو۔

گزشتہ را صلوٰۃ:۔ گزری ہوئی باتوں کو یاد نہ کرو۔ گزری باتیں بھول جاؤ۔ فارسی مقولہ۔ فصیح، رائج

گزشتہ را صلوٰۃ۔ [illegible] کیجے کہ میرے [illegible] ہیں تنگ کار میر

قول فیصل۔ عام طور سے اس محاورہ میں [illegible] ہیں

[illegible] ہونے کی جب بات [illegible] ہوئی تو [illegible] صلوٰۃ

[illegible] ہوش [illegible] گزرتے [illegible] رہو

[illegible]

گزک [illegible] شکریں، [illegible] کی چیز، [illegible] کی [illegible] یا [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] اردو، رائج۔

قول فیصل۔ [illegible] کے ساتھ [illegible] تک [illegible]

گزک بننا [illegible] دوم [illegible] ترش شے پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائی جانے والی نمکین، کباب وغیرہ [illegible]

بوسے، آنکھوں کے گلاب نرگسی سے [illegible] صاف، [illegible] ہے [illegible] ہی [illegible] ہیں

گزگدان: [illegible] کھانے کا [illegible]

[illegible] وحشی کے میرے [illegible] میرے [illegible] کھانے [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] مشترک ہے۔

گزک کرنا: [illegible] کی طرح [illegible] کرنا، [illegible] عرف، قریب بہ متروک۔ [illegible] کے بعد [illegible] کیونکہ گزک کرنا [illegible] کے [illegible] کا [illegible]

گزک ہونا: نمکین ہونا۔ ناشتہ ہونا۔ منہ کا مزہ بدلنے کے لئے کھانا۔ اردو، عرف قلیل، مستعمل۔

[illegible] بھی [illegible] ہیں گزک [illegible] یہ گزک بیٹھے ہو کہ [illegible] آپ خود [illegible]

گزنا: [illegible] دکھ [illegible] عربی، فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

گزشت انچہ گزشت [illegible] جو کچھ ہو گیا

گزند ہونا

قول فیصل ۔ دہلی، لکھنؤ دونوں جگہ اس کا استعمال ہے۔

گزند ہونا ۔ صدمہ ہونا، اذیت ہونا، دکھ ہونا، تکلیف ہونا، اور صرف مذکر

تکلیف برداشت کرنا، اور صرف ۔

قبیل الاستعمال

گزند ہونا ۔ صدمہ ہونا، اذیت ہونا، دکھ ہونا، تکلیف ہونا، اور صرف مذکر

قبیل الاستعمال ہے۔

گزند ہونا ۔ صدمہ ہونا، اذیت ہونا، دکھ ہونا، تکلیف ہونا، اور صرف مذکر

قبیل الاستعمال ہے۔

اس کو قربانی کروں اپنے گزی گاڑھے پر
مری جرأت سے میسر ہے اگر تا شہ حسن ہاتھ
گزی گاڑھا پہننا:۔ (محاورہ) کفایت شعاری سے زندگی بسر کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ شاید ہی پرانی عمر میں بولتے ہوں اب اس محل پر سوتا جوڑا (ہر دو اندراج)
گزیں:۔ (فارسی مصدر) داخل ہونا، گھسنا، درآنا، ملنا، قبول کرنا، اختیار کرنا، پسند کرنا، ترجیح دینا، ان معنوں میں مستعمل ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ لفظ [illegible] ہے۔ [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔ [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔ [illegible] کے ساتھ

تنہا نہیں بولتے ...

گستر، ہرگسر وغیرہ

جو جسم پر مضبوط سا ہر بغل میں ساتھ ہر گستر
بڑے لفظ سے یا سفر یا بڑے لفظ سے جانا نکلا
شاہ نعیم آبادی

ستراند ... بھلا ... یہ عنوان ... کسی چیز کی
... دینا ... کرنا ...

... ہے ...

... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ...

گستر ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

گشت

گشت کرنا۔ پھرنا، گھومنا، دورہ کرنا۔ چکر لگانا۔ اردو حرف فصیح، رائج

گشت لگانا۔ گشت کرنا، گھومنا

گشتی غیر فصیح، رائج

گشتی جاری ہونا۔ کسی اہم تحریر کا

اردو حرف قلیل الاستعمال

گفتار

گفتار دل میں جذب ہونا۔

گفتگو ... بات چیت کرنا ... بات کرنا ...
... کی ... سے گفتگو ...
کیوں بھائی تم سے فوج کا سالار کہاں ہے
میر عشق
... گفتگو کرتا ہے۔
... کا ... سے ... کہ ...
... تھا ...
اقبال
گفتار نکالنا ... بات نکالنا، چیڑ کی بات نکالنا، نئی بات کرنا، اردو، صرف قبیل، لاستعمال۔
... کے ... ہی چیڑ کی گفتار نکالی
امیر مینائی
... ہے۔ وہ بھی تنہا نہیں۔ چیڑ کی بات نکالنا ... گفتگو کی بات نکالنا ... گفتگو ... بات چیت ... ہونا ... تکرار، مخالفت۔ قبیل، لاستعمال۔
... کہ ... ہے ... ہے ... ہے

گفت وشنید بضم اول (مصدر از باب تفعل) بحث و مباحثہ
مذاکرہ، بات چیت، گفتگو، کہا سنا، مباحثہ
[illegible] مواخذہ، فصیح، رائج۔
[illegible] کا نام گفت وشنید ہے۔
مرد کو [illegible] آنکھوں کی دیہ ہے حق
گفت وشنید بند کرنا یہ ہنگامہ
[illegible]
[illegible]
اس ذکر تھا کہ گئی گفت وشنید میں
قول فیصل۔ [illegible] معنوں میں نہیں ہوتے۔
[illegible] کرو، شاذ ہی معنی لیے ہیں۔

گگرا: [illegible] پانی رکھنے کا پیتل
[illegible] کا کنڑے کی طرح کا ہوتا ہے، اردو
[illegible]

قول فیصل۔ چھوٹے گگرے کو گگری کہتے ہیں
[illegible]

گگریا: (بفتح اول ودوم) چھوٹا گگرا،
گگری، ہندی، مؤنث، دیہاتی زبان۔
گگریا ہے، ہنسیں کی، ضد حضرت دلائیں
یہی ہے کہ اناڑیوں کا انھیں کھیل، بجے دھنے
نوشکی

گگن: (بفتح اول ودوم) آسمان، گردہ
ہوا، سنسکرت، مذکر، اہل ہندو کی زبان
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible] دوسرے اس کا کوئی تعلق نہیں
[illegible] ہے جانا، [illegible] صفت اور ظلمت
قول فیصل۔ [illegible] نہیں ہوتا۔

[illegible] ہوں، [illegible] کا اچھلنا، کو
[illegible] ہے [illegible] ہوں کھیت

[illegible] ہے۔ [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] نہیں ہوتے۔
گلگن کھیلنا: [illegible] کا جسم کی طرف
اچھالنا، [illegible] کے سروں کا [illegible] کی زبان)
[illegible]
[illegible]
گگل: [illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] تعفن، [illegible] کی زبان، فصیح۔
قول فیصل۔ [illegible] معنی صحیح
[illegible] عام طور سے گگل بکے کھاب کا
[illegible]
گگل: (بضم اول) پھول، خوش بو، کسی رنگ
کا پھول، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
[illegible] گگل کے جنتے ہیں بس آگئی فرماں
گگل بھی سانولے کے تن سے نکل
قول فیصل۔ [illegible] اس کی جمع گلوں ہے
شعرے جس کو گگل کا شوق فیض کیا ہے۔
[illegible] خاطر سے [illegible] خوشی کے دم نہ ہار
شریف [illegible] گر کسی سے تو پھر شرافت کہاں رہے گی
شاد عظیم آبادی

دو پیتے: [illegible] جب گگل کو
[illegible] کر [illegible] جس کو (زہر مشق)
گگل: (بضم اول) وہ نسخہ جو رطوبات گرم کر کے
جسم پر لیپ ہیں، فارسی، مذکر، مترادف
[illegible] دو پیتے کو گگل سے لگا رہے
کچھ تو شوق پی لے یا دکھا رہے دوست
یہ ہر [illegible] ہے مری نبض میں ہو زمرد
ہاتھ پر گگل تھے [illegible] ہوئے تھر

گل: (بضم اول) چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا
سرا، شمع کا گل، فارسی، مذکر، فصیح، رائج
حاجت مند [illegible] مساوی دن کے ہے
دیکھ لو گل کا خاتمہ کون شمع صورت کا جیتا رہا
گگل: (بضم اول) معشوق، دلبر، محبوب، فارسی،
فصیح، رائج۔
تھا یہ اس گگل کا جامہ زیب بدن
[illegible] کہ تھے سوجن (زہر مشق)
گگل: (بضم اول) جلے ہوئے کا حصہ ہو، تمباکو پیتے ہوئے
پینے کے نیچے کا گل جو حقے کی چلم پر حقہ
پینے کے وقت جس کر رہ جاتا ہے، [illegible]
[illegible]
گل: (بضم اول) پھولوں سے ایک چیز عطر نیلوفر، گلاب
ہر [illegible] ہیں [illegible] ہے اور اسکو
حقہ کی نیچہ کو [illegible] کے واسطے استعمال
کرتے ہیں [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] زبانوں پر نہیں ہے۔
گگل: (بضم اول) وہ پرند جو رنگ کے خلاف کبوتروں
کے بدن چھلکے ہوئے ہوتے ہیں۔ [illegible]
کبوتر بازوں کی اصطلاح۔
جن کی ظاہر میں ہے رنگت نہیں ظاہر میں کمال
گگل کے جوہر نہ سے نکلتے نہیں بال
[illegible]
گگل: (بضم اول) گھر میں مردانہ پودے نہیں
قول فیصل۔ [illegible] گگل کبوتر کے نہیں ہیں
قول فیصل۔ [illegible] کے پر جس پر بنے ہوئے قدرتی
پھولوں کو بھی گگل کہتا ہے۔
جن کی ظاہر میں [illegible] نہیں باطن میں کمال
گگل کے جوہر نہ سے [illegible] ہیں۔ [illegible]

گل بوٹا

قوس قزح ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

گلابی ۔ نیشو ۔ ۔ ۔

[illegible]

گلا پھاڑنا۔ بہت چیخ کے بولنا، بآواز بلند بولنا۔ زور سے چلّانا۔ اردو۔ عرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

[illegible] مفہوم لفظ بولنا نہ ہوتا تو اور ہوتا۔ کیوں گلا پھاڑتے ہو۔

محل صرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

گل ارمنی ہونا۔ ہونے کی روک ٹوک ہونا، [illegible] عورتوں کی۔ ان۔

ان کی محفل میں رقیبوں نے کسے آوازے
بولیں تو گلا میرا دبایا جیسا

گل ارمنی [illegible] سوہاگہ وغیرہ۔ جس کی مٹی خود دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ایک قسم کی مٹی جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتی ہے۔ فارسی مؤنث۔

گلا [illegible]

[illegible]

گلاس [illegible] فارسی مذکر۔ انگریزی مذکر، رائج۔

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

گلاس وئیر جیسی گھڑی کا شیشہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گلاس وئیر [illegible] ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible]

گلاس [illegible]

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

گلا سوکھ جانا۔ شدت [illegible] خشک ہو جانا۔ [illegible] پیدا ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح رائج۔

قول فیصل۔ [illegible] کی تحریک سے بھی زبانوں پر ہے۔

گل اشرفی۔ [illegible] ہو جاتا ہے۔

گل اشرفی۔ ایک قسم [illegible] فارسی مذکر۔ قلیم یافتہ طبقے کی زبان پر۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ [illegible]

گل افشاں کرنا [illegible] گرنا۔ [illegible] سے۔ [illegible] گرنا۔ [illegible] گرنا۔ [illegible] گرنا

گلا کاٹنا

سے نیز۔ تجربہ۔ اردو صرف تعمیر یافتہ

ہے۔ ہوئے ہیں۔ اپنے اشارے کے ساتھ

ہوئے، دشمن نے کہ کیتھ میں رعایا

قتل کرنے کی کرکے میں نوٹ نہ دیے

تھے اور یہ عالم ہوا کہ شاہ بادشاہ کو کیا

بھاوے ان کی نگہداشت کرتی رہی۔

گلا کاٹنا۔ ف۔ مصدر۔ متعدی (کنایہ

بات کاٹنا کرنا۔ مختصر۔ بیچ

کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح۔ رائج۔

آپ کے گلا کاٹ کے چلے جاتے رہے

سر پہ کیوں خنجر جلاد کا احساس ہوتا رہے

میں جاں بلب ہوں گلا کاٹو گلے سے لگو

جو اس میں آپ کو منظور ہو سو تجھ پہ ہو

ناسخ

گلا کاٹنا۔ بے تکلف کرنا۔ ستانا (کنایہ)

بے تکلفی کرنا۔ جبر۔ کسی کا حق لے لینا۔ اردو

صرف۔ عموماً عورتوں کی زبان۔

دو جہاں سے کشتی ہوں کوئی تیغ ہو کہ خنجر ہے

تیرے گلے گلے ہوں وہی کام گلے کا شاد

قول فیصل۔ یہ صیغہ جمع گلے کاٹنے جی لگتے

ہیں۔

دوست کی طبع میں بے گناہوں کے گلے کاٹے

نہ فیصل خدا کے ساتھ ہیں تیری دغا بازی

لغت طبائی

ہے دوستی کی جگہ جب [illegible]

ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلا کاٹنا۔ بے تکلف قتل کرنا۔ جان سے مار ڈالنا

مثل ہے۔ موت (مکھوکی زبان

اردو لغت)

قول فیصل۔ کہن ہے کہ سارے محاورے کی بات

ہو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلا گھٹنا۔ بے مقتول ہونا۔ گردن کا

اردو صرف۔ فصیح۔ مستعمل۔

گلا گھٹنا۔ بے دم ہونا۔ قتل ہونا۔ اردو

صرف۔ فصیح۔ رائج۔

[illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ یہ [illegible] ہونے سے

ہوگئے ہیں کیفیت پیدا ہو جاتی ہے سو

کی گلا گھٹنا کہتے ہیں جیسے جب سے سوکے

خوبو خدا معلوم کیا بات ہے گلا گھٹ

رہا ہے۔

گلا گھٹنا۔ بے [illegible]

سی غراہٹیں آجانا اور صرف فیصل اس

بگڑ کر [illegible]

[illegible] کی آواز نکلنا ہے۔ [illegible]

گلا گھٹنا۔ بے [illegible] کرنا۔ مقتول ہونا۔

سر کو تن سے جدا کرانا۔ اردو صرف فصیح

ہے رہا ہے۔ [illegible] کو [illegible] کر

[illegible] ہوئے [illegible] کرتا

[illegible]

گلا گھل جانا۔ بے [illegible] ہونا۔ [illegible]

ہو جانا۔ بڑی بڑی [illegible] کا [illegible] ہو جانا۔

گرفتہ آواز کا کھل جانا۔ [illegible]

فصیح۔ رائج۔

گلا گھل جانا۔ بے [illegible] ہونا۔ [illegible]

[illegible] نہیں نکلتی گلا [illegible]

[illegible] [illegible] کا [illegible]

گلا گھٹنا۔ بے [illegible]

گلا گھونٹ ڈالنا

ہیں رفت ہونا۔ دو ٹوک، صحیح، راست۔
سچ میں حلقہ جب سے گھٹتا ہے گلا
گلا گھونٹ ڈالنا مگر بات کرنا
گلا گھونٹ دینا، دو ٹوک، علانیہ اور
زور زور کی زبان۔
قول فیصل۔ ہے یہ ایک سودا گر کہ گھر
میں گھس کر گلا گھونٹ ڈالو۔ اور تم حق
بر ہے۔ ہو گئی ہے گلا گھونٹ کر
گلا گھونٹنے کے معنی۔ کھینچ کر
ہلاک کرنے کے ہیں رکھنا۔
قول فیصل وہ وقت جب کہ گلا گھونٹ
گلا گھونٹنے کے معنی کھینچ
قول فیصل اور نور

گلا گھونٹنا، جوڑ ہوں گلا دبانا
بھینچ دینے کے رہے سے گلا دبانا۔
خوب جھگڑنا
گلا گھونٹنا قصر
گلا گھونٹنا
گلا گھونٹنا
گلا گھونٹنا

گوئے اٹھام

زادنے ان ہونہار لڑکوں اور لڑکیوں اور

محل صوف۔ دیکھو کرتھیں

ہونا۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان۔

گنوادے انا۔ (بفتح اول) گل جانا۔ ختم

ہونا۔ وصبا ہونا۔ اردو محاورہ

حال میں شیعہ وسنی کے معاملے پر صلح وصلاح

ہونے والوں کی زبان۔

گوائی مگوں ہونا۔ گنوانا۔

اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ صواد اس کا اسم مؤنث ہوتا

ہے۔

گل بانو کی بیاہ

گل بانو کی زبان۔

گل بدن۔ ایک مشہور مغل شہزادی

گل بدن بیگم

گل بدن کی زبان۔

گل بدن کی تصنیف

گل بدن کی تصنیف کی زبان

گل بدن کی تصنیف کی زبان

گل بدن کی تصنیف کی زبان

طبقے کی زبان۔
بلبل بنائے گلرنگ کو تھا میں سجا
ہر گل میں ہر گلبانگ سے ساری تھی گرمی کی صدا
گلبانگ بمعنی شادی کی دھوم دھام کو بھی کہتے ہیں۔
(نور اللغات)
نوٹ: یہ معنی عام محاورے کی زبان میں نہیں ہے۔
گلبانگ بمعنی جرس درا بھی آتا ہے
نور اللغات۔ کوئی نہیں ہوتا۔
گلبانگ بمعنی آواز خوش، نغمہ، بشارت،
مژدہ، نقارہ، ترانہ۔
نہ ہو تارا میں گلبانگ شتر
جو رہرو ہو وہ ہر عار سے دست
گلبانگ بمعنی دھوم دھام (نور اللغات)
نوٹ: فصیح شاعروں میں کوئی نہیں بولتا۔
گلبانگ بمعنی آواز، نغمہ، ذوقی ترکیب،
تعبیر طبقے کی زبان۔
ہوا اس کی گلبانگ سے ہر کو ظاہر
اڑایا ہے بلبل نے تا رہ ہمارا بحر
گلبرگ: وہ جس کا جسم پھول سا ہو، جس
خوبصورت (مذکر) ذوقی ترکیب
تعبیر طبقے کی۔
سرو قد گلعذار کو باغ میں دیکھ
دل سے سرگ باغ باغ ہوا
خوبرو، خوش گرما میں جو میرا گلبدن
جب سے آیا بستر گلبی ہو گیا
گلبدن: ایک قسم کے ریشمی دھاری دار
کپڑے کا نام۔ اردو، ریختہ۔
محل صوت۔ دو مختلف الاوضاع حرکات
نظر سے گزرے ایک صاحب وضع دنیا سے نرالے

تھوں خاکی جرأت کماں..... دوسرے ہر گور
رہیا ہے ہر یک خرام..... کمر قوی کا ہے
نگر کھا گھنڈ ہر چوڑیدار گھنٹا پہنے..
جھوک جھوک کر نہ دھرتے چلے آتے ہیں
(نور اللغات)
گلبرگ: بہ گلاب کی پتی، گلاب کی پنکھڑی
(رشی، مذکر، تعبیر: طبقے کی زبان۔
قبیل اسم استعارہ
نت نزاکت مکس جب گلبرگ سے بنے بدن
بدن کی نزاکت کا ہر کسی کو ہو گی خبر
بدن میں کوئی ہو کہ ہے نہیں گل برگ
جیسے ہے ہیں رفیق حسن کا کوئی رفیق
گل بکاؤلی: یہ ایک قسم کا ہوتا ہے
خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت
ہلدی کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔
اردو، رائج۔
قول فیصل۔ یہ درخت علاقہ گجرات میں ہوتا ہے
وہاں کے گونڈ اس کو شوق سے جسم میں اس کا
نقش کرتے ہیں۔
گل بکاؤلی: یہ ایک تماشہ ہوتا ہے۔ اردو
قبیل اسم مؤنث۔
گلبن: (بضم اول و سوم) گلاب کا درخت
فارسی، مذکر۔ تعبیر: طبقے کی زبان۔
پڑے ہوں غرق ہیں زخم بدن ہرے
گلبن کب ہیں جن میں ہیں ایسے ہرے بھرے
عشق میں جن کے آگے رہا ہے نہ
سایہ گلبن پر سے بلبل کو اڑا چاہیے خواجہ تشنہ
گلبن: بمعنی گلدستہ، گلچین، گلچری۔
حسن جھومے ہیں جھومتی ہے نظر
منعم گل کے تازگی پہ ستمگری جہاں نما حسن

معنی نہ ہیں اردو ہے فارسی لغت تیز ناقد
باضم اول و ثالث و فتح سوم صحیح و فتح سوم غلط لکھا ہے
کی رائے میں جن با فتح معنی باغ و دیگر
بمعنی جرعہ ہے لہذا اس لغت کا متعلق
سوم صحیح معلوم ہوتا ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب ہنگ اتر کر
حضرت محسن کاکوروی علیہ الرحمۃ حضرت
مرحوم مؤلف نور اللغات کے والد ماجد تھے۔
یہ کہنا شاید گستاخی پر محمول ہو کہ جناب باپ کا
مشہور اور منفرد قصیدے کے شعر کا مطلب نہیں
سمجھا تاہم یہ
میں علبن باطبع نظم نہ کہ علبن
کہ موصوف
یہ اس ادب دلدہ گجرات کی سرزمین سے
تاویل شرح کرنی کوئی پہ چھپے
معنی جنگل کے سوا باغ کس کتاب میں لکھے ہیں
حضرت محسن کے شعر میں بھی تاسخ کے شعر کی طرح
محاس بمعنی گلاب سمجھا درخت نظم کیا ہے
اس کے
شعر کا مطلب یہ ہے کہ گلاب کے درخت کا ہر
پھول ایک مصحف ہے اور اس کی پنکھڑیاں
پتیاں ورق مصحف ہیں ان پر جگنوؤں کے
چمکنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر ورق کا حاشیہ
جدول مطلا و مذہب ہے۔
محسن کے شعر میں گلبن کو گلبن (بضم اول) بالفتح پڑھنا
اور اسکے معنی گلاب کا جنگل نہیں گلاب کا باغ
لکھا مؤلف نور اللغات کی اپج ہے کسی اہل زبان
کے سوا کچھ نہیں۔
اردو میں گلاب کی بعینہ کو گلاب باڑی کہتے ہیں
مختلف پھولوں کے جنگل کو پھلواری کہتے ہیں۔

گل نسترنا

[illegible] ہے۔
[illegible] کی کہیں کہ گل نسترنا ہے۔
[illegible] کتب لغت میں [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] ہو۔ [illegible]
[illegible] ہو۔ [illegible]
[illegible] ہے۔
[illegible] ہے۔
[illegible] ہے۔
گل بن فنسا یہ [illegible]
[illegible] سے لکڑیوں [illegible]
اردو مصرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

گل بندھنا ۔۔۔ یہ چراغ کی بتی کے سر کا ایسی طرح جل جانا۔ اردو مصرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی عمل پر گل آنا بھی زبانوں پر ہے۔

گل بو ۔۔۔ دے گل [illegible] خوشبو۔
شمل [illegible] گی تو [illegible]
[illegible] ہے میرا باغبان [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] ہے
[illegible] دے ہی زبانوں پر ہے۔

گل بوٹا ۔۔۔ [illegible] باغ کی دیواروں کو رنگین بنانے کے لئے بوٹا ۔۔۔ چھوٹا اور [illegible] پودا۔ [illegible]
ترکیب۔ بندکر۔ قلیل الاستعمال۔
ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے
جس سے تم سدا باغ کی کیاری مہتر
قول فیصل۔ تنہا بوٹا پودے کے معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔ گل بوٹا کی ترکیب سے ہی زبانوں پر ہے۔ یا پستہ قد کو بوٹا سا قد کہتے ہیں۔

گل بوٹا ۔۔۔ بیل بوٹا، پھول پتیاں۔
اسم مؤنث۔ ترکیب۔ بندکر۔ قلیل الاستعمال۔
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] گل [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے

گلبھیرا ... تقریر میں مصروف ...
... ہے ...
گلپھر ... ہے ...
گلبھیرا ... ہے ...
قول فیصل ... کوئی قید نہیں ...
ہیں ... پھر ...
گلپھرا ...
... گلپھرا ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھولنا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھول ہونا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھولنا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھولنا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھولنا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھول ہونا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھول ... ہے ...

... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھولنا ... ہے ...
... ہے ...
محل صوف ... ہے ...
گل و ثمر ہے ... ہے ...
... ہے ...
زلفوں کے دام دیکھ کے گل پھول جائے گا
... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
... ہے ...
گل پھولنا ... ہے ...
... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھولنا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
محل صوف ... ہے ...
... ہے ...
گل پھول ہونا ... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پھول ... ہے ...

... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پیادہ ... ہے ...
... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پیادہ ... ہے ...
... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...
گل پیر ... ہے ...
... ہے ...
جلے گل کو بھاڑ میں ... ہے ...
... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...

... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
گل تراش ... ہے ...
... ہے ...
قول فیصل ... ہے ...

گلو تراشنا ... گلہ کاٹنا ... گلہ کاٹنے کی ... گلہ کاٹنے کی ... گلہ کاٹنے کی

جھڑ ، ر ا ج ۔
گل جھڑی ب۔ گنجنک ۔ شکن ۔ بل ۔ گرہ ،
گنجنگ ۔ ر ، ا ، گ ۔ غرہ کا گرہ ۔ گرہ در
پڑ ۔ پیچ ہر ہونا ۔ اردو ا مونث متروک
آن واحد میں بجھ جائے گی سری **جھڑی**
خوش تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائے گا
قول فیصل ۔ پڑنے کے ساتھ ہی اس کا نوف تھا
دل پیچ تاب عشق سے کیوں کر نکل سکے
یہ **گلجھڑی** پڑی ہوئی زلف دوتا کی ہے
قول فیصل ۔ لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ یہ
صرف متروک ہے ۔ لکھنؤ میں اب اس جگہ گتھی
ہی زبانوں پر ہے ۔
گل جھڑی ب۔ خشک ، ہوا جو دو سال میں
ہو جائے ، شکر ریگ ، ا ، ر ، و ، مونث ۔ متروک
دیسی ۔ ترکیب ۔ ا ، ر ، و ، ہندی ۔
گل چڑھانا ۔ تو دار پر کیل پر ، ا ، ر ، و ،
پھول ۔ ا ، ف ، ہندی ۔ متعدی ۔ محاورہ
کوئی شخص اس کو گل چڑھا
قول فیصل ۔ ا ، ر ، پھول چڑھانا
مزار پر ہے ۔
گل چشمہ ۔ ا ، ف ، ہندی ، ا ، ر ، و ،
ہندی ۔ مونث (ا ، ر ، ا ، ت)

قول فیصل ۔ عوام کے منہ پر نہیں ہے ۔
گل چشم ب۔ (ا ، ف ، ا ، ت) وہ داغ جو آنکھ
کی تلی پر ہو (نور ، لغات)
قول فیصل ۔ یہ لکھنؤ میں نہیں ہوتے
گل چھلنا ب۔ ر ، ہ ، سے پھول اٹھا ، باغ
میں پڑے ہوئے پھولوں کو اکٹھا کرنا ، ا ، ف ،
ہندی ۔ ا ، ر ، ا ، ج
یہ گل چھلنے کا ٹوکرا ہے
بھجا کر تو میری آنکھ کا تارا (زلیخائے اردو)
گلچھرا ب۔ وہ جس کے بات نہ خطا نہ کرے
کامل نشانہ باز ۔ ا ، ر ، ا ، و ، متروک
جوان شکر ہے تمہارا اہل قلم کو کیچھ
پھیلا ترے کہتے ہیں بہتان خوش آتش
گل ... : پھول ... ا ، ر ، ا ، ج
... ف ... ہندی ... ا ، ر ، ا ، ج
... ا ، ر ، ا ، ج
گل جھرہ ... (...) ... ہندی ...
... ا ، ر ، ا ، ج
گلچھرے اڑانا ... ا ، ر ، ا ، ج
... ا ، ر ، ا ، ج

سرے اڑا ... ا ، ر ، ا ، ج
عوام و زنانہ عورتوں کی زبان ۔
یہ بھی دوست کا ہے کہ لڑیں گل چھرے
ہاتھ آئے ہے ہوا ، ا ، ر ، ا ، ج
گلچھڑی ب۔ چھوٹوں کی تیز ، ی ، مونث
بچھے ٹھاکا ہے نکلا ہاتھ را
وہیں تھا کی کلی ہے گلچھڑی بات (بکر ، ا ، ن ، ا ، ت)
قول فیصل ۔ اس جگہ چھوٹوں کی چھڑیاں اور
اور چھڑیاں ہی زبانوں پر ہے ۔
گلچیں ب۔ (بکسر اول و یائے معروف) ف
پھول توڑنے والا ، ف ، ا ، ع ، ا ، ف ۔ فارسی
صفت ۔ ا ، ر ، ا ، ج ۔
بگڑے ہوئے ہیں عاشق گلزار ہائے میں
کانٹوں نے جس کا توڑ لیا ہے گلاب کا
جدید برادر رشید
گلچیں ب۔ فائدہ حاصل کرنے والا ۔
فارسی صفت ۔ تعلیل لاستعمال ۔
خار ہوں دامن یکرنگی طینت سے جدا
کوئی گلچیں نہ ہوا اس باغ میں بندہ کے سوا
ناظم
گل حکمت ب۔ (بکسر اول و دوم و سوم) ف
کپڑا وغیرہ مٹی کو کپڑے پر لت کر کے کسی
چیز کو مکمل طور سے بند کر دینا ۔ فارسی ترکیب
حکما کی اصطلاح ۔
محل صرف ۔ اگر تم ہلدی کھینچنا چاہتے ہو
تو شیشے کی دوا میں بھرنے سے پہلے گل
حکمت کر دو اور تین دن کے بعد کشید
کرو تو بہت اچھی طرح کھنچ جائے گی ۔
گل حکمت کرنا ... کپڑا وغیرہ ... ا ، ر ، ا ، ج ۔ ... کر

بل کھودنا = بہت بھوکا ہونا، جیسے کئی دن کا بھوکا ہے

مذکرہ تعبیر = قصہ بیتے کی زبان۔

مرگی خودرو کہیں پہ بیٹھا ہے

قول فیصل = خود رو (بغیر) راہ بیچ ہتیں ہے

گلدار سبزہ = ۔ ۔ ۔

گلدان

ستعمل ہے جو قبیل کا استعمال ہے۔
صورت خاص سے بالا پہ گلدستہ
ہوں ہم ... صیاد ...
گلدان ... جس میں پھولوں کا گلدستہ
رکھا جائے۔ ... ظرف جس میں پھول سجائے جائیں
فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

گل داؤدی ... بفتح اول و کسر دوم یک
قسم کے پھول کا نام۔ فارسی، مذکر، رائج۔

گل در گل ... بکسر ہر دو کاف فارسی) مٹی
... کر مشہور ہو گیا۔ فارسی مرکب، تعلیم یافتہ
... کی زبان۔ قبیل ... استعمال
... ہوں چین سے کمدان کے ترکیب کو
... ہے مزین ہیں انت نقش گل در گل ہیں۔
گل در گل ہے ... کھود کر اس میں تو گل
... دے کو ڈال دینا۔ فارسی، مرکب، مذکر۔
... کی رونے میں بھی باقی ہے تار
... موسم بہار ہوتا ہے گل در گل ہنوز
گل دستار ... پگڑی کا پھول وہ پھول جو پگڑی
... کیا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب قبیل استعمال
... گلدستہ پہنا دیا ہے کہ گلدستوں پر
گل ... دستار ... گلدستہ ... بضم اول جمعوں کی ٹہنیوں
... پھول ... فارسی، مذکر، فصیح، رائج
... کو بہت پیار کیا ہے
مستعمل محمد کو یہ گلدستہ دیا ہے میر متقی
گلدستہ ... وہ جگہ جہاں مؤذن کھڑے
ہو کر اذان دیتا ہے۔ موذنہ۔ فارسی،
مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
... تھا وہاں قبل امام و جہاں کا
... تو رتھا گلدستہ زہرا میں دل کا امیر

قول فیصل ... گلدستہ اذاں ... کے ہوتے ہیں
تو سن زمن ہماری گلدستہ اذاں پر ہے
... آواز ... میرا اقبال
گلدستہ ... عورتوں کا رسالہ وہ رسالہ
جس میں مختلف ... کی تصاویر چھپی ہوتی ہیں۔
... مذکر، قبیل ... استعمال
گل صد برگ ... بفتح ... نام ... شجرہ
... جس کے ... گے گلاب کے پھول کو بہت
مشابہ ہوتے ہیں۔
گلدستہ باندھنا ... پھولوں کو مناسب طریقے
سے ... ترتیب ... شوخ رنگ پھول درمیان میں
... کر کے گلدستہ ... مضمون باندھنا
کا گلدستہ بنانا ... چیزوں کی ٹہنیوں کو
کرنا ... مضمون کو کئی ... دوسرے مضمون
... دینا۔
گل صد برگ ... ایک ... کا ایک پودا
... گلدستہ ... بات کرتے ... کھل گئے تو ... کی
صحت خراب ہو جائے گی ... عورت
...
گلدم ... کسی ... کا ... گل کے برابر
ہوتا ہے ... جس کی دم کے بیچ سرخ پر اور
سر پر بھی ناچوٹی ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر
فصیح، رائج۔
مستعمل نظر ... دل جیسا کہ ... نار
... ان دنوں اس گل کو ہے گلدم کی زیادہ
قول فیصل ... شرا اس کو گلاب کے پھول کا
... شق ... کرتے ہیں، اس کو سدھا کے لڑایا

گل دنیا ... بھی ... گل کے ... ہوتے ہیں
... فارسی مصدر، تعلیم یافتہ طبقے کی
قلیل الاستعمال۔
جو ہر ... کا ... ڈھے ہے ... گلدان
... شیشہ ... کو ہے جو ... دے ... گل
گل دیگر شگفت ... بات ... ہو ...
فارسی مصدر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل ... طور سے ... پر ہوتے
ہیں کہ جس کا ... نہ ہو ... وہ ... ہو
ہو جائے۔ تو کہتے ہیں کہ گل دیگر شگفت
... ہیں ... کے اضافہ کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔
گل دنیا ... بھی ... گرم کرکے جسم پر
دینا۔ داغ دینا، کسی عضو کو آگ ...
دینا، ... دینا، ... مستعمل۔

گلدستہ ۱۰ ۔ ایک قسم کا بڑا فیصل اور
بادبانی جس کا سر دو چوڑا سا نڈ سے
مشابہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کا شکاری کتا۔
انگریزی رائج ۔
جو ڑیاں تازیوں کی برق شکار ۔ ہے
کوئی گلدستہ آتک اور کوئی بردار قلق
محل صرف ۔ خدمت گار ۔ ۱۔ گ ۔ ایک
گلدستہ لے کر پیچھے (ف ۔ تا ۔ آزاد)
گلرخ :۔ ۔ ف ۔ ا ۔ شخص جسکے
رخسارے گلاب کے مانند سرخ ہوں ،
تو صوت ۔ ردو ۔ فارسی صفت
عاشق یا بیٹھنے کی ۔ بان ۔
خوب صورتی ۔ فارسی ۔ مونث ۔ گلرخوں ہے دار کی
ستم گاری ہے گل مستعمل ہے ۔
گلرخوں کو بناتے ہیں ۔ فارسی ۔ اس کے
گلرخ ۔ فارسی ۔ ف ۔ ا ۔ گلرخ ۔ ف ۔ ا ۔
گلرخ ۔ ف ۔ ا ۔ گلرخ ۔ ف ۔ ا ۔
گلرخ ۔ ف ۔ ا ۔ گلرخ ۔ ف ۔ ا ۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر گل رخسار بھی بولتے
ہیں جیسے آزاد ، وہ بلبلوں کی سرخی داستاں
پر پھول کی تحریر کردہ رخسار تابان ۔ وہ
مست نہ چال ۔ ۔ ۔

گلزار ... باغ، چمن، گلشن، گلستان، باغ،
فارسی مذکر۔ فصیح و رائج۔
گیا جو مہ گلگشت کو جب وہ گل
تو گلزار پھولا سمایا نہ ہوگا
...

(نظم طباطبائی)

قدیم زمانے میں کہاتے تھے سارہ دمترو
... پلاؤ اور بہت قسم کے
ہوتے ہیں۔ جیسا نور پلاؤ، کوکو پلاؤ،
... پلاؤ، بیضہ پلاؤ، گلزار پلاؤ، فخر
... بھی بہت سی قسمیں
ہیں (تذکرہ ہیرو ہنرمندان اردو)

گلزار پھولنا:۔ ... پھولنا۔
بہار آنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔
پھولے گی اس زمانے میں گلزار معرفت
... ہو گیا وقت
قول فیصل۔ دہلی میں گلزار مؤنث ہے
... ہوتا ہے۔
گلزار۔ تہاں ... دنیا ... جہاں کا
... رہے ... کی ترکیب
بنیسی، رائج۔
... ہم ہیں گل و برگ سے واقف
... ہوا گلزار۔ تہاں سب ہے ہمارا اسیر

... گلزار خیال ... خلعت) ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے

گلشن ایجاد :- [illegible] عالم۔
[illegible] فارسی۔ مذکر [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
ہوتے ہیں ہر ایک کو [illegible] عشق)
گلشن آفاق :- (اضافت) دنیا کا گلشن
سے استعارہ (عجائبات) دنیا جہان۔ فارسی۔
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ب گلشن آفاق میں ہر رہ نہیں سکتے
رہیں تو بہت کچھ ہے مگر کہہ نہیں سکتے تعشق
گلشن پھولنا :- باغ میں بہار آنا، کثرت
سے پھولوں کا کھلنا۔ اردو، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کا استعمال
رہتے گل سے خوں ہمارے آبلوں کا شوخ ہے
نقش پا سے پھوٹتا جاتا ہے [illegible]
گلشن جنت :- باغ [illegible]
جہاں [illegible] ترکیب [illegible]
کس قدر رہتے ہیں [illegible]
کس فقط گلشن جنت کے لیے [illegible]
گلشن سرا :- وہ مکان جو باغ میں ہو۔
فارسی۔ مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے اسے باغ کا
کہتے ہیں۔
[illegible] جنت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فیض میں آتے آتے آگئی طرز فغاں لو کر جلتی
ہوں فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
غیرت حور بہشتا ہے بس اے رشک بہار
گلکاری کرنا۔ مصدر (کنایہ) کاریگری کرنا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گلکاری کرنا۔ مصدر (کنایہ) کاریگری کرنا

گل کترنا (ف) (مذکر و نور اللغات)
تول فعیل۔ تقطیع یا خط بنانے کی زبان ہے عام طور
پر ... کے ہوا ... اوزار ...
گل کترنا (ف) پھول تراشنا۔ کاغذ کے پھول بنانا
گلکاری کرنا۔ اردو صرف ... رائج۔
گل کترنا (ف) شمع یا چراغ کی بتی کا جلا ہوا
حصہ ... نکالنا۔ اردو صرف ... فصیح ...
رائج۔
محل ... ہے ... پر ... ہے ...
ہے ... سر محل شمع سوزاں ... ہے ...
گل کترنا (ف) ... ترکیب ...
جنبھیے ... کرنا ... اردو ... رائج
گل کترنی ... ہے ...
ہے ... گل کترنا (ف) ... لے جانا،
جانا۔ اردو ...
گل کترنے ...
سر ... ہونا ...
ن کترنا ... ہے ...
... ہونا ...
... استعمال
... ہے ... ہے ...
... ہے ... گل کترنے
... ہے ... ذرا کوئی ... کہے
گل کھانا (ف) ... ہونا ... ہونا
... کھانا ... اردو ... فصیح رائج
تول فعیل۔ اس ... گل کھلانا یا شگوفہ
چھوڑنا ... ہوں ... ہے۔
گل کھانا ... ہونا ... اردو ... رائج

... ہے ... گل ... ہے ...
... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ...
... ہے

گنگنی ناک: پکوڑا سی ناک، موٹی اور بھری ہوئی ناک (فرہنگ آصفیہ)

گنگنا ہونا: ۔ گھنو کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

گنگنا ہونا: ۔ خازہ، پا (ڈ، ا فارسی، ذکر، فعل، استعمال۔

گنگنا ہونا: ۔ ہر انسان، خوش گنگنا ہونا

گنگنا ہونا: ۔ ہر انسان، خوش گنگنا ہونا

جس میں سیاہ داغ ہوتا ہے۔ نا۔ مؤ۔
گل لالہ ہے اور داغ نہیں
روشنی ہے مگر چراغ نہیں مؤلف
قول فیصلہ۔ [illegible]

گل لالہ۔ [illegible]
[illegible]
قول فیصلہ۔ [illegible]
[illegible]
گل والے تعبیر کرتے ہیں کہ اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(مہذب اللغات)
قول فیصلہ۔ (اسم مجہول) (بدلو مجہول)

ہوتے ہیں۔
گل پنجہ۔ (بالغ رقم سوم رشید چہارم) ڈاڑھ کے وہ بال جو ٹھڈی کے بال منڈوانے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ (رامپور) مذکر۔ قلیں اوستعمال۔
قول فیصلہ۔ قدیم زمانے میں اس کا عام رواج تھا۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناسخ
قول فیصلہ۔ عام طور پر بسنت کے زمانے میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر

قول فیصل ہو تو کرے کوئی

ول جو تھا پہلے محل نور سرا باغ مراد

قول فیصل۔ کہاوت، ضرب المثل، زبان زد، رائج

گلوں میں رنگ بھرے باد نوبہار چلے

گلوں سے رنگ بھرے باد نوبہار چلے

گلوبند ... زیور ...
قول فیصل ... کوئی نہیں برتتا۔
... گلے میں باندھنے کا ادنیٰ یا ریشمی
... فارسی اسم مذکر۔ رائج۔
... گلوبند ... گلے میں
... ہار ...
... گلوبند ...
گلوخلاصی ... چھٹکارا۔ رہائی۔ چھٹکارے
... چھوٹنا۔ سونٹ لکھنؤ کی زبان ذوالقافیتین
قول فیصل ... عوام اور عورتوں کی زبان
... کتاب کا لکھنؤ ... فارسی اسم مذکر۔
...
... قول ... گلو
... گلوخلاصی ...
... گلوخلاصی ...
... گلوخلاصی ...

گلوبند ... گلوبند ... گلوبند ... گلوبند ...

گلوبند ... گلوبند ... گلوبند ... گلوبند ...

گلوبند ... گلوبند ... گلوبند ... گلوبند ...

ہلدی نے رنگ بدلا، انسان کا رنگ
بدلتا۔ ایک رنگ سے دوسرا رنگ اختیار کرنا
... عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل جس کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی
... پکا ...
گھبرا ... اڑا ہوا ... ہوا
اب رنگ ... ہی ... آزاد

قول فیصل۔ ... کی زبان ہے، لکھنؤ کی عورتیں
نہیں بولتیں۔ دہلی کی عورتیں خوش گفتاری
...

ہے کہتے ... بھلے چنگے میں ان کو کیا ہوا
سوچے ہوئے تھے تو خوش گفتاری کر گئے میر حسن
... خدا ... خوش کرنے والا، شائستہ، سنجیدہ
... جیتے کی زبان قبول اہل دہلی۔
بے جرم و خطا ... غریب ان مجھے ہر چند
پر یہ سمجھا کہ ہوں تم سے میں کچھ منہ ... ناصح
خوش ہونا، لطف ... خوش ہونا، اردو محاورہ
فصیح، رائج

... ہی ... کی
... شوق ... جو ... کس
... دل ... کس ... دل ...

ہمیں سمجھا ... کرتے ہے میرا ناصح
نازک عرش گرفتار نے ہونے نہ دیا
قول فیصل۔ ... اور ... نے فائدہ

... عضو ... ہے
... ہے
... ہے

ہنود کی زبان (لغات)

ہنود کی زبان (لغات)

قول فیصل ۔ دیباچوں کو اس محل پر گریانا

کھیاں چھانٹا ۔

گلے بڑھنا ... گلے پڑنا ... گلے پر چھری پھیرنا ... گلے پر چھری چلانا ... گلے پڑھنا ... گلے پھاڑنا ... گلے پھاڑ کر رونا ... گلے پھنسی ... گلے پھنسی کا ... گلے پھنسی کا ... گلے پھنسی کا

گلے سے ۔ ترنا ۔ گلے سے بہہ کر نکلنا ۔ گلے سے ۔ ترنا ۔ گلے سے بہہ کر نکلنا ۔ سرخ پوشاک آراستہ اپنے گلے سے قاتل ۔ گلے سے ۔ ترنا ۔ گلے سے بہہ کر نکلنا ۔ قول فیصل ۔ اس کی مثل گلے سے ۔ ترنا ۔ گلے سے ۔ ترنا ۔ گلے سے بہہ کر نکلنا ۔ قول فیصل ۔ اس کی مثل گلے سے ۔ ترنا ۔

گلے سے بندھنا ۔ گلے سے ۔ بندھنا ۔ گلے سے ۔ بندھنا ۔ گلے سے ۔

ہے جیسے شیر تم سے ڈرتا ہے

ہے

ہے

گلے میں دم اٹکنا۔ مرنے کے قریب ہونا
قبر میں پاؤں لٹکائے ہونا۔ اردو صرف۔
قبیل الاستعمال۔

گلے میں ڈالنا۔ پیرہن پہنانا۔
ڈالی اور گلے میں اور کرتے ہوگئی

گلے میں زنجیر پڑنا۔ مقید ہونا۔ پابند
ہونا۔ نور اللغات۔

گلے میں زنجیر پڑنا۔ مقید ہونا۔ پابند
ہونا۔ نور اللغات۔

گلے میں ہاتھ ہونا۔
گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے ملنا۔ اردو
محاورہ۔

گلے میں ہار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق

گلے میں ہاتھ ڈالنا۔ گردن میں ہاتھ ڈالنا
محبت سے گردن میں ہاتھ ڈالنا، اردو محاورہ،
فصیح، رائج۔

ڈال دو پھر گلے میں ہاتھوں کو
پھر گھڑی چار کے نہ بیں رو (ذوق)

قول فیصل۔ تفاعل، کسی شے کو اپنے
کے معنوں میں بھی کہتے ہیں جو تمہیں ہاتھ
سودا ہے یہ گلے
کیوں ہاتھ
گلے میں ہاتھ ہونا۔ گلے میں ہاتھ پڑا ہونا،
محبت سے ہاتھ گلے میں پڑا ہونا، اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

اور اس کی دلیل یہ ہے کہ

فارسی اصوات تشبیہ دستوری۔

گویا کہ گویا ہوا کھوٹ ہونا اور بافت

اور عوام علیہ سے اس کا اطلاق قدیم زمانے سے اب تک (اسی طرح کے ساتھ ہوتا رہا ہے) اس کو ثقہ

کل شتہ کرنا۔ فعل متعدی۔ نائب بنانا

علاقے ہی کے کبیر اور ہیں جو

قول فیصل

اور اس کی دلیل یہ ہے کہ

گ

گ

گ

گم گشتگان واو ذی فضا ہر کو ں مقام پر مقرر کیں، طلسم ہوشربا،

گم گشتہ بہ راہ اور ضائع ہوا کھویا ہوا ۔ فارسی صفت فاعلی از مصدر گشتن۔ ب گم کھوئے ہوئے، ہوا ہوا، گشتہ بہ معنی ضائع ہے اپنے اوں کا در گم گشتہ بہ معنی ضائع ہے اپنے اوں کا گم کردہ اول مثل ماں سے بچھڑا ہوا بچہ، اس سے کے ورف لگاتے ہیں، اردو، مذکر، رائج۔

ذبیح اللہ کی سرپرستی جو ہیں رہنے والے میں ہر ایک نے کہا یہ شاعر یہ ہے میں گم نام بہ معنی بے نام و نشان۔ معروف۔ نبیں رائج۔

ن تخلص ہیں اسکے سے الفاظ و معانی شاعر بھہاں جتنے ہیں گمنام و مشاہیر

(سید رجیرۃ الادبیین)

گمنام بہ معنی، گمنام معنی اول، آواز، گمنام ہے کہ آدمیوں سے بھی زبانوں پر ہے جیسے نے کہا آپ نے کہا ہے کہا کہ کچھ اسے ایسی چیز گمنام ہے کی ہوتی ہے کے نے آ اس قدر وقت، ہے ایسے ہے (نیرنگ خیال)

گمنام ہوتا نہ ہوتا اس کے صرف ہیں۔
ہم سا کوئی گمنام زمانے میں نہ ہوگا
گم ہو وہ جگہیں جس پہ کہ نام ہمارا
گمنام بہ معنی گھوڑ دوڑ کی ایک بیماری کا نام

(لغات)

قول فیصل۔ گمنام ہے کہ معلوم نہ ہونے سے عام طور سے زیادہ کام پر ہیں ہے۔

گمنامی بہ معنی بے نامی، گمنام ہونا، ظاہر نہ ہونا، فارسی صفت فاعلی

ہیں دین، ہے، مسافت ہوگا

کہ وہ چمکتا ہے کہ ہے ہے
ہیں بند کیا گیا اور وہاں سے اس گمنامی کے
ہے زمین کا پیچ ہے

(آب حیات۔

قول فیصل۔ تعریف گمنامی میں پڑنا، تعریف گمنامی کے صرف ہیں۔

گم ہونا نابود کھو جانا، پتہ نہ چلنا، اردو، مذکر، فصیح رائج۔

کی ہے ہیں ہے
ہوس کی پہچان کہ گم ہے
گم ہونا، بیٹا کھو ہونا، ہونا، ہونا،

گن فعل۔ ماضی [illegible]

گن کہنے [illegible]

گن [illegible]

گنا [illegible]

گنا [illegible]

گنا

محل وقوع ۔ مجمع ہے ایک سے دس تک گنتی
محل ہے پہلے ۔ ایک کے بعد دو تگنے چھ تک ہے ۔
قول فیصل ۔ یہ بارہ تک کا محل ہے ہوتے ہیں
کہ ۔ ۔ ۔

ہستیاں ہیں اگر سے کبھی گناہ صغیرہ تو کبھی گناہ صغیرہ کا بھی ارتکاب نہیں ہوتا۔

گناہ عظیم وہ۔ خلاف۔ جرم سے بڑا، جرم۔ بھاری جرم۔ گناہ سخت۔ مذکر۔ ترکیب فصیح۔ رائج۔

خدا نے فرمایا یہ خدا کے کرنے کا [illegible]
[illegible] میں گناہ عظیم تھا [illegible]
گناہ کا وبال پڑنا۔ گناہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گناہ کبیرہ وہ۔ بہت بڑا وہ گناہ جس سے [illegible]
ترکیب فصیح و متعمل۔
[illegible]

کیا وہ کہ ہے گناہ کبیرہ و صغیرہ کا
قول فیصل۔ عام طور سے یہ لوگوں پر گناہ کبیرہ ہے گو قاعدہ کی رو سے گناہ کبیرہ صحیح ہے اسلیے جس کا موصوف واحد ہو اس کی صفت بھی واحد ہونا چاہیے لیکن عام محاورہ زبان کی مجبوری ہے کہ گناہ کبیرہ بولتے ہیں۔ اس نے کہ گناہ جو کہ موصوف اور واحد اس کی صفت تانیث تانیث لگنے کے بعد صحیح ہونا چاہیے۔ موصوف اگر صحیح ہوتا تو اس کی صفت تانیث ہو سکتی تھی کیونکہ جمع حکم تانیث میں ہے اور موصوف و صفت میں مطابقت ضروری ہے۔

گناہ کرنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس کے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو۔ حکم خدا کے خلاف

کرنا۔ [illegible] فصیح۔ رائج۔
وہ کوشش کی جائیں توبہ کی [illegible] زحمت
ہمیں گناہ بھی کرنے کو زندگی کم ہے [illegible]
گناہ کرنا یا ہونا گناہ کرنا، خطا کرنا۔ اردو محاورہ فصیح۔ رائج۔
[illegible] تو [illegible]
[illegible] قصور تیرا [illegible]
قول فیصل [illegible] ہے اب کیا گناہ کیا تو [illegible] یہ سزا [illegible]
میرے ساتھ شاعرہ میں تشریف نہیں لے [illegible]
مختصر [illegible]
گناہ کی سیاہی [illegible] سے [illegible]
ہو جو [illegible]
[illegible]
گناہ بیگار رہنا۔ عاصی، گناہ کرنے والا
مذکر کی صفت فصیح۔ رائج۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قول فیصل ۔ [illegible]
گناہوں کی پوٹ ہے گناہوں کی گٹھڑی،
[illegible]
[illegible] عورتوں کی زبان ہے جواب قلیل الاستعمال ہے
[illegible] گناہوں کی گٹھڑی ہوتا ہے گناہوں کا گراں بار ہونا مراد ہے۔

نہ دے اے ابر بہاری مجھے تکلیفِ شراب
[illegible] گناہوں کی مرے بوجھ رہی ہے آنکھ
[illegible] ۔ یعنی زیادہ گناہ ہونا
[illegible] ہونا۔ عمر بھر کوئی نیک کام نہ کرنا،
[illegible]
[illegible] گناہوں کی پوٹ ہونا مراد ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قول نفیل۔ عام طور سے زبانوں پر ہوتا ہے۔ اور دولت پر اسکے کہنے کی ضرورت

حساب، عدد، گنتی۔ مراد ہے عورتوں

گنتی کرنا۔ شمار کرنا، حساب

عوام اور عورتوں کی زبان

پہلے گنتی کرو ورنہ بھول جاؤ گے۔

صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

گنتے بنے والے دو تین چار ہیں ہم شمار

گنتی کیا ہے۔

صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

گنتی کرنا یعنی جو اسے نام شمار کرنا۔

گنج بہ (با فتح) خزانہ، وہ مال و دولت جو زمین میں دفن ہو۔ ذرسی مذکر تعلیم یافتہ دیہاتی زبان۔

وہ تو خ نہیں گنج کے مانند ہے اسمیں بہت معمورہ عالم جو ہے ویرانہ ہے اس کا آنش

گنج بہ ذخیرہ گودام (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

گنج بہ فتحتین۔ خزانہ، کسی چیز کے جمع کرنے کی جگہ، ذکر، مذکر، فصیح، رائج۔

تیرے ہی رہیں دلیں ترے مژگانِ برگشتہ
مجموعہ کرشمہ سے گردل گنج شہر ہو (دیوان)

گنج بادآورد کی مثل وہ بازار جہاں غلہ وغیرہ جہاز کے پہنچتے ہیں۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نہیں معلوم کہ لکھنؤ کے گنج مشہور ہو کر، ع کہتا ہے اس کو

اس کے مقابلے سے کہتے ہیں۔ جیسے حیدرآباد کے گنج، ڈالی گنج۔

گنج بہ ہندی، ڈھیر۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس معنی میں ڈھیر کو کوئی گنج نہیں بولتا۔

گنج بہ سب سے بڑے تختوں کو ایک جگہ رکھ کر جھونپڑے بنا دیتے ہیں اس کو گنج چوڑی کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، متروک۔

ثریا کے آگے تارے ہیں
جھونپڑے گنج کے ستارے ہیں

گنج بہ جب چاول، مقراض وغیرہ ایک جگہ میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گنج بہ وہ زمین جس میں بہت لوگوں کو دفن کریں۔ اردو، مذکر، متروک۔

ذیرا نہ ایک ان کو نظر آیا ناں ہے
یہ گنج اس طرح سے مدرجہ ایسا اوج

گنج بہ ایک بیماری کا نام ہاتھوں کا چندیا سے ہو جانا۔ سر پر بیماری کی وجہ سے بالوں کا باقی نہ رہنا۔ اردو، مذکر، رائج۔

مفید کار بشر ہوشنام کی دولت
کہ سر کے گنج سے حاصل کسے خزانہ بنا (شاد)

گنجا:۔ وہ شخص جس کے سر پر مرض کی وجہ سے بال نہ ہوں۔ اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے بچوں کو یہ کہتے سنا ہوگا (تم نے کے دو بچے خرگوش کے دو کان

بچوں کو چڑانے کو دیتے ہیں شیطان۔ گنجا

ہاؤ ہوؤ، ہوؤ، گنجا ہاؤ ہوؤ، ہوؤ)

قول فیصل۔ ہنسنے کے لیے گنجا بولتے ہیں۔

ظاہر حسنہ ہو کیوں جو سلیمانی گنجی
جنسو۔ بیل بتاں کرے تو اسنجی جرات

گنج ابی (ع) اسم مذکر، کلام اللہ قرآن مجید۔ مصحف عزیز (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ حضرات اہلسنت کے خواص اور عورتوں کی یہ اصطلاح ہو۔ شیعوں کی یہ اصطلاح نہیں ہے۔

گنجان:۔ گھنا، پاس پاس، متصل، اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے نیلمی آم کا پودا گنجان جگہ پر لگا رکھا ہے، یہ کچھ دنوں میں خشک ہو جائے گا۔ اسے کہ آس پاس بہت درخت ہیں

گنجان آبادی:۔ گھنی آبادی، وہ جگہ جہاں لوگوں کی کثیر تعداد ہو۔ وہ علاقہ جس میں کثیر آبادی ہو۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ کل پارسوں تماش کی گنجان آبادی میں دن دہاڑے ایک قتل ہو گیا اور کوئی قاتل کو نہ پکڑ سکا۔

قول فیصل۔ گنجان علاقہ، گنجان شہر وغیرہ کی ترکیب بھی رائج ہے۔

گنجائش:۔ (بفتح اول و کسر ثالث) وسعت جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی۔ فارسی، مؤنث فصیح، رائج۔

صدمہ ہوتا ہے جو دل پر سے لیا جاتا ہے
آپ دریا کی سی کوندے میں گنجائش ہے (میر)

قول فیصل۔ گنجائش نہ ہونا اس کا صرف بہانہ ہے ورنہ تمہاری ہر ادا سے ہے ظاہر

غریب میری گنجائش نہیں شہر خموشاں میں (قتیل)

گنجائش بیشتر نہ دہ، بیت، گنجیت، اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ شادی پر ریشمی کپڑا آپ کو دو روپیہ گز دے دیتا لیکن کیا کروں میرا دو دو روپیہ گز کا فرید ہے۔ کون گنجائش نہیں

گنجائش بیشتر حوصلہ، مقدور، فارسی فصیح، رائج۔

محل صرف۔ (گھر میں داخل ہو کر آدمی کو آواز دی۔ اندر سے خادمہ آئی۔ اس کو حکم حاکم مرگ مفاجات کی خبر سنائی۔ سنتے ہی خادمہ با تمیز دہر دل عزیز آنکھوں میں آنسو بھر لائی۔ مگر آنو

کے صحن سے عاقبت نکار کی۔ گنجائش نہ ہونا
گنجائش نہ چھوڑنا۔ جگہ نہ چھوڑنا، وسعت
نہ ہونا، پھیلاؤ نہ چھوڑنا۔ فارسی، فیصلہ، رائے۔
محل تصرف۔ یہ فقرہ جب اپنے غیر
فصیح کو دیکھا تو وہ نے وہ چھپے ورم شدہ
کو تنہ علوی دیا کہ آنکھوں میں آنسو اور
لبوں پر تبسم ہلا رہتا ہے گنجائش بھی
نہ چھوڑی (نور اللغات)

گنجائش۔ وہ اراضی جس میں خانہ
کی گنجائش ہو۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ زمین، زمین در کاشتکاری
کی اصطلاح ہے۔

گنجائی۔ [illegible] ایک
کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible]
گنج باد آورد۔ [illegible] خزانے
کا نام۔ فارسی مرکب۔ قیصر، اسم۔
قول فیصل۔ خسرو پرویز کے پانچ خزانوں
کے ایک خزانہ کا نام ہے اور اس نام کی
وجہ یہ ہے کہ قیصر روم نے خوف پرویز
سے جب بیزنطہ دارالسلطنت سے بھر کر کسی
جزیرہ میں حفاظت کے لئے بھجوائے تھے
باد مخالف نے جہازوں کو ملک پرویز
میں پہونچا دیا۔ اس سبب سے اس
خزانے کا نام گنج باد آورد رکھا گیا اور
نام یک دانۂ سفید کا بھی ہے اور نام
یک سرور کا بھی ہے۔ گنج باد آورد کو

گنج شائگاں بھی کہتے ہیں۔

گنج بخش۔ [illegible] بہت بڑا [illegible]
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
تلمیل، استعمال۔

قول فیصل۔ [illegible] لقب
جو سلطنت اسلام کا [illegible] تخت
نشین پر جلوس فرمائے والا نہایت سخی [illegible]
گنج بخش [illegible] مطابق [illegible]
ہے [illegible] کھلے ہوئے گھوڑے
سے گر کر ہو گیا۔ بقا ہوا) (زینگ آصفیہ
گنج بخش۔ [illegible] مخدوم علی ہجویری
کا لقب [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] صفت
پہلی سوت [illegible] صفت)
قول فیصل۔ [illegible]
گنج ڈالنا۔ [illegible]
[illegible]
(نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible]
گنج ڈالنا۔ [illegible]
[illegible]
ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا جو
گنج روان۔ قارون کا خزانہ جو برابر
اسفل کو چلا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، [illegible]
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنج شہیداں۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

گنج شہیداں تھا کہ یہ بہت سی ہڈیاں
(نور اللغات)

گنجفہ بچھونا جو ادب کی بازوں میں
ہوتا ہے، اس کے ورق بتر کے ہوتے ہیں
(نور اللغات)

گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفے کے وہ پتے ایک
بار کھیل جانا جو ہوں، اور دوسرے،
نہیں کھیلا جاتا۔

گنجفہ ہونا۔ گنجفہ کھیلا جانا۔ اردو
استعمال۔

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر گنجفہ

گنجفہ کا پتا قوم میں ریتی آرہی
ہے تو بچے، بچہ، بوڑھا، ملی ہوئی معلوم
ہوتی ہے۔

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر ہے
گنجفہ ہونا۔ گنجفہ کا پتا ہونا۔ گنجفہ
ہوں) صلوٰۃ، چوس، شلوٰۃ، اس
گنجفہ ہے (نور اللغات)

گنجفہ بچھونا جو ادب کی بازوں میں
ہوتا ہے، اس کے ورق بتر کے ہوتے ہیں
(نور اللغات)

گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفے کے وہ پتے ایک
بار کھیل جانا جو ہوں، اور دوسرے،
نہیں کھیلا جاتا۔

گنجفہ ہونا۔ گنجفہ کھیلا جانا۔ اردو
استعمال۔

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر گنجفہ

گنجفہ کا پتا قوم میں ریتی آرہی
ہے تو بچے، بچہ، بوڑھا، ملی ہوئی معلوم
ہوتی ہے۔

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر ہے
گنجفہ ہونا۔ گنجفہ کا پتا ہونا۔ گنجفہ
ہوں) صلوٰۃ، چوس، شلوٰۃ، اس
گنجفہ ہے (نور اللغات)

گنجفہ بچھونا جو ادب کی بازوں میں
ہوتا ہے، اس کے ورق بتر کے ہوتے ہیں
(نور اللغات)

گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفے کے وہ پتے ایک
بار کھیل جانا جو ہوں، اور دوسرے،
نہیں کھیلا جاتا۔

گنجفہ ہونا۔ گنجفہ کھیلا جانا۔ اردو
استعمال۔

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر گنجفہ

گنجفہ کا پتا قوم میں ریتی آرہی
ہے تو بچے، بچہ، بوڑھا، ملی ہوئی معلوم
ہوتی ہے۔

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر ہے
گنجفہ ہونا۔ گنجفہ کا پتا ہونا۔ گنجفہ
ہوں) صلوٰۃ، چوس، شلوٰۃ، اس
گنجفہ ہے (نور اللغات)

گنجاک کی باتیں: بے سر پیر کی باتیں، گپ گول باتیں، عورتوں اور عورتوں کی زبان میں، لاسفساں۔

گنجاک کی باتیں بھی نہیں کہ کسی کی سمجھ میں آئیں۔ کہتے ہیں کہ گنجی عورتوں کے سر پر بال نہیں ہوتے یا کسی اور وجہ سے ڈرتے ہوں، اس لئے عورتوں کی زبان، عورتوں کی زبان۔

ظہور حشر نہ ہوگیوں، جو کلیجڑی گنجی ہتھوڑے سے بات کرے تو گنجی جرات

گنجی بھلا شکر قند، عورتوں کی زبان (منتخب اللغات)

قول فیصل: عورتوں کی زبان ہے۔

گنجیا بد (بون فتح) گاڑی بان یا گھسیارے کے اوزاروں کا تھیلا، ہندی، مونث، (نور اللغات)

قول فیصل۔ ۔۔۔ کھنو نہیں لکھتے صاحب نور اللغات نے، اس کے کیا معنی ہوں گے ایک زیور بھی کہا ہے۔ لیکن بل کھنو

گنجیا (ہ) اسم مونث، ایک قسم کا سوہر جس میں میوہ بھر کر تلتے ہیں (زنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گجیا ہے۔ ۔۔۔ پہاں ہولی کے موقع پر بنتی ہے۔

گنجیڑی ۔۔۔

گنجی چاند بہ: وہ چہ یا جس کے سر کے بال ۔۔۔ ہوں۔ اردو صفت، مونث۔

محل صوت: اشوں جس وقت منہ پاپا منہ اور سیدھوں اور گالوں کی تھرتھراہٹ ۔۔۔ ہوگی گنجی عادتہ اور خوشی کے ہوتے ہیں ۔۔۔ ہے کہ ۔۔۔ قول فیصل۔ ۔۔۔ گنجی چہ یا گنجی ۔۔۔ ہے۔

گنجیدہ بہ ۔۔۔ کہ محل ۔۔۔ جس کے تئے گول ہوتے ہیں ۔۔۔ زیرہ اور جو ۔۔۔ ہوتی ہیں، فارسی، مذکر، قیر ۔۔۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں روسا اور امرا کا یہ خاص کھیل تھا، موجودہ دور میں شاید ہی کوئی کھیلتا ہو۔ اس لیے اس کا صرف بھی زبانوں پر کم ہو گیا ہے۔

گنجی کبوتری محل میں ڈیرہ ۔۔۔ عورت کے متعلق کہتے ہیں جو بدکار ۔۔۔ بھی محل میں برا بھلا ۔۔۔ کرے ۔۔۔

گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا ۔۔۔

قول فیصل۔ مفرت جلالؔ نے لکھا ہے کہ گنجے ہوتے ہیں (گنجے کو خدا ناخن نہ دے) ۔۔۔ مثل ۔۔۔ ہے۔

گنجے کو ناخن نہیں دیتا ۔۔۔

گنجینہ قارون ۔۔۔ کی ترکیب ۔۔۔ ہے۔

گند:- سنسکرت میں گندھ، بو باس یا مرغ صندل، گھاس ہو، فضل، فارسی میں گند بمعنی، (بدبو) بدبو، بساند، سڑاند (نور اللغات)
قول فیصل:- مرغ صندل کے معنی میں کوئی نہیں لیتا۔ گندگی، نجاست اور بدبو کے معنی میں استعمال کیا ہے۔

تم آب تیغ میں مجھ کو ڈبو دو
مری یہ گند ہوائے جان جاں پاک — تحر

آتش نے بھی استعمال کیا ہے۔

نہا کر مرکے میں آتش آب پاکی سے
خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کر دیں

بہرحال یہ لفظ عام نہ ہو سکا اس کو متروک سمجھنا چاہیئے۔ اس کی جگہ پر عام طور سے (گندگی) زبانوں پر ہے۔

گند پڑنا:- (کنایۃً) جھگڑا، بکھیڑا، جو ناگوار طبع ہو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل:- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں
گند اپانی:- (کنایۃً) خراب ... عورتوں کی زبان۔

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا
گندے پانی سے گئے دھلا یا! — حالی صاحب

گند اپانی:- (کنایۃً) ... (نور اللغات)
قول فیصل:- ... طور سے زبان پر ہے۔
گند اپانی:- ... عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل:- ... لکھنؤ میں نہیں بولتے۔
گند ک:- ایک معدنی آتشیں مادہ کا نام اردو، ... تلیل، استعمال۔

نسخہ کیمیا کار رکھو یاد
شورہ گند ک ہے اسیں اور فولاد — نظم طباطبائی

قول فیصل:- ... طور سے اہل لکھنؤ گندھک بولتے ہیں۔
گند کی ٹپنا:- ... کرنا، نخوت و ... کرنا اردو، صرف، متروک۔

اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھاٹی
لی تھی ترے غم میں خلق نے کھٹوائی — میر حسن

چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط
گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی

گندگی:- ... (نور اللغات)
قول فیصل:- ... معنی میں نہیں بولتے۔
گندگی:- ... پاکی۔
... اردو، ...
گندگی پھیلانا:- کسی مقام کو گندہ کر دینا ... جیسے خیالات پھیلانا، (نور اللغات)
قول فیصل:- ... معنی میں کوئی نہیں بولتا، اس کا لازمہ گندگی پھیلنا بھی نہیں سے پھیلانا کے معنی میں ہے۔

گندلا:- (بفتح اول) صاف کی ضد۔ میلا اردو۔ عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل:- ... کے لیے زیادہ زبانوں پر ہے۔ جیسے ابھی حوض بھرا گیا تھا، تم لوگ نہا نہا کر نہ ... تمام پانی گندلا ہو گیا۔ فضلا اس جگہ گدلا بولتے ہیں۔
گندم:- (بفتح اول وضم سوم) گیہوں ... تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

شیخ نے کوبتا ہے جو بڑا
ہے یہ اصل و گندم کا — ... صاحب

ہم سے کب ایک دانہ گندم کا کیوں ہوئے ... ان سے پوچھا جائے جو جنت میں دھوکا کھا گئے
... صاحب مارچ
گندم از گندم بروید جو ز جو:- جیسے اچھے برے اعمال ہوتے ہیں تو ویسا ہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ ... مثل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گندم اگر بہم نہ رسد جو غنیمت است۔

گندم نما جو فروش۔ وہ شخص جس کا ظاہر اچھا ہو مگر باطن خراب ہو۔ مکار، دھوکے باز، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گندم نما جو فروش شاہ وقت۔

گندم نمائی۔ فریب، دغا بازی، مکاری، عیاری، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گندم نما جو فروش۔ وہ شخص جس کا ظاہر اچھا ہو مگر باطن خراب ہو۔ مکار، دھوکے باز، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گندی۔ گوبر کے [illegible]

گندی نالی سے [illegible]

گندی بیرہ۔ گندی بیرہ بگڑ کی کے ساتھ [illegible]

گندی بیرہ [illegible]

گندی بیرہ [illegible]

گندی بیرہ [illegible]

گندی بیرہ [illegible]

قول فیصل۔ مؤنث۔ عذاب، [illegible]

گندی بیرہ [illegible]

گندی بیرہ [illegible]

گندی بیرہ [illegible]

گندی بیرہ

ہر وزہ ۔ ن ۔ ں کا استعمال کسی کے ساتھ زبانوں
ہے۔
ے ۔ ۔ ۔

محل صوف ... ک ... گندھن ... رنگ ...
... ہیں ... چاہے ... خوشبو سے
... ملا ہوا ہو
گندھنا ... مصدر ... ہونا ... کا ...
... جانا۔
... کوٹنے کا ...
... گندھا ہوا ... شوق ...
... جو ... کے ... جو ... اور
... کے معنوں میں ... کیا ہے جو جدت
... ہے
... گندھی ہوئی ...
... سے ... پر ... جو ...
گندھنا فعل لازم، آٹا سننا، گارے کا
... کے قابل ہونا ... گندھا ہوا
... نہیں ... کھڑا ... ہے ... اس کا ... گندھا ہوا
... زیادہ ... ہے۔
... گل ... کی ...
... کے ... پر ... جاں ... پھول
...

گندھا ہوا ... (مذکر) ... قول فیصل ... جب ... بگڑنے لگے ہے ...
... موقوف نہیں ... جو گندھا
... جیسے ... برتن ... وغیرہ
... فرہنگ ... ہے ... یا ...
... کے لیے گندھا ہوا ... مخصوص ... کیا
... ہے ... کپڑے ... برتن بھی گندھے ہو سکتے ہیں

... ہے ... ہو ...
گندھی ... (بالفتح) مظہر الدین چلیلی
... ذکر ...
محل صوف ... ہو ... کے ... ہوئی کی
... کرتے ہیں ... ہو ... سے ...
... اور ... کرتی ...
گندی ... مقابلہ ... پاک ... سے ...
... اور ... زبان
محل صوف ... ہے ... گندی ... کے
... کے ... ہو ... یہ ... ہوگی۔
گندی بوٹی کا گنداشروا ... ہے ...
... نفیس ... ہے ... کے ساتھ ... ہے ...
... ہیں۔
گندی روٹی ... ہے ... روٹی
... ہیں۔
... کو ... نے ... کو سونگھا
... سے ... ہے ... گندی ...
... ہے

... فضل ... صوف ... جاہل ... تیرا ... محل پر
... ہیں ... جیسے ... مردہ کو
... کر ... کے ...
... ہے ... گندی ... ہے۔
گندی زبان کرنا ... فحش ... کہنا ... ہیں
... ہو ... اور ... کی ...
محل صوف ... ہو ... کہ ... اپنی ... گندی
... ہو ... ہیں ... کر ... زبان کو ... گندی

... ہے ...
گندی گندی باتیں کرنا ...
... کرنا ...
محل صوف ... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
گندی والا ہندی صفت مذکر (نور اللغات)
... ہے ... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ...
گندیلا ... (بالفتح) ... شہد ... معاش،
... ہے ... ہے ...
شہر کے سب کے سب یہاں گندیلے
... ہے ...
... ہے ...
گنڈا ... (بالضم) ... ہے ...
... ہے ...
گنڈا ... چار عدد، چار کوڑی، چار پیسے
... ہے ... اور چار اشرفیوں پر بھی اس کا
... ہے ...
قول فیصل ...
... ہے ... کہ ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...

اور مردوں اور کوڑیوں کے بے کوئی نہیں بولتا تھا اب کوئی بولتا ہے۔
گنڈا ۱؎ گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گنڈا ۲؎ وہ بڑا ڈورا جس میں منکے یا کوئی عمل پڑھا ہوا کوڑہ دیتے جاتے ہیں، اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لیے یا بیمار کے گلے میں یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لیے باندھتے ہیں، سر سے پاؤں تک کا بیان کے بقدر کچے خیطے رنگ کے سوت کے سات یا اکیس تار لے کر اس پر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔ اردو زبانوں اور دعا تعویذ کرنے والوں کی اصطلاح۔
جو کاغذ پر لکھا ہوا تعویذ ہو یا کوئی گنڈا کسی تعویذ کا
گنڈا ۳؎ وہ تیلا ڈورا جو بیٹا کر ہاتھ پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible]
گنڈا ۴؎ وہ [illegible]
[illegible]
گنڈا ۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۲۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۳۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۴۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۵۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۶۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۷۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۸۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۱؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۲؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۳؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۴؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۵؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۶؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۷؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۸؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۹۹؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گنڈا ۱۰۰؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گنڈلی مار کے بیٹھنا

پاس رہنے کی جگہ ہے۔ سانپ گنڈلی مارے بیٹھا ہے۔ خدا نے تم کو بچا لیا۔
قول فیصل۔ یہ محاورہ صرف مارنے کے ساتھ مخصوص ہے۔ عورتوں کی زبان۔

گنڈلی مار کے بیٹھنا

سانپ کا حملہ کرنے کے لئے گنڈلی مار کے بیٹھنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

گنڈلی مارنا

سمیٹ سمٹا کے بیٹھنا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ گھٹنے جوڑ کر بیٹھنا۔

گنڈوپت

(گنڈو پت) ایک قسم کی مصالحہ دار مٹھائی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ لفظ صرف عورتوں کی زبان پر ہے۔

گنڈوے دار

ایک قسم کی مٹھائی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ لفظ صرف عورتوں کی زبان پر ہے۔

گنڈوے دار چاول

(پلاؤ) وہ پلاؤ جس کے چاول گنڈوے کی طرح لمبے لمبے ہوں۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

گنڈوے دار روزے

ماہ رمضان کے روزے مسلسل نہ رکھنا۔ بیچ بیچ ناغہ کرتا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

گنڈوے دار کپڑا

کپڑا جس کے پرزے پرزے گنڈوے کی طرح لمبے لمبے ہوں۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

گنڈیری

(گنڈیری) گنے کا چھلا ہوا ٹکڑا۔ اردو رائج۔
قول فیصل۔ صحیح گنڈیریاں ہیں۔

گنڈیری دار

(گنڈیری دار) وہ پنجا جو گنڈیریوں کی طرح ہوں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ بندوں کی اصطلاح ہے عورتوں کی زبانوں پر نہیں ہے۔

گنڈیریاں پڑ جانا

بچے کے ہاتھ اور پنڈلی پر ہونے کے بعد ہو جانا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف

پہلے مختار الزمانی بہت دلا تھا اب وہ اچھا خاصا ہوا ہو رہا ہے۔ گنڈیریاں پڑ گئی ہیں۔ فن رس بہ (بالفتح) رسیلا، خوش گلو اردو صرف متروک۔

گنڈیری کا شوقین

گنڈیری کا شوقین ہونا، گنڈیری کھانے کا شوقین ہونا، گنڈیری کھانے کا شوقین ہونا، اردو صرف بازاری زبان۔

گن سیکھ ردگن سیکھا:۔ ہنر مندی سیکھ کر بے توقی کرنے لگا (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گن کرنا:۔ مفید ہونا، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گنگ:۔ بسکون اول و ثانی، گونگا، وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے، نا سمجھی صفت تلمیذ الشیخ طلبہ کی زبان، تلمیل الاستقبال۔

[illegible] کرے شکر [illegible]
بچے [illegible] کرتے ہیں یہ گنگ [illegible]
گنگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

چار اصیل جیسے گنگا اور مدار کا ساتھ۔

گنگا جمنی تو بات ہی کہیں آپ میں

زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

گنگا ہاتھ پر رکھنا گنگا کو ہاتھ پر

گنگ کرنا خاموش کرنا۔ ساکت کرنا

آگرہ میں ہوا قید ہو کر

گنگا جمنی تو بات ہی کہیں

زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر

گنگا ہاتھ پر رکھنا

گنگ کرنا

جان اسمیں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی
گن گن کے انکے تنکے بڑے کو بکھانوں گی
جان صاحب

گن گن کے دن کاٹنا مصیبت کے دن پورے کرنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان محل صرف۔ جی گیا تباہ کیا کہ مصیبت کے دن بربادی سے گزرے۔ خدا یاد آیا جن گن کے دن کاٹے۔

[illegible] گن گن کے قدم رکھنا بہت آہستہ [illegible]
چلنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اس محل پر عام طور سے چونکہ چھ کے قدم رکھنا بولتے ہیں۔

ن گن کے قدم رکھنا نہایت نزاکت [illegible] احتیاط سے قدم رکھنا اردو [illegible] استعمال۔

[illegible] دیر نہ دم شماری ہے اسے [illegible] نہ رکھے گن گن کے قدم سودت [illegible] کے قدم رکھنا (بیسا کنایہ) دور [illegible] کے ساتھ کوئی کام کرنا (نور اللغات)
[illegible] فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے [illegible]
[illegible] ساتھ جمن [illegible]

گنا ۔ گننا (ف) شمار کرنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گنوار بدھ (دیہاتی) گاؤں میں رہنے والا دیہاتی، اردو، مذکر، رائج۔
محل صرف [illegible]
[illegible] گنوار مشہور ہے وہ بزدل اور [illegible]
[illegible]
[illegible] اور بے ہوش ہو گئی وہ (آزاد)
گنوار دھ ان پڑھ جاہل (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible] بیشتر گنوار جاہل ہی ہوتے ہیں۔ بہر حال جاہل اور ان پڑھ کو گنوار نہیں [illegible]

[illegible]

محل صرف۔ [illegible] ہو [illegible]
ہو جائے [illegible]
گنوار ہے [illegible] پر [illegible]
جیسے تم نے [illegible] پاس کر لیا۔ لیکن تمہارا گنوار پنا نہیں گیا۔ یہ نتیجہ اس کا ہے کہ اچھی صحبت نہیں ملی۔
گنوار سنوار [illegible] جاہل [illegible]
[illegible] اردو [illegible] زبان
محل صرف۔ کوئی گنوار سنوار ہو گا ٹوٹے پر سوار ہو گا۔ [illegible]
(رنگ آزاد)
قول فیصل۔ سنوار ۲ بج محل ہے۔
گنوار کا ٹھ [illegible] ناشستہ، بے تمیز، احمق اور [illegible] بالکل بے [illegible]
محل صرف۔ [illegible] کی قبل ہی سے [illegible] کر گنوار کے [illegible] (فسانہ آزاد)
گنوار گنی نہ دے بھیلی [illegible] کی [illegible] کی صحبت سے [illegible] ہوتی ہے۔ (رنگ آزاد)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔
گنوا۔ گونا گوں کا یار [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
گنوار ن [illegible]
[illegible]
قول فیصل [illegible]
[illegible]

روپیہ ملا تو کمبخت نے سنیما
اب پچھتا رہا ہے۔

گنور گدلا پانی۔ بالکل گنوار، خالص دیہاتی

محل صوف۔ ٹٹا ٹھاکر دو گنور دل ٹھو
کر پر ڈلے مار سارے کا مار سارے کا

خوشنما۔ گنی، ہر مندہ ہندی، صفت، مذکر

گنوئی۔ ہے صفت، مؤنث (زنانہ)
قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے اور
قلیل الاستعمال۔

گنوں نہ گوتھوں میں رذیلہ کی حالہ نہ کوئی
پوچھے یا نہ پوچھے خواہ مخواہ عزیزداری جتانا،
(زنجیب، ش)

قول فیصل۔ یہ مثل ہر جگہ یہ مشترک ہے۔

گنہ بلس، قصور، جرم، گناہ، نافرمانی، بدکاری،
فیصلہ، رائے۔

گنہگار بنانا۔ گنہگار کرنا، رشوت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ کہ خاب یہ آپ ٹھاکر کو ناحق
گنہگار بنانے پر تلے ہوئے ہیں (تفتیش)

گنہگار کرنا۔ کسی کام میں مشغول کرنا، خلاف
کرنا، روکنا، فیصلہ، رائے۔

جب یہ بندہ مصطفیٰ کی قسم
گنہگار کرتے ہو گنہگار بنے
گنہگار کرنا۔ متہم کرنا، مزاحم
فیصلہ کرنا، روکنا، فیصلہ رائے۔

گنہگار ہونا خطاوار ہونا، قصوروار ہونا۔
محاورات۔ گنہگار جب سے تو حضور
آن کب وہ عنایت فرماتے ہیں۔ ہر لفظ
ہاتھ کے گنہگار رہیں۔ تمام عمر حضور
گنہگار کی بخشش فرمائیں۔ خطا ہونا، قصور
ہونا، قصوروار ہونا۔

دل سلیم پہ زبان قطع جوڑ
بات کرنے کی گنہگار کیا ہے داغ

گنہگاری بہ جرمانہ تاوان (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور پر مستعمل ہے۔

گنہگاری بہ نقصان رضاء (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل ہے۔

گنہگار ایسا اپنے سر الزام اپنا وبال اپنے سر
ایسا۔ قصوروار، مجرم کی زبان۔

ہوا گنہگار بیٹے تھوڑی سی بات کہنے والے سے
لے کر اسے تاج جورے فرنگ کو داغ

گنہ معاف ہونا۔ قصور معاف ہونا۔
خطا معاف ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
حسن کس روز ہم سے صاف ہوا
گنہ حسن کب معاف ہوا

گنہ ہے شرط کہ ہو معاف جو
کرتی ہے قصور ہو معاف جو

گنہ ہونا قصور ہونا۔ خطا ہونا۔
قول فیصل۔ اردو محاورہ ہے۔

گنہ ہے قصور ہے۔ خطا ہے۔ مجرم ہونا۔
ہونے والا گنہ ہے۔ قصور ہے۔ خطا ہے۔

گنہگار بہ معنی قصوروار، مجرم، خطاوار
ہونے والا گنہ ہے۔ قصور ہے۔ خطا ہے۔
قصوروار، مجرم، خطاوار ہونے والا۔
قول فیصل۔ اردو محاورہ ہے۔

گنہ بہ معنی گناہ، قصور، خطا، جرم
گنہ ہے۔ قصور ہے۔ خطا ہے۔ جرم ہے۔

گنہ ایسا اپنے سر الزام اپنا وبال اپنے سر
ایسا۔ قصوروار، مجرم کی زبان۔

گنہ معاف ہونا۔ قصور معاف ہونا۔
خطا معاف ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
حسن کس روز ہم سے صاف ہوا
گنہ حسن کب معاف ہوا

گنہ ہے شرط کہ ہو معاف جو
کرتی ہے قصور ہو معاف جو

گنہ ہونا قصور ہونا۔ خطا ہونا۔
قول فیصل۔ اردو محاورہ ہے۔

گنہ ہے قصور ہے۔ خطا ہے۔ مجرم ہونا۔
ہونے والا گنہ ہے۔ قصور ہے۔ خطا ہے۔

گنہگار بہ معنی قصوروار، مجرم، خطاوار
ہونے والا گنہ ہے۔ قصور ہے۔ خطا ہے۔
قصوروار، مجرم، خطاوار ہونے والا۔
قول فیصل۔ اردو محاورہ ہے۔

گنہ بہ معنی گناہ، قصور، خطا، جرم
گنہ ہے۔ قصور ہے۔ خطا ہے۔ جرم ہے۔

محشر میں کون ہوگا کرم کا ترے گواہ
گر غیر بھی ہمارا طرف دار ہوگیا

قول فیصل یہ عام طور سے زبانوں پر ہے

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

اس محل پر گواہ عینی، یا عینی گواہ عام طور سے
زبانوں پر ہے اسی محل پر شاہد عینی بھی ول

علوم ہوتا ہے کہ ... جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی گواہ ... ہے ... کرتا ہے۔ لیکن قوت ... کہ ... جیسے عورتوں کو کہتے ہیں ... کہ کوئی گواہ دے۔ میں گواہ کہاں سے لاؤں وہاں کوئی تھا ہی نہیں صاحب ...

گواہ طلب کرنا مہ عدالت کا مقدمہ کے ثبوت کے لئے گواہوں کو گواہی دینے کے لیے بلانا۔ دونوں مقدمہ بازوں کی اطلاع۔

گواہ طلب ہونا مہ عدالت کا گواہ ... کے لیے بلانا۔ ... دینے کے لیے ...

گواہ کاٹل جانا ... گواہی ... سے ... کا ... گواہوں کی ... ہونے ...

گواہ گیا جا کر مرے گواہ ملے امیر ... گواہ کرنا۔ کسی کو ... ہونا ...

اصل ... ہے ... تجھ کو ... کرتا ہوں اس ... ہے ...

قول فیصل۔ ... ہوتے ہیں ... تھے ... گواہ ... نے ... دیتے ...

گواہ مزہ انتظار ... گواہ ...

عدالت میں گواہوں کا بیان دلوانا، اردو

صرف و اصطلاح

قول فیصل۔ ... گزرا ... دیہ کچھ پوچھتے تھے اب نہیں بولتے۔

گواہ ... میں گزرا ... دیا دو گواہ خون کی تیرے گر حسا کو گواہی مانگن

گواہ لانا مہ ... اتو کی شہادت پیش کرنا ... صرف ... استعمال۔

رنگ زرد ... ہے ... وہ گواہ ... ہے کہ ... جاتے

گواہ ٹھنا مہ ... گواہ ... ہے گواہ ... دیا ...

صرف و اصطلاح۔

گواہ چست ... گیا روز حشر دل مجھ سے مجھ کو مل کر گواہ نے مارا داغ

گواہ ہونا مہ ... ہونا ... دینا ... ہوا ... گواہ ہو ... گواہ ...

گواہ غیر بھی ہمارا طرفدار ہو گیا داغ

گواہی ... ثبوت ... بنانا۔ فارسی مؤنث، تصغیر ... ہے۔

... تو ... کے ... گواہی ہونا ... گواہ ... ہے ... خون ... ہے ...

گواہی اٹھ ہو جانا مہ ... ہونا ... ہونا ... استعمال۔

گواہی پر محبت نہ کر ناداں دل ... اٹھ ہو جائے ... گواہی ... داغ

گواہی دلوانا

... دلوانا ... کسی ... کے ... کرنا ... کسی ... کرنا ... کسی ... کرنا ... کسی

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپال بیٹے کرشن جی کا لقب، سنسکرت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپی۔ ایک ترکاری کا نام جس کے پتوں کو پکا کر دال طرح پڑے پڑے ہوتے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپی چند اے چرانے والا، سنسکرت، مذکر۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپال بیٹے کرشن جی کا لقب، سنسکرت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپی۔ ایک ترکاری کا نام جس کے پتوں کو پکا کر دال طرح پڑے پڑے ہوتے ہیں۔

دودھ دہی کا بنا ہوا جھولا جس میں بچہ کو کر

ہیر کو موہ لینے والا، کرشن جی۔

ترجمہ مذکر کا ہے۔

گوپی۔ دودھ بیچنے والی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپال بیٹے کرشن جی کا لقب، سنسکرت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپی۔ ایک ترکاری کا نام جس کے پتوں کو پکا کر دال طرح پڑے پڑے ہوتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ پان کھوا نہیں ہوتے۔

گوت، گوتر، گوتم، گوتی، گوتھ، گوتھا

قول فیصل۔ پان کھوا نہیں ہوتے۔

گوتم بدھ (بانی) وہ مذہب کا بانی مذکر۔ (نور اللغات)

گوتھنا۔ گول مٹول بچہ کا نام ہے

قول فیصل۔ صاحب ذہبی اثر رکھتے

گوٹی ۔ یہ قوم ذات کا رشتہ ۔ انکھڑی ۔ ۔ ۔ صفت ۔ ۔ ۔

تیرہ و پیدائش کے تمام آثار ہیں
پیدا ہو گا جگ کا مالک وہ تمام جرمنی و ہدایت
قول نصیحت ۔ اس کا ملا بغیر واویلا ہے یعنی

گودا پا ہر دل ہے
گونہ بھنا ہوا مستقی

محل صورت ۔ ہمیں
نے چونکہ اولاد نہ تھی رستم
رستم اس کا وارث ہوا۔

ساعت طرح کی تو کاریاں رکھتی ہیں
ترکیب شادی کی ہوتی ہے کہ ہر تیرہ
حاملہ اور بچے کے آغوش کو بیوی دولت
سے بھرتی ہیں ۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
قوا فیصل ۔ صاحب لغت نے لکھا ہے کہ
دانے کی اس رسم کو ادا کرنا ضروری
لوہ ھن بناتے اور اس کی
میوہ

بھرمی پڑی رہے کہ عورتوں کا خیال ہے
کہ اگر تاریخ انہ سے کھلا ہوا نکلا تو بیٹا

دعا کی رہے

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے ۔

گود بھری رہے : ۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے اولاد زندہ سلامت رہے ۔ اردو ۔ مصدر عورتوں کی زبان ۔

محل مصرف ۔ یکایک جب آپ نے یہ افسانہ نو بھو ۔ آپ کو زندہ رکھے اور ہمیشہ گود بھری رہے ۔

قول ۔ میر انیس نے گودی بھری کہا نظم کیا ہے

کہتی ۔ ہے

گود ۔ دینا : ۔ اس کے دونوں گوشے پکڑ کر دعا میں دینا ۔ اردو عرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل مصرف ۔ عورتیں گود ۔ دیتی ہیں ۔

گود پھیلا کے کوسنا : ۔ دونوں ہاتھ سے اٹھا کر بد دعا دینا ۔ اردو عرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل مصرف ۔ یہ حال دیکھ کر ملکہ ۔ کر کوسنا ۔ دیتی ہیں ۔

گود پھیلانا ۔ بددعا دینا ۔

قول فیصل ۔ گود پھیلا کے معنی سوال کرنے ہیں ۔ اہل لکھنؤ سائل گود پھیلا کر سوال کرتے ہیں ۔

گود پھیلانا ۔ ۔ کھونا

دونوں گوشے پکڑ کر دعا میں دینا ۔ اردو عرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل مصرف ۔ عورتیں گود ۔ دیتی ہیں ۔

گود پھیلا کے کوسنا : ۔ دونوں ہاتھ سے اٹھا کر بد دعا دینا ۔ اردو عرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل مصرف ۔ یہ حال دیکھ کر ملکہ ۔ کر کوسنا ۔ دیتی ہیں ۔

گود پھیلانا ۔ بددعا دینا ۔

قول فیصل ۔ گود پھیلا کے معنی سوال کرنے ہیں ۔ اہل لکھنؤ سائل گود پھیلا کر سوال کرتے ہیں ۔

گود پھیلانا ۔ ۔ کھونا

گود ۔ دینا : ۔ اس کے دونوں گوشے پکڑ کر دعا میں دینا ۔ اردو عرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل مصرف ۔ عورتیں گود ۔ دیتی ہیں ۔

گود ۔ دینا ۔ لڑکے کو کسی شخص کی اہلیت میں دینا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زنانہ پر کہا جاتا ہے گود ۔ لڑکی کا گود ۔ بڑی سے بڑی چھوٹے سے چھوٹے خواہ ۔ کے لئے ۔ ہیں ۔

گود ۔ کی زبان ۔

قول فیصل ۔ حوالہ ۔ ۔ کی زبان ۔

گود ۔ ہری : ۔ ۔ پرندہ کے کوسنے زیادہ بدیودار ہوتا ہے اسلئے ہر اس چیز سے جس سے انتہائی نفرت ہو اور بری معلوم ہوتی ہو اس لئے عورتیں کہتی ہیں ۔

گود ۔ لینا ۔ ۔ خوش ہونا ۔ ۔ ۔

افسوس کے ساتھ بولی دیتے ہیں جیسے اونچے

گود میں کھلانا۔ بچے کو پیار کرنا۔

گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔

گود میں بٹھانا۔ محبت سے پاس بٹھانا۔

گود کا بچہ۔ شیر خوار بچہ۔

گود کا پالا۔ بچپن سے پرورش کیا ہوا۔

گود کا پلا۔ بچپن سے پرورش کیا ہوا۔

گود کا کھلا۔ بچپن سے پرورش کیا ہوا۔

گود کھلانا۔ بچے کو گود میں رکھ کر بہلانا۔

گود مرزا (نور اللغات)

گود فضیل۔ بھنسو کی بول ہندو کی عورتیں شاید

جب زنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

گود لینا۔ لے کر پالنا۔

گود لینا۔ لے کر پالنا۔

گود لے کر ترے پکاں کو ری حسرت نے

گود میں بٹھانا۔ محبت سے پاس بٹھانا۔

کل گلے سے کسے لگاؤ گے؟

کس کے گود میں بٹھاؤ گے؟ ترہر عشق

گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا

گود لینا۔ لے کر پالنا۔

گود لینا۔ لے کر پالنا۔

گود لینا۔ لے کر پالنا۔

گودنا

گودنا

گودنا

گوڑ

گور پرستی ... مرنے ...
... عام طور سے ...
... ہے
گور پرستی ... (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر آ رہتا ...
گور پرستی ... (نور اللغات)
گور پرستی نہیں ہوتی ... (نور اللغات)
گور پرستی ... (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گور جھانک آنا۔ بیمار کا مرتے مرتے بچنا اور یہ صرف عوام اور عورتوں کی زبان ہے
تپ فراق میں سو بار گور جھانک آئے
کبھی سفر نہ ہوا روز پانی ترا بہا کرتا
قول فیصل ... جگہ قبر کا منہ دیکھ کے آنا جملہ کی کے ساتھ ہے۔
گور جھکانا۔ مقدمہ ... مرنے کے

تریسہ کر دیا ... اور ... دونوں
کی زبان ...
... کے ... غم ...
... زندگی گور ... ہے
گور خانہ ... مقبرہ ... فارسی ... (نور اللغات)
قول فیصل ... عام طور سے ... ہی زبانوں ... ہے۔
گور خر ... اردو ... ہیں ... فارسی ... ایک طرح کا ...
قول فیصل ... خدا ... ہے۔
گورستان ... مردے ... ہوں ...
گورستان ... ہے ... ایرانی ... کی ... ہے ... داد کس ... آرام ...
عزیز لکھنوی
مر گئیں تیری جدائی میں ہزاروں حسرتیں
مثل غارت گر نے گھر دل کو گورستاں کیا
خواجہ آتش
گور سے چٹھ لگنا ... (نور اللغات)
ہونا، آرام ہونا، بیشتر سب کے ساتھ مستعمل ہے (نور اللغات)
قول فیصل ... عام طور سے ... استعمال ... سب ہی کے ساتھ ہے۔ ... کب تک ... نہیں ہے۔ زیادہ تر گور کی جگہ قبر زبان پر ہے۔
قبر میں پیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں ...

گور ... غریبال ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
گور کا گڑھا ... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
گور کا منہ جھانک کر پلٹ آنا ...
... بیماری سے نجات ... اور ... ہونا۔ سخت بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ اردو ... عوام ... اور عورتوں کی زبان ... صوفی ... ایسی سخت بیماری ہوئی تھی کہ ... مشکل تھا ... بچا لیا۔ یوں سمجھئے کہ گور کا منہ جھانک کر پلٹ آئے۔
قول فیصل ... گور کی جگہ قبر بھی زبان پر ہے
گور کا منہ جھک تکنا ... نزع کی حالت ... ہونا، مرنے کے قریب ہونا۔ اردو ... قبیل ... استعمال۔
یہ زندگی سے تنگ ہے منہ تھانتا ہے گور ...

گور کنار

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گور کنارے و کوئی دم کا مہمان، جاں بلب، مرنے کے قریب، اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

میرے قصے کا تصور ہے نہایت کا خیال

گور کنارے پہنچنا۔ آخر وقت ہونا، اردو محاورہ فصیح۔

قلیل الاستعمال ہے۔

لگے گئے گور کنارے ہونا

حضرت آدم نے گور کنارے ہونا کہا

گور کنارے کھڑا ہونا

شوق قدوائی۔

قول فیصل یہ عورتوں کی زبان ہے۔

گورمنٹ:۔ (بفتح اول و دوم و کسر چہارم)

اور نچا سنتی ہے یہ گورمنٹ

غیروں کے ساتھ کیا تمیں آنا نہ رہا تھا

گورمنٹ ہاؤس

عوام اور عورتوں کی زبان

کہتے ہیں نور اللغات

قول فیصل عوام و عورت کی زبان

گورمنٹ (بفتح اول و ثانی و کسر چہارم)

عورتوں کی زبان نور اللغات

جس طرح تو ہم کو ستا

زبانوں پر تو زیادہ ہے

گورنمنٹ مار کر گھسڑا ہوتا ہے

بچنا سخت جاری کے بدشگونا

گورنمنٹ

عوام اور عورتوں کی زبان

گورمنٹ (بفتح اول و ثانی و کسر چہارم)

ہیں تیرے پاؤں لٹکائے ہیں کمر ٹوٹی

گورنر ... (انگریزی) ... (اردو لغات)

گورنر جنرل ... (اردو لغات)

گورنری ... گورنر کا عہدہ ... گورنر کا ... حکومت ...

گورو ... (انگریزی) ... صاحب ... جو ... سے پہلے ... کہا ... تھے اور ... نے ... گورنر ... کے لیے ... اردو ... زبان کی بہت ... ہے۔

گورنمنٹ ... (انگریزی) ... (اردو لغات)

گورنمنٹ ہاؤس ... (انگریزی) ... (اردو لغات)

گورو ... (انگریزی) ... (اردو لغات)

گورو ... (انگریزی) ... (اردو لغات)

گورو

کو خراب کر دینا کے محل پر بولتے ہیں۔
گوڑنا بہ (بضم اول و او مجہول) پل چلانا،
دبانا، پچھاڑنے وغیرہ سے مٹی تلے
کرنا۔ اردو صرف، رائج۔
محاورہ۔ پہلوان اکھاڑے میں اترنے
سے پہلے، اکھاڑے کا گوڑنا ضروری سمجھتے
ہیں۔ جبر کے کسی حصے کو چوٹ نہ آئے۔
گوڑنا بہ تاج صاف کرکے بیج سے
نکالنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گوڑنا بہ کام خراب کرنا، کسی بنے ہوئے کام
کو خراب کر دینا۔ کسی کام کو بگاڑ دینا،
اردو، عوام کی زبان۔
مثال۔ وکیل صاحب نے مقدمے میں
پیش نہ کرکے مقدمے کو گوڑ دیا
اسی سے فیصلہ مواقف نہیں ہوا۔
قول فیصل۔ گوڑ دینا اور گوڑ کے رکھ دینا
زبانوں پر زیادہ ہے۔
گوڑی۔ (واو مجہول) ہندہ، بیوہ مال جو بے محنت
و مشقت حاصل ہو، اردو مؤنث عوام کی زبان
محل صرف۔ میاں تم تو منشی صاحب کے
یہاں ملازم ہو گئے۔ پانچوں انگلیاں
گھی میں ہیں، اب تو تمہاری گوڑی ہے۔
قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں۔ کہو آج کتنے
کی گوڑی ہوئی۔
گوڑیت۔ (بضم اول و او غیر ملفوظ و فتح
سوم) مکانوں کا چوکیدار، ہندی، مذکر،
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گوڑی کرنا بہ فائدہ اٹھانا، کمانا، اردو،
عوام، عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
گوڑی ہاتھ سے جانا بہ شکار ہاتھ سے
نکل جانا، موقع ہاتھ سے جاتا رہنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گوڑی ہونا بہ خوب نفع ہونا، اچھی خاصی
بکری ہونا، اردو، عوام عوام کی زبان۔
محل صرف۔ بابا ہزارا کے باغ میں آج
خوانچہ لے کر گیا تھا۔ ایک دم سے سب
سودا بک گیا۔ خوب گوڑی ہوئی۔
گوز۔ وہ بدبودار ہوا جو جائے براز سے
خارج ہو۔ ریح، ریاح، باد، فارسی
فصیح، رائج۔
میں گوز سمجھتا ہوں سدا اسکی صدا کو
گو بول اٹھے ادھی کی جوں چول مرگے (مصحفی)
گوز اڑانا، گوز مارنا بہ پاد نا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام بہت کمی کے ساتھ گوز
اڑانا بول دیتے ہیں۔ گوز مارنا عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گوز اڑانا، گوز مارنا بہ (کنایۃً)
بیکاری میں وقت ضائع کرنے کے لئے
مستعمل ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گوز شتر:۔ (بضم اول و او مجہول و کسر
سوم و فتح چہارم و پنجم) بے بنیاد، بے وقعت
فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
یعنی وہ ہے زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات
نصیر دہلوی
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اسی محل پر بولتی
ہوئی بھی ہوتی ہیں
گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا بہ بے کی
بات کی نسبت بولتے ہیں۔ مثل (نور اللغات)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتیں بول
دیتی ہیں۔
گوز شتر سمجھنا بہ خاطر میں نہ لانا، بیہودہ
اور بے معنی خیال کرنا، بے وقعت سمجھنا، اردو، صرف
قلیل الاستعمال۔
یعنی وہ ہے زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات بے نظیر
گوز کرنا بہ پاد نا، آواز سے ریح چھوڑنا
اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال۔
کھاتا اور سوتا اور کرتا گوز
گزرے اسکے یونہی کتنے روز (بہشت گلزار)
گوزن بہ (بضمتین) پہاڑی یا
جنگلی گائے جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں، فارسی
مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
شہر کو جانے دو باشندوں کو انکے دیکھو
تکیہ گرد گوزن آج ہے ہر ایک مزار (نظیر)
گوز نکلنا بہ ریح نکلنا، پاد نکلنا،
پاد نا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔
مثل گوز بھی نکلا تو سڑے گا پاد دھانی کے ساتھ (نور اللغات)
گوسالہ بہ (گو۔ بمعنی گائے کا مخفف ہے
اصل میں ہالہ تھا۔ ہال بمعنی کرم و قرار
ہے۔ یعنی وہ چیز جس سے گائے کو آرام پہنچے
(کنایۃً) گائے کا بچہ نہ بچھڑا فارسی
مذکر۔ (نور اللغات)

جریل کو گوسالہ نے کیا سبت دیکھ بلکہ
فرعون کو ہر موسیٰ عمران کی نہ نوتیر
(رعایہ مہرۃ للفتین)

قول فیصل۔ حضرت دل ہنود گاؤ ستانہ
لو۔ تم سب جیسے گوشہ گوشہ کردتیاری۔
یران ہے گاؤ ماتا کی۔

گوسالۂ فلک:۔ (کنایۃً) برج ثور۔ فارسی
مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوسفند:۔ (بضم اول و دوم و فتح سوم) بھیڑ، بھیڑی، دنبہ، مینڈھا۔ انگریزی۔ فارسی
مونث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ مرتبۂ مذکر نظم کیا ہے جو عام
طور سے زبانوں پر ہوتا ہے۔

بنہ پھیر گردن بجزح پر چھری خالم
زبانِ صبر در دنیا گوسفند رکھتے ہیں

ل فارسی نر اور مادہ دونوں کے لیے لفظ
گوسفند اور گوسپند بولتے ہیں۔ اہل لکھنؤ
صرف بھیڑ کے لیے بولتے ہیں۔

گوسالۂ فلک سے نکال کر موت میں ڈالنا:۔ (محاورہ)
بہت ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوب لتاڑنا۔
ردو صرف۔ عرام۔ در عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ آج محمد علی صاحب سے ملاقات
ہوئی میں نے خوب لتاڑا درست کے سامنے
گوسالۂ فلک سے نکال کر موت میں ڈالا قریب تھا کہ
رونے لگیں۔

گوش:۔ (بضم اول و دو مجہول) کان۔ فارسی
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ع گوش گل نوا سے ہیں کی کرنے لگا بہم

گوش از انانا:۔ بہت زور سے چیخنا۔ منہ
آواز سے اس طرح بات کرنا کہ کانوں پر
اثر ہو۔ اردو صرف۔ متروک۔

نالوں سے گوش گل نہ اٹھا آگے بار بار
بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار۔ رنگ

گوش بدر دا گوش بر در بودن:۔ کسی بات
گوش بر آواز، گوش براہ رہنے سننے
کا منتظر، کسی خبر کا امیدوار۔ فارسی۔ صفت
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی بول چال میں
صرف گوش بر آواز بولتا ہے۔

کان کھولے ہوئے گل گوش بر آواز ہیں
دردوں جو تجھے کہنا ہو سنائے ہیں

گوش بھرنا:۔ کان بھرنا۔ اردو۔ صفت
بڑے یار وہ وش کہتے ہیں کر
جگر ہر سو تماشا جس نے گوش کو گوش کر دیا

قول فیصل۔ صاحب ذہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
اردو میں کان بھرنا کسی کو کسی سے بدظن کرنا
ہے۔ نثر میں گوش بھرنا کہنے تو ہنسا جائے شعر
سے محاورہ پڑھنا ہمیشہ غلط ناک ہوتا ہے۔ صحیح
طرح زبان جمتی نہیں بگڑتی ہے۔ محاورے
کی سند میں شعر پیش کیا جا سکتا ہے مگر پہلے
محاورے کا یقین ہو جانا چاہیئے، کہ اس
محاورہ کیا ہے؟ مؤلف صاحب فرہنگ اثر
کی تائید کرتا ہے۔

گوش بہرا ہونا:۔ کان بہرا ہونا۔ کان سے
سنائی نہ دینا۔ قوت سامعہ کا ختم ہو جانا۔
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ع گوش گل بہرا دبانِ غنچہ گویا ہو گیا

گوش خر:۔ (بضم اول و دو مجہول) کان
گدھے کا۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی
زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر [illegible]
زبانوں پر ہے۔ اور صرف بہرا ہونا
بھی بولتے ہیں۔

گوش بفریاد:۔ [illegible]
صفت۔ [illegible]
پھولوں میں [illegible]
صفوں کے [illegible]

گوشت:۔ (بضم اول و سکون دوم و فتح سوم)
[illegible]
[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]
اجی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہڈیوں کا
اکبر شاہ آبادی

گوشت پوست بدر کردن:۔ [illegible]
[illegible]
دوڑتی پھرے رگوں میں سمائے بجائے خون
بالکل ہے گوشت پوست ہمارا شراب کا
نظیر

گوشت پوست پر چڑھانا:۔ مکمل کرنا۔
مکمل کرنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ (مصرع کوئی ایک آدھ مصرع
غلط۔ مگر اکثر دو بیت قافیہ معلوم ہو جاتا تھا۔
باقی بیچارہ ان ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھا
کر حسن و عشق کی مصلحت دکھا رہے تھے انکاری
ماشوں کی محنت کو [illegible]

گوشت خر:۔ بیکار چیز۔ فارسی صفت۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گوشت خرد دندان شکن:۔ کہاوت۔ جب
کوئی چیز ایسے شخص کو دے جو قابل
اس قابل نہ ہو۔ مثل۔

گوشت خوار ... گوشت کھانے والے لوگ ... گوشت خوار ... گوشت کھانے والے لوگ ... گوشت خوار ... گوشت کھانے والے لوگ ... گوشت خوار ... گوشت کھانے والے لوگ ...

گوشت سے ناخن جدا ہونا ... گوشت سے ناخن جدا ہونا ... گوشت سے ناخن جدا ہونا ... گوشت سے ناخن جدا ہونا ...

گوشت کا لوتھڑا ... گوشت کا لوتھڑا ... گوشت کا لوتھڑا ... گوشت کا لوتھڑا ...

گوشت گھلنا ... گوشت گھلنا ... گوشت گھلنا ... گوشت گھلنا ...

گوشت میں بھرا ہونا ... گوشت میں بھرا ہونا ... گوشت میں بھرا ہونا ... گوشت میں بھرا ہونا ...

گوش توجہ ... گوش توجہ ... گوش توجہ ... گوش توجہ ...

گوش حق نیوش ... گوش حق نیوش ... گوش حق نیوش ... گوش حق نیوش ...

گوش دل سے سننا ... گوش دل سے سننا ... گوش دل سے سننا ... گوش دل سے سننا ...

گوش شنوا ... گوش شنوا ... گوش شنوا ... گوش شنوا ...

گوش عبرت ... گوش عبرت ... گوش عبرت ... گوش عبرت ...

گوش گزار کرنا ... گوش گزار کرنا ... گوش گزار کرنا ... گوش گزار کرنا ...

گوش لال ہونا ... گوش لال ہونا ... گوش لال ہونا ... گوش لال ہونا ...

گوشت

گوشت کھانے سے بدن کو طاقت ملتی ہے

گوشت روزانہ کھانا چاہیے

گوشت کے بارے میں ضروری باتیں

گوشت کیسے پکانا چاہیے

گوشت کو کیسے محفوظ رکھا جائے

گوشت کی مختلف قسمیں

گوشت کے فوائد

گوشت کے نقصانات

گوشت کا استعمال

گوشت کی غذائی اہمیت

گوشت کے بارے میں غلط فہمیاں

گوشت کے بارے میں مشہور ہے کہ

گوشت کھانے سے

گوشت کے بارے میں کہا جاتا ہے

گوشت کے بارے میں لوگوں کا خیال

گوشت کے بارے میں مشہور ہے

گوشت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ

گوشت کے بارے میں لوگوں کا خیال ہے

گوشت کے بارے میں مشہور ہے کہ

گوشت کے بارے میں کہا جاتا ہے

گوشت کے بارے میں لوگوں کا خیال

گوشت کے بارے میں مشہور ہے کہ

چلیے کہیں اس جا کہ ہم تم ہوں اکیلے
گوشہ نہ ملے گا کوئی میدان نہ ملے گا میر درد

قول فیصل: [illegible] سر کو بھی گوشہ کہتے ہیں

گوشۂ تنہائی: ۔ تنہائی کی جگہ ۔ فارسی ترکیب مذکر ۔ فصیح، رائج ۔

اے دل! رہنے کو دنیا میں مقام عاشق
کوچہ زر ہے کہ یہ گوشۂ تنہائی ہے

قول فیصل: یہ اور اس میں فارسی کی سر نہیں کی صورت میں بھی بولتے ہیں، بیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را

گوشۂ چشم: ۔ آنکھ کا کونا، طرفۃ العین کنکھیا، مذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان

گوشہ چشم سے ایسا جو کیے جاتے تھے
جام پر جام یہیں لوگ دیے جاتے تھے

گوشہ دار: ۔ کونے رکھنے والا ۔ فارسی ترکیب، صفت ۔ قلیل الاستعمال ۔

گوشۂ دامن: ۔ دامن کا کونہ، دامن کا سرا، فارسی ترکیب، فصیح رائج ۔

دیدۂ تر یاد صفا ہر گز کسی کے دل کو نہ دے
گوشۂ دامن سے اچھا جھاڑ کب بلور کا آتش

گوشۂ دامن میں باندھنا: ۔ دامن کے ایک کونے میں باندھنا ۔ دامن کے کسی ایک طرف کے حصے میں باندھنا، اردو، صرف، فصیح رائج ۔

محل صوف: ۔ [illegible] کہ پاک گئے اسی وقت سے مشتِ خاک کو بوریہ گوں کے
گوشۂ دامن میں باندھا ۲۰ برس کی عمر تک
درسوں اور خانقاہوں میں بھاڑ دی ۔
(آب حیات)

گوشۂ راحت: ۔ راحت کا کونہ، فارسی ترکیب، تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

ممکن نہیں نزول حوادث سے جائے امن
بس مقتضم ہے گوشۂ راحت مزار میں
نظم طباطبائی ۔

گوشہ زنجیر: ۔ زنجیر کا حلقہ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

گوشہ سرکنا: ۔ دامن، پیرہ کے کسی ایک کونے کا کسی جگہ سے ہٹ جانا، اردو، صرف، فصیح رائج

سرکے جائے جو دے جشم تر سے گوشۂ دامن
نہ دیکھا جو کسی نے ایسا اپنے ہوش میں دریا
آتش

گوشۂ عافیت: ۔ وہ جگہ جہاں کوئی فساد وغیرہ نہ ہو، سکون کی جگہ ۔ امن کی جگہ ۔ فارسی ترکیب، فصیح رائج ۔

محل صوف: ۔ شہر کے رئیس اور امیر سب آداب کرتے تھے مگر وہ (شاہ غلام علی نقشبند شاہ نصیر) گوشۂ عافیت میں بیٹھے اپنے معتقد مریدوں کو ہدایت کرتے رہتے تھے (آب حیات)

گوشۂ عزلت: ۔ کنج تنہائی، وہ جگہ جہاں کوئی اور نہ ہو ۔ فارسی ترکیب ۔ تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان ۔

کہ دنیا سے الگ اک گوشۂ عزلت میں ہوں بیٹھا
کوئی پھر کیوں قدم اس کنج تنہائی میں دھر بیٹھے
نظم طباطبائی ۔

گوشۂ کشادہ: ۔ وہ مکان یا در کوئی چیز جس کے کنارے کھلے ہوں، صفت ۔ نور اللغات،
قول نہیں ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

گوشہ گیر، گوشہ گزیں: ۔ گوشہ نشین فارسی صفت (نور اللغات)
قول فیصل ۔ تعلیمیافتہ طبقہ گوشہ گیر تو بولتا ہے لیکن گوشہ گزیں صحیح ہے، لیکن عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گوشہ گیری: ۔ تنہائی اختیار کرنا ۔ اکیلے میں بیٹھنا ۔ فارسی، تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان ۔
گوشہ گیری سے ہے معدوم محلے مقتدر دل سے
اوٹ جاتا ہے نگیں کھوتے ہیں میرے نام کا
میر

گوشہ میں بیٹھنا: ۔ دنیا کو چھوڑ کر کسی گوشہ میں بیٹھنا ۔ سب سے علیحدہ ہو کر یکسو تنہائی میں بیٹھنا، اردو، صرف، فصیح رائج ۔

بیٹھ گوشے میں نہ تو چھوڑ کے اس جلے کو
دیکھ رند ان خرابات نشیں کا اخلاص
ذوق

گوشہ نشین: ۔ دنیاوی معاملات سے اپنے کو الگ رکھنے والا، تنہائی میں رہنے والا، سب سے الگ رہنے والا، تارک الدنیا ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج ۔

بے تیرے مجھے دید کا کچھ شوق نہیں ہے
تو پردہ نشیں ہے تو میں گوشہ نشیں ہے
(زیر قول فیصل ۔ اس کا صحیح ہونا کہے ساتھ ہے ۔

طالب امن اگر تو ہے تو ہو گوشہ نشیں
صدمہ ہر راہ کی سبزی کو ہے پامالی کا
گوشہ نشینی:** ۔ علیحدگی، تنہائی، [illegible]
سب سے علیحدگی اختیار کر کے تنہا رہنا، تارک الدنیا ہونا، فصیح، رائج ۔

[illegible] ہے تو میرا ناولت ۔

گوشہ نکالنا ۔ اپنے بچاؤ کے لئے نیا پہلو نکالنا، اردو، صرف، فیصلہ، رائے۔
محل صرف ۔ مولانا آپ کی تقریر کس بات کا جواب رہی۔ معترض کے موضوع پر دلیل گونے ایسے بنائے کہ طبیعت پھڑک اٹھی۔

گوکا پوت نوسادہ ۔ دوسری باتوں یا دوسرے شخصوں کی صفات ظاہر کرنے کے لیے وہ شخص جو خود بھی دوسرے کی شکل پر ہو۔ اردو، عام اور عورتوں کی زبان۔

گوکا ٹوکرا سر پر اٹھانا (کنایہ) مدعا ثابت کرنا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گوکا کیڑا ۔ وہ کیڑا جو غلہ میں پیدا ہوتا ہے۔ گرم بر... اردو، ہندی، پنجابی۔
گوکا کیڑا ۔ بیجارا آدمی کا کوچہ
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوکا کیڑا گوبر ہی میں خوش رہتا ہے ۔ جو شخص جیسی خوش اور ماحول میں پلا ہوتا ہے ویسی ہی خوش اور ماحول اس کو اچھا معلوم ہوتا ہے۔ جو جیسا ہوتا ہے دنیا ہی ماحول پسند کرتا ہے۔ اردو، مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل ۔ یہ مثل برے محل پر ہی بولی جاتی ہے

گوگرنا ۔ نہایت میلا کرنا، اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔
بھی بڑی بے عزتی ہے، اس کی توہین تو ہے۔
چھوٹے لڑکے مرے ہوئے بعد ذبح کرتے ہیں جان
گوکل (دہلم) ... مجمل و مفہوم ...

گا پیدائش کی جگہ ۔ یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے۔ سنسکرت، ہندی، بنگلہ، مراٹھی، گجراتی، اڑیہ، آسامی، کشمیری، پنجابی، سندھی، نیپالی، سنہالی، مالدیپی، ماریشسی، فجی، ٹرینیڈاڈ، سورینام، گیانا، جنوبی افریقہ، ماریشس، ری یونین، گواڈیلوپ، مارٹینیک، سینٹ لوسیا، ٹوباگو، ٹرینیڈاڈ، جمیکا، ہیٹی، کیوبا، ڈومینیکن ریپبلک، پورٹو ریکو، ورجن آئی لینڈز، سینٹ کٹس، انٹیگوا، باربیڈوس، گرینیڈا، سینٹ ونسنٹ

گوکھرو نکلنا۔ پیڑی میں مرض کی تشکل
میں گوکھرو نکلنا۔ دشرف، رائج۔
تاریخ کی مشہور سے چلیں یہ بڑی قدیم پیڑ یا
درخت ہوتا ہے نکلے دو ہری تنا سبز یا
(تصدق حسین وائسرائے گلگو)

گوگا پیر۔ (ضم اول و واو مجہول) خاص
کے۔ سوا نام جو مشہور تھا نوی کے عہد سے
پہلے علاقہ بیلہ نیز شمالیہ اس تھا۔ غالب
اسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں اردو میں اس کا استعمال

گوگیرہ۔ بفتح اول و کسر سوم و سکون
دوم بمعنی گنگ۔ فارسی، مؤنث اخفا
کی اصطلاح۔

گوگیرہ الحمرا۔ سرخ گنگ جو نہایت نایاب ہے
بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے گنگ گوگیرہ سرخ جو
لکھتے اور بولتے ہیں۔ فارسی صفت، حکما کی اصطلاح

گولا۔ (ضم اول و واو معروف) ایک
درخت کے پھل کا نام، دواؤں اور حکما کی اصطلاح
میں یہ گولا دو قسم کا
ہوتا ہے
اس کے مندرجہ ذیل
اس صوف سے
دوسرا ہاتھ گولا چلایا۔ ہاتھ
سے زمین کھودنے کا
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) تشنوں یا
ہو بچاتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو میں کا کوئی حرف علت
نہیں ہے۔

گولی۔ (بضم اول و واو مجہول) مخروطی
شکل

گولیا۔ (بضم اول و واو مجہول) مخروطی
شکل کا بچہ اپنے چھوٹے آلے کو

ڈوبے فیصل۔ صاحب نور اللغات نے مندرجہ
ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔ فارسی میں گولہ
دار، گلوبی، گلوبی، آنکھ میں
سفیدہ سے گھرا ہوا کالا درمیانی حصہ جس میں پانی
بھرا ہوا ہوتا ہے، جس کے ذریعہ سے ہر شے
دیکھی جاتی ہے، وغیرہ۔
لیکن حقیقی معنی کے متعلق
اردو میں کسی نے نہیں لکھا ہے
بھی قابل استعمال ہے۔

گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) کوئی چیز
آسکے جیسے بھاری اور ثقیل استعمال
ہوتا ہے جیسے توپ گولی بندوق
ہوتا ہے جیسے توپ گولی بندوق
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) تاسف
کے لیے بولتے ہیں جیسے گولا ہو کر رہ گیا
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) غالب
سمجھ میں نہ آنا، نامعلوم، اردو میں
استعمال ہوتا ہے۔ تم بھی عجیب آدمی ہو پڑھتے
پڑھتے آتے ایک دم سے دو چار دن کے
لئے گول ہو جاتے ہو آخر کیا بات ہے
اس طرح پڑھائی نہیں ہو سکتی۔

گول۔ (بضم اول و واو مجہول) کابلی، کابل
کا، اردو، مؤنث
والی کی زبان۔
جام دینا ڈبو سے تو بھی اپنی نہ چاس
ہے نے ساقی منہ سے اب بھر کر لگائی گولیاں خلق

گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) کے کان
نہ سننے پردے کے کام آتی ہے، اردو، مذکر
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) وہ مصنوعی گولا جو کرہ
زمین کی شکل کا بناتے ہیں، اردو، مذکر، قلیل استعمال

بوٹ پھل سایہ تعمیر یا فتہ جو بنتا ہے۔
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) مقوی کے گرد گرد کا
حلقہ، اردو، مذکر
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) کے قسم کا
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) کے گلگری میں اڑے
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) کا کہ کوتر باز کی اصطلاح۔
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) گیرو کا قالب جس پر بیت رہتا ہے
پڑا۔ (بضم اول و واو مجہول) وہ قالب جس پر بیت رہتا ہے
چوگوشیہ یا گول ٹوپی کاٹ دے کر ہموار کرتے
ہیں (نور اللغات)
گولا فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) کے درخت کی گول
لکھتے ہیں (نور اللغات)
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) مسلہ ناریل کو گولا کہتے ہیں
چھیلنا۔ (بضم اول و واو مجہول) کے جوانہ کا حصہ گول نکلتا
ہے اسکو گری کہتے ہیں۔ اسی کو سودے
والے گولا گری یا گری کا گولا کہہ کے
بیچتے ہیں۔
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) اناج کی منڈی، ظرف گل اور
دانا بیچنے کا بازار جو جنتہ بنا ایک مرتبہ
ہوتا ہے۔ اور جس کو ہر روز کہتے ہیں (نور اللغات)
گولا فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) کوئی موزی شکل کی چوڑی اینٹ جو
کنواں بنا کر پہنچے کے اوپر کنوں کی تہہ میں
رکھتے ہیں۔ اردو، مذکر، قلیل استعمال۔
گولا فیصل۔ اس کا صحیح ہجا اور چلن کیا ہے
ہے۔ دیہاتی زیادہ تر کہتے ہیں۔
گولا۔ (بضم اول و واو مجہول) شہر کا حصہ۔ (نور اللغات)
گولا فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گولا ۱ گولہ توپ ۲ گولہ توپ میں ڈالتے ہیں
۳ گولہ مارا ۴ گولہ توپ کا ۵ گولہ قسم کی تشبیہی ۶ گولہ
۷ گولہ بندوق کے ۸ گولہ توپ کا ۹ گولہ ہوا میں ۱۰ گولہ
۱۱ گولہ ہوا میں ۱۲ گولہ ۱۳ گولہ ۱۴ گولہ
۱۵ گولہ ۱۶ گولہ ۱۷ گولہ ۱۸ گولہ
۱۹ گولہ ۲۰ گولہ ۲۱ گولہ ۲۲ گولہ
۲۳ گولہ ۲۴ گولہ ۲۵ گولہ ۲۶ گولہ
۲۷ گولہ ۲۸ گولہ ۲۹ گولہ ۳۰ گولہ
۳۱ گولہ ۳۲ گولہ ۳۳ گولہ ۳۴ گولہ
۳۵ گولہ ۳۶ گولہ ۳۷ گولہ ۳۸ گولہ
۳۹ گولہ ۴۰ گولہ ۴۱ گولہ ۴۲ گولہ
۴۳ گولہ ۴۴ گولہ ۴۵ گولہ ۴۶ گولہ
۴۷ گولہ ۴۸ گولہ ۴۹ گولہ ۵۰ گولہ
۵۱ گولہ ۵۲ گولہ ۵۳ گولہ ۵۴ گولہ
۵۵ گولہ ۵۶ گولہ ۵۷ گولہ ۵۸ گولہ
۵۹ گولہ ۶۰ گولہ ۶۱ گولہ ۶۲ گولہ
۶۳ گولہ ۶۴ گولہ ۶۵ گولہ ۶۶ گولہ
۶۷ گولہ ۶۸ گولہ ۶۹ گولہ ۷۰ گولہ
۷۱ گولہ ۷۲ گولہ ۷۳ گولہ ۷۴ گولہ
۷۵ گولہ ۷۶ گولہ ۷۷ گولہ ۷۸ گولہ
۷۹ گولہ ۸۰ گولہ ۸۱ گولہ ۸۲ گولہ
۸۳ گولہ ۸۴ گولہ ۸۵ گولہ ۸۶ گولہ
۸۷ گولہ ۸۸ گولہ ۸۹ گولہ ۹۰ گولہ
۹۱ گولہ ۹۲ گولہ ۹۳ گولہ ۹۴ گولہ
۹۵ گولہ ۹۶ گولہ ۹۷ گولہ ۹۸ گولہ
۹۹ گولہ ۱۰۰ گولہ ۱۰۱ گولہ ۱۰۲ گولہ
۱۰۳ گولہ ۱۰۴ گولہ ۱۰۵ گولہ ۱۰۶ گولہ
۱۰۷ گولہ ۱۰۸ گولہ ۱۰۹ گولہ ۱۱۰ گولہ
۱۱۱ گولہ ۱۱۲ گولہ ۱۱۳ گولہ ۱۱۴ گولہ
۱۱۵ گولہ ۱۱۶ گولہ ۱۱۷ گولہ ۱۱۸ گولہ
۱۱۹ گولہ ۱۲۰ گولہ ۱۲۱ گولہ ۱۲۲ گولہ
۱۲۳ گولہ ۱۲۴ گولہ ۱۲۵ گولہ ۱۲۶ گولہ
۱۲۷ گولہ ۱۲۸ گولہ ۱۲۹ گولہ ۱۳۰ گولہ
۱۳۱ گولہ ۱۳۲ گولہ ۱۳۳ گولہ ۱۳۴ گولہ
۱۳۵ گولہ ۱۳۶ گولہ ۱۳۷ گولہ ۱۳۸ گولہ
۱۳۹ گولہ ۱۴۰ گولہ ۱۴۱ گولہ ۱۴۲ گولہ
۱۴۳ گولہ ۱۴۴ گولہ ۱۴۵ گولہ ۱۴۶ گولہ
۱۴۷ گولہ ۱۴۸ گولہ ۱۴۹ گولہ ۱۵۰ گولہ
۱۵۱ گولہ ۱۵۲ گولہ ۱۵۳ گولہ ۱۵۴ گولہ
۱۵۵ گولہ ۱۵۶ گولہ ۱۵۷ گولہ ۱۵۸ گولہ
۱۵۹ گولہ ۱۶۰ گولہ ۱۶۱ گولہ ۱۶۲ گولہ
۱۶۳ گولہ ۱۶۴ گولہ ۱۶۵ گولہ ۱۶۶ گولہ
۱۶۷ گولہ ۱۶۸ گولہ ۱۶۹ گولہ ۱۷۰ گولہ
۱۷۱ گولہ ۱۷۲ گولہ ۱۷۳ گولہ ۱۷۴ گولہ
۱۷۵ گولہ ۱۷۶ گولہ ۱۷۷ گولہ ۱۷۸ گولہ
۱۷۹ گولہ ۱۸۰ گولہ ۱۸۱ گولہ ۱۸۲ گولہ
۱۸۳ گولہ ۱۸۴ گولہ ۱۸۵ گولہ ۱۸۶ گولہ
۱۸۷ گولہ ۱۸۸ گولہ ۱۸۹ گولہ ۱۹۰ گولہ
۱۹۱ گولہ ۱۹۲ گولہ ۱۹۳ گولہ ۱۹۴ گولہ
۱۹۵ گولہ ۱۹۶ گولہ ۱۹۷ گولہ ۱۹۸ گولہ
۱۹۹ گولہ ۲۰۰ گولہ ۲۰۱ گولہ ۲۰۲ گولہ
۲۰۳ گولہ ۲۰۴ گولہ ۲۰۵ گولہ ۲۰۶ گولہ
۲۰۷ گولہ ۲۰۸ گولہ ۲۰۹ گولہ ۲۱۰ گولہ
۲۱۱ گولہ ۲۱۲ گولہ ۲۱۳ گولہ ۲۱۴ گولہ
۲۱۵ گولہ ۲۱۶ گولہ ۲۱۷ گولہ ۲۱۸ گولہ
۲۱۹ گولہ ۲۲۰ گولہ ۲۲۱ گولہ ۲۲۲ گولہ
۲۲۳ گولہ ۲۲۴ گولہ ۲۲۵ گولہ ۲۲۶ گولہ
۲۲۷ گولہ ۲۲۸ گولہ ۲۲۹ گولہ ۲۳۰ گولہ
۲۳۱ گولہ ۲۳۲ گولہ ۲۳۳ گولہ ۲۳۴ گولہ
۲۳۵ گولہ ۲۳۶ گولہ ۲۳۷ گولہ ۲۳۸ گولہ
۲۳۹ گولہ ۲۴۰ گولہ ۲۴۱ گولہ ۲۴۲ گولہ
۲۴۳ گولہ ۲۴۴ گولہ ۲۴۵ گولہ ۲۴۶ گولہ
۲۴۷ گولہ ۲۴۸ گولہ ۲۴۹ گولہ ۲۵۰ گولہ
۲۵۱ گولہ ۲۵۲ گولہ ۲۵۳ گولہ ۲۵۴ گولہ
۲۵۵ گولہ ۲۵۶ گولہ ۲۵۷ گولہ ۲۵۸ گولہ
۲۵۹ گولہ ۲۶۰ گولہ ۲۶۱ گولہ ۲۶۲ گولہ
۲۶۳ گولہ ۲۶۴ گولہ ۲۶۵ گولہ ۲۶۶ گولہ
۲۶۷ گولہ ۲۶۸ گولہ ۲۶۹ گولہ ۲۷۰ گولہ
۲۷۱ گولہ ۲۷۲ گولہ ۲۷۳ گولہ ۲۷۴ گولہ
۲۷۵ گولہ ۲۷۶ گولہ ۲۷۷ گولہ ۲۷۸ گولہ
۲۷۹ گولہ ۲۸۰ گولہ ۲۸۱ گولہ ۲۸۲ گولہ
۲۸۳ گولہ ۲۸۴ گولہ ۲۸۵ گولہ ۲۸۶ گولہ
۲۸۷ گولہ ۲۸۸ گولہ ۲۸۹ گولہ ۲۹۰ گولہ
۲۹۱ گولہ ۲۹۲ گولہ ۲۹۳ گولہ ۲۹۴ گولہ
۲۹۵ گولہ ۲۹۶ گولہ ۲۹۷ گولہ ۲۹۸ گولہ
۲۹۹ گولہ ۳۰۰ گولہ ۳۰۱ گولہ ۳۰۲ گولہ
۳۰۳ گولہ ۳۰۴ گولہ ۳۰۵ گولہ ۳۰۶ گولہ
۳۰۷ گولہ ۳۰۸ گولہ ۳۰۹ گولہ ۳۱۰ گولہ
۳۱۱ گولہ ۳۱۲ گولہ ۳۱۳ گولہ ۳۱۴ گولہ
۳۱۵ گولہ ۳۱۶ گولہ ۳۱۷ گولہ ۳۱۸ گولہ
۳۱۹ گولہ ۳۲۰ گولہ ۳۲۱ گولہ ۳۲۲ گولہ
۳۲۳ گولہ ۳۲۴ گولہ ۳۲۵ گولہ ۳۲۶ گولہ
۳۲۷ گولہ ۳۲۸ گولہ ۳۲۹ گولہ ۳۳۰ گولہ
۳۳۱ گولہ ۳۳۲ گولہ ۳۳۳ گولہ ۳۳۴ گولہ
۳۳۵ گولہ ۳۳۶ گولہ ۳۳۷ گولہ ۳۳۸ گولہ
۳۳۹ گولہ ۳۴۰ گولہ ۳۴۱ گولہ ۳۴۲ گولہ
۳۴۳ گولہ ۳۴۴ گولہ ۳۴۵ گولہ ۳۴۶ گولہ
۳۴۷ گولہ ۳۴۸ گولہ ۳۴۹ گولہ ۳۵۰ گولہ
۳۵۱ گولہ ۳۵۲ گولہ ۳۵۳ گولہ ۳۵۴ گولہ
۳۵۵ گولہ ۳۵۶ گولہ ۳۵۷ گولہ ۳۵۸ گولہ
۳۵۹ گولہ ۳۶۰ گولہ ۳۶۱ گولہ ۳۶۲ گولہ
۳۶۳ گولہ ۳۶۴ گولہ ۳۶۵ گولہ ۳۶۶ گولہ
۳۶۷ گولہ ۳۶۸ گولہ ۳۶۹ گولہ ۳۷۰ گولہ
۳۷۱ گولہ ۳۷۲ گولہ ۳۷۳ گولہ ۳۷۴ گولہ
۳۷۵ گولہ ۳۷۶ گولہ ۳۷۷ گولہ ۳۷۸ گولہ
۳۷۹ گولہ ۳۸۰ گولہ ۳۸۱ گولہ ۳۸۲ گولہ
۳۸۳ گولہ ۳۸۴ گولہ ۳۸۵ گولہ ۳۸۶ گولہ
۳۸۷ گولہ ۳۸۸ گولہ ۳۸۹ گولہ ۳۹۰ گولہ
۳۹۱ گولہ ۳۹۲ گولہ ۳۹۳ گولہ ۳۹۴ گولہ
۳۹۵ گولہ ۳۹۶ گولہ ۳۹۷ گولہ ۳۹۸ گولہ
۳۹۹ گولہ ۴۰۰ گولہ ۴۰۱ گولہ ۴۰۲ گولہ
۴۰۳ گولہ ۴۰۴ گولہ ۴۰۵ گولہ ۴۰۶ گولہ
۴۰۷ گولہ ۴۰۸ گولہ ۴۰۹ گولہ ۴۱۰ گولہ
۴۱۱ گولہ ۴۱۲ گولہ ۴۱۳ گولہ ۴۱۴ گولہ
۴۱۵ گولہ ۴۱۶ گولہ ۴۱۷ گولہ ۴۱۸ گولہ
۴۱۹ گولہ ۴۲۰ گولہ ۴۲۱ گولہ ۴۲۲ گولہ
۴۲۳ گولہ ۴۲۴ گولہ ۴۲۵ گولہ ۴۲۶ گولہ
۴۲۷ گولہ ۴۲۸ گولہ ۴۲۹ گولہ ۴۳۰ گولہ
۴۳۱ گولہ ۴۳۲ گولہ ۴۳۳ گولہ ۴۳۴ گولہ
۴۳۵ گولہ ۴۳۶ گولہ ۴۳۷ گولہ ۴۳۸ گولہ
۴۳۹ گولہ ۴۴۰ گولہ ۴۴۱ گولہ ۴۴۲ گولہ
۴۴۳ گولہ ۴۴۴ گولہ ۴۴۵ گولہ ۴۴۶ گولہ
۴۴۷ گولہ ۴۴۸ گولہ ۴۴۹ گولہ ۴۵۰ گولہ
۴۵۱ گولہ ۴۵۲ گولہ ۴۵۳ گولہ ۴۵۴ گولہ
۴۵۵ گولہ ۴۵۶ گولہ ۴۵۷ گولہ ۴۵۸ گولہ
۴۵۹ گولہ ۴۶۰ گولہ ۴۶۱ گولہ ۴۶۲ گولہ
۴۶۳ گولہ ۴۶۴ گولہ ۴۶۵ گولہ ۴۶۶ گولہ
۴۶۷ گولہ ۴۶۸ گولہ ۴۶۹ گولہ ۴۷۰ گولہ
۴۷۱ گولہ ۴۷۲ گولہ ۴۷۳ گولہ ۴۷۴ گولہ
۴۷۵ گولہ ۴۷۶ گولہ ۴۷۷ گولہ ۴۷۸ گولہ
۴۷۹ گولہ ۴۸۰ گولہ ۴۸۱ گولہ ۴۸۲ گولہ
۴۸۳ گولہ ۴۸۴ گولہ ۴۸۵ گولہ ۴۸۶ گولہ
۴۸۷ گولہ ۴۸۸ گولہ ۴۸۹ گولہ ۴۹۰ گولہ
۴۹۱ گولہ ۴۹۲ گولہ ۴۹۳ گولہ ۴۹۴ گولہ
۴۹۵ گولہ ۴۹۶ گولہ ۴۹۷ گولہ ۴۹۸ گولہ
۴۹۹ گولہ ۵۰۰ گولہ ۵۰۱ گولہ ۵۰۲ گولہ
۵۰۳ گولہ ۵۰۴ گولہ ۵۰۵ گولہ ۵۰۶ گولہ
۵۰۷ گولہ ۵۰۸ گولہ ۵۰۹ گولہ ۵۱۰ گولہ
۵۱۱ گولہ ۵۱۲ گولہ ۵۱۳ گولہ ۵۱۴ گولہ
۵۱۵ گولہ ۵۱۶ گولہ ۵۱۷ گولہ ۵۱۸ گولہ
۵۱۹ گولہ ۵۲۰ گولہ ۵۲۱ گولہ ۵۲۲ گولہ
۵۲۳ گولہ ۵۲۴ گولہ ۵۲۵ گولہ ۵۲۶ گولہ
۵۲۷ گولہ ۵۲۸ گولہ ۵۲۹ گولہ ۵۳۰ گولہ
۵۳۱ گولہ ۵۳۲ گولہ ۵۳۳ گولہ ۵۳۴ گولہ
۵۳۵ گولہ ۵۳۶ گولہ ۵۳۷ گولہ ۵۳۸ گولہ
۵۳۹ گولہ ۵۴۰ گولہ ۵۴۱ گولہ ۵۴۲ گولہ
۵۴۳ گولہ ۵۴۴ گولہ ۵۴۵ گولہ ۵۴۶ گولہ
۵۴۷ گولہ ۵۴۸ گولہ ۵۴۹ گولہ ۵۵۰ گولہ
۵۵۱ گولہ ۵۵۲ گولہ ۵۵۳ گولہ ۵۵۴ گولہ
۵۵۵ گولہ ۵۵۶ گولہ ۵۵۷ گولہ ۵۵۸ گولہ
۵۵۹ گولہ ۵۶۰ گولہ ۵۶۱ گولہ ۵۶۲ گولہ
۵۶۳ گولہ ۵۶۴ گولہ ۵۶۵ گولہ ۵۶۶ گولہ
۵۶۷ گولہ ۵۶۸ گولہ ۵۶۹ گولہ ۵۷۰ گولہ
۵۷۱ گولہ ۵۷۲ گولہ ۵۷۳ گولہ ۵۷۴ گولہ
۵۷۵ گولہ ۵۷۶ گولہ ۵۷۷ گولہ ۵۷۸ گولہ
۵۷۹ گولہ ۵۸۰ گولہ ۵۸۱ گولہ ۵۸۲ گولہ
۵۸۳ گولہ ۵۸۴ گولہ ۵۸۵ گولہ ۵۸۶ گولہ
۵۸۷ گولہ ۵۸۸ گولہ ۵۸۹ گولہ ۵۹۰ گولہ
۵۹۱ گولہ ۵۹۲ گولہ ۵۹۳ گولہ ۵۹۴ گولہ
۵۹۵ گولہ ۵۹۶ گولہ ۵۹۷ گولہ ۵۹۸ گولہ
۵۹۹ گولہ ۶۰۰ گولہ ۶۰۱ گولہ ۶۰۲ گولہ
۶۰۳ گولہ ۶۰۴ گولہ ۶۰۵ گولہ ۶۰۶ گولہ
۶۰۷ گولہ ۶۰۸ گولہ ۶۰۹ گولہ ۶۱۰ گولہ
۶۱۱ گولہ ۶۱۲ گولہ ۶۱۳ گولہ ۶۱۴ گولہ
۶۱۵ گولہ ۶۱۶ گولہ ۶۱۷ گولہ ۶۱۸ گولہ
۶۱۹ گولہ ۶۲۰ گولہ ۶۲۱ گولہ ۶۲۲ گولہ
۶۲۳ گولہ ۶۲۴ گولہ ۶۲۵ گولہ ۶۲۶ گولہ
۶۲۷ گولہ ۶۲۸ گولہ ۶۲۹ گولہ ۶۳۰ گولہ
۶۳۱ گولہ ۶۳۲ گولہ ۶۳۳ گولہ ۶۳۴ گولہ
۶۳۵ گولہ ۶۳۶ گولہ ۶۳۷ گولہ ۶۳۸ گولہ
۶۳۹ گولہ ۶۴۰ گولہ ۶۴۱ گولہ ۶۴۲ گولہ
۶۴۳ گولہ ۶۴۴ گولہ ۶۴۵ گولہ ۶۴۶ گولہ
۶۴۷ گولہ ۶۴۸ گولہ ۶۴۹ گولہ ۶۵۰ گولہ
۶۵۱ گولہ ۶۵۲ گولہ ۶۵۳ گولہ ۶۵۴ گولہ
۶۵۵ گولہ ۶۵۶ گولہ ۶۵۷ گولہ ۶۵۸ گولہ
۶۵۹ گولہ ۶۶۰ گولہ ۶۶۱ گولہ ۶۶۲ گولہ
۶۶۳ گولہ ۶۶۴ گولہ ۶۶۵ گولہ ۶۶۶ گولہ
۶۶۷ گولہ ۶۶۸ گولہ ۶۶۹ گولہ ۶۷۰ گولہ
۶۷۱ گولہ ۶۷۲ گولہ ۶۷۳ گولہ ۶۷۴ گولہ
۶۷۵ گولہ ۶۷۶ گولہ ۶۷۷ گولہ ۶۷۸ گولہ
۶۷۹ گولہ ۶۸۰ گولہ ۶۸۱ گولہ ۶۸۲ گولہ
۶۸۳ گولہ ۶۸۴ گولہ ۶۸۵ گولہ ۶۸۶ گولہ
۶۸۷ گولہ ۶۸۸ گولہ ۶۸۹ گولہ ۶۹۰ گولہ
۶۹۱ گولہ ۶۹۲ گولہ ۶۹۳ گولہ ۶۹۴ گولہ
۶۹۵ گولہ ۶۹۶ گولہ ۶۹۷ گولہ ۶۹۸ گولہ
۶۹۹ گولہ ۷۰۰ گولہ ۷۰۱ گولہ ۷۰۲ گولہ
۷۰۳ گولہ ۷۰۴ گولہ ۷۰۵ گولہ ۷۰۶ گولہ
۷۰۷ گولہ ۷۰۸ گولہ ۷۰۹ گولہ ۷۱۰ گولہ
۷۱۱ گولہ ۷۱۲ گولہ ۷۱۳ گولہ ۷۱۴ گولہ
۷۱۵ گولہ ۷۱۶ گولہ ۷۱۷ گولہ ۷۱۸ گولہ
۷۱۹ گولہ ۷۲۰ گولہ ۷۲۱ گولہ ۷۲۲ گولہ
۷۲۳ گولہ ۷۲۴ گولہ ۷۲۵ گولہ ۷۲۶ گولہ
۷۲۷ گولہ ۷۲۸ گولہ ۷۲۹ گولہ ۷۳۰ گولہ
۷۳۱ گولہ ۷۳۲ گولہ ۷۳۳ گولہ ۷۳۴ گولہ
۷۳۵ گولہ ۷۳۶ گولہ ۷۳۷ گولہ ۷۳۸ گولہ
۷۳۹ گولہ ۷۴۰ گولہ ۷۴۱ گولہ ۷۴۲ گولہ
۷۴۳ گولہ ۷۴۴ گولہ ۷۴۵ گولہ ۷۴۶ گولہ
۷۴۷ گولہ ۷۴۸ گولہ ۷۴۹ گولہ ۷۵۰ گولہ
۷۵۱ گولہ ۷۵۲ گولہ ۷۵۳ گولہ ۷۵۴ گولہ
۷۵۵ گولہ ۷۵۶ گولہ ۷۵۷ گولہ ۷۵۸ گولہ
۷۵۹ گولہ ۷۶۰ گولہ ۷۶۱ گولہ ۷۶۲ گولہ
۷۶۳ گولہ ۷۶۴ گولہ ۷۶۵ گولہ ۷۶۶ گولہ
۷۶۷ گولہ ۷۶۸ گولہ ۷۶۹ گولہ ۷۷۰ گولہ
۷۷۱ گولہ ۷۷۲ گولہ ۷۷۳ گولہ ۷۷۴ گولہ
۷۷۵ گولہ ۷۷۶ گولہ ۷۷۷ گولہ ۷۷۸ گولہ
۷۷۹ گولہ ۷۸۰ گولہ ۷۸۱ گولہ ۷۸۲ گولہ
۷۸۳ گولہ ۷۸۴ گولہ ۷۸۵ گولہ ۷۸۶ گولہ
۷۸۷ گولہ ۷۸۸ گولہ ۷۸۹ گولہ ۷۹۰ گولہ
۷۹۱ گولہ ۷۹۲ گولہ ۷۹۳ گولہ ۷۹۴ گولہ
۷۹۵ گولہ ۷۹۶ گولہ ۷۹۷ گولہ ۷۹۸ گولہ
۷۹۹ گولہ ۸۰۰ گولہ ۸۰۱ گولہ ۸۰۲ گولہ
۸۰۳ گولہ ۸۰۴ گولہ ۸۰۵ گولہ ۸۰۶ گولہ
۸۰۷ گولہ ۸۰۸ گولہ ۸۰۹ گولہ ۸۱۰ گولہ
۸۱۱ گولہ ۸۱۲ گولہ ۸۱۳ گولہ ۸۱۴ گولہ
۸۱۵ گولہ ۸۱۶ گولہ ۸۱۷ گولہ ۸۱۸ گولہ
۸۱۹ گولہ ۸۲۰ گولہ ۸۲۱ گولہ ۸۲۲ گولہ
۸۲۳ گولہ ۸۲۴ گولہ ۸۲۵ گولہ ۸۲۶ گولہ
۸۲۷ گولہ ۸۲۸ گولہ ۸۲۹ گولہ ۸۳۰ گولہ
۸۳۱ گولہ ۸۳۲ گولہ ۸۳۳ گولہ ۸۳۴ گولہ
۸۳۵ گولہ ۸۳۶ گولہ ۸۳۷ گولہ ۸۳۸ گولہ
۸۳۹ گولہ ۸۴۰ گولہ ۸۴۱ گولہ ۸۴۲ گولہ
۸۴۳ گولہ ۸۴۴ گولہ ۸۴۵ گولہ ۸۴۶ گولہ
۸۴۷ گولہ ۸۴۸ گولہ ۸۴۹ گولہ ۸۵۰ گولہ
۸۵۱ گولہ ۸۵۲ گولہ ۸۵۳ گولہ ۸۵۴ گولہ
۸۵۵ گولہ ۸۵۶ گولہ ۸۵۷ گولہ ۸۵۸ گولہ
۸۵۹ گولہ ۸۶۰ گولہ ۸۶۱ گولہ ۸۶۲ گولہ
۸۶۳ گولہ ۸۶۴ گولہ ۸۶۵ گولہ ۸۶۶ گولہ
۸۶۷ گولہ ۸۶۸ گولہ ۸۶۹ گولہ ۸۷۰ گولہ
۸۷۱ گولہ ۸۷۲ گولہ ۸۷۳ گولہ ۸۷۴ گولہ
۸۷۵ گولہ ۸۷۶ گولہ ۸۷۷ گولہ ۸۷۸ گولہ
۸۷۹ گولہ ۸۸۰ گولہ ۸۸۱ گولہ ۸۸۲ گولہ
۸۸۳ گولہ ۸۸۴ گولہ ۸۸۵ گولہ ۸۸۶ گولہ
۸۸۷ گولہ ۸۸۸ گولہ ۸۸۹ گولہ ۸۹۰ گولہ
۸۹۱ گولہ ۸۹۲ گولہ ۸۹۳ گولہ ۸۹۴ گولہ
۸۹۵ گولہ ۸۹۶ گولہ ۸۹۷ گولہ ۸۹۸ گولہ
۸۹۹ گولہ ۹۰۰ گولہ ۹۰۱ گولہ ۹۰۲ گولہ
۹۰۳ گولہ ۹۰۴ گولہ ۹۰۵ گولہ ۹۰۶ گولہ
۹۰۷ گولہ ۹۰۸ گولہ ۹۰۹ گولہ ۹۱۰ گولہ
۹۱۱ گولہ ۹۱۲ گولہ ۹۱۳ گولہ ۹۱۴ گولہ
۹۱۵ گولہ ۹۱۶ گولہ ۹۱۷ گولہ ۹۱۸ گولہ
۹۱۹ گولہ ۹۲۰ گولہ ۹۲۱ گولہ ۹۲۲ گولہ
۹۲۳ گولہ ۹۲۴ گولہ ۹۲۵ گولہ ۹۲۶ گولہ
۹۲۷ گولہ ۹۲۸ گولہ ۹۲۹ گولہ ۹۳۰ گولہ
۹۳۱ گولہ ۹۳۲ گولہ ۹۳۳ گولہ ۹۳۴ گولہ
۹۳۵ گولہ ۹۳۶ گولہ ۹۳۷ گولہ ۹۳۸ گولہ
۹۳۹ گولہ ۹۴۰ گولہ ۹۴۱ گولہ ۹۴۲ گولہ
۹۴۳ گولہ ۹۴۴ گولہ ۹۴۵ گولہ ۹۴۶ گولہ
۹۴۷ گولہ ۹۴۸ گولہ ۹۴۹ گولہ ۹۵۰ گولہ
۹۵۱ گولہ ۹۵۲ گولہ ۹۵۳ گولہ ۹۵۴ گولہ
۹۵۵ گولہ ۹۵۶ گولہ ۹۵۷ گولہ ۹۵۸ گولہ
۹۵۹ گولہ ۹۶۰ گولہ ۹۶۱ گولہ ۹۶۲ گولہ
۹۶۳ گولہ ۹۶۴ گولہ ۹۶۵ گولہ ۹۶۶ گولہ
۹۶۷ گولہ ۹۶۸ گولہ ۹۶۹ گولہ ۹۷۰ گولہ
۹۷۱ گولہ ۹۷۲ گولہ ۹۷۳ گولہ ۹۷۴ گولہ
۹۷۵ گولہ ۹۷۶ گولہ ۹۷۷ گولہ ۹۷۸ گولہ
۹۷۹ گولہ ۹۸۰ گولہ ۹۸۱ گولہ ۹۸۲ گولہ
۹۸۳ گولہ ۹۸۴ گولہ ۹۸۵ گولہ ۹۸۶ گولہ
۹۸۷ گولہ ۹۸۸ گولہ ۹۸۹ گولہ ۹۹۰ گولہ
۹۹۱ گولہ ۹۹۲ گولہ ۹۹۳ گولہ ۹۹۴ گولہ
۹۹۵ گولہ ۹۹۶ گولہ ۹۹۷ گولہ ۹۹۸ گولہ
۹۹۹ گولہ ۱۰۰۰ گولہ

محل صوف۔ ہاں تم نے یہ لطیفہ سنا ہے کہ ایک
ادمی نے گولر کو دیکھ کر کہا کہ خدا کی بھی عجیب
ہے کہ اس بڑے درخت پر اس میں تھا
سا پھل لگایا اور کدو کی بیل اتنی چھوٹی سی
میں اتنا بڑا کدو دیا یہ کہہ ہی رہا تھا کہ اچانک
بک گولر اس کے سر پر گرا تب اس نے کہا کہ
ہاں تیری حکمت کے صدقے اگر اس جگہ
اس درخت پر کدو لگا ہوتا تو بیڑا ہی جاتا
قول فیصل۔ یہ پھل مزاجاً سرد ہوتا ہے
اور مشہور یہ ہے کہ اس پھل کے نہ
بیٹے جو ہوتے ہیں اگر ان سمیت گولر کھا
جائے تو دستی قبض میں افاقہ کا باعث
ہوتا ہے۔

گولر کا پھول: عام لوگوں کا خیال ہے کہ
گولر کا پھول دیو کی رات میں نکلتا ہے
اور اس کو پریاں لے جاتی ہیں
[illegible] جز سے [illegible]
[illegible] اور عورتوں کی زبان
[illegible]
گولر کا پھول ماغ میں غائب ہو گیا مگر
گولر کا پھول پڑا ہے۔ بہت زیادہ
بدکت [illegible]
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صوف۔ تم روزانہ آٹے کے پیسے
[illegible] کئی دن ہو گئے آٹا پھر
[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ گولر کا
پھول پڑا ہے۔

قول فیصل۔ ہر غیر معمولی زیادتی کے محل پر
بولتے ہیں۔

گولر کا پھول پھولنا:۔ کنایہ ہے امر عجیب
واقع ہونے سے، رد و صرف آپ بیتی ک
سوائے زلف یار تیرا کمال کھائے شمع نے
گولر کے پھول پھوٹے۔ دیوالی کی رات ہے
میر

قول فیصل۔ گولر کا پھول کھلنا بھی بولتے ہیں
جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے
مثل گر نصیب تیرا ہے تو دکھائیں گے
گولر کا پھول ۵۰ سے ۲ راجو کھل گیا شاد
گولر کا پیٹ پھولنا:۔ کنایہ ابھرے کھانا
راز نہ ہر ہو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ہیں بولتیں۔
گولر کا پیٹ پھوٹنا:۔ کنایہ ہے [illegible]
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
گولر کا کیڑا بھیڑ:۔ کیڑا جو گولر کے اندر ہوتا
ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ کیڑا نہیں ہوتا بھنگے ہوتے ہیں
وہ گولر کے بھنگے ہوتے ہیں، وہ گولر کے بھنگے
کہلاتے ہیں۔
گولر کا کیڑا پیڑ نہ دیکھے، وہ شخص جو گھر سے
باہر نہ نکلتا ہو (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گولر کباب:۔ ایک قسم کے کباب، اردو
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ قیمہ کو کہتے ہیں، اور اس میں
کبابوں کا مصالحہ ملاتے ہیں پودینہ مرچ
وغیرہ۔ قیمہ گولر کے اندر بھر کر ڈورا پیٹ

کر پکاتے ہیں۔ مگر بہت کمی کے ساتھ اس طرح
کے کباب پکے سے بناتے ہیں۔
گولر گپکنا:۔ بھدا بھدا پیار کی باتیں کرنا، دہلی
کی زبان (نور اللغات)
گولر گپکنا:۔ بڑی آواز سے بولنا، منہ
میں گھنگھنیاں بھرلینا (نور اللغات)
قول فیصل۔ گھنگھنا یہ زبان نہیں ہے۔
گونگ:۔ ظرف جس میں سورا شت بجتا ہے
اور اس میں دھماکہ دار لوز کی آواز نکلتی
جاتی ہیں۔ [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ مرکب ہے [illegible] سے یہ
بگڑ کے بنا ہے۔
گونگ:۔ [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے
گول کر جانا:۔ کسی بات کو عمداً مبہم
چھوڑ دینا۔ [illegible]
قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے جیسے تیسا نے
سب باتیں بیان کیں جو خاص بات تھی وہ گول
کر گئے۔
گول گپتے:۔ ایک قسم کی چاٹ، ایک قسم
کی چھوٹی پھولی ہوئی پوری جس میں مٹر
کر کے ذرا سا مٹر اور سونٹھ کا پانی ڈال
کے چاٹ والے خریدار کو دیتے ہیں اردو رائج
محل صوف۔ مٹر و مٹر گول گپتے مثالے کے
بیگن مولی، آلو کی، تری و ترکاری کی یہ تو
پھیری دینے والوں کی صدا ہے (نور اللغات)
گول گپتے والا:۔ چاٹ بیچنے والا (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کہتے ہیں کہ
کسی لغت میں نظر سے نہیں گزرا، لکھنؤ میں

ہر سر ہوتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی کچھ ریسی ہوتی
ہے حصص، جی اور چینی ملا کر کھاتے ہیں۔
ت کے نزدیک گول گپے ا کوئی نہیں
ر تے۔

گول گول: ہر چیز مدور۔ ہندی لغت
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ہندی
لکھا ہے لیکن یہ اردو ہے۔

گول گول پٹے: (محاورہ) مہم۔ بند ہند،
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ جو کچھ تمہیں کہنا ہو صاف صاف
کہو، گول گول باتوں سے کیا فائدہ جو کچھ
سمجھ نہ آئیں۔

گول گول دیدے: گول گول آنکھیں،
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ چلتے چلتے ایک مکتب خانہ بھی
بھی نظر آیا، مولوی صاحب بڑے معمر رسیدہ
ر ریش دہان وبیدہ کھٹیا پر دوزانو بیٹھے
ہ ھا رہے ہیں، ریش مخضب تابہ ناف
ر مبارک کوہ قاف گول گول دیدے
کھو پڑی گھٹی گھٹائی (فسانۂ آزاد)

گول گول رکھنا: کسی سخن کا مبہم اور
پیچیدہ رکھنا، کسی بات کا چھپانا، اردو
صرف۔ عوام کی زبان۔

گول گول کہنا: صاف صاف نہ کہنا، اس
طرح کہنا یا بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے۔
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صوف۔ تمہاری عجیب طرح کی تقریر
ہوتی ہے کہ جس طرح بات کو گول گول

کہتے ہو کچھ سمجھ ہی میں نہیں آتا۔

گول گھر: (کنایۃً) قبر۔ (نور اللغات)

گول گھر میں: (محاورہ) قبر میں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ قریب بہ متروک ہے۔

گول مال: ا۔ مذ۔ (بفتح اول واؤ مجہول)
ہ جوڑ، ملغوبہ، ملغوبہ، اردو، دکن، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تماشوں کا سب سامان ٹھیک
ہوئے یہ نہیں بتاتے کہ کون سی چیز کس قیمت
کی ہے۔ عجب گول مال ہے۔ آخر اس کا کیا
حشر ہوگا۔

گول مال: سازش (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام کے ان معنی میں بولتے ہیں۔

گول مال: فتن، خیانت (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے، جیسے راجہ
صاحب نے خزانچی مقرر کر دیا، سیاہ جی نے
حساب کتاب میں خوب گول مال کیا۔

گول مال ہونا: غائب، اوجھل (کرنا کے
ساتھ) (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں استعمال نہیں ہوتے۔

گول مال ہو جانا: غائب ہو جانا، پتہ نہ
چلنا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال
بجا بجا کے رکھا میں نے ان کی نظروں سے
گرنہ بزم میں دل گول مال ہو جاتا

گول مٹول: موٹا تازہ، بچے کے لیے مستعمل
ہے (پلیٹس میں موجود ہے) (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بول دیتی ہیں۔

گول مرچ: کالی مرچ سیاہ مرچ، اردو، مستعمل

گول مول: (محاورہ) ہم
گول مول: وہ چیز جو
(نور اللغات)
قول فیصل۔ وہ
گول مول: وہ گول
جو عوام
ہے۔

گول مول بات: پیچیدہ بات، مبہم
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی
محل صرف۔ تمہاری
ہوا کرتی ہیں۔

گول مول جواب: پیچیدہ جواب، مبہم
جواب، اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ جس طرح ہر بات کا گول مول
دینے کی عادت نواب صاحب کی بیت میں
ویسا ہی جواب دوستگاں

گول مول ہو رہنا: خاموش ہو رہنا۔
جواب نہ دینا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح کوئی بیر ہوتا بلکہ کسی
جلسہ میں ہو جانا یا ہو رہنا جیسے جب بھی
میں نے فاتحہ کی بات شروع کی وہ ایسا
گول ہو گئے کہ جیسے سنا ہی نہیں۔

گول منہ: (محاورہ) مقابل چہرہ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبان پر نہیں ہے

گولہ اندازی ہ ف توپ چلانے... توپچی۔ فارسی
(نور اللغات)
گولہ انداز ہ ف توپ چلانے والے، گولہ مارنے
والے۔ (نور اللغات)
گولہ آتش بار ہ ف توپ چلاتا، گولے مارتا،
فارسی صرف و ترکیب۔ متروک۔
گولہ باری ہ ف۔ کسی مقام پر توپ کے گولے
شدت سے پھینکنا۔ توپیں مارنا، فارسی مرکب
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا چونا کے ساتھ ہے
گول ہو جانا ہ۔ خاموش ہو رہنا، جواب
دینا۔ محاورہ، عوام کی زبان۔
محل استعمال۔ انھوں نے ہزاروں باتیں مجھے
سنائیں میں بھی سنا کیا تھا، میں بھی گول
ہو گیا، کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

گولی ہ ف (بفتح اول و واو مجہول) گول کی تصغیر
بندوق کی گول شیشہ یا لوہے کی مہ آبدار سیسہ
گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے... ا و
مونث، رائج۔
عشق خال و خط یار نے لی جان آخر
تیر ہے آہ تو گولی ہے مرا ہر آنسو (نظیر)
مانے سینہ نہ کرا ہے دل و دہن کے خالی سے
کہتا ہے بندوق کی گولی نہیں بھی ڈھائی
گولی ہ ف چھوٹی سی گول چیز... رائج،
محل صرف۔ تمہیں کھانسی بہت آ رہی ہے
دوا کی ایک گولی کھا لو شاید کھانسی
رک جائے اور نیند آ جائے۔
گولی بتیسے، غلیوں کی گولہ خواہ چونی کھاتے ہیں۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اسے خالی گولی نہیں کہتے ہیں بلکہ
غلیوں کی گولی یا غلیم کی گولی۔
گولی ہ ف مٹی کا ظرف جس کو پختہ کر لیتے اور
اس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں (نور اللغات)
وہ جو پانی کی کوری گولی ہے نظیر
وہی آنے کے سول گولی ہے
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گولی ہ ف کھانسی کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ شیشے کی گولی سے بچے کھیلتے ہیں۔
اس کا صرف کھیلنا کے ساتھ ہے۔
بڑے تہرے، قشقے شغل سے برتنے بھی
تباہی جس کو کہتے ہیں، اس سانچے کی گولی ہے (عامت)
ب عام طور سے اس شیشہ کی گولی کو کنچا
کہتے ہیں۔

گولی دینا ف آٹے کی گولی بنا کر اور
جس پر خدا کا نام یا کوئی اور... ہیں رکھ دیتی
ہیں، رکھ کر دریا میں ڈال دیتے ہیں، ا...
مؤنث، فعل ا، استعمال۔
عشق خاں لب مارض نے کیا دل کو شکار
گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر کے (نظیر)
گولیاں: ہ گول کی جمع، اردو مؤنث، رائج
محل صرف۔ ... رہا ہے جہاں رنگی
مٹھائی فروخت ہوتی ہے وہاں سیر بھر اندرسے کی
گولیاں لے لینا۔
گولیاں چلنا ہ بندوق سے گولی... چلائی
جانا، اردو، صرف، رائج۔
گولیاں نالہ بسمل کی چلیں سوئے فلک
خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل (نظیر)
گولیاں کھیلتے ہیں نہ... ابھی تک کے ہیں
نا سمجھ ہیں (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گولیاں کھیلنا ہ گولیوں کا کھیل کھیلنا،
زمین پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا رکھ کر دہنے ہاتھ
کی انگلی میں گول رکھ کے دوسرے کی گولی پر...
اردو، صرف، عوام کی زبان۔
جو طفل اسکی رہا کے گولیاں کھیلیں (نظیر)
ہر سمت صرف میں بنے موتیوں کے دانے گول
گولیاں کھیلنا ہ (کنایۃً) بچوں کا... ہونا (نور اللغات)
کھیلنے سے ہر دو کی گولیاں ثابت ہوا
ہوئے علی آج تک ہے آسمان پیر میں (شیخ)
قول فیصل۔ ممکن ہے کہ قدیم زمانے میں صرف
بچے ہی گولیاں کھیلتے ہوں، مؤلف نے بچوں کو

گولی بجانا

گولی بجانا: ... گولی بجانا: ... گولی بجانا: ...

اردو، عرف۔ عوام کی زبان۔
[illegible] مرغ روح [illegible] مشتاق حال [illegible]
[illegible] سے [illegible] گولی لگا [illegible]
گولی لگنا:۔ بندوق کی گولی کا جسم پر
[illegible] اردو، عرف عوام کی زبان۔
[illegible] سیزو، جس چیز میں میں ہوں وہ درد [illegible]
[illegible] چشمہ تو میرے دل پہ گولی لگ گئی
[illegible] مینائی
گولی مارنا:۔ بندوق کو نشانہ بنانا یا بندوق
مارنا، اردو، عرف عوام کی زبان۔
محل صرف:۔ جانی مجھے افسوس ہے کہ میرا
مشن (پیغام) تم کو اس وقت ملا ہے کہ اپنے
معشوقانہ بہرہ بے مثال سے معرف ہوس
کنار تھے۔ ہرگز نہ پسند آئے گا اور تمہارے
اختیار جی چاہے گا کہ مجھے گولی مار دو۔
(فسانۂ آزاد)
گولی مار دو:۔ درگزر، مت بھجو، ایسے
کا نام نہ لو، اردو، عرف عوام اور عورتوں
کی زبان۔
محل صرف:۔ تم خواہ مخواہ افسوس کر رہے
ہو مجھ سے خلق کو اہی دی، ایسے کو گولی
مار دو اب نہ ملنا۔
گولیوں کا مینھ برسنا:۔ بندوقوں کا
متواتر چلنا، کثرت گولیوں کا چلنا۔ اردو
عرف، رائج۔
محل صرف:۔ ایک قیامت ہے چاندی دن پھر
گولیوں کا مینھ برستا ہے (مراۃ العروس)
گوم:۔ گھوڑے کے بالوں کا بھیدہ ہونا
جو منحوس سمجھا جاتا ہے ہندی مذکر، نورالغات

گول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گوما:۔ ایک دوا کا نام [illegible] (نور اللغات)
گول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گومتی:۔ (بضم اول واو مجہول) ایک دریا
کا نام، اردو، رائج۔
[illegible] گومتی میں بجرا [illegible] ہو گئی
گول فیصل:۔ عوام میں مشہور ہے کہ جو گومتی
کا پانی پیتا ہے اس کی قوت مردانگی کمزور
ہو جاتی ہے درآں حالیکہ ایسا نہیں ہے۔
گومڑا:۔ (بضم اول واو مجہول) سوجن،
ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو چوٹ
کے صدمے سے انسان کے سر وغیرہ میں بھاک
بندی ظاہر ہوتی ہے (سرمایۂ زبان اردو)
محل صرف:۔ تمہارے لڑکے نے میرے لڑکے
کو پتھر پر اس طرح ڈھکیلا کہ سر میں چوٹ
آئی اور گومڑا پڑ گیا۔
گول فیصل۔ صاحب سرمایۂ زبان اردو
نے جو لکھا ہے کہ چوٹ کے صدمے سے انسان
کے سر وغیرہ میں جو بھندی ظاہر ہوتی ہے
تو اس میں لفظ وغیرہ کی گنجائش نہیں ہے
صرف سر میں چوٹ کے سبب سے جو ابھار
ہو جاتا ہے اسی کو گومڑا کہتے ہیں جامع
نور اللغات نے بواو معروف لکھا ہے میں
لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر بواو
مجہول ہے۔
گومڑا، گومڑا:۔ درخت کے تنے پر ایک
قسم کی برآمدگی (نور اللغات)

گول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گومکھی:۔ [illegible] کرتے ہیں [illegible]
(نور اللغات)
گونگو:۔ [illegible] بوسیدہ، لغو، [illegible]
اوس منہ کو خدا کہوں نہ کہوں
ہے سخن گرچہ خدا حافظ وزیر
گومونت کرنا:۔ (بضم اول و سکون)
بچہ کی پیدائش پر خدمت کرنا، اردو، عرف
عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ صاحبزادے عجب قسم کے ہیں،
جس نے پال پوس کر اتنا بڑا کیا گومونت کی
اسی کو برا بھلا کہتے ہیں۔
گوئیں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں:
نہ شریر یا کینے آدمی سے مقابلہ کرے نہ
دشمنی اٹھائے (نور اللغات)
قول فیصل:۔ یہ مثل یوں بولی جاتی ہے نہ گو
میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں، یا نہ
گو میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹیں پڑیں، یعنی
نہ تم کسی کو برا کہو نہ کوئی پلٹ کے تم کو برا کہے
گوئیں کوڑی گرے تو دانت سے اٹھالے
یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پروا
نہیں کرتا۔ انتہائی کنجوس بہت زیادہ بخیل
اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ تم اسے کیا سمجھتی ہو وہ انتہائی
کنجوس ہے اس کی تو وہی مثل ہے کہ گوئیں
کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھالے۔
گول:۔ (بضم اول واو مجہول) رنگ کا۔

رنگ، فارسی فیضی۔ رنج۔
قول فیصل، پختہ ہوتے ہیں بات میں اس
کا مشتمل ہے تیندوں، شیروں وغیرہ
کو گوگن ہے کہ ان کی مدد سے چیتل
ہرن، بھیڑ، بکری وغیرہ جانور
گوگن (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا
گوگن (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا
گوگن (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا

چھوٹی گونج جو بال بگڑ کر بولے
ہاتھ [illegible] مشابہ مرے کان [illegible]
[illegible]
نیش عقرب ہو گئی ہے میں ترے بالے کی گونج
فائز
گونج [illegible] جس کو گونج کرتے ہیں
کہ وہ حلقہ میں اٹک جائے، نقرہ گرے نہ
[illegible] عورتوں کی زبان
[illegible]
[illegible]
گونج اٹھنا [illegible] شور
[illegible]
گونجنا [illegible] بلند آواز سے کسی کا
ہونا [illegible] فصیح، رائج۔
گونجیں [illegible]
شہنائیاں [illegible]
گونجنا [illegible] ایک حال
[illegible] فصیح، رائج۔
[illegible]
[illegible]
لونجنا [illegible] بندوق کا
[illegible]

گونجنا (بفتح اول و ثانی و سکون ثالث) کسی کھانے کی چیز کو [illegible] ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ کر [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے۔
[illegible]
گونجنا [illegible] کپڑے کا اس طرح بل ڈالنا کہ [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible] گونج پیدا کرنا۔ گونج [illegible] گونجنا [illegible] جو حلقہ میں [illegible] جاتا ہے [illegible] گونج سکے۔ اردو۔ صرف، عورتوں کی [illegible] الاستعمال۔
[illegible]
گونج [illegible] (بفتح اول و ثانی ثالث) کھنچی۔ [illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گونجنا [illegible] مرکی مچھلی (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible] نہیں بولتے۔
گونجنا [illegible] اوپر یا سامنے سے آتی ہوئی کسی چیز کا دونوں ہاتھوں سے روک لینا۔ اردو، مذکر فصیح رائج
قول فیصل۔ [illegible] اس محل پر روکنا بولتے ہیں
گونجنا [illegible] جو عورتوں سے [illegible] مذکر فصیح، رائج۔

دل کو [illegible] چھسنے کے لیے
[illegible] ہیں اس نے گونجنے سے
گونجنے سے پٹیاں جمانا ہیں عورتوں کا [illegible]
میں مچھلیاں بناتے وقت گونجنے جاتا ہے کہ
مچھلیں نہ پائیں، اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صوت۔ [illegible] کی باتیں ویسا تنیں،
گونجنا [illegible] پھولا ہوا گونجنے سے پٹیاں جمانے [illegible] گونجنا
کرتی ہیں [illegible] آزار۔
گونجنا [illegible] ایک مرکب شے جو گوند اور [illegible] دوا میں [illegible] گونجنا کہتے ہیں۔
اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔
گونجنا [illegible] بھیگا ہوا [illegible] چنوں کا گونجنا ہوا آٹا جو مینا، غیرہ کو کھلایا جاتا ہے اردو، مذکر، رائج۔
گونجنا [illegible] پانی میں خمیر کی ہوئی مٹی کا لوہا، (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گونجنا [illegible] عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے، اور [illegible] استعمال ہے۔
گونجنا [illegible] پرندوں کی لڑائی کی [illegible] کرتے ہیں کہ ایک پرند کو گونجنا دوسرے پرند کو [illegible] جھپٹنا، [illegible] شہ دینا، بڑھانا، اکسانا، لڑوانا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوندنی یا گوندکونے

گوندنی یا گوندکونے

گوندھنا یا گوندھنا کے

اور بنا کر عجیب بناوٹ کا ہشت پہلو
گوندھنا آٹے میں پانی ملا کر اتنا
نرم کر دینا کہ روٹی پکانے کے قابل کرنا،

گوندھنا بمعنی بھیجنا

گوندھنا بمعنی بھیجنا

گوندھنا بمعنی بھیجنا

گونگے ۔ بہنا

گونگے کا بہنا خاموش رہنا، اردو محاورہ۔

گونگا کب تک بنا ہوا گونگا آئندہ

گونگا منھ ۔ گونگا کھانا، مطلب برآری

گونگا ہونا، چپ ہو کر رہنا، مطلب برآری

گونگا ہونا ۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان سے

گونگا ہی بہتر ہے ایسی گویائی سے

گونگا ہو جانا، خاموش ہو جانا، بات کرنے سے

گونگا ہونا ۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان سے

گونگی بہرا، دیوان فتنہ گونگا ہوگیا دیوان

گونگے پیر کا مذہب، جب کوئی شخص خاموش

رہے اور بات چیت میں حصہ نہ لے تو کہتے

ہیں کہ گونگے پیر کا روزہ رکھا ہے وغیرہ

قول فیصل، بہت کہنے کے ساتھ پرانی مورتیں

بولا کرتی تھیں

گونگا گیر، گونگا گیرا، وہ شخص جو بات نہ کرنے

دینے کرنے کا کام کرے اور خود کچھ نہ بولے جیسے

جلاد، قصائی، کھٹکے کی زبان سے

ہاں تیرا گونگا گیرا ہے، نور اللغات

قول فیصل، ان معنوں میں گونگا گیرا

گونگا گیرا، خدا معلوم یہ اضافہ کیوں کیا گیا

گونگی محفل، وہ محفل جس میں محفل خاموش

ہو، اردو محاورہ، عوام کی زبان، فیصل الاستعمال

محفل صوفی، بھلا گونگی محفل کس کام کی یہ زیادہ

خشک ہی کو مبارک ہے (فسانۂ آزاد)

گونگے کا اشارہ، کنایۃً ایسی بات جو کچھ

میں نہ آئے، اردو، قلیل الاستعمال۔

کیا سخن گونگی زبیب لعل سخن ہم کرکھلا

سخن اشارہ گونگے کا اشارہ ہوگیا

گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے، ہر جنس اپنی

جنس سے میل کھاتی ہے مثل (نور اللغات)

قول فیصل، یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے گیا

اب بھی کبھی کبھی زبانوں پر ہے۔

گونگے کا خواب، وہ بات جسے آدمی دیکھے

اور زبان سے کہہ سکے، اردو، صرف عوام کی زبان

نور اللغات کہتا ہے کہ میں اس کو بیان کروں گا

گونگے کا خواب، مبہم بات، جس کا سمجھنا

مشکل ہو، اردو، صرف عوام کی زبان۔

گونگے کا خواب، پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوچے مآل

تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی اسیر

قول فیصل، جو کہ گونگا جو خواب دیکھتا ہے وہ

بیان نہیں کر سکتا اس مناسبت سے مبہم بات

اور پوشیدہ بات کہنے میں اس کا استعمال ہوتا

ہے

گونگے کا گڑ کھانا، چپ سادھ لینا، کچھ بات

نہ کرنا، کچھ جواب نہ دینا، چونکہ گڑ کی

لذت نہیں بیان کر سکتا ہے اس لئے خاموش

رہنے والے کی حالت اس کے مشابہ ہوتی ہے

قول فیصل، یہ محل کھلتا نہیں ہوتے۔

گونگے کا گڑ کھانا میٹھا، اس بات کی نسبت بولتے

ہیں جس کے بتانے یا بیان کرنے کو دل ہی دل میں کہے

اور ظاہر نہ کرے، نتائج الافکار، کام مشکل

نور اللغات،

قول فیصل، یہ محاورہ ہے

گونگے کی مٹھائی، وہ بات جو بیان نہ ہو سکے

اور مزہ اور چسکا اپنے لطف کو خود ہی جانتا ہے

اردو محاورہ ہے۔

گونگے کی بات، جس کے منھ سے وہ لذت

جسے کسی طرح بیان نہ کر سکے

گونگا منھ، گونگا کی طرح چپ ہو رہنا، کچھ

نہ بولنا، محاورہ کی زبان، نور اللغات،

قول فیصل، گونگا کی طرح چپ ہو رہنا

گونگا نکل گئی، گونگا بدل گئی، خود فراموشی

کی نسبت بولتے ہیں جو مقصد کے

کے بعد بے مزہ کرے، مثل، نور اللغات

قول فیصل، محاورہ ہے

گونہ، بسنہ، ون، ذ، صرف، کسی تذکیر و تانیث کی

صفت، تغیر، فتہ طبقہ کی زبان، قیاس، ستونی،

بنے سے بانی فتا ہے کس روسیاہ کو

اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے

گونہ سے طرح کا، وضع کا جیسے دوگونہ، نور اللغات

قول فیصل، تغیر، فتہ طبقہ کی زبان، فیصل الاستعمال

ہے

گونہ کھا، ۔ ا ک ک ن ا ر د ۔ ا س ذ ر ک

ایک کر، نور اللغات،

قول فیصل، ۔ صورت فی ا ۔ ۔ ۔

پر آپیا ہے صورت اشتیاق ۔ ۔ ۔

جیسے وہ کہ بخت میرے شکوے ۔ ۔ ۔

ہے، گونکھا ہے، تیں خط ۔ ۔ ۔

گونہ کھن

گونہ کھن (فعل مجہول) کھنا کا مجہول۔ لکھا جانا۔

گونہ گھن (فعل مجہول) گھنا کا مجہول۔ گ

گوہر سنج

گوہر سنگ کہنا بے موتی کہنا ہے
گوہر شب چراغ
گوہر شب چراغ کے ٹکڑے گوہر
گوہر کریں کہتے ہیں وہ کالا سر (زہر عشق)
گوہر خوش آب اچھی آب کا موتی، فارسی
گوہر خیز بہ موتی
گوہر دانش
گوہر آبائی

گوہر شب تاب

گوہر غلطاں

گوہر مقصود

گوہر نایاب

گوہر نگار

گوہر یکدانہ

گوہر یکتا

گوہر یکتائی

گوہر یکتائی

گوہر یکتائی

گوئے باز کھیل عاشق کے لیے شب تنہائی میں کھیلنا
[illegible] طرب
[illegible]
[illegible]
رہا ہوسا پڑے۔
گوئے باز کہ [illegible] پھیلنے والا دوہ باز یگر
جو کسی کسے ہوئے [illegible] پھینکتا اور پکڑتا ہے
[illegible]
قول فیصل یہ اردو ہے جس کا تعلق نہیں ہے۔
گوئے بازی: جو ہارا مارا پھرے۔
فارسی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل یہ اس معنی میں کوئی نہیں بولتا اصلی
معنی میں مصحفی نے نظم کیا ہے۔ جو
قلیل الاستعمال ہے۔
مان کہنے کو مرے ترک وطن کرکے یاں
[illegible]
گوئے سبقت لے جانا یہ غالب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھوٹرا

گھات

گھات ہونا

گھات لگانا

گھات میں بیٹھنا

گھاٹی: موقع تاکنے والا، ورغلانے والا
گھات کرنے والا، بدفعل، صفت (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب زبان اشرفی کہتے ہیں
[illegible] نہیں [illegible] کی زبان
ہے۔

گھاتی وار: چالباز (نور اللغات)
[illegible]

گھاتی وار: قاتل (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی
تعلق نہیں ہے۔
[illegible]
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھاتیا: [illegible] فرقہ، مفسد، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھاتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک جماعت کہے تو کیا گناہ ہے [illegible]
[illegible]
قول فیصل: [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] کہتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گز نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھاتیر ہوتا: [illegible]
[illegible]
گھاتیں ہوئیں دریاؤں کی
[illegible] آشنائیوں کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھاٹ : [illegible] کنارہ، ساحل، [illegible] کی جگہ جہاں سے دریا کو عبور کرتے ہیں

محصول نہ دے سکنے کی صورت میں غلہ وغیرہ
فوں فصیل ۔ ہل کھو نہیں بولتے ۔
گھاٹ مارنا ۔ کسی کا محصول نہ دینا ، اتراتی
محصول نہ ادا کرنا ، محصولی مال چھپا لینا ،
(نور اللغات)
فوں فصیل ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے ۔
گھاٹ ماجھی ا د (بون فتہ) وہ ملاح جو
کشتیوں کے ذریعہ کا انتظام کرتا ہے ،
ہندی مذکر ، (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
گھاٹ والی ۔ گھاٹیا ۔ وہ برہمن جو گھاٹ
پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے ، ہندی مذکر
(نور اللغات)
فوں فصیل ۔ اردو خطہ سے اس کا علاقہ نہیں ہے
گھاٹی ہما ۔ راہ دشوار گزار ، دو پہاڑوں کے
بیچ کا راستہ ، پہاڑیاں پہاڑیوں کے درمیان
تنگ راستہ ، درہ ، کوہ ، اردو ، مونث ۔
گھاٹی ۲ ہما ۔ پروانہ ، ماپاری چاون (نور اللغات)
فوں فصیل ۔ اردو زبان سے اس کا علاقہ نہیں ہے ۔
گھاٹی ۳ گلے اور حلق پر بھی کہتے ہیں
سنسکرت میں گھانٹی (بون فتہ)
پر ساتو بمعنی قرقرہ اور حلقوم ہے ، لکھنؤ کی
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ ۔
۔ ۔ ۔ لکھنؤ کا ہونے کے باوجود میرے
کان اس سے آشنا نہیں ، کسی دیہات سے
پکڑ لائے ہیں ۔
۔ ۔ صاحب نہال ، ترکی تائید کرتا ہے ۔
۔ ۔ چھلنا ۔ کہ یہ ہے کسی کی رسوائی اور

خرابی سے سرمایہ زبان اردو
قول فیصل ۔ لکھنؤ کے عوام اور دیہاتیوں اس محل
پر گھوڑ چھلنا بولتے ہیں ۔
گھاٹ ۱ ہ ۔ (جمع ۔ ان) دیہاتیوں کی بیٹھ پکارہ
ہندی دیہاتیوں کی زبان ۔
آیا تھا ابن عون لئے لشکر گراں
آبادی شقیف حوازن گھاٹیا
گھاس ہ ۔ گیہ ، وہ جانوروں کا چارا اردو مونث
محل صرف ۔ نر کی محل سے جو نئی سڑک کی طرف
نکلا تو نگر پر ایک ہاتھی بندھا دیکھا ، سونٹ سے
گھاس اچھال رہا تھا (فسانہ آزاد)
قول فیصل ۔ عام طور سے اس کا اطلاق گھاس
بون فتہ ہے ۔
گھاس ۲ ہ ۔ (گھاس ، گھوڑا ، پھوس ، چارا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ سبزہ نہ کو جانوروں کے لئے کوئی نہ بوتا
گھاس ۳ ہ ۔ گھاس پات ، بسری (نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ ان کی صحیح نہیں ہے ۔
گھاس ۴ ہ ۔ ایک ریشمی کپڑے کا نام (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ،
اور جو ہانت کا ساتھ پیش کیا ہے اس سے بھی
یہ معنی نہیں پیدا ہوتے ۔
جوش سبز کی تاثیر اک ذری ہو جائے
ترے ڈوبے کی گھاس اے ضم ہری ہو جائے امانت
گھاس پات ہ ۔ خس و خاشاک ، سبزی اردو
مذکر ، عوام کی زبان ۔
گھاس پھوس ۔ کوڑا کرکٹ ، اردو ، مذکر
عوام کی زبان ۔
محل صرف ۔ دیہاتی سوداگر کے منہ سے گھاس پھوس
کی یہ حقیقت تھی (تذکرہ انشا از آب حیات)

گھاس کی چھپیدن ہے گیہ ، چھپنا ، اردو
عوام کی زبان ۔
محل صرف ۔ کسی کام میں بندگی چندہ ، روپیہ کی مالی
مدد بھی شامل ہونا چاہتی ہے مگر پتہ تو دے مدد
گھاس چھیلنا مشکل معلوم ہوتا تھا اب بڑھ
بن گیا (فسانہ آزاد)
گھاس کاٹنا ۔ گھاس کا تنکا گیاہ
اردو ، عوام کی زبان ۔
گھاس کاٹنا ۔ بے سلیقگی اور بے دلی سے
کوئی کام کرنا ، بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی
کام کرنا ، اردو محاورہ ، عوام کی زبان ۔
ہاتا ہے خط گل چہرہ یاریوں تجام
چمن کی گھاس کو جس طرح ۔ نیاں کاٹے آتش
گھاس کھا جانا ۔ بے عقل ہو جانا ، اردو
محاورہ ، عوام کی زبان
مطلب جو سبزہ نہ کا کیا کبھی تو
تو نہیں کے بیٹے کو کچھ گھاس کھانے پر تو
گھاس کھودنا ۔ پتے سبزہ روئیدہ زمین سے
اکھاڑنا ، اردو محاورہ ، رائج ۔
لچھوں سے کچھ کہ بیٹ کے سسرین
گھاس کھودے یہاں کی تو کارنی
کیا گھاس کھودنا ۔ بے عقل و شعور ، مورد و ناشی
کے خلاف کام کرنا ، نازیبا کام کرنا ، اردو محاورہ
عوام کی زبان ۔
قول فیصل ۔ تم نے غلط یا ناشی یہ آتی ہے
مگر ایک شعر بھی سو دن تک پڑھا کیے تو
نے غلط حاصل کیا ہے کہ گھاس کھودی ہے ۔
گھاس نہیں کھودی ہے ۔ جب کسی بات
پر زور دیتا ہوتا ہے یا اہمیت ثابت کرنا

گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس کاٹنے والا۔ گھاس کھودنے والا
گھاس دانا۔ گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس

گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس
گھاس دانا گھاس چنے والا گھاس ڈالنے والا
گھاس کھودنے والا۔ گھاس بیچنے والا گھاس

ایسا جو ایک بار میں بھرنی جائے، جیسا کہ بعض اوقات کی جہالت سے ظاہر ہے۔
[illegible] تھا کہ جاڑیں تو یا چیر
[illegible] ہے ہیں۔
گمان ہ۔ دولت جو ایک دم سے ہاتھ آجائے
[illegible] بڑا گمان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا
گمان ہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس معنی میں گمان نہ بڑا گمان
اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گمان آنا ہ گمان جانا (اردو مصدر فیصح رائج
محل صوف) کل میں نے حلوہ سوہن کا ایسا بنایا ہے
گمان آتا تھا کہ نواب صاحب کل کے خوش
ہو گئے اس کا لازم گمان اُترنا زبانوں پر ہے۔
گمان پڑنا ہ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گمان ڈالنا ہ (متعدی) ایک دفعہ کسی معین
مقدار کا کڑاہی، چکی یا اوکھلی یا بھاڑ میں
ڈالنا (نور اللغات)
فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گمان ڈالنا ہ کسی کام کو ہاتھ لگانا،
عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے نہ عوام بولتے ہیں نہ
خواص۔
گھانی :۔ تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو
ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے
شیرینی، مٹھائی (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھانی :۔ مٹی کا تھالہ جس میں تیلی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھانی :۔ تیل پیلنے کی مشین، گنے کا رس
نکالنے کی مشین (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں
گھائل :۔ زخمی، زخم خوردہ، اردو فیصح
رائج۔
ہنس کے قاتل نے کہا اُف نہ نکلی منہ سے
زخم پر زخم سہے ہے مرگھائل مضبوط
خود صاحب شفیق
گھاؤ :۔ بڑا گہرا زخم، اردو مذکر فیصح رائج
کیا انھوں کہ زخمی ہے جگر جمع شب وصل
گھاؤ پہ ہے فتن ترے خواب کا پھر اطلس
گھاؤ آنا ہ زخمی ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ زخمی ہونے کے معنی میں نہیں بولتے
گہرا زخم ہونے کے معنی میں بھی کبھی کبھی
زبانوں پر ہے۔
گھاؤ بھرنا ہ زخم کا رفو ہو کر برابر ہونا
زخم کا مندمل ہونا، اردو مصدر فیصح رائج۔
محل صوف، خدا کا شکر ہے کہ مقدر کی چیٹ
کا اتنا بڑا گھاؤ آٹھ دن میں بھر گیا۔
گھاؤ بھر نا ہ (کسی چیز) نقصان کی تلافی
ہو جانا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھاؤ پڑنا ہ زخم پڑنا، اردو مصدر فیصل الاستعمال
زہر اب دے دے تیغ نگہ کو عتاب سے
انجان ہو گھاؤ میں اگر گھاؤ پڑ گیا ستم
گھاؤ تازہ ہونا ہ گھاؤ ہرا ہونا،
گہرے زخم کا تازہ ہونا، اردو مصدر فیصح رائج۔
بڑا گھاؤ تازے میں ہر اک زخم ہے کہ میرا

گھاؤ ڈالنا :۔ گہرے اور بڑے گھاؤں
اردو مصدر، فیصح، رائج۔
کاچھت کے تجربے سانی گھاؤ ڈالا ہے
چھپکلی کے تراب انگور اگر زخم گہرا ہے
گھاؤ سینا ہ زخم سینا، اردو مصدر فیصل الاستعمال،
رکھتے ہیں سیکڑوں ان سوزن سے مژگاں ہیں
کوئی پوچھے کہ سب آپ گھاؤ کس کا نشتر
قول فیصل۔ جس طرح گھاؤ کا لفظ نہیں بولتے
اسی طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ یہ گھاؤ کا
مرد و زن فوراً بولتے ہیں۔
گھاؤ کرنا ہ زخمی کرنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ گھاؤ کرنا بھی کسی کسی کے منہ سے
اس محل پر گھاؤ ڈالنا، لگانا بولتے ہیں۔
گھاؤ لگانا ہ زخمی [illegible] نور اللغات)
قول فیصل۔ اس محل پر [illegible] زبانوں پر ہے
گھاؤ گھپ ہ فضول خرچ کھاؤ اڑاؤ،
تلف کرنے والا، لوگوں [illegible]
فریبی، دغا باز، بندی صفت (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس تلف کرنے کے معنی
میں بولتے ہیں، اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔
گھاؤ گھپ ہ تلف، ضیاع خیانت، تصرف
بیجا۔
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ
میں گھاؤ گھپ کہتے ہیں،
مؤلف تائید کرتا ہے۔
گھاؤ میں نون مرچ لگانا ہ (کنایۃً) دکھ پر
دکھ پہونچانا۔
کسی کی جگہ مرنے والے کی فریاد پر فرماتے
ہیں مر ہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچ میں لگاتے

قول فیصل، صاحب: لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں گھاٹ پر مرد کپڑے
دھوتا ہے، مگر لکھنؤ کا سوداگر
مؤلف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے
گھاٹ پہاڑ دو پہاڑیوں کے بیچ کا درہ،
سانٹ، بھیج، بھج۔
پہونچا جو سہر تک تو کوئی کو نہ چھوڑا
ہاتھ میں تھا جب کسی کھائی کو نہ چھوڑا
گھائی پہاڑ میں، نشیب، درہ، (مفلس،
اور افلاس)
قول فیصل، ہوڑی زبان تمیز اہ استعمال
گھائی ہوئی تاریکی معنی غرب باہم مشق
کرنے میں خوب استعمال ہوتا ہے اور دھوبی
گھاٹ پر کپڑوں کو دھونے والوں کی مختلف
قول فیصل، ہوڑی زبان تمیز اہ استعمال۔
گھاٹ پتا، نالہ، دھونا، (مفلس)
قول فیصل، ہوڑی زبان تمیز اہ استعمال
گھاٹ پتا، نالہ، دھونا، (مفلس)
قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھاٹ پتا، نالہ، دھونا، (مفلس)
ہیں گھاٹ بانو یک کھوڑی بڑی ہی قو
آسان نہیں آیا ورنا کچھ اس کی گوٹ کو
قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
چوہر و اگیسی کھیلے والوں کی اصطلاح ہے۔
گھائیں مانس، نالہ، دھونا، (مفلس)

اور ہزار ہا کر دیتا ہے تباہ کر دیتا۔
قول فیصل، ہوڑی زبان تمیز اہ استعمال
قول فیصل، ہوڑی زبان تمیز اہ استعمال
گھائیل پڑ، فعل، بروزن، زخمی، زخمی ہونا
یہ ہے نسبت ہے تو کو ابروئے خدا سے
تیغ کی صورت ہے ہر بسمل کو گھائیل ہیں ناسخ
قول فیصل، صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا ہونا ہے۔ [illegible]
قول فعل [illegible] ہت کی کے ساتھ زبانوں پر ہے
[illegible]
[illegible]
محل [illegible] سب کو معلوم ہو گیا کہ آپ کسی
قوی ہردی کی [illegible] کے قائل ہی نہیں
ہوئے۔ (فسانۂ آزاد)
گھبرا جانا ہے قبضہ شخصیت [illegible]
زور [illegible]
قول فعل [illegible] کوں ہوتا ہو۔
گھبر ھٹنا ہے۔ [illegible] ہو جانا یا ہو
[illegible] ہندی [illegible]
محل [illegible] ہے [illegible]
گھبرا دینا ہے۔ مضطر کر دینا، پریشان کر دینا۔
اردو ہندی [illegible]
محل [illegible] خواجہ [illegible]
تو اب کہہ دیتی ہو کہ پہلے ہی سے ہوش
اڑا ہوئے ہیں۔ (طلسم ہوشربا)
گھبرائے ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرائے ہوئے [illegible]
گھبرائی ڈولنی بچہ [illegible]
[illegible]
جاتا ہے تو پھر ایک [illegible]
[illegible]
بھی [illegible]
گھبراہٹ کے وقت [illegible]
(نور اللغات)
قول فعل۔ [illegible]
گھبری (ہندی) اضطراب، گھبراہٹ، انتظار،
بیکلی، بے قراری، بدحواسی، بے چینی،
[illegible]
[illegible]
قوت فعل۔ دلی کی زبان ہے، اہل لکھنؤ نہیں بولتے
کہ [illegible] کرنا، ہڑبڑ کرنا، اردو صرف
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توجو [illegible]
گھبیشن۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فعل۔ کیا اچھا ہو جس زبانوں پر ہے
[illegible] کہ [illegible]

گھپ۔ [illegible] ہت تاریک
[illegible]
گھپ گھور [illegible]
بھی گھپ ہو گیا شام [illegible]
قول فعل۔ تنہا نہیں ہوتے [illegible]
اس کا صرف ہے۔
ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہے
برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ ہٹا مشعل تو
گھپلا ہونا (بالفتح) گڑبڑ ہونا، جھگڑا ہونا، ہنگامہ
اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)
قول فعل۔ یہ [illegible] عوام کی زبان ہے۔
گھپلا پڑنا ہے۔ گڑبڑ ہو جانا، حساب میں غلطی
ہو جانا [illegible] عوام کی زبان۔
محل صرف۔ گھنٹہ بھر سے حساب کر رہے ہو کیا
گھپلا پڑ گیا ہے جو ٹھیک نہیں ہوتا۔
گھپلا ڈالنا ہے۔ جھگڑا ڈالنا، گڑبڑ کر دینا
اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔
گھپلے بازی ہے۔ چار سو بیس، گڑبڑ، [illegible]
اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ [illegible] سے سوداگر بھی قرض لینے
نے حساب میں گھپلے بازی ضرور کی، تم اعتماد
بے ایمان ہو۔
گھپنا ہے۔ (بکسر گھ) [illegible] خوب ملنا، کیچڑ ہونا
[illegible]
محل صرف۔ [illegible] [illegible]
دودھ میں ڈال کر آگ پر [illegible]
کا گھپ بہت ضروری ہے۔
گھپوٹنا ہے۔ [illegible] [illegible]
نور اللغات

گھاٹ

گھٹنا نامہ ۔ مذکر ۔ گھٹنا ہوا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس محل پر تمام زبانوں پر ہے۔
[illegible] ۔ مذکر ۔ تفریق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [

گھٹنا: [illegible]
چھپا [illegible]
شدی [illegible]
قول فیصل۔ گھٹنے کے بل بیٹھ جانے
گھٹنا: [illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
گھٹنی: [illegible]
فرش [illegible]
تانت [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھٹ گھٹ [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
رک رک کے فیق سے (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible]
ہے۔

گھٹ گھٹ کے پریشان ہونا۔ [illegible]
کی وجہ سے دل کی بات کسی سے نہ کہہ سکنا
روزمرہ۔ قبیل ۱۲ مقامی۔
محل صرف۔ کوئی نہیں جس سے دل کا حال
[illegible] کہوں۔ جب تک جیب ہوں
گھٹ گھٹ کے پریشان ہوتا ہوں۔ مگر
[illegible]
گھٹ گھٹ کے رہنا۔ [illegible]
[illegible] گرہ رہنا۔ زحمت کے ساتھ بسر کرنا
روزمرہ۔ قبیح درجہ۔

[illegible]
[illegible]
گھٹ گھٹ کے مرنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بوں پڑا کے رہ گیا ہے۔ [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ گھٹ گھٹ کے جان دینا بھی
[illegible]
[illegible]
گھٹ گھٹ کے [illegible]
[illegible]
گھٹ گھٹ کے رہ گئی۔ [illegible]
[illegible]
گھٹن:۔ بند دل کڑھی ہوا کے بند ہونے
[illegible] عورتوں کی زبان
[illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے۔ بہت
[illegible]
گھٹنا: (بہ ف) بیٹھنا۔ مل ہونا۔ کھرا
ہونا۔ اردو۔ عوام کی زبان۔
محل صرف۔ میں نے تم سے پہلے کہہ دیا تھا
کہ دوائیں کھرل میں ڈالنے کے بعد گھٹنا ضروری
ہے تم نے اس کا خیال نہیں کیا۔
گھٹنا: (ف) [illegible]
کے ساتھ ایک ایک چیز کا خوب مل جانا،
ایک ڈال ہو جانا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]

چپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت
گویں گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے
محل صرف ۔ لفظ خوف سوم شدید چہارم ایک
سم کا تنگ مٹھی کا بیچ ہوا اردو مذکر ہے
محل صرف ۔ ایک شخص میلی پھٹی روئی دار
مزدا بنتے ۔ ایک پیلا سا چھوٹا گھٹنا ہاں
ہیں کئے ہیں پکیوں ۔ تو ڑا ڈالے ایک کنکر
ہاتھ ۔ ہاتھ میں لیے
گھٹنا ۔ ۔ لفظ ۔ ۔ ہونا ۔ ۔ ہوتا
اردو ۔ ۔ ۔ ہے ۔
گھٹنے ۔ ۔ ۔ ۔ جو ۔ ۔ ۔
ا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گھٹنا ہونا ۔ لفظ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ا ۔ ۔ ۔ ہے ۔
محل صرف ۔ آٹھ دن سے زبردست
طوفان آیا ہوا تھا اب خدا کا فضل ہے کہ
دریا کا پانی گھٹ رہا ہے ۔
گھٹنا ۳ ۔ تنزل ہونا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھٹنا ۔ ۔ لفظ ۔ ۔ ہونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
محل صرف ۔ پہلے کتنے تھے ہاتھ پاؤں تو
ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

[illegible]

گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے۔ ہر وقت
[illegible]
گھٹنوں چلنا۔ بچے کا دونوں ہاتھوں یا
[illegible]
گھٹنیوں چلنا۔ بچے کا دونوں ہاتھوں یا
[illegible]
گھٹنے سے گھٹنا بیٹھا ہونا۔ گھٹنے ترے بیٹھنے
(کنایتہً) ہڑا کوئی ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible]
گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے۔ ہر وقت
[illegible]
گھٹنوں چلنا۔ بچے کا دونوں ہاتھوں یا
[illegible]
گھٹنیوں چلنا۔ [illegible]
کوئی ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھٹنیا۔ [illegible] (لغت) ملاح، کشتی [illegible]
بندی ملاح (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے

گھٹو۔ [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ گھٹو کی عورتیں [illegible]
[illegible]
گھٹو۔ [illegible]
[illegible]
گھٹو۔ [illegible]
[illegible]
گھٹو۔

گھنٹی میں ڈالنا۔ گھنٹی میں شامل کر دینا، گھنٹی
[illegible] عورت عوام کی زبان۔
گھنٹی میں پڑی والی نے کباڑ ادی خراب
[illegible] ہوتی ہیں خوش آیند شے ہے کہ عالم اب
گھنٹی [illegible] ہونا۔ یعنی یہ کسی بات کا عادی
ہونا۔ کسی کو فطری [illegible] اردو محاورہ، میر
نیچے [illegible]۔
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھنٹے [illegible]
[illegible]
گھنٹہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] گھنٹہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[

گھر

محاورہ معروف۔ مثلاً جب آپ نے بہت دیر کر دی تو ہم نے اسی میں سمجھا یہ گھر تین سو روپیہ [illegible]

گھر اٹھنا۔ [illegible] گھر کر یہ پرانا گھر میں کرایہ دار آباد [illegible] روزمرہ عوام کی زبان۔

محل محاورہ۔ [illegible] گھر خالی تھا تو کوئی نہ آیا [illegible] گھر اٹھنا [illegible] ہیں۔

گھر اٹھنا [illegible] گھر ویران ہونا۔

ہمیشہ [illegible] سرد ہونا۔

[illegible] پہلے دل [illegible] آخر

[illegible] گھر [illegible]

گھر اُجاڑنا۔ گھر تباہ کرنا، گھر ویران کرنا [illegible]

[illegible]

جاتے ہیں گھر [illegible]

کہاں جائے مخلوق اللہ [illegible]

گھر اُجاڑ ہونا۔ گھر [illegible] تباہ ہونا، گھر اجڑ ہوا [illegible] نیست و نابود ہونا۔

گھر اجڑنا۔ [illegible] ایک جگہ [illegible] اجاڑ ہونا۔

گھر اجڑنا [illegible] ہونا۔

[illegible] دلوں کا [illegible]

جنگل میں [illegible]

گھر اجڑنا۔ [illegible] ہونا۔

قول فیصل۔ [illegible] نہیں ہے

گھر اجڑنا۔ [illegible] مرجانا۔ [illegible] ہونا۔

[illegible] محاورہ معروف۔ [illegible] گھر [illegible] ہے۔ اب جناب [illegible] گھر [illegible] دیکھا۔

گھر اٹھنا۔ [

قول فیصل ۔ اپنی کہنی نہیں لیتے۔

گھر آباد کرنا ہے تو ایک گھر کو ویران کرو

گہرا ہاتھ لگانا ۔ زور کا ہاتھ مارنا ۔ ہلک

زخم لگانا ۔ نور افشانی

ہاتھ ہر ایک کو قاتل

ہر ایک ہو ہم ہمارے انشاء

ہر ایک ہاتھ ۔ ہر ایک اجاری فیض کرنا،

قول فیصل ۔ عوام کے سامنے اس طرح لمبا ہاتھ

کہ

ہمیشہ

گھر آباد کرنا ہے تو ایک گھر کو ویران کرو دوسرے

گھر آئے کتے کو بھی نہیں مارتے۔ اپنے گھر پر سخت سے سخت دشمن کو بھی بے عزتی نہیں کرتے جو شخص کسی کے گھر آئے اس سے برا برتاؤ کرنا

[illegible] عوام کی زبان۔

[illegible] آئے ہیں کہ آفت سیہ بھی بغل میں [illegible] بکتے ہیں کچھ رنجش [illegible] ہوئی تو [illegible] اس کو دیکھ کر شکل مشہور [illegible] کرنے سے کچھ نہیں [illegible] کرکے اسکو دل (طلسم ہوشربا)

[illegible] کے گھر نکالتے کی [illegible] ہے [illegible] نے کہا میرے گھر [illegible] چلا آیا شکل [illegible] کر [illegible] نکالتے۔ تم نے [illegible] مارا۔ (طلسم ہوشربا)

[illegible] گھر سے نکالنے کا ستم [illegible] شہر گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہیے۔

تو اگر آئے کی کر شرم کیا ستم اے یار [illegible]

[illegible] صاحب خانہ کو یہاں کی قبر جرات [illegible] یہ ہر کی [illegible] دونوں [illegible]

گھر بار [illegible] اپنا خانہ داری [illegible]

[illegible] ہے ہر [illegible]

[illegible] گھر [illegible]

گھر [illegible] اپنے (رجب، لغات)

قول فیصل: [illegible] اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر بار: ۵ (کنایۃً) شوہر، اردو، صرف مؤنث۔

[illegible] کہنے میں نہیں۔ بیاہ کر دوں گی کسی سے اپنا کر [illegible] خود اب آپ ہی گھر بار تلاش جان صاحب

گھر بار بسانا: ۱ (نظم، ہوشربا) گھر بار چھوڑنا: [illegible] اور گھر [illegible] کو [illegible] [illegible] میں چھوڑ [illegible] رہ کر [illegible] گھر بار چھوڑا، دیس [illegible] آرام تن چھوڑا، پیارا وطن چھوڑا، [illegible] آرام

گھر بار جانا: ۱ گھر [illegible] تباہ ہونا، [illegible]

گھر بار جانا: ۲ [illegible] اور [illegible] مؤنث [illegible] بال بچہ کا رشتہ کا کل ہونا۔ [illegible] حال کہوں خالصے گھر بار [illegible] سے گھر بار لگ جانا، اس کو [illegible]

[illegible] گھر بار کا دھندا: ۱ خانہ داری کا کام، اور خاندداری کا اردو، صرف اقرب، مؤنث۔ [illegible] پر [illegible] فوج سر [illegible] کسی کے [illegible] پر

گھر بار دھندا: گھر بار کا دھندا بھولا جان صاحب قول فیصل: اب صرف گھر کا دھندا زبانوں پر ہے۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے

گھر بار کے دھندوں سے [illegible] فرصت [illegible] کسی سے [illegible] اٹھ کر کسی کے پاس جائیں

گھر بار کی ہونا: ۱ خاوند والی ہونا، اب آیا جانا گھر کا بوجھ پر پڑنا، اردو، صرف، مؤنث

گھر تم ہوئیں گھر بار کی تجو جوانیاں سب جان صاحب قول فیصل: اب اس محل پر بولتی ہیں اپنے گھر کا ہونا بولتی ہیں جیسے خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری چاروں لڑکیاں اپنے اپنے گھر کی ہو گئیں۔ اب میں آزاد ہوں۔

گھر [illegible] ۱ گھر تباہ کرنا، اردو، صرف، قیاس، لاستعمال۔

گھر بار دیکھے ہیں تیرے لئے عاشق
نوید گھر بار تیرا جو بن نظر آیا جبر
گھر بار ... وہ شخص جو گھر والوں کا خرچ
رکھتا ہو (صفیر، نور اللغات)
قول فیصل ہے اہل لکھنؤ کا نہیں ہوتے۔
گھر بار والا ... مستورات یہ معنی قابل اعتبار
نہیں (نور اللغات)
قول فیصل ... لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے
گھر بار والا ... گھر کا مالک، گھر کا منتظم
... صرف عوام و خورد سال کی زبان۔
مرے سنتے ہے، ہو جاتیں
اپنے گھر بار والے کہلاتیں قلق
گھر بار ہونا ... [illegible] ... اردو محاورہ
ہوتا ہے زن
گھر بار ہونا ... [illegible] ... اردو محاورہ
ہوتا ہے زنانہ
محل صرف ... وہ بچہ یا بچی کہ جن کا گھر بار
ہوتا ہے زنانہ گھر کے سنبھالنے کی ذمہ داری
نہیں لے سکتے تیسا۔
گھر باری ... عام اردو محاورہ (نور اللغات)
قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھر باری ... بہ غلط اول) ہوتی ہر سانا، فارسی
بسبہ تعلیمافتہ طبقہ کی زبان۔
پیاس کا سوکھا آب جانت سے ہرا دیکھ
اس کے دہن و لب کی گھر باری تقریر
عبرۃ الثقلین
گھر باہر ... مکان کے باہر یعنی کوچہ بازار
چوک، میدان وغیرہ جو کچھ ہو ... یہ بیرونی
اردو محاورہ ہے۔
قول فیصل ... گھر باہر کا ہے زنانہ گھر باہر
کیا سارا ہوا معشوق ہے اندر باہر

گھر بٹھانا ... گھر [illegible] ... اردو
... قبیل دستوں۔
... گھر بٹھانا ہے
تو نے برسوں برس کے ہزاروں بٹھا دیے
گھر بٹھانا ... کسی [illegible] عورت کو اپنے
نکاح میں لے آنا۔
... گھر [illegible] ... اردو
... کی زبان، قبیل الاستعمال
رشید حسن ... محلہ میں خاں صاحب جو سنے
تھے سنا ہے انھوں نے جتن سلطان کو اپنے
گھر بٹھا لیا ہے۔
گھر بٹھانا ... لڑکی کو شوہر سے زبردستی جدا
یا طلاق ہو جانے پر لڑکی والوں کا اپنے
گھر پر رکھ لینا۔ لڑکی کو شوہر سے زبردستی یا
طلاق ہو جانے پر سسرال نہ جانے دینا
... اردو ... عورتوں کی زبان۔
محل صرف ... خالو جان نے اچھا کیا لڑکی کو
گھر بٹھا لیا سسرال نہ دے تو اس بیچارہ کو
دودھ کے کھائے جاتے تھے۔
گھر برباد کرنا ... ثانث ایسی بات یا کام کی
... یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا ... دینی
سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے ... اردو
محرف، تفصیح رائج۔
گھر میں ایک جنوں تو نے جو برباد کیا
سیکڑوں خانہ نشیں کو آباد کیا صبح
گھر برباد ہونا ... گھر تباہ ہونا، خانہ
خرابی ہونا ... اردو محرف، تفصیح رائج۔
محل صرف ... میں نے اپنی زندگی میں خدا
معلوم کتنے گھر برباد ہوتے دیکھے ...

... گھر ہوتا ہے
... گھر بسنا ... گھر آباد ہونا
... گھر بسنا ... شادی ہو جانا، بیاہ
ہو جانا ... اردو محرف، عوام اور عورتوں کی زبان
گھر بسنا ... پچیس کی عورت کا خانے میں
رکھا جانا ... اردو محرف، عوام اور پچیس کے
... کی اصطلاح۔
گھر بسی ... [illegible] ... اردو محاورہ،
عورتوں کی زبان، متروک۔
محل صرف ... گھر بسا کر گھر بسی کو چھوڑ جانے
... گئی۔ (میر، میر کتخدا)
گھر بگاڑنا ... گھر تباہ کرنا، خانہ خرابی
... اردو محرف، عوام کی زبان۔
بگاڑیں گے ہزاروں گھر بناوٹ کی ادائیں سے
بنائیں گے بہت کچھ گت چھپردہ بن کے مطلب کی
گھر بیکار ... [illegible] ... ہیں بیوی میں نا اتفاقی
کرانا، اغوا کرنا (نور اللغات)
قول فیصل ... عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھر بگڑنا ... (کسی [illegible] ... ہیں بیوی میں
نا اتفاقی ہونا ... اردو محرف، قبیل دستوں۔
... ہونا ... ہے
... خصم کر لیا تو وہ ... ہے
گھر بگڑنا ... ہیوں کا ... خانہ برباد ہونا

گھر امڑ کو بلا نہ رکیب دل تو وہ جرأت
[illegible]
[illegible]
گھر امڑ کو بلانا۔ [illegible] گھر پر بلانا تو بوسے ہیں [illegible]
[illegible]
گھر بلانا۔ [illegible] گھر پر بلانا،
[illegible]
محلہ لعنت۔ [illegible] شراب خانہ خراب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر بنالینا۔ [illegible] رسائی حاصل کرنا،
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو تو سو کہ گھر بھر کی تلاشی لینا۔
[illegible] کی جگہ نہ ہے۔
[illegible] (نور اللغات)
قول فیصل:- یہ محاورہ کبھی زبان سے نکلتا
کی مورتیں نہیں ہوتیں۔
گھر بھر کی تلاشی لینا:- پورے گھر کی
[illegible] کو دیکھنا، سارے گھر میں ڈھونڈنا۔
[illegible] عوام کی زبان۔
کسی چیز کو بھی دل میں اب نہ رکھیں گے
[illegible] گھر بھر کی تلاشی کیوں نہ لی
گھر بھر میں:- سارے گھر میں، پورے
مکان میں، اردو محاورہ، عوام کی زبان
[illegible] ہوئے ہندوؤں کی تم تو فرزند دلی کی تم
[illegible] ان سب گھر بھر میں [illegible]
گھر بھرنا:- مکان کو اسباب یا غلے سے
[illegible] کرنا، اردو محاورہ، عوام کی زبان
[illegible] نہیں تو کچھ پر کہتے
[illegible] گو بھجت ہو جب شدہ تر ہیں امیر
[illegible] گھر بھرا ہوا جن زبانوں پر ہے
[illegible] مکان و دل گھر بھر یک بہشت کا
[illegible] میں غلش شدہ اوسے [illegible]
[illegible] پیے کی گئی بے رنج خالی کر دیئے تو
[illegible] گھر بھر دیئے (نور اللغات)
گھر بھرنا:- [illegible] دولت جمع کرنا۔
[illegible] مال و مکان کے واسطے [illegible]
[illegible] اردو محاورہ، عوام کی زبان۔
[illegible] وقت کے واسطے کہ [illegible]
[illegible] سے [illegible]

گھر بھرنا:- آگ کا پورا کرنا (نور اللغات)
قول فیصل:- ایسا کھنڈ نہیں بولتے۔
گھر بھرنا:- لوگوں کا مکان میں جمع ہونا
(نور اللغات)
قول فیصل:- ایسا کھنڈ اس طرح نہیں بولتے جب
[illegible]
ہیں کہ گھر بھر گیا۔
گھر بھر گھر:- اردو محاورہ، عوام کی زبان
(نور اللغات)
[illegible] کھنڈ بالکل بن نہیں سکتا۔
گھر بھول جانا:- [illegible] گھر
[illegible] محاورہ، عوام کی۔
[illegible] ڈھونڈتا ہوا [illegible] تو تم
گھر بھول گئی ہے [illegible]
گھر بھول جانا:- [illegible]
[illegible] سے کہ [illegible] گھر جاتا ہے
[illegible] محاورہ، عوام کی زبان۔
[illegible] گھر بھول جاتا ہے [illegible]
[illegible] جس کے [illegible]

گھر بیٹھنا:- [illegible] رہنا، [illegible]
[illegible] چھوڑنا، نوکری چھوڑ کر
خانہ نشین ہونا (نور اللغات)
قول فیصل:- گھر بیٹھنا [illegible] معنی
عورت کے [illegible] نہیں ہے۔ گو کوئی
پنشن لے لے یا نوکری چھوڑ دے تو یہ نہیں

قول فیصل: اصلی معنی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے
بیٹھے جو تم یہ جا کر وہاں دیکھا کیے
مرتبہ سے کچھ نہ گھر بیٹھے ہاں دیکھا کیے

ایک معنی جیر ہیں جائے کچھ حاصل ہو جانا اس
جیسے: بادشاہ سالہا سال میں کون کون ملکوں
سے کون سے ملک فتح، خزانے جمع کرتا ہے، یہ
دشاہ کو جیسے جاتا ہے گھر بیٹھے دیدیتا ہے اور
خود پرواہ نہیں (آب حیات)

گھر بیٹھے بیرد وڑانا: ۔ سحر اور جادو کے
زور سے کسی کو بے گھر ہوا دینا یا جبر
کسی کو اپنے گھر ہوا دینا (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب غات النساء نے یہ معنی
لکھے دکھا بیٹھ کر موکل دوڑانا، گھر میں
بیٹھے جادو کرنا، گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا
موٹھ چلانا)
یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں
نہیں بولتے۔

گھر بیٹھے پانا: ۔ بغیر محنت و مشقت پانا (نور اللغات)
گھر بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤں ہے بخیر
جو یک خانہ بیں آئینہ ہے بے مثال
قول فیصل: صاحب نور اللغات نے محاورہ
قائم کیا ہے، گھر بیٹھے پانا، درست نہیں
یہ لکھنؤ بیٹھے نظم ہوا ہے۔ بہرحال گھر بیٹھے
دہلی کی زبان ہے۔

گھر بیٹھے مول لینا: ۔ بلا جانا اور گھر
بیٹھے پر سودا خرید کر لینا (نور اللغات)
بلا تکلیف اپنے سر لینا (نور اللغات)
گھر بیٹھے کے مول لیا ہے یہ درد سر
سودائے عشق کو نہیں بازار سے خوش

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے یہ معنی جو
لکھے ہیں (بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے
پر سودا خرید کر لینا) یہ بالکل زائد ہیں، خواہ
مخواہ اپنے سر لینا کے معنی میں کسی حد تک درست
ہے، اصل میں یہ صرف بلا تکلیف اور بلا کوشش کے
معنی میں ہے۔

گھر بیٹھی روٹی: ۔ وہ رزق جو بغیر
مشقت ملے (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر بیٹھی روٹی: ۔ معاش، پنشن، وظیفہ
کرایہ (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر بیٹھے کی تنخواہ: ۔ وہ تنخواہ جو بغیر خدمت
ملے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گھر بے چراغ ہونا: ۔ (کنایۃً) ویران ہونا
گھر کا والی وارث کے مر جانے سے، اولاد کا مر جانا
خاندان کا خاندان تباہ ہو جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل: صرف اولاد کے مر جانے پر عام
طور سے زبانوں پر ہے۔

آج گھر شہ کا ہے چراغ ہوا
ہائے کس غم میں یہ داغ ہوا (تلمیح)

کسی کے ساتھ تباہ کرنے کے معنی میں استعمال
ہوتا ہے اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

ہزاروں گھر کے کر دیے بے چراغ
نہیں اب دل زدا میر جیا دردمند
ڈپٹی نذیر احمد

گھر پڑا رہنا: ۔ کسی کے یا اپنے گھر میں
پڑا رہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان
قلیل الاستعمال۔

تو تو دن رات پڑا رہتا ہے گھر رنڈی کے
کیوں نہ روباش نرالی ترں جورو ہو جائے
جان صاحب

گھر پڑنا: ۔ عورت کا کسی مرد کے گھر
میں آنا، اردو صرف۔ متروک۔
یہ وہ ماہ رخ ہے کہ جب گھر پڑی ہے
عزیزہ جو کوئی تھی اس کی بڑی آفت تھا
قول فیصل: جس جگہ گھر میں پڑنا بھی تھا۔
میں پڑی یہ اہیر کے گھر میں
پھنس گئی، وہ بھی پھنس دلدل میں جان صاحب

گھر پکڑنا: ۔ کسی مقام یا مکان کو مستقل طور
پر کسی مقصد سے اختیار کرنا، اردو صرف،
دہلی کی زبان۔
آنکھ اپنی اس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی
جوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے

گھر پورا کرنا: ۔ گھر کی ضروریات پوری کرنا،
اردو صرف، دہلی کی زبان۔
محل صرف: ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی
بیٹی خیراتن اور دو تین ہمسایوں کے گھر بھی
کرتی تھی (مراۃ العروس)

گھر پھاندنا: ۔ (کنایۃً) چوری چھپے یا کار
کے لئے کسی کے گھر جانا۔ اردو صرف، عوام کی
زبان۔ قلیل الاستعمال۔
محل صرف: جس روز کسی کے گھر پھاندو ہم سے
شام کو مل لینا ہم ایک بوٹی دیں گے (فسانہ آزاد)

گھر پھوڑنا: ۔ نقب لگانا، چوری کرنا،
عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پر سیدھا
حملہ لگانا یا نقب لگانا زبانوں پر ہے۔

گھر چھونک تماشہ دیکھنا محاورہ ۔ کسی کام کو خود نہ کرنا دوسروں کا کرنا دیکھنا ۔ خوش ہونا ۔ خوب ہے دوست ملتا ہے خوش ہو ہو کر دیکھتا ہے مقولہ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

گھر چھونک تماشہ دیکھنا محاورہ ۔ کسی کام کو خود نہ کرنا دوسروں کا کرنا دیکھنا ۔

گھر جمائی اسم مذکر ۔ وہ داماد جو بیوی کے گھر رہتا ہو ۔ اردو عورتوں کی زبان ۔

گھر جمائی اسم مذکر ۔ وہ داماد جو بیوی کے گھر رہتا ہو ۔ اردو عورتوں کی زبان ۔

محل فصیح ۔ ہمارے اب کی شادی میں گھر جمائی بنے گا ۔

گھر پیدا کرنا ۔ محاورہ ۔ جگہ پیدا کرنا ۔ اردو ۔ مذکر ۔ محاورہ ۔ فصیح ۔

محل فصیح ۔ ہمارے اب کی شادی میں گھر جمائی بنے گا ۔

گھر پیدا کرنا ۔ محاورہ ۔ جگہ پیدا کرنا ۔ اردو ۔ مذکر ۔ محاورہ ۔ فصیح ۔

بوڑھی کوڑھی بہو نہ لائیں ۔

گھر تاکنا ۔ گھر بیٹھے رہنا ۔ محض ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ عوام کی زبان ۔

گھر تاکنا ۔ گھر بیٹھے رہنا ۔ محض ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ عوام کی زبان ۔

بے روزگار کے کوستے ہیں نواب صاحب زادہ ۔

گھر تجنا ۔ گھر کو کوس کر محلہ بھر سے لڑ رکھنا ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ عوام کی زبان ۔

گھر تجنا ۔ گھر کو چھوڑ دینا ۔ لڑ کے سے متعلق نہ رکھنا ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ عورتوں کی زبان ۔

جو ایسے چیزوں سے گھر تجے

معاف کیجو سائیں کہوں میں ہوش نہیں

گھر تکنا ۔ فعل ۔ کبھی کبھی گھر کی طرف دیکھتا ہوں

گھر تکنا ۔ فعل ۔ کبھی کبھی گھر کی طرف دیکھتا ہوں

گھر تک ہو نچانا ۔ [illegible] ہر کام کا انجام پورا کرنا ۔ قبول کرنا ۔ ہمت ہار نہ رکھنا ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ عورتوں کی زبان ۔

محل فصیح ۔ ہم تو ان ایک بات تک [illegible] چھوٹے سے سابقہ پڑے تو اسے گھر [illegible] پہنچائے ۔

قول فیصل ۔ اب اس [illegible] گھر تک چلانا ۔ کسی جگہ سے [illegible] تک دوسرے گھر تک [illegible] فصیح اور رائج ۔

ضعف سے گو آپ کی طاقت ہے پہنچ [illegible] گھر تک اس کے جواب [illegible]

گھر تیار ہونا ۔ سامان [illegible] ہونا ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ فصیح ۔ محاورہ ۔

چاہیے عقل مکان کر ۔ بہت ہو ۔ بولنا

گھر تو کھدنے لگی تیار گھر ہوتے [illegible]

گھر ٹپکنا ۔ چھت [illegible] ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ محاورہ ۔ عوام کی زبان ۔

[illegible] ہے [illegible] کی ہر [illegible]

[illegible] ہے [illegible] گھر [illegible]

گھر ج ۔ وہ مرزنی یا [illegible] کا [illegible] ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اسے گھرج کہتے ہیں یہ خاص طور سے دیسی دانوں کا مسلمہ ہے

گھر جانا ۔ رشتہ خاندان سے قطع تعلق ہو جانا ۔ مطلقہ ہو جانا ۔ میاں سے چھوٹ جانا ۔ اردو ۔ محاورہ ۔

قول فیصل ۔ یہ دلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

گھر جانا ۔ [illegible] ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ہو جاتا ہے

اے مری جان کے دشمن تو جہاں جاتے

گھر جانے کا [illegible] ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] کے جانے کا [illegible]

گھر جانی ۔ [illegible] ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible]

گھروں گھر چڑھ کر لڑنا۔ کسی کے مکان پر جا کر لڑنا۔ مقصد کسی کے گھر جا کر تو تو میں میں کرنا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان چلتا ہوا گھر جانا

میرے خیال میں یہ محاورہ غالباً گھر چڑھ کر سے بگڑ کر بنا ہے آتی ہے لڑنے کو چڑھ کر فوجی گھر جانا۔ بندوق کا استعمال کرنا۔ کسی کے گھر جانا

عوام کی زبان۔

محل صرف۔ خدا معلوم غریب آٹھ لڑکے لڑکیوں کے ساتھ سوروپیہ مہینے کی آمدنی

گھر چلنا

گھر چھین تو باہر چلیں

دوسرے لفظوں میں

دنیا اردو محاورہ۔ عوام کی زبان

محل صرف۔ غریب نے آکے سب مرچیں لگا

گھر خاک میں ملا دینا۔ گھر تباہ

عوام کی زبان۔

محل استعمال۔

گھر خاک میں ملا دیا۔ کیا بیاہ

گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ

عوام کی زبان۔

محل استعمال۔

گھر خاک میں ملا دیا۔ کیا بیاہ

گھر جانا۔ گھر تباہ

عوام کی زبان۔

محل استعمال۔

گھر جانا ہے جوا ہے چارخانہ کا

گھر جانا۔ کہ۔ جس کھلتا حال ہے

گھر خالی ہونا۔ اسباب نہ ہونا۔

گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ بے سروسامان ہونا۔

گھر خراب کرنا۔ گھر برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ بے سروسامان کرنا۔

گھر خراب کرنے والا۔ گھر برباد کرنے والا۔ تباہ کرنے والا۔

گھر خراب کرنے والی۔ گھر برباد کرنے والی۔ تباہ کرنے والی۔

گھر خراب کرنے والیاں۔ گھر برباد کرنے والیاں۔ تباہ کرنے والیاں۔

گھر خراب کرنے والیوں۔ گھر برباد کرنے والیوں۔ تباہ کرنے والیوں۔

گھر خراب کرنے والیوں کے۔ گھر برباد کرنے والیوں کے۔ تباہ کرنے والیوں کے۔

گھر خراب کرنے والیوں کی۔ گھر برباد کرنے والیوں کی۔ تباہ کرنے والیوں کی۔

گھر خراب کرنے والیوں کو۔ گھر برباد کرنے والیوں کو۔ تباہ کرنے والیوں کو۔

گھر خراب کرنے والیوں کی۔ گھر برباد کرنے والیوں کی۔ تباہ کرنے والیوں کی

گھر دیکھ لینا: (کنایۃً) مانوس ہو جانا، بے جھجک ہو جانا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

[illegible]

گھر دینا: [illegible] اردو، صرف، تعلیل الاستعمال۔

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو
خوب بر ڈھونڈھ کر دیا فخر کو

گھر دیکھ لینا: [illegible] اردو، صرف، تعلیل الاستعمال۔

[illegible] ہو جانا کہ مکان کا مالک ہو جلد [illegible] ضرورت پڑے [illegible] اردو، صرف، تعلیل الاستعمال۔

[illegible] گھر والوں کی طرف [illegible] آتش
[illegible] کنایہ ہے بھی دل دیکھ لیا

گھر دینا: [illegible] اردو، صرف، تعلیل الاستعمال۔

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو
خوب بر ڈھونڈھ کر دیا فخر کو

قول فیصل۔ رشتے کے لیے گھر دینا بھی کہتے ہیں۔

[illegible] قدر
[illegible] کا گھر دیا دل دیکھ لیا

گھر ڈال لینا: [illegible] تعلق
[illegible] اردو، صرف، تعلیل الاستعمال۔ محل استعمال [illegible] ترکیب نکالی کہ نیگو صاحب سے [illegible] اور [illegible] رہتا ہے اور [illegible] پڑتی ہے ایسا نہ ہو کہ [illegible] گھر ڈال لیں۔ [illegible]

گھر ڈھونا: گھر تباہ کرنا، [illegible] اردو، صرف، قریب بمترادف۔

گھر ڈبویا ہے میری بچی کا
لوج کھویا ہے میری بچی کا

گھر ڈوبنا: (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا۔ گھر کا ویران ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

کہے کوئی جلد آ دیکھ در پہ کھڑی ہے
گھر ڈوب رہا ہے تمہیں پانی کی پڑی ہے

گھر ڈھانا: گھر منہدم کرنا، گھر گرا دینا۔ اردو، صرف، عوام کی زبان۔

کیوں مری دل شکنی پہ لگا کرتے ہو
کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو

گھر ڈھے جانا: گھر مسمار ہو جانا، گھر برباد ہو جانا، گھر گر جانا، اردو، صرف، [illegible] کی زبان۔

[illegible] زندوں کا یارب حشر تک [illegible] رہے

ظاہر مغرور کا ڈھے جائے گھر ریت میں جلوس

گھر رکھنا: اپنے گھر میں رکھنا، اردو، صرف، تعلیل الاستعمال۔

کوئی کہتا کہ گھر رکھا ہوگا
رو کا گھر گھر رسوا ہوگا جانؔ صاحب

قول فیصل۔ دو سرے معنی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، یعنی ناجائز تعلق۔

گھر روشن ہونا: گھر میں چہل پہل ہونا، گھر میں روشنی ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

زندہ رہیں یا جن کو خدا نے ان کے گھر روشن ہے
بجھ گئے گو یا در و دیوار کے روزن چراغ بجز

قول فیصل۔ ایسے مکان کو جو کھلا ہوا اور وسیع ہو جس میں اندھیرا کم ہو تو کہتے ہیں کہ مکان بہت روشن ہے۔

گھر روشن ہونا: موتی ٹپکنا، آنسو جمع کرنا، موتی بھر لینا، اردو، صرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

فرش زمیں پہ لعل اگر دلتی ہوئی
بوچھار سے دلوں کی گرہ کھولتی ہوئی

گھر ریزی: موتی چھٹکانا، موتی بکھیرنا، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

سنا ہے چار دن میں میکہ لی نیساں نے بھر کر
گھر ریزی، گھر بیزی، گھر خیزی، گھر زائی نظم

گھر سجنا: مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل محرف، لڑکی کی شادی میں نواب صاحب نے ہزار ہزار بتی کے جھاڑ روشن کرا کے اور مردنگیں روشن کر کے ایسا سجا تھا کہ سبحان اللہ۔

گھر سر پر اٹھانا: (کنایۃً) بہت شور مل مچانا، فریاد و واویلا کرنا، اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کر چیخوں کی مار سے گھر کو میں سر پر اٹھا دوں گی
جانؔ صاحب

گھر سکھ تو باہر جیئے: دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے، اردو، محل عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

گھر سُنا: گھبرانا، کسی چیز میں اٹکا دینا، خبری و نور اللغات۔

نور [illegible] کے عوام اور عورتیں اس [illegible] گھر سنا [illegible] رات [illegible] تک [illegible]

گھر سنبھالنا

گھر سنبھالنا: گھر کا ٹھیک انتظام کرنا۔ گھر کا خرچ چلانا۔ گھر کا ... روزمرہ، فصیح ہے۔

بچوں کا گھر ہے بھوسے سے سنور جائے گا

بچوں کا گھر ہے بھوسے سے سنور جائے گا

گھر سنبھالنا: گھر کا انتظام کرنا۔ ... روزمرہ، فصیح، رائج

وقت میں مرد خاک تجھ کو کس سے سنبھالتا

ہم گھر نہ ہوتی تو یہ گھر کس سے سنبھالتا

ہیرا سنبھالنا: (بضم اول) فتح دوم موتی تولنے کا ... موتی نہ کھنے دینا۔ غلط، ترکیب، تعبیر بلغت نسبتہ کی زبان سے قبل الاستعمال۔

... سنبھالنا: گوش و ہوش

... حق ... حق سنوارنا حق گھر ... فصیح متداول۔

گھر سنوارنا: مکان آراستہ کرنا۔ مکان ... کو ہار و رنق کرنا۔ اردو، صرف، فصیح رائج۔

گھر سونا ہو جانا: مکان سے بہت آدمیوں کا نکل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہ جانا۔ مکان ... ہو جانا، مکان میں ... نہ رہنا۔ ... فصیح

... گھر ... وقت میں سونا ہو گیا

... مدفن کا ... ہو گیا

گھر سے ... نکلنا: ... اردو، عوام کی زبان۔

... کے دن ... دیدہ ... گی

... پڑے ... کی ... گھر

گھر سے ... کا ... خانہ ... جوں کی طرح سے گھر ... آدمیوں سے ... ہو۔ غلط۔

... نہیں۔ اس طرح ... بھی ... ہو ... ہوں ... گھر

میں آپ کو ... گھر ...

گھر سے اٹھنا۔ گھر ... قریب بمعنی موت۔

عازم دشت ... ہو کے ... گھر بہار آئی تو پھر ... اٹھا

گھر بہار آئی تو پھر ... اٹھا

گھر سے آئے ہیں سندیسا لائے ... ہر ... ہر کچھ جتی ہو ... سے زیادہ سرگذشت دوسرا آدمی ... کو سنانا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے، یعنی مجھ سے زیادہ واقف حال نہیں ہو۔ ... فصیح، رائج ہے

قول فیصل دو ٹوک طور سے زبان پر لانا۔ گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ اردو، صرف، فصیح اپنے گھر سے دور ہو گئے ہو۔ ... گھر سے پوشاک ... کر ... ہو آیا۔ فصیح

گھر سے باہر پاؤں نکالنا: گھر سے باہر جانا۔ ... فصیح، متداول۔

قول فیصل ... صاحب نے ... گھر سے پاؤں نکالنا خطرناک ... قیامت ... گھر سے نکالوں پاؤں تو ... جائے گھر سے نکالوں پاؤں تو ... جائے

وگرنہ بہانہ کیا کروں مرزا کے سامنے جانے کا

حضرت ... نے ... سے ... کا ... گھر سے باہر ... فصیح، رائج ہے

باہر ... ہے ... گھر سے ... کا ... ہے

... کر ... ہے ... ہو گئے

گھر سے باہر پاؤں نکالنا: گھر سے پاؤں ... گھر سے باہر قدم نکالنا۔ ... فصیح

قول فیصل ... فصیح

گھر سے فالتو

گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے؟ کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہے اور خواہ مخواہ ہی کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم یا وہ کے ساتھ بولتے ہیں۔ (نور اللغات) قول فیصل: سایہ ہی کھڑے ہیں کوئی بولتا ہو۔ کسی کے ساتھ کیوں لڑے آرہے ہو۔ بولتے نہیں۔

گھر سے مرنے: ... زندگی بھر گھر میں رہنا اور کہیں نہ جانا۔

... تم نے ... جب ... گھر سے نکلے ...

گھر سینا: ... بھاری ... (نور اللغات) قول فیصل: ... زبان ... ہے۔

گھر سینا: ... بھار ... (نور اللغات) قول فیصل: ... ہوا کھڑی کرنا۔

گھر سے نکالنا: گھر میں نہ رہنے دینا بلکہ گھر سے باہر کر دینا۔ اردو، ہندی، پنجابی، مراٹھی۔ جورو ... خدا نے اسے ... باہر کیا جب سے ... کو ... گھر سے نکل جانا: گھر سے چلا جانا، گھر کو چھوڑ دینا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔ مقابل سے ... کہ ... نہ رہا ... ہوں ... گھر سے نکل جاؤں گا ...

گھر سے نکلنا: گھر سے باہر ... اردو، ہندی، فصیح، رائج۔

گھر سے نہ ... صرف ایک ... گھر سے ... نہ اسی ... معاملہ ... ملانا گھر سے ... صرف ...

گھر سے نکلوانا: ... گھر میں نہ رہنے دینا

گھر سے باہر نکلوانا: ... فصیح۔ تم نکلوتے ہو جب گھر سے تو ہم ... نکالتے ہیں دروازے کی زنجیر کھڑکھڑاتے ہیں۔ (نور اللغات) گھر شاہوار: ... وہ موتی جو کہ ... ہو، وہ موتی جو بادشاہوں کے لائق ہو۔ فارسی ترکیب، جامہ یافتہ طبقہ کی زبان

ہر طرح راست باز ہے۔ جو است باز ہے پہلو نہیں کوئی گھر شاہوار میں

نظیر طباطبائی

گھر صاف کرنا: ... گھر ... کچھ نہ رکھنا گھر کی ایک ایک چیز نکال دینا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

عشق نے صاف کیا یہ ترے کاہیدہ کا گھر ایک تنکا بھی نہیں بستر کے سوا عشق

قول فیصل: بہت زیادہ موتیں ہونے کے محل پر گھر کے گھر صاف کر دیتا یا ہو جانا بھی کہتے ہیں۔ جیسے خدا محفوظ رکھے اس سال طاعون نے تو گھر کے گھر صاف کر دیئے، ہر گھر سے صدائے شیون و فغاں بلند ہے، ہر ایک درد مند ہے۔

گھر صاف ہو جانا: گھر میں کسی چیز کا باقی نہ رہنا۔ گھر میں ایک تنکا نہ رہنا۔ اردو، صرف، عوام کی زبان۔

بھاڑوں بی کی پھرے ہو جائے گھر بھری کا صاف کوڑی کوڑی بھیک مانگے ہو سو دینار میں

جان صاحب

گھر عید تو باہر بھی عید: اگر گھر میں عید ہے تو باہر بھی عید ہے، اردو، مستعمل، ہندی

کی زبان ۔

گھر سے بڑھ کر ہو رشتہ خویش
جملکی مرکز تقدیر ہر آنی امید

خانہ خوشحالی ۔ جناب بی خوش بیا آواز
آپ کہتے ہیں کہ گھر عیسہ تو با ہمی ہیں
گھر افراد کی میں قید ہوتا ہے کسی لیئے
میں قید کی سلاسل ہیں دو طرف،
قید راحت ۔

ہے ہی قید جس سے کی دنیا میں ہوتی ایسی قید
قید کے جس سے خلاصی ہوتی ہے کہ گھر بند
قول فیصل ۔ نہ ہو دوست ہو یا جنت
تو یا بہشت ہو گھر ملتا یا نا کہیں گے
گھر کا پتہ مانگی ۔ گھر یلو گھر کے متعلق ،
دو طرف عوام کی زبان ۔

محل ضد دیکھئے چچا میاں آپ اس معاملہ میں
دخل نہ دیجئے یہ اپنے گھر کا معاملہ ہے
کسی کی دخل اندازی کی ضرورت نہیں ہے ۔
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر رہتا ہے
گھر کا بھیدی ۔ گھر کے رشتہ دار واقف ، کنبہ کا
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر رہتا ہے
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ۔ گھر کا بھیدی جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو
جیسے کوئی نوکر ۔ گھر کا بھیدی (نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ عوام کی زبان ہے ۔
گھر کا جوگی جوگنا ۔ نہایت عزیز قریب
جس سے تفریق و فرق ہو ۔ بڑے بوڑھے
عزت ، بھلے و رانج
جا کہ کہ گھر میں گھر کا جانا نہ تھا

گھر کا آدمی ۔ رشتہ دار ، بھائی ، بھتیجا ،
قرابتی ، نوکر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ [illegible]
گھر کا آدمی [illegible]
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ [illegible]
گھر کا آدمی [illegible]
پہچاننے والا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ [illegible]
گھر کا آدمی [illegible]
قول فیصل ۔ [illegible]
گھر کا آدمی [illegible]
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ [illegible]
گھر کا آدمی [illegible]
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ [illegible]
گھر کا بھیدی ہو تو لنکا ڈھائے ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ، گھر کی [illegible]
یہ دیہاتی زبان ہے ۔
گھر کا باوا آدم نرالا ہے ۔ [illegible]
ہی ہے ، [illegible]
عوام اور عورتوں کی زبان ۔
محل ضد ۔ تم [illegible]
تھک [illegible]
کہ [illegible] ان کے گھر کا باوا آدم ہے ۔
گھر کا باوا آدم ۔ [illegible]
برہمن ۔ عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل ۔ [illegible]
گھر کا بھیدی [illegible]

گھر کا آدمی ۔ رشتہ دار ، بھائی ، بھتیجا ،
قرابتی ، نوکر (نور اللغات)
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر کا حساب: مذ اپنی ہی سمجھ کا حساب (نور اللغات)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھر کا خرچ مذ آمد و خرچ جائداد خانگی وہ ... جو صرف گھر ہی کی چیزوں سے تعلق رکھتا ہو۔ اردو صرف رائج۔
مثل صرف مذ اب جو تم مجھ سے مانگ رہی ہو نہیں ملوں گا۔ اس لیے کہ سو روپیہ ماہوار جو خرچ گھر کا دیتا تھا دے چکا ہوں۔
گھر کا دھندا مذ گھر کا کام کاج ... خانہ داری ... صرف ... اور عورتوں کے دھندے ہیں ... صاحب
گھر کے مکھڑے پر ہوائیاں اڑنا محاورہ گھر کا راستہ بھول جانا (کنایۃً) ... دھندا کرنا ... گھر کا راستہ بتانا (نور اللغات)
قول فیصل: یہ عوام کی زبان میں ... متعلق گھر کا راستہ بھول جانا: کسی جگہ ... جانا کہ گھر جانے کا خیال جاتا رہے
مثل چار گھڑی دن رہے جو چوک ... تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا۔ (نور اللغات)
قول فیصل: اب یہ محاورہ متروک ہے۔
گھر کا راستہ بھول جانا: ... جانا کہ گھر کا راستہ بھی بھول جائے (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ اس محل پر بولتے ہیں کہ جب کوئی مرنے کے بعد کہیں جائے تو گھر والے کہتے ہیں کہ آج کہاں کا رستہ بھول گئے۔
گھر کا رستہ لو ... جہاں پہنچتے نظر آئے۔ ... راہ چلے جاؤ۔ ... صرف عوام کی زبان
بھر ... ہے
ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو ... بھر
گھر کا رستہ لینا: گھر کو ... کسی جگہ سے واپس جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
گھر کا کام: گھر کا دھندا ... گھر کے متعلق کام۔ اردو صرف رائج۔
مثل صرف ... میں وقت سے پہنچ جاتا مگر کیا کروں گھر کے کام بلا کاموں میں ایسا پھنسا کہ تاخیر ہو گئی۔
گھر کا گھر ... کنبہ بھر، گھر کے تمام لوگ۔ ... صرف، فصیح رائج۔
جو دل سے ... گھر کے گھر سے داغ ... بڑھاتے موچہ یہ گھر کے گھر سے داغ
قول فیصل: بہت سے گھر ... کے معنی تمام گھر کے لوگ بولتے ہیں۔
عشق سے کون ہے بشر خالی ... کر دے اس نے گھر کے گھر خالی (نور اللغات)
گھر و گھر ... گھر، تمام مال و اسباب (نور اللغات)
یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو ... اٹھا کر کہاں گھر و گھر لے گیا داغ (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ اس محاورہ کو استعمال نہیں کرتے۔
گھر کا گھر ... پورا گھر، گھر بھر (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر بار ... گھر میں جو کچھ اثاثہ ہے

گھر کا گھر دا کر دینا:۔ گھر کو تباہ و برباد کر دینا، اردو محاورہ، دہلی کی عورتوں کی زبان، محل استعمال: اتنا تو جب جانوں جب اس کی وہ ٹھیک کر دو کہ بخت نے گھر کا گھر دا کر رکھا ہے۔

گھر کا گھر دا کر دینا:۔ اس کے گھر کو تباہ کر دینا، کھو دینا، خوش معنی بڑے گھر کو چھوٹا گھر یا فقیر کر دینا، اردو محاورہ، صرف دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کا گھر دا ہو جانا:۔ بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا۔ گھر کا تباہ و برباد ہو جانا، گھر کا ستیاناس ہو جانا، اردو محاورہ، صرف دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کا مال:۔ گھر کی دولت، گھر کا سامان، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

گھر کا مال، مثل ذاتی، روپیہ، ذاتی دولت اردو محاورہ، رائج۔

گھر کا مالک:۔ گھر والا، مالک مکان، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

گھر کا مالک:۔ خصم، شوہر، نور اللغات

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا مرد:۔ خصم، شوہر، نور اللغات

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کا مرد:۔ خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کا مرد:۔ وہ جو گھر میں شوہر ہو، اردو محاورہ، صرف عورتوں کی زبان۔

محل استعمال:۔ جب کسی بات پر گھر کی عورتیں آپس میں لڑتی ہیں تو کہتی ہیں کہ گھر کا مرد ہوتا تو ایسی مجال تھی کہ خاندان کی بے عزتی کر جاتا۔

گھر کا ہوا نہ در کا:۔ کہیں کا نہیں، بے کار (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کک بیٹھنا:۔ (بنگلہ) گھر دیہ، غصہ کرنا، اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل استعمال:۔ اور میں کسی بات پر گھر کن بیٹھی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بات نہیں کرتی تھیں (مراۃ العروس)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اسے ہندی کے ساتھ "گھر" بولتے ہیں۔

گھر کتی کا بیٹا:۔ گھر کے کتے، بڑے سوت کا، (دہلی کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

گھر کتی کا بیٹا:۔ گھر کا پلا ہوا سوت، اردو

بڑی غصہ کرتے ہو باہر کسی سے نہیں بولتے گھر کے دبا ہو کے کتے ہو۔

گھر کا نام اچھالنا:۔ خاندانی عزت برباد کرنا، خاندان کو بٹا لگانا، اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

محل استعمال:۔ بچے تو ہر ایک نیک ہو جو ایسی حرکت کرے کہ خاندان کا نام ڈبوئے۔

گھر کا ہوا نہ در کا:۔ کہیں کا نہیں، بے کار (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کک بیٹھنا:۔ (بنگلہ) گھر دیہ، غصہ کرنا، اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل استعمال:۔ اور میں کسی بات پر گھر کن بیٹھی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بات نہیں کرتی تھیں (مراۃ العروس)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اسے ہندی کے ساتھ "گھر" بولتے ہیں۔

گھر کتی کا بیٹا:۔ گھر کے کتے، بڑے سوت کا، (دہلی کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

گھر کتی کا بیٹا:۔ گھر کا پلا ہوا سوت، اردو

دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کتی کا بیٹا:۔ گھر کے کتے، بڑے سوت کا، (دہلی کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کر آنا:۔ (محاورہ) گھر کر آنا، اردو

آنا، گھر، جانا، بات، سنا، حاضر

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کے:۔ (محاورہ) گھر کے، اردو

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کر گھر ستہ:۔ (محاورہ) گھر، اردو

معیشت، جیسے، قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کرنا:۔ (محاورہ) گھر، اردو

ہی گھر، شوہر، کرنا، اردو

اردو، فصیح، رائج۔

گھر کرنا:۔ (محاورہ) گھر، اردو

تیز، ہی، نگہ، کا، گھر، گھر، اردو

نامور، مشق، رات، گھر، گھر، گھر

گھر کرنا:۔ (محاورہ) گھر، اردو

خاندان، اردو، نور اللغات

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

قلب، اردو

گھر کرنا:۔ (محاورہ) گھر، اردو

قبضہ کرنا، اردو، نور اللغات

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے۔

گھر کرنا:۔ (محاورہ) گھر، اردو

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے۔

گھر کرنا:۔ (محاورہ) گھر، اردو

گھر، اردو، نور اللغات

گھر کرنا:۔ (محاورہ) گھر، اردو

گھر، اردو، ہونا، جانا، اردو

رکھنا، آشیاں بنانا (نور اللغات) (لغات النساء) قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا: بمعنی گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا، اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کرے گی اجڑی چھوری خصم کا گھر کیونکر
اگلے سے کہوی سوکن کی ہے زبان خراب

گھر کرنا: بمعنی عورت کا گھر میں پڑا رہنا، کنایہ ہے گھر کو جورو سے آباد کرنے کا۔

مناکحت کرنا، مزاوجت کرنا، باہم عقد کرنا، باہم بیاہ کرنا، جوڑا کھانا (لغات النساء) (نور اللغات) قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا: رہ پڑنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم جاناں دل میں
جانے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں (ذوق)

گھر کرنا: بمعنی اثر کرنا، سرایت کرنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

شوخی میں اس کی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی
گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی (داغ)

گھر کرنا: تنبیہ کے واسطے کسی سے بآواز سخت کلام کرنا، ڈانٹنا، ڈپٹنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

بڑے بے درد ہو جھنجھلا پڑے رونے پہ عاشق کے
تمہارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھر کا

گھر کو سدھارنا: اپنے گھر کو چلا جانا، اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

ہم آگے ہی کہتے تھے وہ گھر کو سدھاریں گے
جس وقت گجر باجا تھا مرا ٹھٹکنا تھا
(نغمہ امان نثار شاگرد حاتم)

گھر کھا لینا: کسی کا گھر لوٹنا۔ تباہ کر دینا (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

گھر کھائے جاتا ہے: گھر کا ٹے کھاتا ہے، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے ہم کو
وہاں لد کے لوا لے پڑے ہیں (راسخ)

گھر کہنا: یہ کہنا کہ گھر ہے، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ہزار طرح کا پڑا مرے تئیں سن سن
ہر ایک شاخ پہ بلبل کا گھر لگا کہنے (سودا)

گھر کھوج مٹا: خانہ خراب، خانہ ویران کھوجڑے، پیشہ، خانماں برباد، نکھرا، (لغات النساء)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کھوج مٹے: (دعائے بد) خانماں برباد ہو کھوجڑا جائے۔ خانہ خراب ہو جائے۔ گھر ویران ہو جائے، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

گھر کھوج مٹی: وہ عورت جس کے گھر کا تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب، خانماں برباد گھر ہی، اردو صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان

گھر کھوج مٹے لوگ: ایسے لوگ جو خود تو بے گھرے خانہ بدوش ہیں مگر دوسروں کے گھروں کی ٹوہ لیتے پھرتے ہیں تاکہ موقع لگے تو ہاتھ صاف کریں، عورتوں کی زبان۔

نوج ایسے کہیں اور ہوں گھر کھوج مٹے لوگ
سب تاڑ گئی ہے یہ برا شہر وہ گانا (نظیر)

قول فیصل: — یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں۔

گھر کھود کر میدان کر دینا: گھر کو تباہ کر دینا سنسان کر دینا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

گھر کھونا: گھر برباد کرنا، گھر اجاڑنا (نور اللغات) قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کھونا: خاوند سے لگاؤ کرنا (نور اللغات) قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔

گھر گھیر تو باہر بھی گھیر: (کہاوت) یعنی جو گھر میں سو باہر (لغات النساء)

قول فیصل: یہ خاص دہلی کی زبان ہے۔

گھر گھینچ لانا: گھر پر لے آنا، اردو صرف، فصیح، رائج

اصل صوف: فرمن شیخ صاحب (ناسخ) کا شوق ہمیشہ شاعرہ بنائے جا کر دل میں امنگ اور طبیعت میں جوش بڑھاتا تھا اور آسودہ حالی اکثر شعراء اہل فہم اور اہل کمال کو ان کے گھر کھینچ لاتی تھی۔ ان کی صحبتوں میں طبیعت خود بخود اصطلاح پاتی گئی۔
(از آب حیات)

گھرکی: (بفتح اول) جھڑکی، دھمکی، ڈانٹ ڈپٹ، اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

گھرکیاں جو کہ مثل تازہ ولایت کو ایسی یاد ہے غور کیجئے تو وہ اصلا کسی سند میں نہیں انشاء

قول فیصل: صاحب سرمایہ زبان اردو اور صاحب فرہنگ اثر نے اس کو رائے ہندی سے لکھا ہے اور ویٹس بھی رائے ہندی ہی سے ہے۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔

گھرکی: (بفتح اول) خانہ ساز، خانگی، ذاتی، اپنی، نجی کی آپس کی، اردو صرف عوام کی زبان

غیر مذہب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی شوق

گھر کیاں دینا:۔ (بغم اول) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، جھڑک دینا، اردو صرف، قلیل الاستعمال
گھر کیاں تو نے نہ دیں ہائے مرے دلبر کس دن
یہ گیا رو کے نہ میں اے دلِ مضطر کس دن (نور اللغات)
گھر کیاں کھاتا:۔ (بغم اول) ڈانٹیں کھانا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
ہم ہمبر شنکر کے جب ان بتوں کے در سے
کھاتے ہیں برہمن کی ڈالہ گھر کیاں تک (نور اللغات)
گھر کے آدمی:۔ گھر کے لوگ، گھر والے
اردو صرف، رائج۔
محل صرف:۔ میں آپ کے یہاں حصہ لینا چاہتا ہوں، آپ یہ بتا دیجئے کہ گھر کے کل کتنے آدمی ہیں۔
گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری:۔ گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے / وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اس طرح شاید ہی کوئی بولتا ہو۔
گھر کی بات:۔ گھر کا بھید، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل:۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔
گھر کی بات:۔ آپس کی بات، معاملہ، زائد
اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف:۔ نہ تمہیں ہمارے یہاں کوئی پرہیز نہ ہمیں تمہارے یہاں کوئی پرہیز۔ ذرا سی بات پر کیوں بگڑ گئے گھر کی بات ہے کھا لیا کھا لو
گھر کی بات:۔ اپنے ہاتھ کا کام، نہایت سہل اور آسان کام (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔
گھر کی بات گھر سے جانا:۔ گھر کا راز دوسروں تک پہنچ جانا، گھر کی خفیہ باتیں دوسروں کو معلوم ہو جانا،

اردو صرف عوام کی زبان۔
چیرے تم کی ماں کس نے خبر کی
گئی کیوں گھر سے باہر آنکھ کی (ناطق کلاونتی)
گھر کی بیوی ہانڈنی گھر کتوں جوگا:۔ جب گھر کی بیوی ادھر ادھر پھرے گی تو گھر میں کتے ہی لوٹیں گے۔ (نفات النساء)
قول فیصل:۔ یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔
گھر کے پاس نہ پھٹکنا:۔ گھر کی طرف مطلق رخ نہ کرنا، ادھر میں نہ آنا، اردو صرف عوام کی زبان۔
محل صرف:۔ تمہارا لڑکا بالکل آوارہ ہو گیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ گھر کے پاس نہیں پھٹکتا۔
گھر کی ٹیکی باسی ساگ:۔ بیجا تیکھی بگھارنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے بتاشے اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا اور باہر گھر میں تیکھی باسی شیخی ہے اردو مستعمل، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
محل صرف:۔ آنتے میں زینب کی ماں۔ کملا بھی آئی کا منہ نہ مان دونوں سے کہا تم تو اپنے جادو کر دیا یہ تو بھی ہے وہ محل بنوائے گا، گھنے سے لاوے گا اور مال تو اسکے نام کر دیگا اور یہ رانی بن کر سکھ کرے گی، میاں کے پاس کیا کرو گی وہاں اناج کوٹنے پھٹکنے کے سوا اور کیا ہے یہاں تو سکھ ہوگا، گاؤں ملے گا۔ زینب کی ماں نے کہا گھر کی ٹیکی باسی ساگ (نامی از سر شار)
گھر کی پونجی:۔ ذاتی سرمایہ، گھر کا مال، متاع
اردو صرف، عوام کی زبان۔
گھر کی پونجی اور بیچ:۔ جیسے اس بت کا ذکر ہم بکثرت
گھر کے ٹکے باسی ساگ:۔ شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر کی ٹہل:۔ خانہ داری کا کام، اردو صرف،

دہلی کی زبان۔
محل صرف:۔ بچوں کو بہلانا پھسلانا، گھر کی ٹہل خانہ داری کے بکھیڑے ایک مصیبت ہے (ایامی)
گھر کے جالے لیتے پھرنا:۔ گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ایک چیز ٹٹولتے پھرنا، بیفائدہ کام کرنا، اردو محاورہ، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔
گھر کی جھڑکی:۔ گھر کی ایک قسم کا فقہ، جھڑکنا۔
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
قول فیصل:۔ حضرت جلال نے گھر کی جھڑکی کہا ہے انکے شعر میں لکھنا ہے کہ عام طور سے بولتے ہیں، مؤلف کے نزدیک دونوں طرح استعمال ہے۔
گھر کی خرابی:۔ گھر کا شکستہ ہو جانا، گھر کا خستہ حال ہو جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔
یوں آنسو بہو دل مضطر کی خرابی برسات میں جیسے ہو کسی گھر کی دیوار
گھر کی دنیا:۔ مجموعہ کنبہ، دھندا، زوجہ، اولاد، عوام کی زبان، مستعمل
سنتی ہے مرے منہ سے جو نام ستم ارنگین
دیتی ہے مجھے آجا بندر کی طرح گھر کی
قول فیصل:۔ حضرت جلال نے رائے ہندو کے ساتھ صحیح مانا ہے۔
گھر کی راہ لینا:۔ گھر کا راستہ لینا، گھر کی طرف چلا جانا، اردو صرف فصیح، رائج۔
بھر دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں
گھر کی راہ نہ ملنا:۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ اردو صرف، فصیح رائج۔
مرے خرابے میں آکر وہ چوکڑی بھولا
کہ پھر نہ غایۂ خرابی کو گھر کی راہ ملے داغ

تمت بالخیر

صدر انجمن محافظ اردو بکڈپو (حضرت مہذب لکھنوی) کے دیگر تصنیفات و تالیفات

نمبر	نام کتاب	مطبوعہ و غیر مطبوعہ	موضوع	قیمت
۱	افکار عشق جلد دوم	غیر مطبوعہ	مرثیہ	۵/
۲	دستار انیس	پہلا مرثیہ غیر مطبوعہ	〃	۵/
۳	معیار کامل	غیر مطبوعہ	〃	۵/
۴	بہار مؤدب	〃	〃	۵/
۵	اذکار محن	〃	〃	۵/
۶	آثار عشق	〃	〃	۵/
۷	نگار نفیس	مطبوعہ و غیر مطبوعہ	〃	۵/
۸	مراثی میر	غیر مطبوعہ	〃	۱۰/
۹	نثار حمید	غیر مطبوعہ پانچ مرثیے	〃	۵/
۱۰	مرثیہ نفیس اصلاح انیس	غیر مطبوعہ	〃	۵/
۱۱	شاہکار سخن	〃	〃	۵/
۱۲	مراثی رشید مجلد		〃	۵/
۱۳	مراثی مہذب		〃	۵/
۱۴	دیوان رشید		غزل	۵/
۱۵	دیوان مصطفیٰ		〃	۵/
۱۶	دور شاعری			۵/
۱۷	دور عشق		غزل	۵/
۱۸	تفریحی دنیا		مزاحیہ ناول	۲/
۱۹	قرآن شریف (ہندی) مع ترجمہ			۱۰/

"مہذب اللغات"

صدر انجمن محافظ اردو حضرت مہذب لکھنوی کا عدیم المثال کارنامہ ہے جو انھوں نے ۲۷ سال کی شبانہ روز کی محنت و جانفشانی کے بعد پیش کیا ہے۔ مہذب اللغات کی دس جلدیں طبع ہو چکی ہیں گیارھویں جلد زیر طبع ہے۔ ضخامت پانچ سو صفحات۔ ہر جلد کی قیمت مبلغ ۵/ روپے ہے۔

تاجران کتب کو ۲۵/ کمیشن دیا جاتا ہے۔

المشتہر: مہذب لکھنوی، منیجر محافظ اردو بکڈپو۔ نیا محل۔ منصور نگر۔ لکھنؤ ۳